

الرسول محمد وآله
وآل بيته وعلوهم

المعلم

الرجاء

محمد وعلوهم

محمد وعلوهم
در صمد الاصول

فہرست کتاب مستطاب العلم ترجمہ اسناد و سیر منہج السادہ

صفحہ	مطالب کتاب	صفحہ	مطالب کتاب
۲۳۰۹	کتاب فضیلتوں کے بیان میں	۲۳۴۴	آپ کے حیا اور شرم کا بیان
"	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسب کی بزرگی اور تہذیب کا آپ کو سلام کرنا۔	۲۳۴۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہنسی اور حسن معاشرت کا بیان
"	تمام مخلوقات سے آپ کا درجہ زیادہ ہونا	"	آپ کا عورتوں پر رحم کرنے کا بیان
۲۳۱۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزوں کا بیان	۲۳۴۷	آپ کا ربناؤ لوگوں سے اور تواضع
۲۳۱۲	آپ کے لوکل کا بیان	"	آپ اتمام نہ لیتے تھے مگر اللہ کی وسطی
۲۳۱۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو بدایت اور علم	۲۳۴۸	آپ کے بدن کی خوشبو اور نرمی کا بیان
"	لیکھ آئے ہیں اسکی مثال	۲۳۴۹	آپ کے پسینہ کا خوشبودار اور مستبرک ہونا
"	آپ کو اپنی امت پر کیسے شفقت تھی آپ کا بیان	۲۳۵۱	آپ کے بالوں کی تعریف اور آپ کے حلیہ کا بیان
۲۳۱۸	آپ کا خاتم النبیین ہونا	۲۳۴۴	آپ کے بڑے بچے کا بیان۔
۲۳۱۹	جیسی امت آپ اللہ کی مہر ہوئی ہو تو ہوسکا	۲۳۴۵	مہر نبوت کا بیان
"	پیغمبر اس کے سامنے گزر جاتا ہے۔	۲۳۴۷	آپ کی عمر کا بیان
۲۳۲۰	حوض کوثر کا بیان	۲۳۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں کا بیان
۲۳۲۷	فرشتوں کا آپ کے ساتھ ہوا کرنا	۲۳۵۱	آپ اللہ کو خوب جانتے تھے اور آپ سے بہت دور تھے۔
۲۳۲۸	آپ کی شجاعت کا بیان	۲۳۵۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرنا واجب
"	آپ کی سخاوت کا بیان	۲۳۵۳	بے ضرورت مسئلہ پوچھنا منع ہے
۲۳۲۹	آپ کے اخلاق کا بیان	۲۳۵۷	آپ جو شرع کا حکم دینے پر چلنا واجب ہے
۲۳۳۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان	"	جوابات دنیا کی معاش کی نسبت اپنی راہ سے فراوان اور سپر چلنا واجب نہیں ہے
۲۳۳۲	آپ کی شفقت کا بیان جو بچوں بالوں پر تھی اور اسکی فضیلت		

صفحہ	مطالعہ کتاب	صفحہ	مطالعہ کتاب
۲۲۵۹	انجیل دیدار کی فضیلت	۲۲۲۴	ام زرع کی حدیث کا بیان
"	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بزرگی کا بیان	۲۲۲۸	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
۲۲۶۱	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بزرگی کا بیان	۲۲۳۴	ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
۲۲۶۴	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بزرگی کا بیان	۲۲۴۲	ام المؤمنین زینب کی فضیلت
۲۲۷۰	حضرت یوسف علیہ السلام کی بزرگی کا بیان	"	ام امین رضی اللہ عنہا کی فضیلت
۲۲۷۱	حضرت زکریا علیہ السلام کی فضیلت کا بیان	۲۲۴۵	حضرت ام سلیمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
"	حضرت خضر علیہ السلام کی بزرگی کا بیان	"	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
۲۲۸۰	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۲۴۸	عبد اللہ بن مسعود اور انکی مان کی فضیلت
۲۲۸۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۲۴۲	ابی بن کعب اور ایک جماعت انصار کی فضیلت
۲۲۹۲	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۲۴۴	سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۲۲۹۷	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۲۴۴	ابو ذر جہلہ سماک بن خریشہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۲۳۰۵	سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت	"	عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جابر کے باپ کی فضیلت
۲۳۰۹	حضرت طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما کی فضیلت	۲۲۴۵	جلیلیہ کی فضیلت
"	ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۲۴۶	ابو ذر کی فضیلت
۲۳۱۱	امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی فضیلت	۲۲۵۳	جبریل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت
"	کی فضیلت	۲۲۵۵	عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۲۳۱۳	زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کی فضیلت	"	عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
"	کا بیان	۲۲۵۶	الن بن مالک کی فضیلت
۲۳۱۴	عبد اللہ بن جعفر بن ابیطالب رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۲۵۸	عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی فضیلت
"	کا بیان	۲۲۶۲	حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۲۳۱۵	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	۲۲۶۶	حضرت ابوسریہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۲۳۱۶	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	۲۲۷۰	حاطب بن ابی بلتعجہ کی فضیلت

صفحہ	مطالعہ کتاب	صفحہ	مطالعہ کتاب
۲۴۷۲	جن لوگوں نے شجرہ خندان کے لئے سوال اصرار کیا	۲۵۰۰	مصر والوں کا بیان
"	علیہ وسلم سے بیعت کی انکی فضیلت	"	نقیصت کی جہد ملی اور ہلاکو کا بیان
"	ابو موسیٰ اور ابو عامر شمری کی فضیلت	۲۵۰۳	فارس والوں کی فضیلت
۲۴۷۵	اشعری لوگوں کی فضیلت	۲۵۰۴	آرمینوں کی مثال اوٹھوں کے ساتھ
"	ابوسفیان بنی کی فضیلت	"	کتاب نیکی اور سلوک اور ادب کے
۲۴۷۷	جفر بن ابیطالب اور اسماء بنت عیس اور انکی	۲۵۰۶	بیان میں -
"	کشتی والوں کی فضیلت	۲۵۰۷	نقل نامہ پروالدین کی اطاعت مقدم ہے
۲۴۷۹	حضرت سلمان فارسی اور بلال اور صہیب	۲۵۱۰	ماناب کر و دستوں کے ساتھ سلوک کرنے کی
"	کی فضیلت	"	فضیلت -
۲۴۸۰	انصار کی فضیلت	۲۵۱۱	بہلائی اور برائی کے معنی
۲۴۸۳	غفار اور سلم اور حبیبہ اور شجیع اور زینبہ اور	۲۵۱۲	ناتواڑنا حرام ہے
"	نہیم اور دوس اور طی کی فضیلت کا بیان	۲۵۱۴	حسد اور بغض اور دشمنی کا حرام ہونا
۲۴۸۷	بہتر لوگ کون ہیں	۲۵۱۴	بغیر عذر شرعی کے تین دن کے زیادہ کسی مسلمان
۲۴۸۸	قریش کی عورتوں کی فضیلت	"	سے مختار مباحرام ہے -
۲۴۸۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اصحاب میں ایک	۲۵۱۵	برگمانی اور ٹوہ لگانا اور رشک کرنا اور لایہ
"	دوسرے کو بیانی بنادینے کا بیان	"	حرام ہے -
۲۴۹۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات صحابہ	۲۵۱۶	مسلمان پر ظلم کرنا یا سب کو ذلیل کرنا حرام ہے
"	کو امن تھا اور صحابہ سے است کو امن تھا -	۲۵۱۷	کینہ رکھنے کی ممانعت
"	صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت	"	اللہ تعالیٰ کے واسطے محبت کی فضیلت
۲۴۹۴	صدی کے اخیر تک کسی کے زمرہ کا بیان	۲۵۱۸	بیار چربی کرنے کا ثواب
۲۴۹۶	صحابہ کرام کو برا بھلا حرام ہے	۲۵۱۹	سومن کو کوئی بیاری یا نکلیت پہنچنا تو
۲۴۹۸	ادیس قرنی کی فضیلت	"	اسکا ثواب

صفحہ	مطالب کتاب	صفحہ	مطالب کتاب
۲۵۲۲	ظلم کرنا حرام ہے	۲۵۲۲	مذہب پر مارنے کی ممانعت
۲۵۲۵	اپنے کہاں کی بدد ظالم ہو یا مظلوم ہو ہر حال میں کرنے سے کیا مراد ہے۔	۲۵۲۴	خون کو ناحق شادی کا عذاب
۲۵۲۷	مومنوں کا آپس میں اتحاد اور ایک دوسرے کا مددگار ہونا	۲۵۲۵	مجمعہ میں ہتیار لے جاؤ تو اور اسکی جتیا طرک
۲۵۲۸	گالی دینے کی ممانعت	۲۵۲۶	کسی مسلمان کو ہتیار سے ڈرانے کی ممانعت
۲۵۲۹	غیبت حرام ہے	۲۵۲۸	راہ میں ہو مودی چنیر کے پھانے کا ثواب
۲۵۳۰	مذہب کی فضیلت	۲۵۲۸	جو باوجود ستانہ ہو کہ تکلیف دینا حرام ہے
۲۵۳۱	سلمان کی پردہ پوشی کی فضیلت	۲۵۲۹	غیر کرنا حرام ہے
۲۵۳۲	جسکی بُرائی کا ڈر ہو اوس کی ظاہر میں خاطر داری کرنا	۲۵۳۰	امر کی حجت ہو کیونکہ اسید کرنا حرام ہے
۲۵۳۳	مذہب کی فضیلت	۲۵۳۱	ماقوان اور گنہگار شخص کی فضیلت
۲۵۳۴	جسپر اپنے لعنت کی اور دوسرے لعنت کے لائق نہ ہوتا تو اسپر رحمت ہوگی	۲۵۳۲	یہ کہنا منع ہے کہ لوگ تباہ ہو گئے
۲۵۳۵	دوسرے مذہب کے کی مذمت	۲۵۳۳	سہما یہ کا حق
۲۵۳۶	چوٹ حرام ہو لیکن کس جا پر نہ ہو اور کایا	۲۵۳۴	ملقات کو دقت کشاہ پیشانی سے ملنا
۲۵۳۷	چوٹ خوردی حرام ہے	۲۵۳۵	اچھے کام میں سفارش کرنی خوب ہے
۲۵۳۸	چوٹ بولن رکبہ ہے اور بچ بولنا اچھا ہے بچا	۲۵۳۶	نیک صحبت کا حکم
۲۵۳۹	کی فضیلت اور چوٹ کی مذمت	۲۵۳۷	بیٹیوں کے پالنے کی فضیلت
۲۵۴۰	غصے کا بیان	۲۵۳۸	جس شخص کا بچہ مرے اور صبر کرے
۲۵۴۱	انسان اس طرح پیدا ہوا کہ اختیار نہیں رکھ سکتا	۲۵۳۹	حب خداوند کریم کسی بندے سے محبت کرتا ہے
		۲۵۴۰	نواستان کے فرشتے ہی اُس سے محبت کرتا ہیں
		۲۵۴۱	روحون کے چٹہ چٹہ ہیں
		۲۵۴۲	ادمی ادسی کے ساتھ ہوگا جس سے دوسری کے
		۲۵۴۳	نیک ادسی کی تعریف نابینا کو خوشی ہے

صفحہ	مطالب کتاب	صفحہ	مطالب کتاب
۲۵۵۹	کتاب تقدیر کے بیان میں	"	سوت کی آرزو کرنا منع ہے
۲۵۶۰	حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ کا مباحثہ	۲۵۹۱	جو شخص اللہ سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے
۲۵۶۱	دل اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے	۲۵۹۲	اللہ تعالیٰ کی یاد اور قرب کی فضیلت
"	ہر ایک چیز تقدیر سے ہے	۲۵۹۵	دنیا میں عذاب ہو جانے کی دعا کرنا مکروہ ہے
۲۵۶۲	انسان کی تقدیر میں نہ کا کھاد نہ کھاجانا	۲۵۹۶	ذکر الہی جبر محلیس میں ہر اس کی فضیلت
۲۵۶۳	بچوں کا بیان کہ وہ جنتی ہیں یا دوزخی اور	۲۵۹۷	آپ اکثر کون سی دعا کرتے
	فطرت کا بیان بیان	۲۵۹۸	لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت
۲۵۶۴	عمر اور روزی تقدیر سے زیادہ بڑھتی ہے	۲۶۰۱	قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر الہی کے لیے جہت
	نہ گھٹتی ہے۔		ہونے کی فضیلت
۲۵۶۸	تقدیر پر ہر دوسرا کہنہ کا حکم	۲۶۰۳	اللہ تعالیٰ کی مغفرت مانگنے کی فضیلت
"	کتاب عالم کے بیان میں	۲۶۰۴	توبہ کے بیان میں
"	قرآن مجید میں جو آیات متشابہ ہیں ان میں	"	اہل بیت ذکر کرنا افضل ہے
	کہیں کرنا منع ہے	۲۶۰۶	دعاؤں اور عہد و پیمان کا بیان
۲۵۶۱	اخیر زمانہ میں علم کی کمی ہونا	۲۶۰۸	سو نیک وقت کی دعا
۲۵۶۵	جو شخص اچھی بات جاری کرے یا بُری بات	۲۶۱۳	دعاؤں کا بیان
	جاری کرے	۲۶۱۷	اول روز میں اور سو نیک وقت تسبیح کہنا
۲۵۶۷	کتاب ذکر الہی اور توبہ اور استغفار	۲۶۱۹	مرغ چلاتے وقت دعا مانگنا
	کے بیان میں۔	"	سختی کی دعا
"	اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت	۲۶۲۰	سبحان اللہ و کچھ کی فضیلت
۲۵۶۸	اللہ تعالیٰ کے ناموں کا بیان	"	پیشہ پیچھے دعا کرنے کی فضیلت
۲۵۹۰	یوں دعا کرنا منع ہے کہ اگر توجا ہے تو بخش	۲۶۲۱	کہانے پانی پینے کے بعد خدا کا شکر ماننا
	مجبور	"	جاری نہ کرے تو دعا قبول ہوتی ہے

صفحہ	مطالب کتاب	صفحہ	مطالب کتاب
۲۶۲۲	جلتینوں اور دوزخینوں کا بیان	۲۶۹۷	کافروں کا بیان
۲۶۲۳	غار والوں کا قصہ	۲۷۰۰	مومن کو ٹیکسین کا بدلہ دنیا اور آخرت میں ملے گا
۲۶۲۷	کتاب توبہ کے بیان میں	۲۷۰۱	مومن اور کافر کی مثال
۲۶۳۱	مشغرتہ مانگنے کی فضیلت	۲۷۰۲	مومن کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے
۲۶۳۲	ہمیشہ ذکر کرنے کی فضیلت اور سکھانے کا	۲۷۰۳	شیطان کا شاد و مسلمانوں میں
۲۶۳۳	جائزہ ہونے کا بیان	۲۷۰۴	کوئی اپنے اعمال کی وجہ سے جنت میں نہ جاوے گا
۲۶۳۴	اللہ تعالیٰ کی رحمت غصے سے زیادہ ہے	۲۷۰۵	بلکہ اللہ کی رحمت ہو
۲۶۳۵	بار بار گناہ کرے اور بار بار توبہ کرے	۲۷۰۶	عمل بہت کرنا اور عبادت میں کوشش کرنا
۲۶۳۶	توبہ قبول ہوگی	۲۷۰۷	وخطا میں مہمانہ روی
۲۶۳۷	اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان	۲۷۰۸	جنت اور جنت کو لوگوں کا بیان
۲۶۳۸	ٹیکسینوں کو ترسانا سننے کا بیان	۲۷۰۹	جہنم کا بیان اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے بچا دے
۲۶۳۹	خون کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی	۲۷۱۰	دنیا کے قضا اور حشر کا بیان
۲۶۴۰	مسلمانوں کا فدیہ کافر مومن کے	۲۷۱۱	قیامت کو دن کا بیان
۲۶۴۱	کعب بن مالک اور اون کے دونوں بیویوں کی توبہ کا بیان	۲۷۱۲	دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی پہچان
۲۶۴۲	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی توبہ کا بیان	۲۷۱۳	مرد کی اسکاٹھ کا نا بٹلایا جانا اور قبر کے عذاب کا بیان
۲۶۴۳	ابن کی زندگی کی برات اور عصمت کا بیان	۲۷۱۴	حساب کا بیان
۲۶۴۴	کتاب منافقوں کے صفت اور حکم کی	۲۷۱۵	موت کی وقت اللہ تعالیٰ سے نیکان رکھنا
۲۶۴۵	قیامت اور جنت اور دوزخ کے بیان میں	۲۷۱۶	فتنوں اور قیامت کی نشانیوں کا بیان
۲۶۴۶	شق القمر کا بیان	۲۷۱۷	ابن صیاد کا بیان
		۲۷۱۸	وخال کا بیان

صفحہ	مطالعہ کتاب	صفحہ	مطالعہ کتاب
۲۸۰۵	دجال کے جاسوس کا بیان	۲۸۳۶	زبان کو روکنے کا بیان
۲۸۱۲	دجال کے باب میں باقی حدیثوں کا بیان	۲۸۳۷	جو شخص اور دن کو نصیحت کرے اور خود عمل بخیر کرے اس کا عذاب
۲۸۱۳	شاکیہ وقت عبادت کرنے کی فضیلت	۲۸۳۸	انسان کو اپنا پردہ پہننا منع ہے
۲۸۱۴	قیامت کا قریب ہونا	۲۸۳۹	چھینک دالے کا جواب اور صائم کی گریہ
۲۸۱۵	صدر کے دونوں ہونٹوں میں کتنا قاصد ہوگا	۲۸۴۰	متفرق حدیثوں کے بیان میں
۲۸۱۶	کتاب اور حدیثوں کے بیان میں	۲۸۴۱	بہت تعریف کرنے کی ممانعت
۲۸۱۷	جو دنیا سے نفرت دلاتی ہیں	۲۸۴۲	بات سمجھ کر کہنا اور علم کو کھانا
۲۸۱۸	قوم مشرکوں کے گھروں میں جانے سے منع	۲۸۴۳	اصحاب الاخذہ کا قصہ
۲۸۱۹	مگر جو بدنام ہوا جاوے	۲۸۴۴	ابوالیسر قصے کا بیان اور جابر کی نبی
۲۸۲۰	بیوہ اور یتیم اور مسکین سے سلوک	۲۸۴۵	حدیث
۲۸۲۱	کرنیک کی فضیلت	۲۸۴۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
۲۸۲۲	مسجد بنانے کی فضیلت	۲۸۴۷	ہجرت کی حدیث
۲۸۲۳	مسکین اور مسافر پر خرچ کرنے کا ثواب	۲۸۴۸	کتاب قرآن شریف کی آیتوں
۲۸۲۴	ریا اور بنائش کی حرمت	۲۸۴۹	کی تفسیر میں

سُئِلَ الْمَوْلَى عَنْ رَدِّ حُجَّتِهِ

کتاب الفضائل کتاب فضیلتوں کے بیان میں باب فصلی لیس

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسَلَّلُوا الْحُجَّ عَنْكَ قَبْلَ الْبُكُوفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي نَسَبَ كِي
 بزرگی اور تفسیر کا آپ کو سلام کرنا **عَنْ** وَأَذَلَهُ بَرُّ الْأَسْجَحِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَأَصْطَفَى
 قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةٍ وَأَصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ نَبِيَّ هَاشِمٍ وَأَصْطَفَى مِنْ بَنِي هَاشِمٍ مُحَمَّدًا وَآلَهُ مِنْ
 اسبق و روایت ہر بیچ سار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے اسمعیل
 کی اولاد میں سے کنانہ کو چنا اور قریش میں سے کنانہ میں سے اور بنی ہاشم کو قریش میں سے اور محمد کو بنی ہاشم
 میں سے **ف** انہوں نے کہا احادیث میں یہ لکھا کہ اور عرب قریش کی کفو نہیں ہو سکتے اس طرح ہاشمی کے
 کفو وہ قریشی نہیں ہو سکتے جو ہاشمی نہیں ہیں البتہ مطلب کی اولاد بنی ہاشم کی کفو ہے کیونکہ وہ دوہوں
 ایک ہیں جس پر دوسری حدیث میں آیا ہے **عَنْ** حَازِمِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ابْنَةَ أَبِي كَعْبٍ كَانَتْ تَحْتِي كَانَتْ لِي سَكَنَةٌ كَانَتْ لِي سَكَنَةٌ كَانَتْ لِي سَكَنَةٌ
 بن سمرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ہی چاہتا ہوں اس تہ کو جو بنو ہاشم میں ہو وہ مجھ پر سلام
 کیا کرتا تھا نبوت ہی پہلے میں اس کو اب ہی پہنچاتا ہوں **باب** تَفْضِيلِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاسْمِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَمَامِ خُلُقَاتِهِ وَأَبْكَ كَادِرْجَ زِيَادَهُ هُوَ **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ الْكَوْكَبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْتَقِلُ عَنْهُ الْعَالَمُ وَأَوَّلُ
 شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُنْقَضٍ مَرَجَمَ الْبَهْرَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا سَيِّدُ الْكَوْكَبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ
 کا سردار ہو گا قیامت کو دن اور سب پہلے میری قبر پھٹے گی اور سب پہلے میں شفاعت کروں گا اور
 سب پہلے میری شفاعت قبول ہوگی **ف** اگر چہ آپ نبیا میں ہی تمام اولاد آدم کے سردار ہیں مگر دنیا

میں کا فرد منافق آپ کی سراسر سی سنگہ میں آخرت میں کوئی سنگہ نہ ہوگا اور سراسر آپ کی سنجوئی کہل جاوے گی اور یہ کلمہ آپ نے فخر کی راہ سے نہیں فرمایا جس سے دوسری رویت میں تصریح ہے بلکہ حکم الہی ہو کیونکہ اسہ تعالیٰ نے فرمایا اَوَّلُ مَا يَنْفَعُ زَكَاةً ثُمَّ دُوسَرُی اَمْتِ کِی تعلیم اور اعتقاد کے لیے اور اس حدیث سے یہ نکلا کہ آپ تمام مخلوقات سے افضل ہیں کیونکہ اسہ است کہ نزدیک آدمی بلا تکلف سے افضل ہیں اور دوسرے حدیث میں جو آیا ہے پیغمبر میں ایک کو دوسرے پر بزرگی زد و اس کا جواب یہ کہ شاید یہ حدیث اُس کے پہلے کی ہے بعد اُس کا آپ کو معلوم ہوا کہ آپ سب سے افضل ہیں دوسرے یہ کہ وہ ادب اور تواضع پر مجبول ہر تیسرے کے میرا داس یہ ہے کہ اس طرح برابر ایک کی بزرگی بیان کرے کہ دوسرے کی تہ میں نظر جو تہی یہ کہ اُس تفصیل سے مخالفت ہو جس سے جہاں اور تہ پیدا ہوا یا سنجوین یہ کہ نفس نبوت میں کوئی تفصیل نہیں ہے بلکہ درخصا لخص کی وجہ سے ہے (نووی)

باب فی منجذات النبی صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزوں کا بیان **حکمہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا علیہ وسلم دعا علیہ فانی یقذہ رَحْمَةً فَجَعَلَ الْقَوْمُ یَتَوَضَّؤْنَ فَخَذَرْتُ مَا بَیْنَ الْمِثْثَیْنِ اِلَیَّ الْفَکَاہِیْنِ قَالَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَی الْمَاءِ یَنْبَعُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِی** ترجمہ حکمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بانی مانگا تو ایک کڑھ لایا گیا پہلا ہوا لوگ اس میں وضو کرنے لگے میں نے انداز کیا تو تھپہ سواشی آدمی تھپہ نے وضو کیا ہوگا میں بانی کو دیکھ رہا تھا آپ کی انگلیوں میں سے ہوا رہا تھا **اَلْاَنْبِیاءُ مَا لَکَ اِنَّہُ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی وَاٰلَہٖ وَسَلَّم وَحَاضَتْ صَلَوٰۃُ الْعَصْرِ وَالْحَسَّ النَّاسُ اَوْضَوْا فَاَمَّحَدَہٗ فَاَنی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی وَاٰلَہٖ وَسَلَّم فَوَضَعُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی وَاٰلَہٖ وَسَلَّم فِی ذَٰلِکَ الْاَمَّا کَیْدَہٗ وَ اَصْرَ النَّاسِ اَنْ یَّوَضَّوْا مِنْہُ قَالَ فَرَاَیْتُ الْمَاءَ یَنْبَعُ مِنْ تَحْتِی اَصَابِعِی فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتّٰی تَوَضَّوْا مِنْ عِندِی اَخْرَجَہُمْ** ترجمہ حکمہ انس بن مالک سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھالیں دیکھا کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا تھا اور لوگوں نے وضو کا پانی ڈھونڈا بانی نے ملا پھر تھوڑا سا وضو کا پانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لایا گیا آپ نے اس میں سے پانی پیا تھہ رکھ دیا اور لوگوں کو کہہ دیا اُس میں سے وضو کرنے کا۔ انس نے کہا میں نے دیکھا بانی آپ کی انگلیوں میں سے ہوا رہا تھا پھر سب لوگوں نے وضو کیا یہاں تک کہ اخیر والے نے بھی **حکمہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا علیہ وسلم دعا علیہ فانی یقذہ رَحْمَةً فَجَعَلَ الْقَوْمُ یَتَوَضَّؤْنَ فَخَذَرْتُ مَا بَیْنَ الْمِثْثَیْنِ اِلَیَّ الْفَکَاہِیْنِ قَالَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَی الْمَاءِ یَنْبَعُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِی فَتَوَضَّأَ جَمِیْعُ اَحْشَابِہٖ قَالَ فَاَمَّ کَہُ کَا نَوَا اَیَا اَبَا حَمْرَةَ قَالَ کَا نُوْا رَہَا وَاَشَدَّ**

میاں ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے وراہ میں
 زور اور ایک مقام ہے مدینہ میں باز اربعین سجد کے قریب آپ نے ایک پیالہ پانی کا منگوا یا اور اپنی ہتھیلی
 اوس میں رکھ دی تو آپ کی انگلیوں میں جو پانی ہوٹن لگا اور تمام اصحاب نے وضو کر لیا قتادہ نے کہا میں
 نے انس سے کہا اے ابو جعفر کتنی آدمی اس وقت ہوئے کہ انس نے کہا قریب تین سو آدمیوں کے تھے شاید یہ
 دو سو وقت کا ذکر ہے **عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزُّوْرَةِ فَإِذَا بَانَ
 مَاءُ الْأَيْمَنِ أَصَابَهُ أَوْ قَدْ رَمَاهُ أَيْضًا أَصَابَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثٍ هَذَا مِنْ حَمِ**
 انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زور اور میں نے آپ پاس ایک برتن لایا گیا اوس میں پانی
 پانی تھا کہ آپ کی انگلیاں نہیں ڈوبتی تھیں ان انگلیاں نہیں چبیتی تھیں پھر بیان کیا حدیث کوئی
 طرح جیسے اور پھر لکھیں **عَنْ جَابِرِ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي عَمَلَةٍ لَهَا مِمَّا فَيَأْتِيهَا بَنُوهَا فَيَكُونُ الْأَدَمُ وَلَكِنْ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ يُتَّخَذُ إِلَّا الَّذِي كَانَتْ
 تُهْدِي فِيهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْبَلُ فِيهِ سَمْنًا فَمَّا زَالَ يُقْبَلُ لَهَا أَدَمٌ بَيْنَهَا حَتَّى
 عَصَرَتْهُ فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَصَرْتِهَا فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِهَا مِمَّا زَالَ
 فَايَمًا مِنْ حَمِ جَابِرٍ رَوَى عَنْهُ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَاقِبَ كَيْفَ يَمِينُ كَيْفَ يَسَارُ
 کے طور پر پہر اوس کے بیٹے آتے اور اس سے سالن مانگتے اور گھر میں کچھ نہوتا تو اُم مالک اس کبھی کے پاس
 جاتی اوس میں بھی ہوتا سیطرہ ہمیشہ اوس کے گھر کا سالن قائم رہتا ایک بار اُم مالک نے حرص کر کے اس
 کبھی کو چھڑ دیا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی آپ نے فرمایا اگر تو اسکو یون ہی رہنمادی اور
 ضرورت کی وقت یعنی جاتی تو وہ ہمیشہ قائم رہتا **عَنْ جَابِرِ أَنَّ نَجْلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ كَاطْعَةً شَطْرَ وَسْقٍ شَعِيرٍ فَمَّا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَأَمْرًا وَصِيفَةً جُمَا
 حَتَّى كَالَهُ كَأَنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ لَكَ تَكْلُهُ لَأَكَلْتَهُ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمُ
 ترجمہ جابر سے روایت ہے ایک شخص حضور آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہانا مانگتا تھا آپ اسکو ادھی
 وسق جو دیے (ایکے سق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے) پھر وہ شخص اورنگی لی لی اور مہان ہمیشہ اوس میں
 سوکھاتے رہے یہاں تک کہ اس شخص نے مایا اسکو پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ نے فرمایا اگر
 تو اسکو نہ مانتا تو ہمیشہ اوس میں سوکھاتے اور وہ ویسا ہی ہوتا کہیونکہ ماننے سے اسکو کابھروسا جاتا رہا****

اور صبری نمودن پر رکت کہاں کر لی **عن** معاذ بن جبل قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام غزوة تبوك فكان يحجمهم الصلوة فصل الظهر والعصر جميعاً والمغرب والعشاء جميعاً حتى إذا كان يوماً آخر الصلوة ثم خرج فصل الظهر والعصر جميعاً ثم دخل ثم خرج بعد ذلك فصل المغرب والعشاء جميعاً ثم قال انكم ستأثرون غداً إن شاء الله عني رسول الله صلى الله عليه وسلم تأثروا حتى يصحى النهار فتن جاءها منكم فلا تيس من ثيابها شيئاً حتى أتى فحينئذ ما فقد سبقنا إليها رجلان والعين مثل الثيران تبجل بشئ من ثيابها قال فسأله رسول الله صلى الله عليه وسلم هل مسستما من ثيابها شيئاً قال نعم فسبهما النبي صلى الله عليه وسلم وقال لهما ما شاء الله أن يقول قال ثم عرفوا يا أيديهم من العين قليلاً قليلاً حتى اجتمع في شئ قال وعسل رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه يديه ووجهه ثم أعاده فيها فجرت العين بماء منهنم أو قال غريده شك أبو عباس أئيم قال حتى استتأ الناس ثم قال يؤشك يا معاذ إن كانت يداً حياً أن ترى ما هو منا قد ملاً جناناً ثم حمى معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جس سال تبوک کی لڑائی ہوئی آپؐ میں جمع کرتے دو نمازوں کو تو ظہر اور عصر ملا کر پڑھی اور مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی ایک دن اپنے نماز میں دیکھی کہ پھر نکل اور ظہر اور عصر ملا کر پڑھی پھر اندر چلے گئے پھر نکل اور اس کے بعد تو مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی بعد اوس کے فرمایا تم کل خدا چاہے تبوک کو چشم پر پہنچو اور نہین پہنچو گے جب تک نہ نکل اور جو کوئی جاوے تم میں ہوا اس چشمہ کے پاس تو اس کے پانی کو نہ تہ نہ لگا دو جب تک میں نہ آؤں معاذ نے کہا پھر ہم اس چشمہ پر پہنچے ہم سے پہلے وہاں دو آدمی پہنچ گئے تھے اور چشمہ کے پانی کا یہ حال تھا کہ جوتی کے تس کے برابر پانی ہو گا وہ بھی آہستہ آہستہ بہ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن دو آدمیوں پر چہاٹنے اُس کے پانی میں نہ لگا یا اُنہوں نے کہا ان اپنے اُن کو برا کہا (اس لیے کہ انہوں نے حکم کے خلاف کیا) اور جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا وہ آپؐ نے اُنکو سنا یا پھر لوگوں نے چلو دُن تو تھوڑا تھوڑا پانی ایک برتن میں جمع کیا اپنے اپنے دونوں ہاتھ اور مونہہ اُس میں دھو کر پھر پانی اُس چشمہ میں ڈال دیا وہ چشمہ جو شہر مار کر بننے لگا پھر لوگوں نے پانی پلانا شروع کیا (آدمیوں اور جانوروں کو) بعد اوس کے آپؐ فرمایا اسے معاذ اگر تیری زندگی رہی تو تو دیکھ لگا اسکا پانی باغوں کو

ہر دیکھا وہی آپ کا ایک بڑا حجرہ تھا اس لشکر میں تیس ہزار آدمی تھے اور ایک ایسا مین ہو کہ ستر
 آدمی تھے **و** **الْحَمْدُ لِلّٰهِ** قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَّوَجَلَّ
 فَاتَيْنَا وَادِي الْقُرَيْسِ عَلَى حَدِيثِي لَامْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُصُوها
 فخرصناها وخرصها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ وستمۃ عشرۃ اوسق وقال اخصیہا حتی
 نرجع الیک ان شاء اللہ فانطلقنا حتی کلمنا نبوتک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سَهَبَ عَلَیْکُمُ اللَّیْلَةُ رِیْجٌ شَدِیدٌ فَلَا یَقِمْ فِیْهَا أَحَدٌ مِنْکُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِیْرٌ
 فَلِیْسَتْ عِیَالُہُ فَعَبَّ رِیْجٌ شَدِیدٌ فَتَقَامَرُ جُلُ فَحَمَلَتْهُ الرِّیْجُ حَتَّى انْقَضَتْ عِجْبَلُ طَلِی
 فَبَادَ رَسُولُ ابْنِ الْعَلَاءِ صَاحِبِ الْکَلْبِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُو اَهْلًا
 لَهُ بِکَلْبٍ یُّجِیءُ فَکَلَبَ اِلَیْہِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاهْدٰی لَهُ بِرَدٍّ اَشَدَّ
 اَقْبَلْنَا حَتَّى قَدَسَا وَادِي الْقُرَيْسِ فَسَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءَ عَنْ
 حَدِیْقَتِیْکَ کَمْ بَلَغَ قَمَرُهَا فَقَالَتْ عَشْرۃ اَوْ سِتُّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلِّیْہِ اَوْ مُسْرِیْہِ فَمَنْ سَلَّمَ مِنْکُمْ فَلِیْسْ رِیْجٌ مِّنْیَ وَمَنْ شَاءَ فَلِیْمَکُمْ فَخَرَجْنَا حَتَّى اَشْرَفْنَا
 عَلٰی الْبَدِیَّةِ فَقَالَ هٰذَا رَکَابُہُ وَهٰذَا اَحَدُ زُهَّوَجِلٍ یُّجِیئُکُمْ وَیُجِیئُکُمْ ثُمَّ قَالَ اِنْ کُنْتُمْ
 دُورًا اَلْاَنْصَارُ اَرِیْنِی النَّبَارَ ثُمَّ دَارَ بِنِیْ عَبْدِ الْاَسْهَلِ ثُمَّ دَارَ بِنِیْ الْحَارِثِ بْنِ الشَّرِیْحِ
 ثُمَّ دَارَ بِنِیْ سَاعِدَةَ وَفِیْ کُلِّ دُورٍ اَلْاَنْصَارُ خَیْرٌ لِّحَقِیْنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ
 اَبُو اَسِیدٍ اَلَمْ تَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَیَّرَ دُورَ الْاَنْصَارِ فَجَعَلْنَا اَخْرَ
 فَادَرَکَ سَعْدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ خَیَّرْتَ دُورَ الْاَنْصَارِ
 فَجَعَلْنَا اَخْرًا فَقَالَ اَوَلِیْسَ یَحْسِبُکُمْ اَنْ تَکُونُوْا مِثْلَ الْخِیَارِ ثُمَّ جِئَہُ الْوَحْمِیْدُ سُرُوْدِیْہِ
 ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل کر جب تبوک کی جنگ تھی تو وادی القریہ (ایک مقام ہے
 مدینہ منورہ میں) کے فاصلہ پر شام کے رستہ میں (میں ایک باغ پر پہنچے جو ایک شہر کا تھا اسے فرمایا
 انداز کرو اس باغ میں کتنا سروہ ہم نے انداز کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز سے میں وہ دور
 دس گنا معلوم ہوا آپ نے اسے عورت سے فرمایا تو یہ گنتی یاد رکھنا جب تک ہم لوٹ کر آئیں اگر خدا چاہے
 ہم لوگ آگے چلے یہاں تک کہ تبوک میں پہنچ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کی رات زور

کی آنکھیں چلی گئی تو کوئی کھڑا نہ ہوا اور جس کے پاس اونٹ ہو وہ اسکو مضبوط باندھ دیا پھر ایسا ہی ہوا اور
 کی آنکھیں چلی ایک شخص کھڑا ہوا اسکو ہوا اڑا لے گئی اور طی کے دو پہاڑوں میں ڈال دیا اور جس
 علماء کے بیٹے کا اٹیچ جو ایلا کا حاکم تھا آیا ایک کتاب لیکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آگے
 سفید خیر تحفہ لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو جواب لکھا اور ایک چادر تحفہ بھی پھر ہم لوٹے یہ
 کہ وادی القریٰ میں پہنچے آپ نے اسوقت ہر ماغ کے سیور کا حال پوچھا کتنا سیور نکلا اوس نے کہا پورے
 نکلا آپ نے فرمایا میں جلدی جاؤنگا تم میں سے جو کج کامی جاوے وہ میرا ساتھ جلدی چلے اور جسکا جی چاہے
 نہیں جاوے ہم نکلا بیاتناک کے دیندہ کہلائی دینے لگا آپ نے فرمایا یہ طاہر ہے (طاہر بدینہ منورہ کا نام
 ہے) اور یہ احد بہاڑ ہے جو کچھ چاہتا ہے اور ہم اسکو چاہتے ہیں پھر فرمایا انصار کے رئیس بن
 بنی نجار کے گھر بہترین (کیونکہ وہ سب سے پہلے سامان ہوئے) پھر بنی عبدالاشہل کا گھر پھر بنی حارث
 بن خزرج کا گھر پھر بنی ساعدہ کا گھر اور انصار کے سب گھر ان میں بہترین ہے پھر سعد بن عبادہ ہم سب
 ابو سعید نے اُن کو کہا تم نے نہیں سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے گھر ان کی بہتری بیان
 تو کچھ سب کے اخیر کر دیا یہ سکر سعد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور عرض کیا یا رسول اللہ
 آپ نے انصار کی فضیلت بیان کی اور ہم کو سب کے آخر میں کر دیا آپ نے فرمایا کیا تمکو یہ کافی نہیں ہے کہ
 تم اجوں میں رہے **عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْبَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
خَيْرُكُمْ لَكُمْ يَدُكُمْ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فَيُحِبُّكُمْ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ هَيْبٌ فَكَتَبَ
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرِهُمُ وَلَكِنْ يَدُكُمْ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ هَيْبٌ فَكَتَبَ لَكَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں سعد بن عبادہ کا قصہ نہیں ہے
 اور یہ زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایلا والیکو اسکا ملک لکھ دیا **فَإِنْ** اس حدیث میں کہ
 معجزے میں آپ کے ایک یونیکا ایسا ٹھیک انداز جو اچھے اچھے جانتے والوں کو نہ ہو سکا دوسرے کو اس
 خبر دینا پہلے سے نہیں منع کرنا لوگوں کو کھڑے ہوئے ہوا میں **كَأَنَّ** تو گناہ علی
 اللہ تعالیٰ آپ کے توکل بیان **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ عَزُودٌ قَبْلَ خَيْبٍ نَادَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَاكِعٍ فِي الْخَيْبِ
فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بَعْضُ مَنِ اعْتَصَمَ بِهَا قَالَ

بَعَثَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنِي وَإِنِّي
أَنَا التَّنْدِيرُ الْعَرَبِيَّ كَالنَّجَاةِ كَالْحَاكِمَةِ لَهَا نَفْسٌ مَرْتَقِعَةٌ فَأَذْكُوا وَأَطِيعُوا أَعْلَى مِنْكُمْ لَكُمْ
وَكَذَلِكَ لَهَا نَفْسٌ مَرْتَقِعَةٌ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَأَجْتَاكَ حَمْرُ
فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَ عَمْرٍو وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ مَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنْ
الْحَقِّ ترجمہ ابو موسیٰ سرودیت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور میری دین کی
مثال جو اللہ نے مجھ کو دیکر بھیجا ایسی ہے جیسو مثال اس شخص کا جو اپنی قوم کے پاس آیا اور کہنے لگا
اے میری قوم میں نے لشکر کو اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا (یعنی دشمن
کی فوج کو) اور میں نے لگا ڈرائیو الاہون سوجلدی بہا گو اب اسکی قوم میں سے بعضوں نے اسکا کہنا مانا
شام ہوتی ہی بہا لگے اور آرام سو چلے گئے اور بعضوں نے جھٹلایا اور صبح تک وہی ٹھکانے رہے
اور صبح ہوتے ہی لشکر اون پر ٹوٹ پڑا اور انکو تباہ کیا اور جڑ سے اکھڑا دیا سو یہی مثال ہے اسکی
جس نے میرا کہنا مانا اور میری دین کی پیروی کی اور مثل اسکی جس نے میرا کہنا نہ مانا اور جھٹلایا سو یہی
کو **ف** عربین دستور تھا کہ جس نے دشمن کے لشکر کو دیکھا کہ غارت کرنے کو آتا ہے تو وہ نہنگ
سو کے اپنے کپڑے لٹری بڑاٹھا کر چلاتا تھا اور اپنی قوم سے کہتا تھا کہ جلد بہا گو تنگے ہوئے سو غرض
یہ تھی کہ اسکو لوگ بڑی آفت سمجھیں اور اسکو سچا جانکر جلد بہا گئیں **عَنْ** ابْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَثَلُ مَنْ مَثَلُ امْرِئٍ اسْتَوْفَكَ رَجُلًا اسْتَوْفَكَ نَارًا فَجَعَلَ
الذَّوَابُّ وَالْفَرَاسُ يَقَعْنَ فِيهِ فَإِنَّا الْخَلْقُ يَجْعَلُونَ كَمِثْلِهِمْ وَأَنْتُمْ تَحْمِلُونَ فِيهِ ترجمہ
ابو ہریرہ سرودیت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور میری امت کی مثال ایسی ہے
جیسے کینو آگ جلاتی ہے اس میں کپڑے اور تنگے لگنے لگے اور میں پکڑے ہوئے ہوں تمہاری کمروں
کو اور تم بے تامل اندر دہند اس میں گرے پڑتے ہو **ف** یعنی لوگ حرص اور گناہوں میں بے تامل
گرتے ہیں جیسے آگ میں کپڑے تنگے خوشی سے گرتے ہیں اور جلتے ہیں اور حضرت کنال شفقت سے
اون نادانوں کو بہت روکتی ہیں جیسے کوئی کسی کی کمر بکڑ کے روکے پرافسوس کہ نادان حرصی نہیں
رکتے **عَنْ** هَنَاقِ بْنِ مُنْبَهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّحَدِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ كَمَثَلِ رَجُلٍ

ترجمہ ابو ہریرہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور پیغمبروں کی مثال جو پہلے
 پہلے ہو چکے ایسی ہے جیسو کسی شخص نے کسی گھر بنا کے اور انکو زینب دیا اور آرائش دی اور پورا کیا مگر
 ایک کونے پر ایک اینٹ کی جگہ چوڑی اب لوگ اس کے گرد پھرنے لگے اور انکو وہ عمارت پسند آئی وہ
 کہنے لگے مکان والے سو تو نے کیا اینٹ بیان کہندی ہوئی تو تیری عمارت پوری ہو جاتی رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اینٹ میں ہوں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
قَالَ مَثَلُ مَنْزِلِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ
الْمَوْضِعَ لِكَيْتَ زَاوِيَةٍ مِّنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَتَحَبَّبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ
هَذَا رَضَعَتْ هَذِهِ اللَّبَنَةُ قَالَ فَإِنَّا اللَّبَنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ترجمہ وہی جواب دہ گزرا
 اس میں یہ کہ میں وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم الانبیاء ہوں **عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ النَّبِيِّينَ فَكَرَّمَهُمْ كَرَّمَهُمُ الْبَرُّ سَعِيدٌ سَوِيٌّ
سَوِيٌّ رُوِيَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ
رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا وَأَكْمَلَهَا الْأَمْوَضِعَ لَيْتَ فِجَعَلِ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَحَبَّبُونَ
مِنْهَا وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبَنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا مَوْضِعُ اللَّبَنَةِ
جِئْتُ كَفَيْتُمُ الْأَنْبِيَاءَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ترجمہ جابر سورہت ہر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور پیغمبروں کی مثال اس شخص کی مثال جو جس
 ایک گھر بنایا اسکو پورا کیا اور تمام کیا پر ایک اینٹ کی جگہ چوڑی کو گون نے اسکو اندھانا شروع
 کیا اور لگے تعجب کرنے اور کہہ کر کاش یہ اینٹ ہی خال نہ ہوئی آپ نے فرمایا میں اس اینٹ کی جگہ ہوں
 میں آیا اور پیغمبروں کو ختم کر دیا **عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَلَامَةَ بْنَ مَرْثَدَةَ قَالَ بَدَّلَ أَهْلُهَا**
أَحْسَنَهَا ترجمہ وہی جواب دہ گزرا اس میں پورا کیا کے بدلے آرائش دیا ہے **يَا أَيُّهَا**
إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةً أُمَّةٍ قَبَضَ يَدَيْهَا قَبْلَ حَبِّ كَسَى اسْتَطَاعَ تَعَالَى مَهْرُ سَوِيٍّ
 ہے تو اسکا پیغمبر اس کے سامنے گزر جاتا ہے **عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
سَلَّمَ قَالَ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرْحِمَ أُمَّةً مِّنْ عِبَادِهِ قَبَضَ يَدَيْهَا قَبْلَ حَبِّهَا
فَجَعَلَ لَهَا قَرَطًا وَسَكْفًا يَدِيهَا وَإِذَا أَرَادَ هَكَذَا أُمَّةً عَذَّبَهَا وَلَيْسَ حَقُّ قَاتِلِهَا

میں پروردگار کے دینے جاوینگے میرے پاس آئے سے میں کہوں گا یہ میرے لوگ ہیں جواب ملیگا تم نہیں
 جانتے جو انہوں نے کیا تمہاری بعد رہنے کا فرسہ ہو گئے اور سلام سے پہرے کی جیسے عجب بعض قبیلہ حضرت
 کی وفات کو بعد سلام سے پہرے گئے تھے) میں کہوں گا تو دور ہو دور ہو جس نے اپنا دین بدل دیا میرے بعد
عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ
 ترجمہ وہی جواب پر گذر **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضُ مَسِيرَةٍ شَخِيرٌ وَذَوَايَاهُ سَوَاءٌ مَاءُهُ اَيْضٌ مِنَ الْوَرِقِ وَرِيحُهُ اَطْيَبُ
 مِنَ الْمِسْكِ وَكَيْفَرُهُ كَيْفَرُكُمْ السَّمَاءُ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَا يَطْمَأَنِّبُهُ اَبَدًا اَقَالَ وَقَالَتْ اَسْمَاءُ
 بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَأَيْتُمْ اَلْحَوْضَ حَتَّى اَنْظُرَ مِنْ رَبِّهِ عَلَيَّ
 مِنْكُمْ وَسَمِعْتُمْ اَنَا سَدُوقِي فَاَقُولُ يَا رَبِّ مَتَى مِنْ اُمَمِي فَيَقُولُ اَمَّا تَنْتَحَرِبَتْ مَاعَمَلُوكُمُ
 بَعْدَكَ وَاللَّهِ مَا يَرْجُو اَبَعْدَكَ يَرْجِعُونَ عَلَيَّ اَعْقَابًا بِصَمْتٍ قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ لَللَّهِ
 اَنَا لَعُودِيكَ اَنْتَ كَجَعِ عَلَيَّ اَعْقَابًا اَوْ اَنْ تُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا ترجمہ عبد اللہ بن عمر بن حاص
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض ایک ہنیر کی راہ سے اوس کے چاروں کونوں
 برابر میں یعنی طول اور عرض کیساں ہے اسکا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے اور اسکی بو مشک سے بہتر
 ہے اوس پر جو آنجوری رکھی ہیں انکی گنتی آسمان کے تاروں کے برابر ہے جو آسمان سے پیسے کا کپڑا
 پیاسا نہ ہوگا عبد اللہ نے کہا آسمان بتا الی بکرنے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جو حوض
 پر ہوں گا دیکھوں گا تم میں سے کون کون وہاں آتے ہیں اور کچھ لوگ میرے پاس آئے سے اٹکا جو جاوینگے
 میں کہوں گا اسے پروردگار یہ لوگ میرے ہیں میری امت کی ہیں جواب ملیگا تمکو معلوم نہیں جو کام
 اوہوں نے تمہاری بعد کیا تم خدا کی تمہاری بعد ذرا نہ ٹھہرے اٹھ یوں پر لوٹ گئے اسلام سے برگزگان لوگوں
 میں خارجی ہی اٹل میں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہو گیا اور مسلمانوں کو کافر سمجھنے لگے اور لوگ بھی داخل میں جنہوں نے
 حضرت کی وصیت پر عمل کیا اور حضرت کو ال بیت کو ستایا اور شہید کیا سعد اللہ ابن ابی ملیکہ (جو حدیث کو راوی ہیں) کہہ رہے
 یا اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اٹھ یوں پر لوٹ جائے سے یا دین میں فتنہ ہونے سے **عَنْ**
 عَائِشَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ اَلْحَوْضُ اَلَّذِي اَمَّا يَرْجِعُونَ
 عَلَيَّ اَلْحَوْضَ مِنْ رَبِّهِ عَلَيَّ اَلْحَوْضَ فَوَاللَّهِ لَيَقْتَطَعَنَّ دُوقِي رَجَالٌ فَكَلَّا قَوْلِي اَيُّ رَبِّ

مَعْنَى دُونِ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّكَ لَا تَذَرُنِي مَا عَمِلُوا ابْجَدَكَ مَا كَذَا لَوْ اِيْرَجُّوْنَ عَلَى اَعْقَابِهِمْ مَرْحَمَةً
 اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عائشہ سوز و رایت ہی میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ انہی اصحاب میں میں سے تھے
 فرماتے تھے میں عرض کو فرما رہا تھا انتظار کرو بنگا کون کون تم میں سے آتے ہیں تم خدا کی بعض لوگ
 میری پاس نیسے رو کر جاؤ گی میں کہوں گا اے رب یہ میرے لوگ ہیں اور میری اہمیت کو لوگ نہیں پروردگار
 فرما دیں گا تجھ کو معلوم نہیں انہوں نے جو کام کیے میرے بعد ہمیشہ پرتے رہیں گے **ف** احادیث سے
 معلوم ہوا کہ آپ کو وفات کے بعد اپنی امت کا تفصیلی حال نام بنام معلوم نہیں ہوتا یہ علم اللہ تعالیٰ ہی
 کو ہے اور وہ جواب دے دیتا ہے کہ پیر اور جمعرات کو امت کے اعمال مجھ پر پیش ہوتے ہیں اس
 سے مراد اجمال میں پیشی ہے تفصیلی **ع** اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّهَا قَالَتْ
 كُنْتُ اَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُونَ الْخَوْصَ وَكَمَا سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَّمَ كَمَا كَانَ يَوْمَئِذٍ ذَلِكَ وَالْحَارِثَةُ تَمْشِي فَمَسَحَتْ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ اِنَّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْحَارِثَةِ اسْتَخْرِعِي عَنِّي قَالَتْ اِنَّهَا دَعَا النَّبِيَّ اَلَيْسَ بِكَ يَدُوحُ النَّبِيُّ
 فَقُلْتُ اَوْ مِنْ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ فَرَطُ عَلَى الْخَوْصِ قَالَتْ
 اَلَيْسَ بَيْنَ اَحَدِكُمْ كَيْدٌ بَعَثْتِي كَمَا يَكُفُّ الْبَغِيضُ الضَّالَّ نَا قُولُ فِيْلَهُ هَذَا
 فَيَقَالُ اِنَّكَ لَا تَذَرُنِي مَا اَحَدُكُمْ ابْجَدَكَ نَا قُولُ سَحَقًا مَرْحَمَةً اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ اُمِّ سَلَمَةَ سَوَّيْتُ
 ہے میں لوگوں کو عرض کو فرما رہی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا تھا انا کہ
 چہو کہی میری کنگھی کر رہی تھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ لوگوں کے
 میں نے چو کر ہی کہہا سر کا سیر پاس نے وہ بولی آپ نے مردوں کو بلا پایا ہے نہ عورتوں کو میں نے کہا لوگو
 میں میں داخل ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں گا عرض پر تو تم ہوا
 ہو کہ میں تم میں ہوا یہ ہو میرے پاس آؤ کہ پھر میں آج جاؤں صبر ہو گا ہوا اونٹ بٹھا یا جاتا ہے میں
 کہوں گا یہ کیوں بٹھا کے جاتے ہیں جواب دیکھا تمہیں معلوم نہیں انہوں نے نئی نئی
 باتیں نکالیں تمہارے بعد (طرح طرح کی بدعتیں اعتقاد اور عمل میں) میں (میں کہوں گا تو دور ہو
ع اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ النَّبِيَّ
 وَهِيَ تَمْشِي اِنَّهَا قَالَتْ لِمَا شِطْرُهَا كَيْفَ رَأَيْتِي يَمْشِي حَدِيثٌ بَكْرِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ حضرت ام سلمہ روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو منبر پر اوروہ کہنگی کر
 رہیں تھیں اور ہونک کہنگی کرنے والی سے کہا میں کہ اخیر تک عقل عقیقۃ بن عامر اے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم تخرج یوماً فصل علی اہل اہل صلواتہ علی النبی شہ انصرف
 الی النبی فقال انک رطک وانا شہیدک علیک وانی واللہ لا نظیر الحوضی الا وانی قد
 اعطیت سفائیہ خذ اربع الا رض او مفاہیہ الا رض وانی واللہ ما آخاٹ علیکم ان تشرکوا
 بجدی واکتبی آخاٹ علیکم ان تتنافسوا فیہا ترجمہ عقبہ بن عامر روایت ہے
 ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور اُحد کے شہید و غیر نماز پڑھی جیسو جنازی کی نماز پڑھتے
 ہیں پھر منبر کی طرف آئے اور فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں گا اور گواہ ہوں گا اور قسم خدا کی میں جو صن
 کو ہر وقت دیکھ رہا ہوں اور مجھ کو زمین کے خزانوں کی کنجیاں ہیں میں ہا زمین کی کنجیاں اور قسم
 خدا کی مجھے یہ ڈر نہیں کہ تم میرے بعد شرک ہو جاؤ گے بلکہ یہ ڈر ہے کہ تم دنیا کے لالچ میں اگر ایک دو
 سے حسد کرنے لگو گے اور دنیا کی سطر آخرت کا خیال چھوڑ دو مسلمانوں نے حضرت کو چند روز بعد
 ہی ایسے کام شروع کیے اور آپس میں ہپوٹ کی بنا ڈالی معاویہ حضرت علی مرتضیٰ سوڑے اور یزید یلیہ
 نے خاندان نبوت کو تباہ کیا اور حجاج نے عبدالمدین زبیر کو شہید کیا اور فتون کی تار بندہ گئی اس
 روز سو اچھا مسلمانوں کا وہی حال ہے کسی ایک امام یا خلیفہ پر سلمان اکٹھے نہیں ہو آخر کافر
 موع باکر اور غیر غالب ہو اور ان کی قوت خاک میں مل گئی عقل عقیقۃ بن عامر قال صلی اللہ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی قتلا اُحد ثم صعد النبی کالمودج لا اخیاء ولا موات
 فقال انک رطک علی الرض وانی عرکہ کما بین ایلہ الی الحفۃ انک رطک علیک
 ان تشرکوا بعدی واکتبی آخاٹ علیکم الذنبا ان تتنافسوا فیہا و تفتتوا فہلکوا کما
 ہلک من کان قبلكم قال عقیقۃ فکان الخمر مار ایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علی النبی ترجمہ عقبہ بن عامر روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد کے شہید و غیر نماز
 پڑھی پھر منبر پر چڑھے جیسو کوئی حضرت کرتا ہے زندون اور مرد کو اور فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں
 حوض پر اور جس حوض کی چوڑائی اتنی ہے جیسو ایلہ سے جھفہ ریزہ دو نو مقام کے نام ہیں ایلہ مدینہ
 سے پندرہ منزل پر اور جھفہ سات منزل پر ہے (مجھے یہ ڈر نہیں کہ تم میرے بعد شرک ہو جاؤ گے لیکر میں تمہارا

انبرع من الشربى صلى الله عليه وسلم بمثل حديث عبد الله بن مسعود رضي الله عنه
 عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال ان امانكم حوصا كما بين جربا واذا ربح فرب
 اباريق فنجوهم السما من دودة فشراب منه لم يظلموا بعد لها ابا عبد الله بن مسعود رضي الله عنه
 رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا تمہارا دوسرا من ہے اسکا چوبیسواں من اور اس میں کوزے
 ہیں آسمان کے تاروں کی طرح جو وہاں آویگا اور زمین پر پے گا وہ کہیں پیاسا نہ ہوگا رسول
 قلت يا رسول الله ما اية الحوض قال والذی نفس محمد یبدی لانیة اکتش من عکد مجووم
 السما وکواکبها الا فی اللیلة المظلمة المصیة اینه الجنة من شرب منها لم یظلم
 اخر ما علیہ یثیب فیہ میذا بان من الجنة من شرب منه لم یظلموا من مثل حوله
 بین عثمان الى اكلة ماله اشدا بياضا من اللبن داخل من العسل ترجمہ ابو غفاری
 روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ عرض کے برتن کیسے ہیں آپ نے فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں محمد
 کی جان ہے اور عرض کے برتن آسمان کے تاروں سے زیادہ ہیں اور کس ات کو تار اس ات کے جو اندر
 بے بدلی کے ہو وہ جنت کے برتن ہیں جو اس میں پیر کا ہر کہیں پیاسا نہ ہوگا اخیر تک یعنی ہمیشہ تک لکھو کہ وہ
 اخیر نہیں ہے اور عرض میں بہت کر دو پرناے بہتے ہیں جو اس میں پیر کا ہر کہیں پیاسا نہ ہو اسکا طول اور عرض
 برابر ہے جتنا فاصلہ ایلہ و عثمان تک (یہ دونوں شام کے شہر ہیں) اسکا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہر
 سے زیادہ بڑھا ہے علی بن ابی طالب نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذ لی عقر حوضی اذود
 الناس لاھل الیمن اخر رب یصای حتی یفصل علیکم فسیل عنہ فقال من مقای
 الیمن ان یسئل عن شرب فقال اشدا بياضا من اللبن داخل من العسل یغیث فیہ
 میذا بان فیہ اینه من الجنة احدھما من ذھب والاخر من وادی ترجمہ ثوبان اسے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے حوض کے کنارے پر لگوں کو ہٹاتا ہوں لگائیں والوں
 لیے میں اپنی لکڑی سے مار دوں گا یہاں تک کہ میں والوں پر اسکا پانی بہاؤں گا اس میں والوں کی ٹہری فضیلت
 نکلی انہوں نے دنیا میں حضرت صلعم کی مدد کی اور دشمنوں سے بچا یا پس حضرت صلعم ہی آخرت میں انکی
 مدد کریں گے اور سب کے پہلے حوض کو ترستے وہ پین گے اور پھر بوجھا گیا آپ اس حوض کا عرض کیا آپ نے
 فرمایا جیسے یہاں و عثمان پر بوجھا گیا اسکا پانی کیا ہے آپ نے فرمایا دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہر سے زیادہ

کچھ روپیہ ہو گئے تھو اور آپؐ طرف سے خوب تر ہوئے تھے اس سے پہلے نہ اسکو بعد میں نے انکو دیکھا وہ حضرت
 جبریل اور میکائیل تھے اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر غنیمت دی ان فرشتوں کے ساتھ اور اس سے معلوم ہوا کہ فرشتوں
 کا زمانہ بدستور خاص نہ تھا **باب شجاعت جبریل علیہ وسلم** آپؐ کی شجاعت کا بیان **عَنْ**
الْزُّبَيْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ كَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ
أَشَجَّعَ النَّاسِ لَقَدْ فَرَّخَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَنْطَلَقَتْ مِنْ قَبْلِ الصُّبُوحِ فَتَلَقَّا هُمَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَقَدْ سَبَقَهُمَا إِلَى الصُّبُوحِ هُوَ عَلَى فَرَسٍ لَبِّي طَلْحَةَ
عَمْرِي فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَهُ نَزُّعُوا لَكُمْ نَزُّعُوا لَكُمْ نَزُّعُوا قَالَ وَجَدْتَاهُ بَجْدًا أَوْ أَنَّهُ لَجَزَّ قَالَ
وَكَانَ فَرَسًا بَاطِلًا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ
 خوبصورت تھے اور سب سے زیادہ سخی تھے اور سب سے زیادہ بہادر تھے ایک ات مدینہ والوں کو خوف ہوا
 کسی دشمن کے آئینکا جبہ سے آواز آرہی تھی اور دوسرے لوگ چلے راہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹتے
 ہوئے ملے (آپؐ لوگوں سے پہلے تنہا خبر لینے کو تشریف لے گئے تھے) اور سب سے پہلے تشریف لے گئے تھے
 ادا دکیطرات ابو طلحہ کے گھوڑے پر جو بنگلہ پیشہ تھا اور آپؐ کے گلے میں تلوار تھی اور فرماتے تھے کچھ ڈر
 نہیں کچھ ڈر نہیں آپؐ نے فرمایا یہ گھوڑا تو دریا ہے اور پہلو وہ گھوڑا ہٹا ہوا یہ بھی آپؐ کی سواری کی
 برکت تھی کہ وہ تیر سو گیا **عَنْ** **النَّضْرِ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَرْعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**
وَسَلَّمَ فَرَسًا لَا يَدْرِي طَلْحَةَ يَقُولُ لَهُ مَسْدُ دُبٍّ فَذَكِبَهُ فَقَالَ مَا رَأَيْتَاهُ مِنْ فَرَسٍ وَارٍ وَجَدْتَاهُ
لَجَزَّ ترجمہ انس سے روایت ہے کہ مدینہ والوں کو ڈر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کا گھوڑا
 مانگا جس کا نام مسدوب تھا اور سوار ہو کر اور فرمایا مجھے تو کوئی خوف کیونکہ جنہیں دیکھی اور یہ گھوڑا
 تو دریا کی طرح دیکھا **عَنْ** **شُعْبَةَ بَطْنِ الْأَسْنَادِ فِي حَدِيثِهِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَدَسُ لَنَا وَلَمْ يَقُلْ**
إِلَّا فِي طَلْحَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ عَزْقَةَ كَذَبَتْ سَمْعُ الشَّامِ ترجمہ وہی جواب پر گذر **باب أجود**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آپؐ کی سخاوت کا بیان **عَنْ** **ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرٍ مَصَّانَ أَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي مَصَّانَ حَتَّى يَنْتَهِي فَيُعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ
فَإِذَا أَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ بِلَاغِهِ مِنَ الرِّيحِ ترجمہ عباس بن عباس سے روایت ہے کہ رسول

اے صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کو زیادہ مال دینے میں سختی تھی اور سب فقروں کو زیادہ آپ کی سخاوت و رضا
 کے ہنسی میں ہوتی اور حضرت جبریل علیہ السلام ہر سال رمضان میں آپ کے ملے میں حاضر ہوتا تھا آپ کو
 قرآن سناتا اور جب جبریل آپ کے ملے میں ہوتا تو آپ جلدی ہوا اسے بھی زیادہ سختی ہوتے مال کے دینے میں
 (معلوم ہوا کہ مبارک ہینہ اور مبارک وقت میں زیادہ سخاوت کرنا چاہیے) **عَنْ** الرَّهْزِيِّ بِإِذْنِ الشَّاهِدِ
عَنْ تَرْجَمِهِ وَهِيَ جَوَادِرْ كَذَرَا **بِأَبِ حَسَنِ خُلُقِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** آپ کے اخلاق کا بیان
عَنْ النَّبِيِّنِ مَا لَيْتَ قَالَ خَلَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ وَاللَّهِ مَا
 قَالَ لِي أَتَقَطُّ وَلَا قَالَ لِي لَيْتُ لِي لَعَلَّتْ كَذَا وَهَلَّا فَعَلَتْ كَذَا إِذَا دَابُّوا الرِّجْلَ لَيْتُ لَيْتُ
 مِثْلًا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَكُنْ كَقَوْلِهِ وَاللَّهِ تَرْجَمَهُ النَّسَبُ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ رِوَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي خِدْمَتِ كِي دَسْ بَرَسْ تَمَّ خُدَا كِي كَبِي رَ تَابِ نِي مَجْكَوَاتِ نَكْهَارَاتِ أَيْكَ زَجَرِ كَا كَلَمَ
 هِي عَرَبِ كِي زَبَانِ مِينَ ا ا اور نہ کہی یہ کہا تو نے یہ کام کیوں کیا یا یہ کام کیوں کیا جو خادم کو کرنا چاہی
 تھا **عَنْ** النَّبِيِّنِ تَرْجَمِهِ وَهِيَ جَوَادِرْ **عَنْ** النَّبِيِّنِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَأَنطَلَقَ نَحْوَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّسَاءَ عِلَامٌ كَثِيرٌ قُلِي لِي كَيْدُكَ قَالَ فَقَدِمْتُ فِي السَّفَرِ وَالْخَطِ
 وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لَيْتُ لِي صَنَعْتُ هَذَا أَهْلَكَ أَوْ لَا لَيْتُ لِي لَمَّا صَنَعْتُ لِي لَمَّا صَنَعْتُ
 هَذَا أَهْلَكَ تَرْجَمَهُ النَّسَبُ رُوِيَ عَنْهُ جَبْرِي سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَ مِينَ تَشْرِيفِ لَاسِ
 تَوَابُطِهِ نِي سَبْرَانِ تَبْرَا ا اور آپ کے پاس لے گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ انہیں ہوشیار کر کا ہے وہ آپ
 کی خدمت میں بہو گا انہوں نے کہا ہر مین نے آپ کی خدمت کی سفار اور حضر مین متم خدا کی آپ نے کسی
 چیز کو جو ہنسی کی یہ نہ فرمایا تو نے کیوں کی اور جب کو نہ کیا اس کے لیے یہ نہیں فرمایا تو نے کیوں نہ کیا
عَنْ النَّبِيِّنِ قَالَ حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعَشْرَةِ سِنِينَ نَسَا أَهْلَكَ قَالَ
 لِي قَطُّ لِي لَعَلَّتْ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا عَبَابَ عَلِيٍّ شَيْئًا قَطُّ تَرْجَمَهُ النَّسَبُ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ رِوَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي خِدْمَتِ كِي لَوْبَرَسْ تَمَّ مِينَ مِينَ جَانَا آپ کی بھیج فرمایا ہو یہ کام تو نے کیوں کیا اور
 نہ عیب کیا یا کہی **عَنْ** النَّبِيِّنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْرَ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا
 فَأَرْسَلَنِي بِمِثْلِ لَجَةٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لَمَّا أَمَرَنِي بِهِ رُبِّي

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَتْ عَنْهُ حَتَّى أَتَى كُلَّ الصَّالِحِينَ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ كَذَا رَوَاهُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَبْلَ بَعْضِ بَقَايَ مِنْ قَدْرَانِي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ
 يَا أَبَا نَكِيرٍ أَذْهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَسُ وَأَنَا
 لَقَدْ خَلَدْنَاكُمْ شَيْعَةً سَبْعِينَ مِائَةً قَالَ لَيْتَنِي صَنَعْتُهُ لِمَنْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا أَوْ لَيْتَنِي تَرَكْتُهُ
 هَلَا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا ترجمہ انس روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کو زیادہ
 ملنا رہتا رہا ایک دن آپ نے مجھ کو ایک کام پر جانکوا کہا میں نے کہا قسم خدا کی میں نہیں جاؤں گا لیکن
 میرے دلیلیں یہی تھیں کہ جاؤں گا (پھر کہیں کے قاعدہ کو پر میں نے ظاہر میں انکار کیا جس کام کے لیے آپ حکم
 دیتے ہیں آخر میں نکلا یہاں تک کہ محلوں کے لیے جو بازار میں کہیں پہلے پہلے تو ایک ہی ایک کار رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے پیچھے سو اگر میری گردن ہتھی جیسا آپ کی طرف دیکھا آپ ہنس رہے تھے آپ نے فرمایا
 اے اُنس! یہ تصغیر ہے انس کی پیار سے آپ نے فرمایا تو وہ ان گیا جہاں میں نے حکم دیا تھا میں نے
 عرض کیا جی ہاں جاتا ہوں یا رسول اللہ انس نے کہا قسم خدا کی میں نے زبردست تک آپ کی خدمت
 کی مجھ پر یاد نہیں کہ کسی کام کے لیے جسکو میں نے کیا آپ نے یہ فرمایا ہو تو نے ایسا کیوں کیا یا کسی کام
 کو میں نے نہ کیا ہو اور آپ نے فرمایا ہو کیوں نہیں کیا **عَنْ** الْكَلْبِيِّ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا ترجمہ انس بن مالک روایت ہر رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کو زیادہ اچھی عادتیں رکھتے تھے **بَابٌ فِي تَفْخِيشِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
 ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا سُئِلَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَطَفَفَ كَمَا ترجمہ جابر بن عبد اللہ روایت ہر رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جس نے کوئی چیز مانگی آپ نے نہیں نہ فرمایا (بلکہ دیدی) **عَنْ** جَابِرِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بِمِثْلِهِ سِوَاءَ ترجمہ وہی جواب پر گزرا **عَنْ** أَنَسٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَلَامٍ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَمَاءَهُ رَجُلٌ فَأَعْطَاهُ خَمًّا لَيْتَنِي جَبَلَيْنِ
 فَرَجَعَهُ إِلَيَّ فَقَالَ يَا قَوْمِ اسْلُمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي عَطَاةً لَا تُحْشَى
 الْفَاقَةُ ترجمہ انس سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے وسط کسی چیز کا سوال
 نہیں ہوا جو آپ نے نہی ہو ایک شخص آپ پاس آیا آپ نے اسکو دیکھا پھر دن پر بکریاں دیدیں (یعنی

اتنی کبریاں تھیں کہ دو ہزار سال کے بیچ میں جو جاوے جاتی ہے وہ بھر گئی تھی) وہ لوٹ کر اپنی قوم کے پاس گیا اور
 کہنے لگا اوسیری قوم کے لوگو! مسلمان ہو جاؤ کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنا کچھ دیتے ہیں کہ بہر اختیار
 کا ڈر نہیں رہتا **ف** نوری نے کہا اس حدیث سے یہ نکلا کہ تالیف قلوب کے لیے دنیا چاہیے اور مسلمانوں کو
 تالیف قلوب کے لیے دین میں اختلاف نہیں ہے لیکن زکوٰۃ کا مال انکو دینے میں اختلاف ہو صحیح یہ ہے کہ زکوٰۃ
 اور بیت المال میں سے انکو دینا درست ہے اور کافروں کو تالیف قلوب کے لیے زکوٰۃ میں سے دینا درست نہیں
 نہ اور مالوں میں سے کیونکہ اب اللہ تعالیٰ نے عزت دی اسلام کو کافروں کے ملانے کی ضرورت نہیں اور بعض
 نے سوا زکوٰۃ کو اور مالوں میں سے انکو دینا درست کہا ہوا ہے **ع** **النَّبِيُّ اَنْ رَّحَلًا سَأَلَ النَّبِيَّ**
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَا يَكُنْ جَبَلَيْنِ فَاَعْطَاهُ اَيَّاهُ فَاَقْبَضَهُمَا فَقَالَ اَقْبَضَهُمَا سَلِمُوا فَوَاللّٰهِ
اِنْ مَسَّكَ الْبَطْنُ لَمْ يَخْشَ الْفَقْرَ فَقَالَ اَنْتَ اَنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيْسَ لَهُ مَا يُرِيدُ اِلَّا اللّٰهُ
فَمَا لِيْهِ حَتّٰى يَكُوْنَ اِلَّا سَلَامٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا شَرٌّ حِمَّةٍ اَنْسَ رُوحَهُ ہر
 ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دونوں پہاڑوں کے بیچ کی کبریاں مانگیں آپ نے انکو
 دیدیں وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور کہہ کر لگا اسے لوگو! مسلمان ہو جاؤ قسم خدا کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 اتنا کچھ دیتے ہیں کہ محتاجی کا ڈر نہیں رہتا انہوں نے کہا ایک شخص مسلمان ہو تا محض دنیا کے لیے یہ
 مسلمان نہیں ہوتا یہاں تک کہ اسلام اسکو نزدیک ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہو جاتا **ف** بعض
 نسخوں میں **فَمَا لِيْهِ** کے بدلے **فَمَا لِيْهِ** ہے یعنی ایک بات ہی نہیں گذرتی تھی کہ وہ آپ کی صحبت کی
 برکت کی وجہ سے سچا مسلمان ہو جاتا اور اسلام اوس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ بہتر ہوتا **ع**
ابنِ شِهَابٍ قَالَ عَنْ اَرْسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُرْوَةَ الْفَقِيْرَةِ فَتَمَّ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ مَنِ الْمَسْلَمِيْنَ قَاتَلْتُمُوْا مَجْنُوْنٍ فَخَصَّرَ اللّٰهُ عَنَّا وَجَلَ دِيْنٍ
وَالْمَسْلَمِيْنَ رَاْعَطَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ مِائَةً مِّنَ التَّحِمِ ثُمَّ
مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَخَلَّتْنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنْ صَفْوَانَ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ
اَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْطَانِيْ وَاِنَّهُ لَا يَبْعَثُ النَّاسَ اِلَّا فَمَا بَرَّحَ يُعْطِيْنِيْ
حَتّٰى اَكْبُرَ كَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ ترجمہ ابن شہاب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کیا
 مکہ کی فتح کا یہ آپ سب مسلمانوں سمیت جو آپ کے ساتھ تھے ان کے وہ خدین میں اُسے اللہ تعالیٰ نے اپنے

دین کی سہولت اور مسلمانوں کی اور سن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفوان بن امیہ کو سوانہ دے دیا
 دے دیا ہر سو کو صفوان کہہ شتم خدا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا مجھ کو جو دیا اور آپ سب لوگوں سے
 زیادہ میری نگاہ میں بڑے ہیں آپ ہمیشہ مجھ کو دیتے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں کو زیادہ آپ میری نگاہ میں
 ہو گئے **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَ ذَا مَالٍ
 الْيَهُودِينَ لَأَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا** اَوْ قَالَ يَبْنِي لِي جَمِيعًا أَفَقِصْ **الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مَالُ الْيَهُودِينَ فَقَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ فَأَمَرَ مَسْأَدًا يَا فَنَادَى مَنْ كَانَتْ
 لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دِينَ قُلِيَا بَاتِ فَنُفِثَتْ فَتُفِثَتْ رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْيَهُودِينَ لَأَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا** الْخُفَى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ
 مَرَّةً لَمْ يَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِنْ لِي خَمْسَ مِائَةٍ جَابِرُ بْنُ
 سُوْدَيْتٍ ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہمارے بارگاہِ بحرین (ایک شہر ہے) کا مال آدینکا تو میرا
 تجھ کو اتنا دوں گا اور اتنا اور اتنا اور دونوں ہاتھوں کا اشارہ کیا (یعنی تین لپ بھر کر) ہر آپ کی
 وفات ہو گئی بحرین کا مال اس نے سو پہلے وہ ابو بکر صدیق کے پاس آیا آپ کے بعد انہوں نے ایک مسنادی
 کو حکم دیا آواز کرنے کے لیے جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وعدہ کیا ہو یا اس کا قرض آج
 آتا ہو تو وہ آدمی یمن میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر
 بحرین کا مال آدینکا تو تجھ کو اتنا دینگا اور اتنا اور اتنا یہ سنکر ابو بکر صدیق نے ایک لپ بھر کر مجھ سے کہا
 اس کا وزن میں نے لیا تو وہ پان سو نکل ابو بکر نے کہا اس کا وزن اور لے لے (تو تین لپ ہو گئی) **عَنْ
 جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقُ مَالُ مِائَةٍ
 قَبْلَ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضَرِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَسْرُوحًا كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَ
 أَوْ كَانَتْ لَهُ قَبْلَهُ عِدَةٌ فَلَمَّا بَيْنَا يَخْرُجُ حَدِيثُ الْبَرِّ عِيَّةَ مَرَّجَمَ وَهِيَ جَوَادِرُ كُنْزِ **أَبَا
 رَحْمَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيْبَانِ وَالْعِيَالِ وَتَوَاصَّعَ فَضْلُ ذَلِكَ أَبَا بَكْرٍ شَفَقَتْ كَانِيَا
 جَوَاجِمُ بِالْوَلَدِ تَبَيُّهُ أَوْ شَكْلُ مَنِيْدَتِ **عَنْ
 الْكُنْزِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْدٌ لِي اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِإِسْمِ أَبِي بَكْرٍ أَهْلِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ دَفَعَهُ
 إِلَى أَبِي سَيْفٍ أَمْرًا وَقَيْنِ يَقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لِي دَانِيَةً فَاتَّبَعْتُهَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ******

تو ہم اس کی نشان آئی ہے پر پچان لیتا لیکن جیسا کہ وجہ ہو آپ بیان ہو رہا ہے کہ یہ وہ جیسا ہے
 جو اخلاق حسنہ میں ہے اور جو ایمان کا خبر ہے **حکم** مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ
 حِينَ قَدِمَ مَعَادِيَةَ الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ قَاحِشًا
 وَلَا مُسْتَكْبِحًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا قَالَ
 عُمَا حِينَ قَدِمَ مَعَادِيَةَ الْكُوفَةِ ثُمَّ رَجَعِي سَرُوقٍ وَرَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ
 حِينَ مَعَادِيَةَ كُوفَةٍ مِنْ أَعْيُنِهِمْ وَكَرَّمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُمَا أَبَدَ زِيَانِ ثُمَّ أَدْرَاهُ بَدْرًا
 كَرْتِي تَهْرُورُ كَمَا كَرَّمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسِي مِنْ بَهْرَةِ لَوْ كُنْ مِنْ حَيْكَةِ خَلْقٍ أَجَبَةٍ مِنْ
قَالَ حَسَنُ خَلْقٍ صِفَتُهُ أَوَّلِيَا حَسَنُ بَصِيرَةٍ عَلَيْهِ الرِّجَّةُ لَيْسَ كَمَا حَسَنُ خَلْقٍ كَمَا هِيَ سَالِكٌ
 كَمَا كَسَى كُوَا اِذَا نَدِيَا كَشَادَهُ بِشَانِ لَوْ كُنْ سَوَلْنَا قَاضِي عِيَالٍ لَيْسَ كَمَا حَسَنُ خَلْقٍ يَدِي هِيَ كَمَا لَوْ كُنْ سَمِ
 أَجَبِي طَرَحِي مَعْبُوتِي كَمَا أَوَّلِي شَفَقَتِي كَمَا أَرُوهُ كَوِي سَخْتِي بَابُ كَبِيرِي ثُمَّ جَمَلِي كَمَا أَوَّلِي صَبْرِي كَمَا مَصِيبَتِي
 مَعِينِي كَمَا أَوَّلِي دُرُورِي كَمَا لَبَانِي دِرَازِي نَكْرَتِي سَوَاحِذِي أَوْ غَضَبِي كَمَا جَوُودِي وَطَبْعِي كَمَا سَلَفِي
 كَمَا خَمَلَتِي هِيَ كَمَا حَسَنُ خَلْقٍ خَلْقِي هِيَ يَكْسِي هُوَا هِيَ قَاضِي لَيْسَ كَمَا صَحِيحِي هِيَ كَمَا بَعْضِي صِفَاتِي أَوْ سَلِي
 خَلْقِي هِيَ مِنْ أَوْ بَعْضِي كَمَا حَاصِلِي هُوَا جَانِي مِنْ أَسْتَحْكَمِي **حِكْمَةٌ** الْأَعْيُنُ بِطَلَا الْأَسْكَانِ
 مِثْلُهُ ثُمَّ رَجَعِي هِيَ جَوَادِي كَمَا بَابُ **حِكْمَةٌ** تَبَسُّوْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَسَنُ خَمَلَتِي هِيَ سَوَالِي
 اَللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا هِيَ اَحْسَنُ مَا شَرَفَتِي كَمَا بَابُ **حِكْمَةٌ** سَمَاعِي مِنْ حَوَائِي قُلْتُ لِيَا أَيُّهَا
 سَمْعَةُ أَكُنْتُ اَلْجَالِسُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَسَّبَ كَيْفَ كَانَ لَا يَفْقَهُمْ مِنْ
 مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ
 فَيَأْخُذُونَ فِي أَهْوَاءِ أَهْلِيئِهِ فَيُفْضَحُونَ وَيَتَبَسَّمُونَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعِي سَالِكِي جَنِي
 سَوَابِي هِيَ مَعِينِي جَابِرِي سَمْعِي كَمَا تَمَرُّوْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَهَبُّوْهُ بِيَا كَرْتِي ثُمَّ أَوَّلِي هِيَ كَمَا
 بَهْتِي بِيَا كَرْتَا هِيَ أَجَبَانِي خُبْرِي كَمَا تَرْبِهَتِي وَهَانِي سَوْنِي أَوَّلِي أَقْبَابِي لَكُمَا كَرْتِي أَوَّلِي كَرْتِي
 يَسْنَتِي هِيَ أَوْ سَلَفِي أَوَّلِي اَلْعَلَمُ كَمَا مَعُولِي هِيَ أَجَبِي أَقْبَابِي نَكَلَتِي لَوْ أَطْبَعْتِي أَوَّلِي لَوْ كُنْ بَاتِنِي كَرْتِي أَوَّلِي
 جَابِلِي كَمَا سَوْنِي كَمَا ذَكَرْتِي أَوَّلِي مَعِينِي أَوَّلِي تَبَسُّوْهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ سَمْعِي
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللَّهَ اَلْكَافِرُ لَوْ رَجَعِي كَمَا بَابُ **حِكْمَةٌ** اَلْأَيْسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اسْفَارِهِمْ وَعَلَامُكَ اسْوَدُ يُقَالُ لَهُ اَنْجَبَتْهُ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنْجَبَتْهُ دُوَيْدُكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ يُرِيدُ مَرْجَمَهُ اَنْ سُرِيتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرِ مِثْنِ تَبَّهِ اور ايك شش غلام جب کا نام انجبتہ تھا گاتا تھا آپ نے فرمایا اے انجبتہ آہستہ
 آہستہ چل اور اوٹھون کو شیشے لہو اوٹھون کی طرح لہانک **فائدہ** یہ غلام خوش آواز تھا اور دستور
 ہے کہ اونٹ مرد سوت ہو جائے مین اور جلد چلتے مین عورتوں کو تکلیف ہوتی ہے اس طرح آپ نے یہ حربہ
 فرمایا اور بعضی احادیث کا یہ مطلب کہ مین کہ وہ خوش آواز غلام عشق انگیزہ اشعار پڑھتا جاتا تھا حضرت عذرا
 کہ مباد عورتوں کے دلوں میں کچھ تاثیر ہو جاوے اور انکا شیشہ دل ٹوٹ جاوے اس طرح منع فرمایا نووی نے
 کہا عرب کی مثل ہے الْقَوَارِيرُ الزَّانِيَةُ مَعْنَى سُرْدَتِ زَنَاقَا **عَنْ** النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ النَّبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَا جُلُوسًا سَوْقًا لِيَسْمَعُوا مِنْهُ يُقَالُ لَهُ
 اَنْجَبَتْهُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا اَنْجَبَتْهُ دُوَيْدُكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ قَالَ ابْنُ قُرَيْبٍ لَمْ يَكُنْ دُوَيْدُكَ سَوْقًا
 لِيَعْلَمُوا هَذَا عَلَيْهِ مَرْجَمَهُ اَنْ سُرِيتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرِ مِثْنِ تَبَّهِ اور ايك شش
 والا اور ان کے اوٹھون کو ٹھانک ماتا تھا جب کا نام انجبتہ تھا آپ نے فرمایا جی ہوا یہ تیرے کی اے انجبتہ آہستہ آہستہ
 چل شیشوں کو (یہ عورتوں کو بوجہ بزرگت کے انکو شیشہ فرمایا) ابو ظلاب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات
 فرمائی اگر تم میں سے کوئی وہ بات کہہ تو تم کیل سمجھو **عَنْ** النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمَةَ مَعَ رَسُولِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَسُوْتُ مِنْ سَوْقٍ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَ
 اَنْجَبَتْهُ دُوَيْدُكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ يُرِيدُ مَرْجَمَهُ اَنْ سُرِيتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرِ مِثْنِ تَبَّهِ اور ايك شش
 جی ہوا کہ ساتھ مین اور ايك ششے والا دن کے اوٹھون کو ٹھانک ماتا تھا آپ نے فرمایا اے انجبتہ آہستہ
 آہستہ چل شیشوں کو **عَنْ** النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنُ الصَّوْتِ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُوَيْدُكَ يَا اَنْجَبَتْهُ لَمْ يَكُنْ دُوَيْدُكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ يُرِيدُ مَرْجَمَهُ اَنْ سُرِيتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرِ مِثْنِ تَبَّهِ اور ايك شش
 مَرْجَمَهُ اَنْ سُرِيتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرِ مِثْنِ تَبَّهِ اور ايك شش غلام کا ایک نیا الا خوش آواز تھا اور اونٹ ٹھانکے وقت
 گاتا تھا آپ نے اس فرمایا ٹھوچل اے انجبتہ سب تر شیشوں کو یعنی مانتوان عورتوں کو تکلیف نہ
 دے **عَنْ** النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنُ الصَّوْتِ مَرْجَمَهُ اَنْ سُرِيتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرِ مِثْنِ تَبَّهِ اور ايك شش
 وہی جواب پکڑا **بَابُ ثَمَرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَنَاسِكِ وَتَبَرُّكُهُ بِرَدِّ قَوْلِ مُعِيرٍ كَلَّمَ**

آپ کا برتاؤ لوگوں سے اور تواضع صحابہ کرام سے انہیں مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سیکھ اذ صلی اللہ علیہ وسلم حاکم المکینۃ بالانیتۃ فیہا المالک فمادیونی یا مالک الا غمیریک
 فیہ ودرتہا کجاءہ فی اللہ اذ الباریۃ فی غمیریک وہ فیہا رحمۃ النبی بن مالک سے روایت ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو مدینہ کے خادم اپنے بہنوین بن ابی لہیا آتے بہ جو برتن
 آپ کے پاس آتا آپ پانی ہاتھ اوس میں ڈال دیتے اور کبھی سردی کے دن میں بھی اتفاق ہوتا تو آپ ہاتھ
 ڈالتے **ف** برکت کے لیے یہ پانی لوگ پیتے یا بیمار کو مکھڑلاتے ہوں ٹٹھا کے لیے **عن النبی قال**
لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَاقُ يُحْلِفُ بِهِ دَاهَاكُ بِهِ أَهْلَانِيهِ كَمَا يَرِيكَ
أَنْ تَقَعَ شَعْرُهُ إِلَّا فِي بَدْنِهِ ترجمہ النبی سے روایت ہے میں نے دیکھا حجام آپ کا سر بارہا ہوتا اور اصحاب
 آپ کے گرد تھے وہ چاہتے تھے کہ کوئی پانی ان میں بہ نہ کرے کسی نہ کسی کے ہاتھ میں گرے **ف** نووی نے
 کہا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آثار صالحین سے برکت لینا درست ہے اور صحابہ آپ کے آثار شریف سے
 برکت لیتے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیا اور صالحین کے آثار تشریف میں اور ان سے برکت لینا درست
 ہے پر جانوں کی طرح افراط اور تفریط نہ کرے اور جو باتیں بدعت یا شرک ہیں ان سے بچا رہے **عن النبی**
النَّاسُ أَنْ أَمْرًا كَانَ فِي عَقْلِهِمْ شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي لَيْلًا حَاجَةً فَقَالَ يَا أَمْرًا لَكَ
أَنْظُرِي أَمَّا السَّيِّئَاتُ فَلَيْسَتْ حَتَّى أَقْبِضَ لَكَ حَاجَتَكَ لَمْ تَحْجِ إِلَى بَعْضِ الطَّرِيقِ حَتَّى
فَرَعْتَ مِنْ حَاجَتِكَ ترجمہ النبی سے روایت ہے ایک عورت کے عقل میں فتور تھا اس نے عرض کیا
 یا رسول اللہ مجھ پر آپ کچھ کام ہے (یعنی کچھ کہنا ہے جو لوگوں کے سامنے نہیں کہہ سکتی) آپ فرمایا اے
 ماں فلانے کی (یعنی اس کا نام لیا) اچھا کوئی گلی دیکھ لے میں میرا کام کروں گا بہر آپ نے اہ میں اس
 سے تنہائی کی یہاں تک کہ وہ اپنے کام سے فارغ ہو گئی **قائلہ** یہ تنہائی کچھ خلوت نہ تھی تب ہی عورت
 کے ساتھ بلکہ راہ میں آپ شرک کر کھڑے ہوئے اور اس کی بات سن لی اور جواب دیدیا حاکم کو یہی
 لازم ہے کہ ہر ایک رعیت کا ایسا ہی پاس اور خیال رکھو **باب** تَزَاكِي أَوْ تَقَامِ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى
 آپ انتقام نہ لیتے تھے مگر اس کی سطور **عن عائشة زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم** اَنَّهُمَا
 قَالَتَا مَا خَيْرُ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ الْكِبَرُ هُمَا مَا لَمْ يَكُنْ
 اِنَّمَا نَاكَانَ اِنَّمَا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا اَنْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ

اَلَا اَنْ تَنْتَقِبَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ رَجَعَهُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حُضْرَتُ عَائِشَةُ صَدِيقَتُهُ سُرُوْدِ بَيْتِ هِرَ رَسُوْلِ اِسْمِ
 صَالِي اِسْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنِي فِي دُكَّانِ اَوْ اَخْتِيَارِ دِيَا كِيَا تَوَاتِي اَسَانَ كُو اَخْتِيَارِ كِيَا بَشَرِ طَلِيكِي وَهَ كُنَا نَهْ هُوَادِرِ جَو
 كُنْ هُو تَوَاتِي اَسَاطِرِ سَبِيكِي شُرْ بَكْرُ اُسَ سَ دُورِ رَتَرِ اَدْرِ كِي هِي اَتِي اَتِي اَسَنِي وَطَرِ كِي سُو بَدَلِ نَبِيْنِ لِيَا اَلْبَتَّ اَكْرِ كُو مِي اَعْدَا
 كِي حَكْمِ كِي بِرِطَانِ كَرْتَا لَو اُسْ كُو مَزَاوِي تِي حَكْمِ اَنْزِي شَقَابِ بِطَانِ اَو اَسْنَادِ نَحْوِ حَدِيْثِ مَالِكِ
 تَرْجَمِي هِي جَوَادِرِ كَزَرِ اَحْمَدُ عَائِشَةُ قَالَتْ مَا خَلَّفَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِيْمًا
 اَمْرِيْنِ اَحَدُ هُمَا اَيْسَرُ مِنْ الْاُخَرِ اَلَا اَخْتَارَا كِي هُمَا مَا لَمْ يَكُنْ رَافِعًا اَنْ كَانَ اَتْنَا كَانِ اَكْبَرُ
 الْمَا كِسَ مِنْهُ تَرْجَمِي اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ سُرُوْدِ بَيْتِ هِرَ رَسُوْلِ اِسْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنِي اَخْتِيَارِ دِيَا كِيَا دُو
 كَامُوْنِ مِيْنِ تَوَاتِي اَسَانَ كَامِ كُو اَخْتِيَارِ كِيَا اَكْرَدِ كُنَا هُو تَوَاتِي اَسَانَ كُوْنِ بُو زِيَادِ اَو سَ
 دُورِ رَتَرِ حَكْمِ هِشَامِ بِطَانِ اَو اَسْنَادِ اَلْفِيْلِ اَو اَيْسَرُ هُمَا وَلَمْ يَكُنْ كَدَا اَمَّا بَكْرُ تَرْجَمِي
 هِي جَوَادِرِ كَزَرِ اَحْمَدُ عَائِشَةُ قَالَتْ مَا خَلَّفَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا
 قَطْرِيْ يَدِيْهِ وَلَا اَمْرًا وَلَا خَادِمًا اَلَا اَنْ يَجْعَلَ حِدِي فِي سَبِيْلِ اللَّهِ وَلَا نَزِيْلَ مِنْهُ قَطْرِيْ تَنْتَقِبُ
 مِيْنِ صَاحِبِيْ اَلَا اَنْ يَكْتَفِيكَ فَيَكُنَا مِيْنِ كَحَا رِ اَسْنَادِ فَيَنْتَقِبُ بِرِطَانِ عَزَّ وَجَلَّ تَرْجَمِي اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ
 عَائِشَةُ سُرُوْدِ بَيْتِ هِرَ رَسُوْلِ اِسْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي كِي هِي كُو اَسَنِي تَهْ سُو نَبِيْنِ مَارِ اَنَّهُ عَوْرَتِ كُو
 نَهْ خَادِمِ كُو اَلْبَتَّ جِهَادِ مِيْنِ خُدَا كِي رَاهِ مِيْنِ مَارِ اَو رَا بِ كُو جَو كِي سَنِي نَقْصَانِ بِيْجَا يَا اَسَا كَا بَدَلِ نَبِيْنِ لِيَا
 اَلْبَتَّ اَكْرِ خُدَا كِي حَكْمِ مِيْنِ خَلْلِ اَلَا لَو خُدَا كِي وَطَرِ بَدَلِ لِيَا رِيْفِيْ شَرِيْ حُدُوْنِ مِيْنِ جِيْسِيْ جَوِيْ مِيْنِ بَارِ
 كَامَا رَاهِ مِيْنِ كُو رِيْ لُكَا لِيْ يَانَسْ كَارِ كِيَا حَكْمِ هِشَامِ بِطَانِ اَو اَسْنَادِ يَزِيْدِ نَعْبُضُ هُمِ عَلِي
 يَقِيْلُ تَرْجَمِي هِي جَوَادِرِ كَزَرِ اَحْمَدُ

بَابُ

رَبِّحِي حَكْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوَا لِيْنِ مَسِيْرَةِ اَبِ كِي بِلَنْ كِي خُو شَبُو اَو رَزْمِيْ كَا بَا يَنْ حَكْمِ جَابِرِ
 بِنِ سَمْرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْاَوَّلَى ثُمَّ خَرَجَ اِلَى
 اَهْلِيْهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاَسْتَقْبَلَهُ وَكَذَاكَ فَعَجَلَ يَكْسِيْ خَدِيْ لِحْدِيْ هِرَ وَاجِدًا وَاجِدًا
 فَكَانَ دَامَا اَنَا مَسِيْرَةَ خَدِيْ فَوَجَدْتُ لِيْدِيْ بَرْدًا وَرِيْحًا كَا اَتْنَا اَخْرَجْنَا مِنْ جُؤْتِ عَطَا
 تَرْجَمِي جَابِرِ بِنِ سَمْرَةَ سُرُوْدِ بَيْتِ هِرَ رَسُوْلِ اِسْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي سَا تَهْ طَلِيْ كِي نَمَازِ رِيْ هِي بِرِ اَبِ
 اَبُو كَرِ جَانِيْ كُو لُكَا مِيْنِ هِي اَبِيْ سَا تَهْ لُكَا سَا تَهْ كِي بِيْجِيْ اَكِيْ اَبِيْ لِيْ هِرَا يَكِيْ بِرِ كِي خُسَارِ كُو

ہاتھ پیر اور میر ہی رنارو پر ہاتھ پیر امین ایسے ایک ہاتھ میں ہتھکڑی اور دوسرے ہاتھ میں جو خوشبو
 کے دو بین جو ہتھکڑی لگا لاف لادوی نے کہا خوشبو آپ کے بدن کی ذاتی ہی اگر جب آپ خوشبو لگا دین
 اور اس پر آپ خوشبو ہی لگاتے ہی اور مسطر کرنے کے لیے تاکہ ملاکہ خوش ہوں **حکم** **اللہ** **قَالَ** **النَّسْ**
مَا شَيْئًا عَنَّا قَطُّ وَلَا مَسْكَ ذَاكَ لَكُمَا أَطْيَبُ مِنْ تَخْرِجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا مَسْكَ شَيْئًا قَطُّ دِيَّاحًا وَلَا حَوْزًا وَلَا لَيْلًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ
 انس نے کہا میں نے غیر نہ رشک اور کوئی خوشبو ہی سو گہی جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم
 مبارک کی خوشبو تھی اور میں نے نہ دیا نہ حریر نہ اور کوئی چیز ایسی نرم چوٹی جیسے نرمی رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کی مبارک جسم میں تھی **حکم** **النَّسْ** **قَالَ** **كَانَ** **رَسُولُ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَاٰلِهٖ** **سَلَامٌ** **اَنْزَلَ** **هَذَ**
الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ رُكْنُ اللَّوْءِ اِذَا مَشَى وَلَا مَسْكَ وَلَا حَيْضَةَ وَلَا حَيْضَةَ وَلَا حَيْضَةَ وَلَا حَيْضَةَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **وَلَا شَيْئًا مَسْكَةً وَلَا عَنَّا أَطْيَبُ مِنْ تَخْرِجِ**
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک
 سفید جگتا ہوا تھا (نودی نے کہا یہ رنگ سب ملکوں پر عمدہ ہے) اور آپ کا پسینا مبارک مولیٰ کی
 طرح تھا اور جب چلتے تو آگے جھکے ہوئے زور ڈال کر ریا دہ اور دوسرے جگے جاتے تھے جیسے کشتی جہکتی جاتی
 ہے ازہری نے کہا یہ معنی غلط ہیں کیونکہ یہ مغز کی صفت ہے قاصحی نے کہا مغز کی صفت یہ
 ہے کبادش کرے اور جو خلق ہو تو مذہب نہیں ہو) اور میں نے دیا جو اور حریر ہی اتنا نرم نہیں پایا
 جیسے آپ کی پہلی نرم تھی اور میں نے رشک اور عنبر میں یہ خوشبو نہ پائی جو آپ کے جسم مبارک میں تھی
بَابُ طَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّبَرُّكِ بِهِ آپ کے پسینے کا خوشبو دار اور تبرک
هُوَ **مِنْ** **النَّسْ** **قَالَ** **دَخَلَ** **عَلَيْنَا** **النَّبِيُّ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَاٰلِهٖ** **سَلَامٌ** **قَالَ** **عِنْدَا** **فَحَرَفٌ**
وَجَاءَتْ **أَتَى** **بِقَارُورَةٍ** **فَجَعَلَتْ** **فِيهَا** **الْعَرَفَ** **فِيهَا** **فَأَسْبَقَ** **النَّبِيُّ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَاٰلِهٖ** **سَلَامٌ**
سَلَّمَ **قَالَ** **يَا** **أُمَّ** **سَلَمَةَ** **مَا** **هَذَا** **الَّذِي** **تَصْنَعِينَ** **فَالْتِ** **هَذَا** **عَرَفٌ** **فَالْتِ** **تَجْعَلُهُ** **فِي** **طَبِيبَا**
دَهُوٍ **مِنْ** **أَطْيَبِ** **الطَّيِّبِ** **تَرْجَمَهُ** **النَّسْ** **بَنُ** **بَالَكِ** **رَوَيْتُ** **عَنْ** **رَسُولِ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَاٰلِهٖ** **سَلَامٌ** **بَارَكِ**
 گہر میں آئے اور آرام فرمایا آپ کو پسینہ آیا میری ماں ایک شیشی لائی آپ کا پسینہ پہنچ
 پہنچ کر اوس میں ڈالنے لگی آپ کی آنکھ کھل گئی آپ نے فرمایا اے ام سلیم یہ کیا کر رہی ہے

وہ بول آپ کا پسینا جو حکوم اپنے خوشبو میں شریک کرتے ہیں اور وہ سب بڑبڑ خود خوشبو میں
 اتریں مَالِکُ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَخَلِّ بِمَنْزِلَةِ اَمِّ سُلَيْمٍ فَيَا اَمِّ سُلَيْمٍ اَللّٰهُمَّ
 فِيْهِ قَالَ فَاِنَّ ذَاتَ يَوْمٍ مَّامُ عَلِيٍّ اَشْهَدُ اَنْتَ فَيَقِيْلُ لَهَا هَذَا الَّذِيْ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّم نَّاسُخٌ فِيْ بَيْتِكَ عَلِيٍّ اَشْهَدُ اَنْتَ فَاَنْتَ وَقَدْ عَرَفْتَ اَنْتَ نَفْسُ عَرَفْتَ عَلِيٍّ قَطْعَ عَرَفَتِ
 عَلِيٍّ اَلْفَرَاشَ فَنَفَسَتْ عَلَيْهِ كَمَا نَجَحَكَتْ شَيْفَ ذَلِكَ الْعَرَقِ تَنْعَمُ وَفِيْ قَوَارِيرِهَا تَنْفَرُ
 الَّذِيْ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اَللّٰهِ رَجُوْا
 بَرَكَتَهُ لِحُبِّيْا اِنَّا قَالَ اَصْبَحْتُ مَرَحْمَةً اَنْتَ بِنَا اَمِّ سُلَيْمٍ رَسُوْلُ اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِّ سُلَيْمٍ
 کے گھر میں جاتے اور اون کے بچپن پر سو رہتی وہ وہاں نہیں ہوتیں ایک دن آپ تشریف لائے اور
 اون کے بچپن پر سو رہی وہ اُمّیں تو لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے گھر میں تمہاری
 بچپن پر سو رہی ہیں پسندو وہ اُمّیں دیکھا تو آپ کو پسینا آیا ہے اور آپ کا پسینا چمڑے کے بچپن پر
 جمع ہو گیا ہے امّ سلیم نے اپنا ڈبہ کھولا اور یہ پسینا پونچ پونچ کر شیشیوں میں بہرے لگیں رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم گہرا کر اوشبہ بیٹھے اور فرمایا کیا کرتی ہے اے امّ سلیم انہوں نے کہا یا رسول اللہ
 یہ برکت کو لیے ہم لیتے ہیں اپنے بچپن کے لیے آپ نے فرمایا تو نے ٹھیک کیا اور پھر چکا کہ امّ سلیم اُمّی
 محرم تھیں اور محرم کے پاس جانا اور وہاں سو رہنا درست ہے **عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اَللّٰهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا فَيَقِيْلُ عَلَيْهَا فَيَنْسَبُ لَهُ لَهْ يَطْعَا فَيَقِيْلُ عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيْرًا الْعَدُوّ
فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَفَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطَّيِّبِ الْخَوَارِزِمِيِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ
مَا هَذَا قَالَتْ عَرَفُكَ اَدُوْتُ بِهِ طِيْلِيْ مَرَحْمَةً اَمِّ سُلَيْمٍ رَسُوْلُ اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اون کے پاس تشریف لائے اور اُنہیں فرماتے وہ آپ کے لیے ایک کہاں بچپن دیتیں آپ آپ سوتے اور آپ
 کو پسینہ بہت آتا تو امّ سلیم آپ کا پسینہ اکٹھا کرتیں اور خوشبو میں اور شیشیوں میں ملا دیتیں رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اے امّ سلیم کیا کرتی ہے انہوں نے کہا آپ کا پسینہ جو حکوم میں خوشبو
 میں ملاتی ہوں **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ لِيْ نَزْلٌ عَلٰی رَسُوْلِ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَاةِ**
الْبَارِدَةِ لَمْ تُفَضِّصْ جِجْمَتِيْ عَرَفًا اَمِّ اَلْمُؤْمِنِيْنَ رَسُوْلُ اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر سو رہی کے
 دن میں دھوپ اور تلی آپ کی پیشانی سے پسینا نہ نکلتا روحی کی سختی سے **عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ الْخَارِجَةَ**

اَبْرَهَامَ سَالِیْہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ کَتَبْتُ بِأَمْرِكَ الْوَحْیَ فَقَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ یَاثِبَ بَنِیَّ فِیْ مِثْلِ
 مَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَهَوَّأْتُ عَنْ شَہْمِ یَضْمُ عَزَّوَجَلَّ وَعَیْتُہُ وَأَحْبَبْتُ أَنْ یَاثِبَ مَلْصَلَةِ صُورَةٍ
 الْوَحْلِ فَاعْبُدْ مَا یَقُولُ مَرْحُومُ اُمِّ الْمُؤْمِنِینَ مَا لَمْ یَسُودِ رُویتِ ہُوَ خَارِثُ بَنِیَّ اُمِّ سَلَامٍ رَسُوْلُ اُمِّ سَلَامٍ عَلَیْہِ
 سَے پوجا آپ پر وحی کیونکر آتی ہے آپ نے فرمایا کہ یہی تو ایسی آتی ہے جس پر گھنٹوں کی جھنگارہ وہ بھیہر نہایت سخت
 ہوتی ہے پھر موقوف ہو جاتی ہے جب کہ زمین یاد کر لیتا ہوں اور کہہ ہی ایک فرشتہ آتا ہے مروی صورت میں
 اور جوبہ کہتا ہے اُسکو یاد کر لیتا ہوں **عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ** قَالَ كَانَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ عَلَیْہِ الْوَحْیُ کَرَّبَ لِذَٰلِکَ وَتَرَبَّدَ وَجْہُہُ مَرْحُومُ عُبَادَةُ بْنُ صَامِتٍ رُویتِ ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وحی اور ترقی تو آپ سختی ہوتی اور آپ کا چہرہ مبارک را کہ کھینچ ہو جاتا
 (دوسری روایت ہے کہ آپ کا چہرہ وحی اور ترے وقت سرخ ہوتا نووی نے کہا شاید مراد سرخی سردی
 ہے جو قدرت کو ساتھ ہو اور ترے کہے ہی ہی منے میں یا پہلے ترے ہوتا ہے پھر سرخی تو دونوں ہوتی ہیں
 کوئی مخالفت نہیں ہے) **عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ** قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا
 نَزَلَ عَلَیْہِ الْوَحْیُ نَکَسَ رَأْسَہُ وَتَنَسَّ احْتَابَہُ دُوسُھُمْ کَمَا اُتِیَ عَنْہُ دَفَعَا رَأْسَہُ مَرْحُومُ
 عُبَادَةُ بْنُ صَامِتٍ رُویتِ ہُوَ رَسُوْلُ اُمِّ سَلَامٍ عَلَیْہِ سَلَامٌ رُویتِ تو آپ سختی کہتا ہے اور آپ
 ہی اپنے سر کو چھو کر لیتے جب وحی ختم ہو جاتی تو آپ اپنا سر اٹھاتے **بَابُ صِفَةِ شَہْرِہِ صَلَّی**
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَفَاتِہُ وَحَلِیَّتِہُ اَلْبَابُ اَلْاَوَّلُ کِی تَعْرِیْفِ اَوْرَاقِ حَلِیَّہِ کَا بِلَانِ **عَنْ اَبْنِ عِبَّاسٍ**
 قَالَ كَانَ اَهْلُ الْکِتَابِ یَسْتَدِلُّوْنَ اَشْعَادَھُمْ وَکَانَ الْمُسْلِمِیْنَ یَقْدُرُوْنَ دُوسُھُمْ وَکَانَ
 رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ مُوَافَقَہُ اَهْلِ الْکِتَابِ بِمَا لَمْ یُنَاصِرْہُمْ فَسَدَّ
 رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَاصِیَّتَہُ ثُمَّ قَرَأَ بَعْدُ مَرْحُومُ اَبْنِ عِبَّاسٍ رُویتِ ہُوَ اہل
 کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ اپنے بالوں کو پٹائی پر چھوڑ دیتے تو ٹٹکتے ہوئے (یعنی ٹانگ نہیں نکالتے
 تھے) اور شرک ٹانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کے طریق پر چلنا دوست
 رکھتے تھے جس مسئلہ میں انکو کوئی حکم نہ ہو مگر اپنے پسند و نشت کے اہل کتاب بہتر ہیں تو جس باب میں کہ
 حکم نہ آتا آپ اہل کتاب کی سوغت اور باب میں اختیار کرتے تو آپ ہی پٹائی پر بال ٹٹکتے لگو بعد اس
 کے آپ ٹانگ نکالتے مگر **ف** نووی نے کہا علماء نے کہا ٹانگ نہ نکالتے سنت ہے کیونکہ یہی آخری فعل ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ظاہر یہ ہے کہ آپ اختیار کیا اسکو وحی سے قاضی نہ کیا بلکہ بالوں کا پیش
 پر منسوخ ہو گیا ہے ہاں نہیں اور احتمال ہے کہ مانگ لگنا اجتہاد سے اختیار کیا گیا ہو نہ وحی سے حاصل یہی
 کہ لکھنا ہی جائز ہے اور مانگ لگنا افضل ہے اور اہل کتاب کی موافقت تالیف تلوک کے لیے تھی اور اہل اسلام میں
 بجا لغت مشترکین جیسا کہ تعالیٰ نے اسلام کو غالب کر دیا اور اسکی ضرورت نہ ہی تو حکم ہوا اور ان کا خلاف کرنے
 کا جیسے خضاب کے باب میں آیا ہے اور بعض روایں کہا کہ آپ کو حکم تھا اہل کتاب کی شریعت پر چلنے کا جس بات
 میں آپ کو کوئی حکم نہ آتا ہے مختصر **ع** ابن شہاب یہ کہ لا اسنادہ بحوالہ ترجمہ یہی جو اوپر گذر
ع البراء یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً مدبراً بعبید مابین
 المنکبین عظیم الجملة الى شجرة اذ نبت عليه حلة حمراء ما رایت شيئاً قط احسن
 منه عليه الصلاة والسلام ترجمہ برابر بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہیا نہ تو
 تھے آپ کے دونوں ہونڈ ہون میں زیادہ فاصلہ تھا یعنی سینہ جوڑا تھا بال بہت تہر کا لون کی لونا آپ
 سرخ جو اپنے تہہ یعنی سکیا کا جس میں سرخ اور زرد نکیرین تھیں (میں نے کسی کو آپ زیادہ خوب
 صورت نہیں دیکھا **ع** البراء قال ما رایت من منى لينة احسن فحله حمراء
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم شعراً يضرب منكبيه بعبید مابین المنکبین
 لكن بالطویل ولا بالقصیر قال أبو ذؤیب لک شعراً ترجمہ برابر بن عازب سے روایت ہے میں نے
 کوئی بالوں والا شخص سرخ جوڑا اپنے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوب صورت نہیں
 دیکھا آپ کے بال ہونڈ ہون تک پہنچتے تھے اور دونوں ہونڈ ہون میں فاصلہ تھا نہ لنبہ تھے نہ نکیر
ع البراء یقول کان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس فجاء احسنه
 خلقاً لكن بالطویل الذ اهرى لا بالقصیر ترجمہ برابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
 سلم کا چہرہ مبارک سے زیادہ خوب صورت تھا اور آپ کے اخلاق سے زیادہ عمدہ تہر نہ لنبہ تھے نہ نکیر
 نہ **ع** قتادة قال قلت لابن عباس کیف کان شعراً رسول الله صلى الله عليه وسلم
 حلیاً کان شعراً ارجلاً لكن بالطویل الذ اهرى لا بالسبطین اذ نبت دقا ترجمہ
 قتادہ سے روایت ہے میں نے ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کیسے تھے اور ہونڈ کہا یہ تھے نہ بہت
 گھونڈ نہ بالکل سپید کا لون اور ہونڈ ہون کو دیکھا کہ آپ کے **ع** البراء قال کان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترجمہ دی جو اوپر گذرا **عَنْ** النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَأْنُكُمْ
 اللَّهُ بِبَيْضَاءَ ترجمہ اس سے بوجہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے بچے کا حال انہوں نے کہا اس
 نے آپ کو نہیں بدلا سفید رہنے سفید نہیں کیا **عَنْ** ابْنِ خُثَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَا مِنْهُ بَيْضَاءٌ فَوَضَعَهُ دُحَيْرٌ لِعُجْبٍ أَصَابِعِهِ عَلَى عُنُقِهِ فَقِيلَ لَهُ مِثْلُ مَنْ
 أَنْتَ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبْرَى الثَّنْبَلِ وَارْتَيْتُهَا ترجمہ ابو جحیفہ سرودایت ہر مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم میں یہ سفیدی دیکھی اور نہ میرے اپنی کچھ انگلیاں چھوٹی ڈاڑھی پر رکھ کر تھلا میں لوگوں نے ابو جحیفہ
 سے کہا اوسدن تم کیسے تھے انہوں نے کہا میں تیر میں پیکان لگاتا تھا اور پر لگاتا تھا **عَنْ** ابْنِ
 خُثَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
 يُشَبِّهُهُ ترجمہ ابو جحیفہ سرودایت ہر مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کا رنگ سفید تھا اور
 بوڑھی ہو گئے تھے اور امام حسن بن علی علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے مشابہ تھے **ف** بعض روایتوں میں
 ہے کہ امام حسن علیہ السلام کا اوپر کا حصہ بن کا بالکل مشابہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور امام
 حسین علیہ السلام کا نیچے کا حصہ غرض یہ دونوں صاحبزادے مل کر تھے اور یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 انوس ہے کہ بعض اشقیانے اس نعمت کی قدر نہ جانی اور دونوں صاحبزادوں کو کیسے ظلم سے سہید
 کیا انا لہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ ہم کو دنیا میں آپ کے اہل بیت کی محبت پر قائم رکھے اور آخرت میں
 اودن کے غلاموں میں جنت کرے آمین یا رب العالمین **عَنْ** ابْنِ خُثَيْفَةَ رَوَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَقُولُوا أَبْيَضَ
 قَدْ شَابَ ترجمہ دی جو اوپر گذرا **عَنْ** يَمَّالٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ
 شَدِّدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا أَدْمَنَ رَأَيْتُ لَهُ لَمْ يَرْمِئْهُ شَيْءٌ وَإِذَا كَذَبَهُمْ
 سَمِعْتُ مِنْهُ ترجمہ مال سرودایت ہر جابر بن سمروہ بوجہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے بچے کا حال
 انہوں نے کہا آپ جب تیل ڈالتے تو کچھ سفیدی حارم نہ ہوتی البتہ تیل نہ ڈالتے تو سفیدی معلوم ہوتی **ف**
 قاضی نے کہا علمائے ختلاف کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب کیا یا نہیں تو اکثر کا یہ قول ہے کہ
 نہیں کیا اور بعضوں کا یہ ہے کہ کیا بدیل حدیث ام سلمہ اور ابن عمر کے اور مختار یہ ہے کہ آپ کو کبھی نہ لگا
 بالوں کو اور اکثر ترک کیا ہوسب یہ دونوں دہشتیں صحیح ہیں **بَابُ** اثْبَاتِ خَاتِمِ النَّبِيِّ مَهْرَبُ
 کا بیان **عَنْ** جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَطَطَ مَقَامُ نَاسٍ

پہلے ہی کہہ کر فرار ہو گیا۔ انہیں ان کی موت کی خبر پہنچ گئی اور انہوں نے خود کو بے پروا کر دیا۔
 ان کے گناہ کی عید اللہ کا ہر پیر آپ کے پیچھے گیا اور میں نے نبوت کی مہر دیکھی و دونوں ہونڈ ہون کے بیچ میں جینی
 ہڈی کے پاس بائیں ہونڈ ہون کے قریب جبکی کی طرح اور ستر تل ہی متون کی طرح **باب** **فَدَرَّ عَصَاهُ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آپ کی عمر کا بیان **عَنْ النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مِمَّا حَدَّثَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَاقِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْبَيْضِ الْكَامِ وَلَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْحَلْدِ
الْقَطِطِ وَلَا بِالْشَّجَرِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ اَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ
عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَكَانَ فِي رَأْسِهِ خَلْقٌ مِنْ عَشْرُونَ سَعْدَةً
 ایک سال ترجمہ اس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت نبوت ہے نہ ٹھنڈا نہ پست
 نہ بالکل سفید نہ گندمی آپ کے بال نہ بالکل سخت گندم کے تھے نہ بالکل سبک اس کے جل جلالہ نے آپ کو نبی
 کیا چالیس برس کے سن میں ہر آپ دن برس گندم میں ہوا اور دس برس ہرینہ میں اور ساٹھویں برس کے
 اخیر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اٹھایا اس وقت آپ کے سر اور ڈاڑھی میں مین بال بھی سفید نہ تھے۔
ف لہذا نے کہا صحیح یہ ہے کہ آپ کے رستہ برکتی عمر میں انتقال کیا اور مکہ میں نبوت کو بعد تیرہ
 سال تک رہا اور بعضوں نے کہا آپ کی عمر ۴۵ برس کی تھی اور بعضوں نے کہا کہ تترالیس برس کے بعد نبوت
 ہوئی لیکن یہ دونوں قول غلط ہیں آپ غام الغیل میں پیدا ہوئے پیر کے روز ربیع الاول کے مہینہ
 میں اور انتقال بھی کیا پیر کے روز ربیع الاول کے مہینہ میں لیکن تاریخ پیدائش میں اختلاف ہے
 ۱۰ - یا ۱۱ - یا ۱۲ - ربیع الاول کو اور وفات ۱۲ کو چاشت کی وقت ہوئی **عَنْ**
النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ يَدْعُو بِلَحْنٍ مَالِكٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِمَا كَانَ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى حِوَارِهِ وَكَانَ
 میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ کا رنگ سفید چمکا ہوا تھا جو سب نگون میں بہت ہے **عَنْ النَّبِيِّ بْنِ**
مَالِكٍ قَالَ لِيَصِلَ إِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَهْوَابُنْ ثَلَاثِ دَسْتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ الْمُتَدَلِّي دَهْوَابُنْ
أَبُو ثَلَاثِ دَسْتَيْنِ وَدَهْوَابُنْ ثَلَاثِ دَسْتَيْنِ ترجمہ اس بن مالک سے روایت ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تیسٹہ برس میں اور ابو بکر کی بھی تیسٹہ برس میں اور عمر بھی
 تیسٹہ برس میں **عَنْ حَمَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَهْوَابُنْ ثَلَاثِ دَسْتَيْنِ**
 سترین سترہ وقال ابن شهاب أخبرني سعيد بن المسيب بن شهاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

صدیقہ رضی اللہ عنہما سرورِ مکتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی حبیب آپ کی عمر تیس برس کی تھی
 ابن شہابؒ کہہا سعید بن السیب نے بھی یہی روایت کی **عمر** ابن شہابؒ بولے سناؤ میں نے جیسا
 نبیؐ حدیث عقیلؒ رحمہ وہی جو اور پر گذر **عمر** **عمر** قال قلت لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ فَلَيْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَلَاكَ عَشْرَةٌ **ترجمہ** عمر و سرورِ مکتبہ
 ہے میں نے عروہ بن زبیر سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نبوت کی بعد) مکہ میں کتنی دنوں تک رہے انہوں نے
 نے کہا دس برس تک **عمر** کہ ابن عباسؒ تیرے برس کتنے ہیں **عمر** **عمر** قال قلت لِعُرْوَةَ كَمْ
 كَبِيَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ فَلَيْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِضْعَ عَشْرَةٍ
 قَالَ بَقَعَهُ وَ قَالَ إِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ قَدْلِ الشَّاعِرِ **ترجمہ** عمر و سرورِ مکتبہ عروہ سے روایت ہے میں نے عروہ سے کہا رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں کتنی مدت تک رہے انہوں نے کہا دس برس تک **عمر** کہ ابن عباسؒ تیرے برس کتنے ہیں تو دوس
 سے کہی برس زیادہ کتنی عروہ نے اون کے لیے دعا کی مغفرت کی رہنے خدا تعالیٰ انکی غلطی معاف کرے
 اور کہا کہ انکو شاعر کے قول سے دھوکا ہوا **ف** وہ شاعر ابو قیس صرہ بن ابی السنہؒ کی شعر یہ
 ہے ذی فذلین بیضعم عَشْرَةَ حِجَّةً نَدَّكَ كَلْوَيْكَةَ خَلِيلًا مَوَانِيَا **ترجمہ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قریش میں دس پر کی حج تک رہے اور وعظ و نصیحت کرتے رہے اس خیال سے کہ شاید کوئی دوسرے نے
عمر ابن عباسؒ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَكَتَ بِمَكَّةَ عَشْرَةَ دَوَابِّ
 وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرِسْتَيْنِ **ترجمہ** ابن عباسؒ سرورِ مکتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تیرہ برس
 تک رہے اور آپؐ وفات پائی تیس سال کی عمر میں **عمر** ابن عباسؒ قال أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ يَوْمًا لَيْلًا وَيَا لَمَدِينَةٍ عَثَرَتْ أَوَمَاتٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ
 وَرِسْتَيْنِ **ترجمہ** عبد اللہ بن عباسؒ سرورِ مکتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تیرہ برس تک رہے آپ
 پر وحی اور نزول کرتی تھی اور مدینہ میں دس برس تک رہے اور وفات پائی تیس برس کی عمر میں **عمر**
 ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ثَبَّةَ بْنَ كُرْثٍ وَاسْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَقَعُ الْقَوْمُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَكْبَرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
 قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرِسْتَيْنِ وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ
 ثَلَاثٍ وَرِسْتَيْنِ وَقِيلَ عُمَرُ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرِسْتَيْنِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ جَرِيرٌ قَالَ مَا نَعْقُدُ عَمْرًا

کہتے ہیں اس کے ساتھ اور کہی ڈر کے ساتھ اب اس اور جو رومینہ میں ہجرت کے بعد رتبہ ملا کر ۶۵ سال
 ہوئے ہیں **عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي رَجَافٍ يَقُولُ**
 جواد پر گذر **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی ۵۷ برس کی عمر میں **عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ الْأَسَدِيِّ**
 ترجمہ وہی جو اوپر گذر **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ**
خَمْسَةَ عَشَرَ سَنَةً لَيْسَ يَمُوتُ وَيَرَى الْقَوْمَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَكُونُ شَيْئًا وَتَمَانِ سِنِينَ
يُؤْتَى الْيَهُودُ أَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ
 میں رہے پندرہ برس تک آواز سننے تھے (فرشتوں کی) اور روضہ منیٰ دیکھتے تھے (فرشتوں کی) یا اللہ
 تعالیٰ کو آیات کی) سات برس تک لیکن کوئی صورت نہیں دیکھتے تھے پھر آٹھ برس تک وحی آیا
 کی اور دس برس مدینہ میں رہے **وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا** رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے ناموں کا بیان **عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**
أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِجُ الَّذِي يَكُونُ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يَحْشُرُ
النَّاسَ عَلَى عِصْيِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ ترجمہ جبر بن مطعم سے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں محمد ہوں (یعنی سراسر ہوا) اچھی حاصلتوں والا
 اور احمد ہوں اور ماحی یعنی میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹے گا اور حاشر ہوں یعنی حشر کے جواز
 لوگ میری قدم پر (یعنی میری نبوت پر) کہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور عاقب ہوں یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے
 نودی کہہ ان ناموں کے سوا ایک اور بھی نام ہیں ابن عربی نے اخروی شرح ترمذی میں بعض
 علماء سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہزار نام ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی ہزار نام ہیں
عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسْمَاءَ أَمَّا مُحَمَّدٌ
وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِجُ الَّذِي يَكُونُ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يَحْشُرُ النَّاسَ
عَلَى عِصْيِي وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ کہ محمد و قد سماء اللہ رؤفاً رجلاً ترجمہ
 جبر بن مطعم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے کئی نام ہیں محمد اور احمد اور

ترجمہ وہی جو اوپر گذرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ غصہ ہوئے یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرے پر پہنچا
ہوا باب وُجُوبِ اسْتِیْعَانِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بیروی کرنا
وجوب و غن عبد اللہ بن ابی بکرؓ از رَحْمَہِ اللہِ تَعَالٰی اَلْاَنْصَارِ حَاحَمِ الرَّبِیْرِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللہِ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فِیْ خِدَارِہِ الْحَزْرَۃِ الَّتِیْ یَسْتَقُوْنَ بِہَا الْخَلْقُ فَقَالَ اَلْاَنْصَارِیُّ سِرِّجَ الْمَاءِ
 لَمْ یُرْ کَانَ عَلَیْہِمْ فَاخْتَصَمُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی
 اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لِلرَّبِیْرِ اسْتَرْیَا زُبَیْرُ شَحْرَ اَرْبَعِ الْمَاءِ الْجَارِکِ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ یَا
 رَسُوْلَ اللہِ اَنْ کَانَ اَبُو عَمْرِو کَانَ فَتَلَوْنَ وَجْہَ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ثُمَّ قَالَ
 اسْتَرْیَا زُبَیْرُ شَحْرَ اَحْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَی الْبَلَدِ فَقَالَ الرَّبِیْرِ وَ اللہُ اِنِّیْ لَاحْسِبُ حَلِیْہِ
 الْاٰیۃُ اَنْزَلَتْ فِیْ ذٰلِکَ فَلَا دَرَبَکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ترجمہ عبد اللہ بن الزبیر سرور بیت ہوا ایک انصاری
 نے جھگڑا کیا زبیر سے وجو آپ کے پہونے پر زبیر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حرد کر رہا
 ہوں ارہ کہتے ہیں کالے پتھر والی زمین کو جس سے پانی دیتو تیرا کھجور کے درختوں کو انصاری نے کہا
 ہاں کھجور ڈر دی بہتا ہے زبیر نے فرمایا آخر کب سے جھگڑا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ نے
 فرمایا زبیر سے اسے زبیر تو اپنے درختوں کو پانی پلائے پھر ہاں کھجور ڈر دے اپنے ہمسائے کی طرف سے کھجور
 انصاری غصے ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ زبیر آپ کی پہونے کے بیٹھے تیرا وجہ ہے آپ نے ان کی رعایت
 کی آپ سے کھجور آپ کے چہرے مبارک کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا اس زبیر اپنے درختوں کو پانی پلا پھر
 پانی کو روک لے یہاں تک کہ وہ سینڈون تک چھ جاوے زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں قسم خدا کی یہ آیت
 اسی باب میں اترتی ہے اَلَا یُؤْمِنُوْنَ اَخِیْرَکَ **فائدہ** یعنی قسم خدا کی وہ مومن نہ ہوں گے
 جب تک کھجور حاکم نہ بناوین اپنے جھگڑوں میں پھر جو توفیق ملے کر دے اوس کے رنج نہ کریں مادرمان لین۔
 پہلے آپ نے زبیر کو یہ حکم دیا کہ اپنے درختوں کو پانی پلا کر پانی چھوڑ دے یہ حکم زبیر کے حق کو پورا نہیں
 دلانا تھا بلکہ انصاری کی رعایت منظور تھی اور آپ جانتے تھے کہ زبیر آپ کے فرمانے سے اپنے اس حق
 کے چھوڑنے پر اور ہمسایہ کے سلوک کرنے پر راضی ہو جاوے گا لیکن جب انصاری نے برا دہی کی اور
 اس احسان کو نہ مانا تو آپ نے قاعدہ کا حکم دیدیا وہ حکم یہ ہے کہ جس کی زمین اوپر کی ہو وہ اپنے
 باغ میں اتنا پانی بہرے کہ سینڈون تک جاوے پھر شیب کے کی طرف پانی کو چھوڑ دی کس لیے کہ شیب

جنت اور دوزخ اس دیوار کے کونے میں تو میں نے آج کی سی نہ پہلائی دیکھی نہ بُرائی دیکھی ایسی شہادت
 نے کہا مجھ کو عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے بیان کیا عبد اللہ بن خدا فہ کی ماں نے اُن کو کہا میں نے
 کوئی بیٹا تجھ سے زیادہ نافرمان نہیں سنا کیا تو بے ڈر ہے اس بات کو کہ تیری ماں نے بھی وہی لگایا ہو
 جیسے جاہلیت کی عورتیں کرتی تھیں پھر تو اس کو رسوا کرے لوگوں کی نگاہ میں عبد اللہ نے کہا قسم خدا
 کی اگر میرا ماں ایک حبشی غلام سے لگایا جاتا تو میں اسی ہو گا جاتا کہ گونا گونا سے نسب ثابت نہیں ہو
 پڑتا یہ عبد اللہ کو یہ امر معلوم نہ ہوا **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ**
الْحَدِيثُ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَعَهُ غَيْرُ أَشْعَبٍ قَالَ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ بِنَ حُنْدَ أَفَكَ قَالَتْ يَبْنَ
حَدَّثَنِي وَكَسَّرَ مَجْمَعٌ وَهِيَ حَوَادِدُ بَكْرَةَ رَأْسِهَا **عَنْ النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالسُّلَّةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُونِي
لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَّنَا لَكُمْ لَكُمْ فَمَا تَسْمَعُونَ هَذَا الْقَوْمَ أَرْمُوا وَرَهْبُوا الرَّبَّ لَوْ أَن
تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَمْرٌ قَدْ خَصَرَ قَالَ النَّاسُ فَجَعَلَتْ تُثَوِّفُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَدَيْهِ
رَأْسُهُ فَنَزَعَ يَمِينًا كَيْفَ تَأْتِي رَجُلٌ مِّنَ السَّجْدِ كَأَنَّهُ لَأَحْيَى كَيْدٌ عَمَلٍ لِّغَنَائِرِ بَنِيهِ فَقَالَ سَيَا
نَجِيُّ اللَّهِ مَنِ اخْتَبَى قَالَ أَبُو لَحْدَا أَفَكَ شَعْرًا أَفَكَ عَمْرٍو مِنَ الْخَطَايَا فَقَالَ رَحِمَنِي اللَّهُ رَبِّي
بَلَّغْ سَلَامِي بَيْنَا وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا عَائِدًا يَا اللَّهُ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ كَلْبَكُمْ قَطُوفُ الْخَيْدِ وَالْتِزَانِ صُورَتِ الْبَيْتِ وَالسَّارِ
فَرَأَيْتُمْ مَا دُونَ ذَلِكَ الْخَائِطُ مَجْمَعُ النَّاسِ بَنِي هَالِكٌ وَرَدِيَتْ هِيَ لَوْ كُنْ لَمْ يَكُنْ بَعْضُهَا شَرٌّ
 کیا یہاں تک کہ آپ کو تنگ کر دیا ایک دن آپ برآمد ہوئے اور منبر پر چڑھ گئے پھر فرمایا جو چہرہ خوب صورت
 تم مجھ پر جو چہرے میں اُس کو بیان کرو تو نگاہ لوگوں نے پرنا تو خاموش ہو رہے اور ڈر کر کہیں
 کوئی بات انبیاء کی نہ ہو رہی ہے اگر جوچین اور اس کا عذاب انبیاء الہیہ تو ہلاک ہو جاوے گا (انہوں نے کہا
 میں نے دیکھا بائیں دیکھنا شروع کیا تو ہر شخص اپنا سر کپڑے میں لپیٹ کر رو رہا ہے آخر ایک شخص نے
 شروع کیا سجدہ میں جس کو لوگ جھگڑتے تھے (اور کچھ دوسرے لفظ کہتے تھے) اور کچھ بکارتے تھے
 اور کچھ بیٹا بکرا اس کے باپ کے سوا اور نے عرض کیا اے بنی امیہ ابابہ کون ہے آپ فرمایا

تیرا باپ خدا ہے پھر حضرت عمرؓ نے جرات کی اور عرض کیا ہم رضی بن امیہ کے رب بنو پر اور اسلام کے
 دین پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بنی ہونے پر اور بنیہ مانگتے ہیں امیہ کی فتنوں کی برائی سے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج کی طرح برائی اور بددلی کی کبھی نہیں دیکھی جنت اور دوزخ دونوں
 کی کل ہیرے سا سنو لائی گئی ہیں اُن دونوں کو اس دویار کے پاس دیکھا **ع** اَلَيْسَ بِهَذَا الْقِفَّةِ
 ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **ع** اَيْسَ مَوْسَى قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا
 فَلَمَّا أَكْبَرَ عَلَيْهِ غَضِبَ شَعْرًا قَالُوا لِمَا نَسْتَوِي عَمَّا أَتَيْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ
 حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَعَامُ أَخْرَجَ فَقَالَ مَنْ أَتَى يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ سَأَلَهُ كَيْفَ تَوَلَّى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عَمْرُو
 مَا فِي رُجْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَتَوَلَّى إِلَى اللَّهِ وَدَى
 رِوَايَةٍ إِنْ كَرِهْتَ قَالَ مَكَرًا أَيْ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ سَأَلَهُ كَيْفَ تَوَلَّى شَيْبَةَ تَرْجُمُهُ أَوْ يَمْسُكُ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے ایسی باتیں پوچھیں جو آپ کو بری تھیں جب
 لوگوں نے بہت پوچھا تو آپ غضب ہو گئے پھر فرمایا پوچھ لو مجھ سے جو تم چاہو ایک شخص ہوا میرے باپ کا کیا
 نام ہے آپ نے فرمایا تیرا باپ خدا ہے پھر ایک دوسرا شخص اُٹھا اور کہنے لگا میرا باپ کون ہے یا رسول
 اللہ آپ نے فرمایا تیرا باپ سالم ہے شیبہ کا مولیٰ جب حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر
 غصہ دیکھا تو کہا یا رسول اللہ ہم تو بہہ رہے ہیں اس کی طر **بَابُ دُجُوبِ امْتِنَالِ مَا قَالَهُ**
شَرَعَاءُ دُونَ مَا ذَكَرَهُ مِنْ مَّعَايِشِ الدُّنْيَا عَلَى سَبِيلِ التَّوْبَةِ آپ جو شرع کا حکم دین اور
 چلنا و چلنے اور جو بات دنیا کی معاش کی نسبت اپنی رائے سے فرماویں اور سپر چلنا و چلنا نہیں
 ہے **ع** حَلَّتْهُ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ عَلَى رُؤْسِ الْخَلِ
 فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ فَقَالُوا يَا لَيْحُونَ كَيْفَ يَجْعَلُونَ التَّنْكِرُ فِي الْأَنْثَى فَتَلْفِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ بِنِي ذَلِكَ شَيْبًا قَالُوا فَأَخْبِرُوا إِيَّاكَ فَتَرْكُوهُ فَأَخْبَرَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذَلِكَ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا
 خَلَقْتُ لَهَا فَلَا تَوَاحِدُ رُبِّي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا أَحَدٌ تَلَمَّحَ عَنِ اللَّهِ شَيْبًا فَنَذَرْنَاهُ فَارْتَدَّى
 لَكَ الْكِتَابُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ طلحہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
 کچھ لوگوں پر جو کچھ رکے و خستوں کے پاس آپ نے فرمایا یہ لوگ کیا کرتے ہیں لوگوں نے عرض کیا یہ سونڈ

لگائے ہیں یعنی زکوٰۃ میں رکھتے ہیں وہ گاہہ ہو جاتی ہے آپؐ فرمایا میں سمجھتا ہوں اس میں کچھ
 فائدہ نہیں ہے بخیر اور لوگوں کو ہوئی اور انہوں نے پیوند کرنا چھوڑ دیا بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کو یہ خبر پہنچی آپؐ فرمایا اگر اس میں انکو فائدہ ہو تو وہ کریں میں تو ایک خیال کیا تھا تو رستہ متواضع
 کرو میرے خیال پر لیکن جب میں اسہ کی طرف سے کوئی حکم بیان کروں تو اس پر عمل کرو سہلو کہ میں اسہ سے اپنی
 جوت ہونے والا نہیں **فائدہ** نودی نے کہا علمائے کہا ہے کہ آپؐ کی راسخو اپنی طرف سے ہو ماحال
 کے کاموں میں اور لوگوں کی اسے کی طرح ہے اور اس میں کوئی نقص نہیں اس لیے کہ آپؐ کا انشرفقت
 عزت کی اصلاح اور اس کے فکر میں صحت ہوتا پس آپؐ کو فرصت نہ ہوتی دنیا کے کاموں میں نہ آیا
 غور کرنے کی اور مراد وہی رکھے ہے حسین آپؐ تفسیر کر دین کہ یہ صرف راسخ سے مراد ہے اور مستفید
 میں موجود دین کے احکام سے تعلق رکھتا ہو اور باقی حقیقتہً اور مراد وہی ہیں خواہ وہ دین سے متعلق ہو
 یا دنیا سے اور سب کا اتباع واجب ہو **مسئلہ** رافع بن خدیجؓ قال قال قدامہ بن النضرؓ قال قال رسول اللہ ﷺ
 دَسَّكُمُ الْمَدِيَّةُ وَهَمَّ بِإِيْرُونَ الْخَلَّ يَقُولُ يُلْفِيُونَ الْخَلَّ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ فَقَالُوا كُنَّا
 نَصْنَعُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ كُمْ تَفْعَلُوا كَانَتْ خَيْرًا قَالَ فَتَرَكُوهُ نَفَعْتُمْ أَوْ قَالَ نَفَعْتُمْ قَالَ
 فَكَذَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَحْذَرُونَ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ
 بِشَيْءٍ مِنْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَحْذَرُونَ قَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ خُوْطَمٍ قَالَ قَالَ الْمُعَوِّذُ بْنُ نَفَعْتُمْ دَكَّ بَشَرًا
 ترجمہ رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے اور لوگ پیوند لگاتے
 تھے کچھ زمین یعنی گاہہ کرتے تھے آپؐ فرمایا تم کیا کرتے ہو انہوں نے کہا ہم ایسا کرنے چلو آئے ہیں
 آپؐ نے فرمایا اگر تم یہ کام نہ کرو تو شاید بہتر ہوگا انہوں نے گاہہ کرنا چھوڑ دیا کچھ گہٹ گئی لوگوں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا آپؐ فرمایا میں تو آدمی ہوں جس میں کوئی دین کی بات نہ ہو
 بتلاؤں تو اس پر چلو اور جب کوئی بات میں اپنی رائے سے کہوں تو آخرین آدمی ہوں (اور آدمی
 کی رائے ٹھیک ہی پڑتی ہے غلط بھی ہوتی ہے) **مسئلہ** اَبْنُ اَلْاَنَسِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ
 مَرَّ بِقَوْمٍ يُلْفِيُونَ الْخَلَّ فَقَالَ لَوْ كُمْ تَفْعَلُوا لَكُنْتُمْ خَيْرًا قَالَ فَخَرَجَ شَيْصَانٌ مَرَّ بِهِمْ فَقَالَ مَا لَخَلَّيْكُمْ قَالَ
 قُلْتُ كَذَرُوا قَالَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِاَمْرٍ دُنْيَا كُمْ مَرَّ بِهِمُ اَبْنُ سُوْرَدٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
 کچھ لوگوں پر گذرے جو گاہہ کر رہے تھے آپؐ فرمایا اگر نہ کرو تو بہتر ہوگا (انہوں نے نہ کیا) آخر خراب

کچھ نہ نکلی آپ اور دوسرے گزرے اور لوگوں کو بوجھتا ہوا دیکھ کر دشتوں کو کیا ہوا اور نہ ہونے کہا آپ نے اسے اس لیے
 (کہ) گا بہ نہ کرو چہ نہ کیا اور صبح خراب کچھ نہ نکلی آپ نے فرمایا تم اپنے دنیا کے کاموں کو مجھ سے زیادہ جا
 ہو ف جس بات میں فائدہ ہو وہ کرو بشرطیکہ شروع کے روز میں منع نہ ہو کہ آپ ف فضل النظر
 الیہ صلی اللہ علیہ وسلم و تَمَیَّیْہُ آپ کے دیدار کی فضیلت تَمَیَّیْہُ ہَمَّامُ بْنُ مَتَّیَّہِ قَالَ هَذَا
 مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ احَادِیثَ مِنْهَا وَقَالَ رَوَى
 اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہِ لَیْسَ یُنَیْسُ عَلَیْ اَحَدٍ کُمْ یَوْمَ وَلَا یَرَانِ شَحْرَ
 لَا نَ یَرَانِ اَحَبُّ الَیْہِ مِنْ اَهْلِہِ وَمَالِہِ مَعَهُ قَالَ ابُو اَیْنَانَ الْمَعْنِیْ فِیْہِ عِنْدَہُ
 لَکَانَ یُنَیْسُ فِی مَعَهُ اَحَبُّ الَیْہِ مِنْ اَهْلِہِ وَمَالِہِ وَهُوَ عِنْدَہُ مُقَدَّمٌ وَمُوَحَّدٌ تَرْجِمَہُ ابُو ہریرہ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اور شخص کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہو ایک
 زمانہ ایسا دیکھا جب تم مجھ کو دیکھ نہ سکو گے اور میرا دیکھا تم کو تمہارے بال بچوں اور مال سے زیادہ عزیز ہوگا
 را اسلمو میری محبت غنیمت سمجھو زندگی کا اعتبار نہیں اور دین کی باتیں جلد سے لے کر آپ
 فضائل علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خبر کی کا بیان ہے آپ
 ہریرہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ اَنَا اَدْنٰی النَّاسِ بِاَبْنِیِّہِ لَکِنَّا
 اَوْلَادُ عَلٰتٍ وَلٰکِنَّ بَنِیَّیْ رَبِّیْہِ نَبِیُّ تَرْجِمَہُ ابُو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا میں سب زیادہ حضرت عیسیٰ کے قریب ہوں اور پیغمبر علانی بہائیوں کی طرح ہیں کہ شریعت
 کے اصول ایک ہیں اور مفرع میں اختلاف ہوا اور میرے اور انکو بیچ میں کوئی نبی نہیں ہوا
 اِنِّیْ ہُرَیْرَہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَدْنٰی النَّاسِ بِعِیْسٰی الْاَنْبِیَآءِ
 اَوْلَادُ عَلٰتٍ وَلٰکِنَّ بَنِیَّیْ عِیْسٰی نَبِیُّ تَرْجِمَہُ وہی جواب پر گزر اَحَدٌ ہَمَّامُ بْنُ
 مَتَّیَّہِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ احَادِیثَ
 مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَدْنٰی النَّاسِ بِعِیْسٰی مَذْکُورِہِ فَاَدْنٰی وَالْاَیْضَ
 قَالُوا کَیْفَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْاَنْبِیَآءُ اِخْوَةٌ مِنْ عِلٰتٍ وَاُمَمٌ ہَاتِھُمْ شَعْنٌ وَدِیْنُھُمْ
 وَاجِلٌ فَلٰکِنَّ بَنِیَّیْ نَبِیُّ تَرْجِمَہُ ابُو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سب
 سے زیادہ نزدیک ہوں حضرت عیسیٰ سے دنیا اور آخرت دونوں جگہ میں لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے

فرمایا پیغمبر ایک باب کر بیٹوں کی طرح ہیں (اور مائیں لگا سا لگ) دین انکا ایک ہے اور سیر اور اون
 بیچ میں کوئی اور نبی نہیں ہے **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 مَا مِنْ مَوْلٍ يُؤَدِّي لَكَ إِلَّا تَحَسَّهَ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَحِيلُ صَادِقًا مِنْ نَحْوَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا أَنْ
 مَرَّتْ بِدَامِهِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَقْرَبُوا إِلَيْكُمْ دَائِي أَعْيَدَ لَهَا يَدٌ وَدُرِّي قَامِينَ
 الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کوئی بچہ ایسا نہیں جسکو شیطان کو نچانہ مار دے وہ چلا تا ہے اس کے کوچہ سے مگر مریم کا بچہ اور سکی
 مان مریم رضیہ حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم علیہما السلام کہ انکو شیطان کو نچانہ دے سکا بہر کہا
 ابو ہریرہ نے اگرچہ ہوا تو یہ آیت پڑھو مریم کی مان اور عمران کی بی بی نے کہا دَائِي أَعْيَدَ لَهَا
 وَدُرِّي يَهَيِّئُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِثْلَ نَبَاهِ مِثْلَ نَبَاهِ مِثْلَ نَبَاهِ اس بچے کو اور سکی اولاد کو تیرے شیطان
 مرد و سے **عَنْ** الزُّهْرِيِّ بِطَبَا الْأَشْأَادِ وَكَأَلَيْمَتْ حَبِيبٌ يُقُولُ فَيَسْتَحِيلُ صَادِقًا
 مِثْلَ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ وَفِي حَدِيثٍ مُتَعَبٍ مِنْ مِثْلِ الشَّيْطَانِ ترجمہ وہی جگہ راہ
 یہ کہ شیطان جو وقت بچہ پیدا ہوتا ہے اسکو چوتھے وہ روتا ہے چلا کر اس کے چوٹے سے **عَنْ**
 اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ
 يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا ہر آدمی کو شیطان جو ہوتا ہے جس دن اسکی مان اسکو چلتی ہے مگر مریم اور سکی
 کو شیطان نے نہیں چوا **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 الْمَوْلُودُ حَبِيبٌ يَقَعُ نَزْعُهُ مِنَ الشَّيْطَانِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا بچہ پیدا ہونے وقت جو چلا تا ہے یہ ایک کو نچانہ شیطان کا **عَنْ** هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ
 مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كَرَّ الْحَادِثَاتِ مِثْلَ مَا قَالَ رَوَاهُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَحَلًا لِيُغِيرَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ مَرَقَتْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَدَّ
 لِقَتْنِي ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ
 نے ایک شخص کو دیکھا چوہی کرتے ہوئے آپ اس سے فرمایا تو نے چوہی کی وہ بولا کہ نہیں قسم انکا

جس کے سوا کوئی عبادت کر لائق نہیں میں نے جو بری نہیں کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں ایمان لایا
 ابراہیم پر اور میں نے جہش لایا اپنے تئیں یعنی مجھی سے غلطی ہوئی ہوگی جب تو قسم کہتا ہے تو تو ہی سچا ہے
 مِّنْ فَضَائِلِ اِبْرٰهٖمَ الْخَلِیْلِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بزرگی کا بیان ہے
 اَللّٰہُ رَبُّنَا اَللّٰہُ قَالَ حَکَمَ اِلٰہُ سُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَقَالَ یٰ اَبْرٰهٖمَ الْبَرِّکَہُ فَقَالَ رَسُوْلُ
 اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَدَّ اَبْرٰهٖمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہوا کہ ابراہیم
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا اے خیر البریہ یعنی بہترین خلق آپ نے فرمایا یہ تو حضرت ابراہیم
 علیہ السلام ہیں **فائدہ** آپ نے یہ براہ تو واضح فرمایا اور اس لحاظ سے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آپ کو
 ابائی کر ام میں تھے ورنہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام خلق میں افضل نہیں اور بعضوں نے کہا کہ یہ حد
 اس پہلے کی ہے جب آپ کو معلوم ہوا کہ آپ تمام اولاد آدم کے سردار ہیں یا مردیہ کہ حضرت ابراہیم
 علیہ السلام اپنے زمانہ والوں میں سب افضل تھے واما علم **حکم** اَللّٰہُ یَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ سَیَّ
 رَسُوْلُ اللّٰہِ یَمِیْنُہٗ **حکم** اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ترجمہ وہی جو اوپر لڑا
حکم اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَجْتَنَّتْ اِبْرٰهٖمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
 دُھُوْا بَرِّ شَمَائِلِہٖ سَنَہٗ یَالْقُدُّوْہُ ترجمہ ابراہیم سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ختنہ کیا رسول سے اور ان کی عمر اس وقت اسی برس کی تھی **فائدہ**
 قدوم کے لئے رسول اور بعضوں نے کہا قدوم ایک تیس سو دن ختنہ کیا **حکم** اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ خُبْرٌ اَخْبَرَنَا اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِ کَیْفَ
 عَزَّوَجَلَّ اَنۡیَ قَالَ اَوَّلَہٗ ثُمَّ قَالَ بَلَّیْ وَلٰکِنْ لَّیُحْمَیْئُنَّ قُلُوبِیْ دِرَحِمَ اللّٰہُ لَوْ کَا عَلَیْہِ السَّلَامُ
 لَقَدْ کَانَ یَا دِیْ اِلَیَّ شَدِیْدٌ وَلَوْ کَبِیْتُ فِی الشَّجَرِ طُوْلَ لَبَنٍ یُّوسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
 لَا جَبَّتِ الدَّاعِیَ ترجمہ ابراہیم سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم زیادہ حق رکھتے
 ہیں شک کرنے کا ابراہیم علیہ السلام سے جیسا کہ انہوں نے کہا اگر پروردگار مجھ کو کہلا دے تو کیونکر
 جلاتا ہے مرد کو فرمایا پروردگار نے کیا تجھ کو یقین نہیں ہے ابراہیم بولے کیون نہیں مجھ کو یقین
 ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرے دل کو تشفی ہو جاوے (علم الباقین سے عین الباقین کا مرتبہ
 حاصل ہو جاوے) اور رحم کرے اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر وہ پناہ چاہتے تھے مضبوط سخت کی

جائے لکے حضرت ابراہیم نے انہی کے عقائد کے بموجب چیلہ کیا کہ سارے کو دیکھ کر کہا میں بیمار ہوں۔ بہم
ظاہر اجوٹ تھا مگر حقیقت تو یہ ہو اور جھوٹ نہیں ہے کیونکہ بیماری سے دلکا رنج مراد ہے یا یہ طلب ہے
کہ بیمار ہو نیوالا ہوں اس طرح دوسرا جھوٹ جبہ لوگ شہر کے باہر چلے گئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام
سب بتوں کو توڑا اور ہتھوڑا بڑبڑاتے کر گاندھے پر رکھ دیا وہ جب آؤ اور پوچھا کہ بتوں کو کس نے توڑا حضرت
ابراہیم نے انکو فائل کرنے کے لیے اور الزام دینے کے لیے یہ بات بنائی کہ بڑے بت نے توڑا یہی کچھ
جھوٹ تھا کیونکہ اسکا ساتھ شرط لگائی اُن کا قَوَائِطِ قُوتِ اور بعضوں نے کہا ابل قناتہ پر دفعت سے یعنی کسی
کرنیوالے نے ایسا کیا بڑا بت موجود ہی اس سے پوچھا اگر وہ بات کریں یہ دونوں جھوٹ خدا کے لیے تھے
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان میں کوئی فائدہ نہ تھا **تاسیس** جھوٹ حضرت سارہ کے باب میں تھا
اسکا قصہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک ظالم بادشاہ کے ملک میں پہنچے اور ان کے ساتھ اولیٰ بی بی
حضرت سارہ بھی تھیں وہ بڑی خوبصورت تھیں انہوں نے اپنی بی بی سے کہا کہ یہ ظالم بادشاہ کو
اگر معلوم ہوگا تو میری بی بی سے تو جھجھکیں لے گا اس لیے اگر وہ پوچھو تو تو یہ کہو میں اس شخص
کی بہن ہوں اور تو اسلام کے شتروں سے میری بہن ہو (یہ بھی کچھ جھوٹ نہ تھا) اس لیے کہ ساری دنیا میں
آج میرے اور تیرے سوا کوئی مسلمان معلوم نہیں ہوتا جب حضرت ابراہیم اُس ظالم کے ملک میں پہنچے
تو اُس کے کارندوں اور اس کے پاس گئے اور بیان کیا کہ تیرے ملک میں ایک ایسی عورت آئی ہے جو سوا
نیرے کسی کے لائق نہیں ہے اس نے حضرت سارہ کو بلا بھیجا وہ گئیں اور حضرت ابراہیم نماز کے لیے
کھڑے ہو کر اس دعا کرنے لگے اوس کے شر سے بچو کے لیے جب حضرت سارہ اُس ظالم کے پاس پہنچیں اوس
نے بے اختیار اپنا ماتہ اُن کی طرف دراز کیا لیکن فوراً اُسکا ماتہ سوکھ گیا وہ بولا تو خدا سے دعا کر میرا
ماتہ کھلیا دے میں تجھے نہیں ستاؤ لگا اوہوں نے دعا کی اوس مردود نے پھر ماتہ دراز کیا پھر پہلے
سے بڑبڑا سوکھ گیا اوس نے دعا کے لیے کہا اُنہوں نے دعا کی پھر اُس مردود نے دستِ رازی کی پھر
دونوں بار سے بڑبڑا سوکھ گیا تب وہ بولا تو خدا سے دعا کر میرا ماتہ کھلیا دے میں تم خدا کی اب تجھ کو
نہ ستاؤ لگا حضرت سارہ پھر دعا کی اُسکا ماتہ کھل گیا تب اس نے اس شخص کو بلایا جو حضرت سارہ
کو لیکر آیا تھا اور اُس سے بولا تو میرے پاس شیطان کی کو لیکر آیا یہ آدمی نہیں ہے اسکو میرے ملک
باہر لگا دے اور ہجرہ ایک لڑھی اسکو حوالے کر حضرت سارہ ہاجرہ کو لیکر لوٹ آئیں جب حضرت

اے ایمان والو! کیا تو لوٹے اور ان سے بوجھ کیا گذرا انہوں نے کہا سب خیریت رہی اللہ تعالیٰ نے اس بدکار کو
 ماتم مجھ سے روک دیا اور ایک ٹوڈی ہی دلوالی۔ ابو ہریرہ نے کہا پھر یہی ٹوڈی بیٹھے ہاجرہ تمہاری
 ہے اے بارش کے بچے **ف** عرب کے لوگوں کو بوجھ صفائی کے بارش کی اولاد کہتے ہیں اور بعض لوگ
 نے کہا سوجھ سو کہ وہ جانور الہین اور اون کی زندگی آسمان کے پانی سے ہر عضو لے لیا یہ خطاب
 خاص انصار کو ہے اور انکا داد امارا تھا کہلاتا تھا نوخی کہا انہی رسالت کے امور میں یہ بالکل معصوم ہیں قیل ہیں
 اور چوہرین ہی کذب معصوم ہیں دنیوی امور میں اور بعض لوگ نے نزدیک ان امور میں معصوم نہیں ہیں قاضی
 عیاض نے کہا صحیح یہ ہے کہ رسالت کے امور میں کذب سو بالکل معصوم ہیں خواہ اور ضعیف سو معصوم ہیں
 یا نہ ہوں اس لیے کہ کذب خلاف ہے منصب نبوت کے اور حضرت ابراہیم کی تینوں باتیں جھوٹ نہ تھیں اور
 دو باتیں تو خدا ہی کے لیے تھیں اور تیسری بات بھی صحیح تھی کس لیے کہ مسلمان بی بی دینی بہن بھی ہے
 سوا اوس کے ظلم کے روکنے کے لیے جان کے ڈر سے ایسا جھوٹ درست ہو فقہانے اتفاق کیا ہے کہ
 اگر کوئی ظالم کسی اچھے ہوئے آدمی کو قتل کرنا چاہے یا دوسرے کی امانت کو جبراً غصب کرنا چاہے تو اگر
 کے بچانے کے لیے جھوٹ بولن واجب ہے اور یہ کذب محمود ہے نہ مذموم اور سارہ کے لیے جو جھوٹ کہادہ
 ہی خدا ہی کے واسطے کہا گیا کس لیے کہ ایک ظالم کی بدکاری سے باعدت عورت کو بچا جائے یا کسی کام
 ہو گوئیں حضرت ابراہیم کا یہی فائدہ تھا اور ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی زوجہ ہارون کو خدا کے واسطے قرار
 دیا تھے **قَابُ** مِنْ فَتَا بِلِ مَوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زیرگی کا بیان
عَلٰی هٰمَامٌ نَبِیُّہِ قَالَ هٰذَا مَا خَلَقْنَا اَبُوہُرَیْرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمُ کَرَّ احَادِیْثٌ مِنْہَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ کَانَتْ بَنُو اِسْرَآئِیْلَ
 یُعْطِیْلُوْنَ عَرَاةً یُظْہِرُ بَعْضُہُمْ اِلَی سَوءٍ یُکْرِضُ نَوَکَانَ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ یُعْطِیْلُ وَخَلَّہُ
 فَقَالُوا اِنَّ اللّٰہَ مَا یَکْفِکُمْ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ یُعْطِیْلَ مَعَنَا اِلَا اَنْہُ اَدْرَقَالَ فَلَذَہِبَ مَرَّةً
 یُعْطِیْلُ مَوْصَرَّہً ثَوْبًا عَلٰی حِجْرِہِ فَقَرَّ الْحِجْرُ ثَوْبًا فُجِّحَہُ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ بِاَنْہُمْ یَقُولُ ثَوْبًا
 حِجْرٌ فَوَیْلٌ لِّحِجْرٍ حَتّٰی نَظَلَّتْ بَنُو اِسْرَآئِیْلَ اِلَی سَوءٍ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالُوا وَاللّٰہِ مَا
 بِمُوسٰی مِنْ بَاسٍ فَقَامَ الْحِجْرُ ثَوْبًا حَتّٰی نَظَرَ اِلَیْہِ قَالَ فَانْخَدَعَ ثَوْبًا فَطَفِقَ بِالْحِجْرِ ضَرْبًا
 قَالَ اَبُوہُرَیْرَہُ وَاللّٰہُ اِنَّہُ بِالْحِجْرِ کَذَّ یَا سِیَّئَةً اَوْ سِیَّعَةً ضَرْبَ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ بِالْحِجْرِ

البوسریہ سر روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل نگر بنایا کرتے تھے اور ایک دوسرے
 کی شرنگاہ کو دیکھا کرتا لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام تنہائی میں نہاتے (نگے پہن کر) لوگوں نے کہا
 قسم خدا کی موسیٰ ہمارے ساتھ اسوۂ طہ نہیں نہاتے کہ اون کو فتق (خضیہ پھول جانا) کی بیماری ہے
 ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کر رہے تھے انہوں نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر بکھادیے تھے وہ پتھر
 اون کے کپڑے لیکر بھاگا اور موسیٰ علیہ السلام اس کو پیچہ دوڑے کہتے جاتے تھے اور پتھر سر کپڑے کی دھڑکی
 میرے کپڑے کی دھڑکی کی بنا تک کہ بنی اسرائیل نے لوگوں نے اذکی شرنگاہ کو دیکھ لیا اور کہا قسم خدا کی انکو تو کوئی بیماری
 نہیں ہے جو وقت وہ پتھر تھم گیا جب بنی اسرائیل کے لوگ خوب دیکھ چکے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے
 کپڑے لیے اور پتھر کو مارنا شروع کیا البوسریہ نے کہا قسم خدا کی اس پتھر پر نشان میں چہہ یا سات حضرت
 موسیٰ علیہ السلام کی مار کے **ف** احمدیث کی فائدہ نکلے ایک تو دو منجھڑے حضرت موسیٰ علیہ
 السلام کے پتھر کا بھاگنا دوسرے مار کا نشان پڑنا دوسری غسل ننگے درست ہونا تنہائی میں تیسرے بغیر وزن
 کا عیب اور نقص سے پاک ہونا چوتھے بزرگی حضرت موسیٰ کی کہ اللہ تعالیٰ نے انکو تہمت سے پاک کیا۔
**عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ لَاحِيَةُ مُنْجَدَا
 قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَءِيلَ اِنَّهُ اَدْرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوسَىٰ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَىٰ حَجْرٍ نَائِلُكَ
 الْحَجْرُ لِيُغِي دَاتِجَهُ بِصَاحِهِ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجْرٌ ثَوْبِي حَجْرٌ حَتَّى وَقَفَ عَلَىٰ مَكَرٍ مِنْ بَنِي
 إِسْرَءِيلَ وَذَكَرْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ إِذْ وَاسُوا لِي قَبْرَهُ اللَّهُ هُمْ قَالُوا
 وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا مَرَحْمَةً البوسریہ سر روایت ہو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ظبی شرم تھی کسی
 انکو کسی نے ننگا نہیں دیکھا تھا آخر بنی اسرائیل کئی ان کو فتق (باد خائے) کی بیماری ہے ایک بار
 انہوں نے کسی بانی پر غسل کیا اور اپنا کپڑا پتھر پر بکھا وہ چلا بھاگتا ہوا اور حضرت موسیٰ اپنا عصا
 لیے ہرے اس کو پیچھے چلے اس کو مارتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے ای پتھر میرا کپڑا دے ای
 پتھر میرا کپڑا دے بھانٹا کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کے لوگ جہاں جمع تھے وہاں تھا اور یہ آیت آری
 ای ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے سائیسوس کو (اور پیر تہمت لگائی فتق کی) بہر
 اللہ تعالیٰ نے پاک کیا انکو اس بات سے جو لوگوں نے کہی تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت والی
 تھے **عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ لَاحِيَةُ مُنْجَدَا
 قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَءِيلَ اِنَّهُ اَدْرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوسَىٰ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَىٰ حَجْرٍ نَائِلُكَ
 الْحَجْرُ لِيُغِي دَاتِجَهُ بِصَاحِهِ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجْرٌ ثَوْبِي حَجْرٌ حَتَّى وَقَفَ عَلَىٰ مَكَرٍ مِنْ بَنِي
 إِسْرَءِيلَ وَذَكَرْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ إِذْ وَاسُوا لِي قَبْرَهُ اللَّهُ هُمْ قَالُوا
 وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا مَرَحْمَةً البوسریہ سر روایت ہو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ظبی شرم تھی کسی
 انکو کسی نے ننگا نہیں دیکھا تھا آخر بنی اسرائیل کئی ان کو فتق (باد خائے) کی بیماری ہے ایک بار
 انہوں نے کسی بانی پر غسل کیا اور اپنا کپڑا پتھر پر بکھا وہ چلا بھاگتا ہوا اور حضرت موسیٰ اپنا عصا
 لیے ہرے اس کو پیچھے چلے اس کو مارتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے ای پتھر میرا کپڑا دے ای
 پتھر میرا کپڑا دے بھانٹا کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کے لوگ جہاں جمع تھے وہاں تھا اور یہ آیت آری
 ای ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے سائیسوس کو (اور پیر تہمت لگائی فتق کی) بہر
 اللہ تعالیٰ نے پاک کیا انکو اس بات سے جو لوگوں نے کہی تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت والی
 تھے **عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ لَاحِيَةُ مُنْجَدَا******

فَقَامَتْهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ ارْسَلْنِي إِلَىٰ عَسْكَرِكَ لَا يَزِيدُكَ الْمَوْتُ قَالَ قَدْ دَاخَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ
 قَالَ ارْجِعْ إِلَيْكَ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَىٰ مَنْ مَنَ تَحْتَ يَدِهِ يَمَاطُ يَدَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةً فَإِذَا
 أَرَبَ لُحْمَهُ قَالَ تَحْتَ الْمَوْتِ قَالَ فَلَا لَانَ فَكَالَ اللَّهُ أَنْ يَذْنِبَ مِنْ الْأَرْحَمِينَ
 رَمِيَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَكُونَتْ شَعْرَةً لَأَرَبَ لُحْمَهُ قَبْلَ الْإِحْبَابِ
 الظَّاهِرِ تَحْتَ الْكَذِيبِ الْأَحْمَرِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے موت کا فرشتہ (غزیرا ایل علیہ
 حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھی گیا جب وہ آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انکو ایک طمانچہ مارا
 اسکی آنکھ پہوڑ دی وہ لوٹ کر پروردگار کے پاس گیا اور عرض کیا تو نے مجھ پر ایسے شے کے پاس
 موت کو نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ نے اسکی آنکھ پہ درست کر دی اور فرمایا جا اور اس مہذو سے کہہ تم
 ہاتھ ایک بیل کی پیٹھ پر رکھو اور جتنے بال تمہاری ہاتھ تلوار میں آتے ہیں اسکی عمر تمکو ملے گی حضرت موسیٰ
 السلام نے عرض کیا اے پروردگار یہ اوس کے بعد کیا ہوگا حکم ہوا یہ مرنا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام
 کہا تو پہر ابھی انہوں نے دعا کی تھیجے پاک زمین کے نزدیک کر دے (یعنی بیت المقدس کے)
 پتھر کی مار برابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں رہن ہوتا تو تمکو حضرت موسیٰ علیہ السلام
 قبر دکھا دیتا رہتے کیطرت سرخ دھار درستی کے پاس **فَاللَّهُ** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقدس
 مبارک مقام میں دفن ہونا بہتر ہے خصوصاً صالحین کے دفن میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
 المقدس میں دفن ہونے کی آرزو نہ کی اس خیال سے کہ قبر مشہور نہ ہو اور لوگ پرستش نہ کرنے لگیں امام
 زاری نے کہا کہ بعض محدثین اس حدیث کا انکار کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام ملک الموت کی
 کیونکہ پہوڑ سکتے ہیں اور انکا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے یہ امر ممکن ہے اور جائز ہے کہ اس نے
 کے لیے ایسا کیا ہو دوسرے یہ کہ آنکھ پہوڑ نیسے مجازی معنی مراد ہوں یعنی دلیل میں مغلوب کرنا پر
 تاویل ضعیف ہے کس لیے کہ حدیث میں صاف موجود ہے کہ اللہ نے اسکی آنکھ درست کر دی تیسرے
 کہ موسیٰ علیہ السلام کو بیماری میں دھوکا سوا وہ اسکو موت کا فرشتہ نہ سمجھ کر کوئی اجنبی شخص سمجھے
 ایک طمانچہ مارا جس سے اسکی آنکھ پہوڑ گئی نہ یہ کہ آنکھ پہوڑنے کا انہوں نے قصد کیا اور
 دوسری بار آئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہو گیا کہ یہ ملک الموت ہیں اور مرنے پر اور
 ملک سے ملنے پر رضی ہو گئے یا اللہ تمکو بخش دے لطیفیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور ہمارے اس

پہنچا اور اذکی روح مقدس کو صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں منیب قال هذا ما أخذنا أبو هريرة
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا حديث منها وقال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم جاء ملك الموت إلى موسى عليه السلام فقال له أجب ربك قال فلفظ موسى عليه
 السلام عن ملك الموت فقال قال فرجع الملك إلى الله تعالى فقال إنك أرسلتني إلى
 عبدك لا أريد الموت وقد ففقا عيني قال فرد الله اليه عيسى وقال أرجع إلى عبدك
 فقل الحياة تريد فإن كنت تريد الحياة فضع يدك على منقن ثوب فما توارت يدك من
 شعرك فإنك تعيش بها سنة قال ثم رمته قال ثم تبوءت قال نالان من قبيح بئ ائني
 من الأبرص المقدسة رمية فخرج قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لو أني عند
 لأرسلته فأكبره إلى جانب الطريق عند الكتيبة الأحمير ثم حمله البصريه سرور ايت رسول
 الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا موت کے فرشتے حضرت غزیریل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس
 آئے اور عرض کیا اے موسیٰ اپنے پروردگار کے پاس جاؤ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اہلی انکہہ پر ایک کھانچہ
 مارا جس سے انکہہ بیٹ گئی وہ لوٹ کر اسے تعالیٰ کے پاس گئے اور عرض کیا اے مالک تو نے مجھ کو ایسے
 بندو کے پاس بھیجا کہ مرنا نہیں چاہتا اور میں نے میری انکہہ پوڑ دی اسے تعالیٰ نے اہلی انکہہ پر ورست کر دیا
 اور فرمایا یہ جا میرے بند کے پاس اور کہہ اگر تو جینا چاہتا ہے تو اپنا ہتھ ایک میل کی پٹھ پر رکھ اور
 جتنے بالوں کو تیرا ہتھ ڈانپ لے او تو برس نہ اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اوس کے
 بعد کیا ہوگا فرمایا اوس کے بعد پھر مرے گا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا تو ابھی مرنا بہتر ہے آ
 مالک میرے مجھ کو مقدس زمین سے ایک پہر کی مار کے فاصلہ پر بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 قسم خدا کی اگر میں دمان ہوتا تو میں تم کو حضرت موسیٰ کی قبر تا دیتا راہ کے ایک جانب پر لال لنبی ریتی کے
 پاس سخن معین پیش لہذا الحدیث ترجمہ وہی جو گذر اس کے اہلی ہریرہ قال لیکنما
 یہودی یترعن سکتہ کہ اعطی بھا شیکنا کے یہ کہہ اؤ کہہ یومہ کہ شاک عبد الحریز قال
 لا والذی اصطفیٰ موسیٰ علیہ السلام علی البشر قال سموتہ رجل من الانصار فلفظ
 وجہہ وقال تقول والذی اصطفیٰ موسیٰ علیہ السلام علی البشر ورسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم یمن اظہر یا قال فلذہب الیہودی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا

اِنَّا اَنْفَكْنَاهُ فِي ذِكْرِهِ وَنَحْمَدُكَ اَوْ قَالَ فَلَا تُطْعِمُوْنِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَوْ كُطِمَتْ وَجْهَهُ قَالَ قَالِ يَا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِي اَصْطَفٰنِيْ مَوْلًى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى
 النَّبِيِّ دَاوْنَتْ بَيْنَ اَظْهُرِيْ مَا قَالَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى عُرِفَ الْغَضَبُ
 فِيْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَفْضَلُوْا بَيْنَ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ فَاِنَّهُ يَنْفَخُ فِي الصُّوْرِ كَيْصُغُوْا مَنَ فِي السَّمٰوٰتِ
 وَمَنَ فِي الْاَرْضِ اَلَا مَنَ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يَنْفَخُ فِيْهِ اُنْحَرُوْا فَكُوْنُوْا اَوَّلَ مَنْ يُبْعَثُ اَوْ اَوَّلَ
 مَنْ يُبْعَثُ فَاِذَا مَوْتُوْا عَلَيْهِ السَّلَامُ اِخْلُكُم بِاَلْعَرْشِ فَلَا اَكْذَرَنِيْ اَلْحَوَسِبَ بِصَعْقَةٍ يَوْمَ
 الطُّوْرِ اَوْ يُبْعَثُ قَبْلِيْ وَلَا اُكُوْلُ اِنْ اَحَدًا اَفْضَلَ مِنْ يُّوْسُفَ بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ رَجَعَ
 اَبُو بَرٍّ رَءِىَ رَوَايَتِ اَوَّلِيْ يَهُودِيٍّ كَچَالِ سِجْرَةٍ بَتَا اَدَسْكَوْ قَمِيْتُ دِيْ كَمِيْ تُوْدَه رَضِيْ نَهْ هُوَا يَا اَوْسَ لَهْ رَا جَا
 تُوْبُوْلَا اَنْبِيَا بِنِ سَمِ اَوْسَ كِيْ حَسَنَ حَضْرَتِ مَوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ كُوْچَا اَدَمِيُوْنَ مِيْنَ سِيْ يَلْفُظْ اِيْكَ اَلْغَضَارِيْ نَهْ سُنَا
 اَوْ اَوْسَ كِيْ مَوْتَهْ پَر اِيْكَ طَا نَچِيْ مَار اَوْر كِهَاتُوْ كِهَاتُوْ سِيْ مَوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ كُوْ اَدَمِيُوْنَ مِيْنَ سِيْ جَا اَوْ رَسُوْلِ
 اِبْرَهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلَمَ اَمَ لُوْگُوْنَ مِيْنَ مَوْجُوْد مِيْنَ وَهْ يَهُودِيْ رَسُوْلِ اِبْرَهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِيْ اِيْ اَوْ رَعَضَ
 كِيَا اِمْرَا اَوَّلَا قَامَ مِيْنَ دَمِيْ هُوْنَ اَوْ رَا مَانِ مِيْنَ هُوْنَ مَجْهُوْكَوْ فَلَا اَنْ شَخْصَ نَهْ طَا نَچِيْ مَار اَلِكُ لُوْ اَنْسَ شَخْصَ سَهْ
 پُوْچَا تُوْنَهْ اَنْسَ شَخْصَ كُوْ كِيُوْنَ طَا نَچِيْ مَار اَوْ بُوْلَا يَا رَسُوْلِ اَلْسَرِيْ كِهَاتُوْ لَكَ قَسْمُ اَسْكَى حَسَنَ بَرَكَزِيْدَه كِيَا اَوْ چَرِنَ
 لِيَا حَضْرَتِ مَوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ كُوْ اَدَمِيُوْنَ مِيْنَ اَوْ رَا اَبَ نَمَ لُوْگُوْنَ مِيْنَ تَشْرِيفِ رَا كِهَاتُوْ اَمِيْنَ (اَوْ حَضْرَتِ مَوْسٰى عَلَيْهِ
 السَّلَامُ اَوْ اَبَ كَا دَرَجَهْ زِيَادَه هِيْ اَسْكَوْ مِيْنَ نَهْ اَسْكَوْ مَار اِيْ سَنَكُرَا اَبَ غَضِيْ مَوْسٰى كُوْ بَا اَتَا كُ كِيْ اَبَ كِهَاتُوْ مَبَارَكُ
 پَر غَضِيْ مَعْلُوْمَ مَوْنَهْ لَكَ پَر فَرَا يَا مَسْتَفْضِيْلَتِ دُوَا اِيْكَ سَغِيْر كُوْ دُوْسَرَهْ پَر پَنِيْمَبَر پَر (اَسْ طَرَحَ سِيْ كُوْ دُوْسَرَهْ
 پَنِيْمَبَر كِيْ شَانِ اَكِهِيْ) كِيُوْنَكِهْ دِيَا سَتَ كُوْنِ جَبِ مَوْسٰى پَر نُوْكَ جَا دُوْسَهْ كَا تُوْجَهِيْ لُوْگُ هِيْنَ اَسْمَا نُوْنِ اَوْ رَزِيْنِ
 مِيْنَ سَبْ يَهُوشَ هُوَا دِيْنِ كِهِيْ مَگَر جَبْ كُوْ اَسْمَا تَعَالٰى جَا مِيْگَارَهْ يَهُوشَ نَهْ هُوْنَ كِهِيْ) يَهُودِيْ سِيْ بَابِ پُوْكَ
 جَا دِيْگَا تُوْسَكِيْ سَبِيْلَهْ مِيْنَ اَهْمُوْكَ اَوْ رَكِيَا دِيْگُوْنَ كَا كِهْ حَضْرَتِ مَوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَرَشَ تِهَامِ مَوْسٰى مِيْنَ اِيْ
 مَعْلُوْمَ نَهِيْنِ كِهْ طُوْرِ پَارِچُوْ اَنَكِهْ يَهُوشِيْ هُوِيْ اَتِيْ وَهْ اَسْكَوْ مَبْلَهْ سَهْ (اَوْ اَسْ مَابَرَهْ يَهُوشَ نَهْ مَوْنَهْ) يَا
 مَجْهُوْ سَبِيْلَهْ يَهُوشِيْ اَوْ جَا دِيْ كِهِيْ اَوْ رَزِيْنِ يُوْنِ اَنَهِيْنِ كِهَاتُوْ كَا كُوْ يَنْجِيْمَبَر حَضْرَتِ يُوْسُفَ بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 سَهْ اَفْضَلُ هِيْ **فائدہ** حالانکہ حضرت یونس علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کا عتاب ہوا تھا اسپر بھی پیغمبر
 کی وہ شان ہو کہ اوس کے مقابل کوئی عبادت انہیں ہو سکتی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ولایت کا درجہ نبوت

سو کہ ہے اور کوئی دلی نبی کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا اور یہی معلوم ہوا کہ تمام پیغمبروں کا ذکر نہایت ادب
 اور حریت کو ساتھ کرنا چاہیے اور کسی پیغمبر کے ساتھ بے ادبی کرنا کفر ہے اور ایک پیغمبر کی فضیلت دوسرے
 کے ساتھ مقابلہ کر کے اس طرح نہ بیان کرنا چاہیے کہ اوسکی توہین نکلے ورنہ ثواب کے بدلے کافر ہو جاوے گا۔
 بعضے جاہل شاعر ایسی شعرین مدحیہ کہتے ہیں جن سے اور انبیاء کی توہین نکلتی ہے تو یہ تو ایسی شعرین پڑھنا
 اور سننا دونوں حرام ہیں۔ اگرچہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تمام پیغمبروں میں افضل ہیں پر آپ نے
 اپنی فضیلت بیان کرنے سے روک دیا اس خیال سے کہ جاہل فضیلت بیان کر کر تو اور پیغمبروں کے شان میں
 بے ادبی نہ کر رہیں یا اسوقت تک آپ کو معلوم نہ ہوا ہوگا کہ میں اور پیغمبروں سے افضل ہوں **عَنْ**
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ سَلَمَةَ بِطَلْحَةَ الْأَسَدِ سَوَاءٌ تَرْجِمُهُ وَهِيَ جَوَابُ رَجُلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هُرَيْرَةَ
قَالَ اسْتَبْرَأَ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُودِ وَرَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي أَصْطَفَى
مُحَمَّدًا أَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسْمَ عَلَى الْعَالَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي أَصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ
السَّلَامُ عَلَى الْعَالَمِينَ قَدْ فُتِحَ الْمُسْلِمُ بِكَ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَهُ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمَرَ الْمُسْلِمَ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْطَفُونَهُ
فَاكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُقْبَلُ فَإِذَا مُوسَى حَكَمَ السَّلَامَ بَأُطْلُسَ بَجَائِبِ الْعَرِشِ فَلَا أَكْرَى أَكَادَ
ذَيْمَرٍ صَعَوْثَ فَا فَاقَ فَبَلَغَ أَمْرُكَ مَعْنَى اسْتَشْنَى اللَّهُ تَرْجِمُهُ ابھر رہے ہو رہت ہو ایک مسلمان
 اور ایک یہودی نے گالی گلوچ کی مسلمان نے کہا قسم اوسکی جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چہرہ
 لیا سارے جہان میں اور یہودی نے کہا قسم اوسکی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چہرہ لیا سارے
 جہان میں اسوقت مسلمان نے ماتمہ لہایا اور یہودی کے مونہ پر طمانچہ مارا وہ یہودی رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور سب حال بیان کیا آپ نے فرمایا مجھے امت فضیلت دو حضرت موسیٰ علیہ السلام
 پر کیونکہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اوس کے پہلو میں موش میں اور نگاہ میں دیکھو ان کا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام
 عرش کا کوتاہتا موش سے ہیں اب میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش موش اور مجھ سے پہلے موش میں آگئے
 یا اللہ تعالیٰ نے اُن کو نون میں کر دیا جو بیہوش نہ ہو **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبْرَأَ رَجُلٌ
 مِّنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِّنَ الْيَهُودِ بِمَثَلِ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ بَنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ تَرْجِمُهُ

وہی جو ابو بکرؓ نے کہا کہ اے محمدؐ اے خدا کی بات کہ جاتا ہوں تو میری اہل الشریعہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
 نطمحہم ورجعناک فی الحدیث بمعنی حدیث الابرار فی غیرہ کہ قال فلا أدعی اکان منین
 معنی کا تاق قبلی اور انہی بصتقہ الطور ترجمہ وہی جو ابو بکرؓ نے کہا کہ اے محمدؐ اے خدا کی بات کہ
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تحبوا ذابین الانبیاء و فی حدیث ابن مسعود عن
 عبد بن ریحان قال حدیثی ابنی ترجمہ ابو سعیدؓ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مجھ سے نصیحت دو اور بنیہ بن منی **ع** انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 رسالہ قال امیت و فی روایہ ہذا اب مودت علی مؤمنی علیہ السلام لیکلہ اسری
 فی عنک الکثیر لکثیر و ہذا لکثیر فی فی قصیدہ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس ان مجھ سے سراج ہوا میں حضرت موسیٰؑ پر جو گندرا لال نبی ریت
 کے پاس یہ کہا تو وہ کھڑے ہو کر اپنی قبر میں نماز پڑھ رہی ہیں **ع** حالانکہ آخرت دار العمل نہیں ہے
 مگر شاید انبیاء کو یہ موقعہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس عالم میں ہی عبادت الہی میں صرف رہیں احمد بن حنبل
 ہی لکھا کہ بنیہ بن منی نے نہ ہین کو یہ زندگی دنیا کی ہی زندگی نہ ہو **ع** انس بن مالک قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مودت علی مؤمنی و ہذا فی فی حدیث علیہ مودت
 لیکلہ اسری بنی ترجمہ وہی جو گندرا **ع** انس بن مالک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ
 قال یحیی اللہ تبارک و تعالیٰ لا یکن فی لعبد لی و قال ابن مسعود لعبد ان یقول انک خیر
 من یقولن بن منی قال ابن ابی شیبہ محمد بن جعفر عن شعبہ ترجمہ ابو ہریرہ سے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کسی بندہ کو یوں نہ کہنا چاہیے
 میں بہتر ہوں یوں بن منی سے **ع** ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما
 یکن فی لعبد ان یقول انک خیر من یقولن بن منی و نسبہ الی النبی ترجمہ عبد اللہ بن عباس
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بندہ کو یوں نہ کہنا چاہیے میں بہتر ہوں یوں بن
 بن منی سے حتیٰ حضرت یونس علیہ السلام کے باب کا نام تھا **باب** میں فضائل یوسف علیہ
 السلام حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی کا بیان **ع** ابن ہریرہ قال یوسف قال یا رسول اللہ
 من اکرم الناس قال انما ہذا لک لیس عن ہذا اسکا کہ قال یوسف نبی اللہ بن

سُبِّهِ اللَّهُ بْنُ خَلِيلٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا أَلَيْسَ هَذَا اسْمُكَ قَالَ نَعْنُ مَعَارِنُ
 الْعَرَبِ تَكُنْ لَوْ تَنِي حَيَا رُحْمِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَا رُحْمِي فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُّهُوا تَرَحُّمُهُ اِبْرَاهِيمُ
 سُرُودِيتِ هُوَ لَوْ كُونِ نَ كَمَا يَارَسُولِ اسْمُ سَبِّ لَوْ كُونِ مِینِ بَزْرُگِی كَسُو سَبِّ آتِیَ فَرَمَا یَا جَواسِ سُو زِیَادَةُ دُرَّة
 سَبِّ اُنْهَوْنِ نَ كَمَا هَمِ یَهْنِینِ یُوجِیْتِ آتِیَ فَرَمَا یَا تَوَسُّبِ مِینِ بَزْرُگِی حَضْرَتِ یُسُفُ مِینِ اسْمِ كِ بَنی اَدِ
 بَنی كِ بَیْطِ خَلِیلِ اسْمِ كِ بَوْتِی اُنْهَوْنِ نَ كَمَا هَمِ یَهْنِینِ یُوجِیْتِ آتِیَ فَرَمَا یَا تَوَسُّبِ مِینِ بَزْرُگِی قِیَیْلُونِ كُو
 یُوجِیْتِ هُوَ بَهْرُوه لَوْ كِ مِینِ عَرَبِ كُو اِسْلَامِ كِ دَلَمَی مِینِ جَوَابِیْتِ كُو زَمَانِی مِینِ بَهْرُتِی حَبِیْبِ
 مِینِ سَحْجِ حَاصِلِ كَرِینِ **بَابُ مِّنْ فَضْلِ مَنْ كَرَّمَكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ** حَضْرَتِ زَكْرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ كِ
 فَضِیْلَتِ كَا بَیَانِ **عَنْ** اِرْتُكِّیْرَةِ اَنْ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكْرِيَّا
 اَنْجَاكَ اَمْرُجَمِ اِبْرَاهِیْمُ سُرُودِیْتِ هُوَ لَوْ كُونِ اِسْمِ سَبِّ لَوْ كُونِ مِینِ بَزْرُگِی حَضْرَتِ یُسُفُ مِینِ اسْمِ كِ بَنی اَدِ
 سَلُومِ مَرَاكِیْطِیْ كَا بَیْشِ عَمَدِ هُوَ اَدِ فَضْلِی سَبِّی كُو كَا اَسْمُحْتِ كُو كَا اَسْمُحْتِ كُو كَا اَسْمُحْتِ كُو كَا اَسْمُحْتِ كُو كَا اَسْمُحْتِ كُو
 حَضْرَتِ خُضْرُ كِ فَضِیْلَتِ **عَنْ** سَحْبِیْ اِبْرَاهِیْمُ قَالَ قُلْتُ لَوْ بَنِ عَبَّاسِ اِنْ فَا اَلْبَكَا لَیْ یَزْعُمُ
 اَنْ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ بَنی اِسْرَآئِیْلَ لَكِنَّهُ هُوَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْخُضْرِ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَذَبٌ عَدُوٌّ لِّاللهِ سَمِعْتُ اَبَا بَنْ كَعْبٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تَامَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ خَطِیْبًا فِی بَنی اِسْرَآئِیْلَ تَسْتَلِ اُمِّی النَّاسِ اَعْلَمُ
 نَالَ اَنَا اَعْلَمُ قَالَ فَعَتَبَ اللهُ عَلَيْهِ اِذْ لَمْ یَرَدْ اَلْعِلْمَ اِلَیْهِ فَاَوْحَى اللهُ اِلَیْهِ اَنْ عُبْدًا
 مِیرِ عِبَادِیْ یَجْمَعُ الْجَدِیْنِ هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ نَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِیْ دَبِّ كَیْفَ لَیْ
 بِهَ فَقِیْلُ اَحْبِلْ حُوتًا فِی مَكْتَلٍ فَحَبِثْ فَقَدِ اَلْحُوْتُ هُوَتْ وَانْطَلَقَ فَا نَظَلَ مَعَهُ
 قَمَاهُ رَهْوِیْوُشَعُ بَنْ لُّوْنٍ تَحْمِلُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حُوتًا فِی مَكْتَلٍ وَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ یُشِیْشِ
 حَتَّى اَتَیَا الصَّخْرَةَ فَقَدَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفَتَاهُ فَا ظَرَفَ اَلْحُوْتُ فِی الْمَكْتَلِ حَتَّى
 خَرَجَ مِنَ الْمَكْتَلِ فَسَقَطَ فِی الْبَحْرِ قَالَ وَامْسَكَ اللهُ عَنْهُ جُرْیَةً اَلْمَاءِ حَتَّى كَانَ مِثْلُ
 الطَّاقِ فَكَانَ اَلْحُوْتُ سَرَبًا وَكَانَ یُوسَى وَفَتَاهُ یُعْجَبَانِ فَا نَظَلَا بَقِیَّةَ یَوْمِهِمَا وَكَلِمَةُ لَیْلِهِمَا وَ
 لَبِیْ صَاحِبِ مُوسَى اَنْ یُحْدِثَ قَلْبًا اَحْمَدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ اِنِّیْ اَعْلَمُ كُو فَا لَقَا
 لَوِیْنًا مِیْنِ سَفَرِنَا هَذَا اَنْصَبَا قَالَ وَكَلِمَةُ نَصَبَ حَتَّى جَاوَزَا الْمَكَانَ الَّذِیْ اُفْرِیْدَ قَالَ اَرَأَیْتَ اِذَا

أَوْ يَكُنْ لِلْفَخْرَةِ فَإِنْ نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنَا بِهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَدْكُوهُ وَأَتَخَذَ سَيْلًا
فِي الْخَيْرِ عَجَبًا قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَأَرْتَدَّ عَلَى آثَارِهِمَا تَصَصًّا قَالَ
يَقْضَانِ آثَارَهُمَا حَتَّى أَتَيَا الْفَخْرَةَ فَذَا لِي رَجُلًا مُسَبِّحِي عَلَيْهِ نَبُوحٌ تَسْلَمُهُ عَلَيْهِ مُوسَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَرْضَاكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى
نَبِيُّ إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلَّمْتَنِي مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا أَهْلُكُمْ وَأَنَا عَلَّمْتُ
مَنْزِلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا تَنْكِرُ قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حَلِّ اتَّبِعْ عَلِيَّ أَنْ تُبَلِّغَنِي مِنْهُ لَعَلَّكَ
رُسُودًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا أَكَيْفَ قَصِيرٌ عَلَى الْمَطِيِّ بِهِ خَيْرًا قَالَ سَجِدْ لِي إِنْ شَاءَ
اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَصْحَبِي لَكَ امْرَأَةٌ قَالَ لَهُ الْخَضِرُ فَإِنْ أَتْبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ
مِنْهُ ذِكْرًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَانْطَلَقَ الْخَضِرُ وَمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَحَ
بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمَا هُمَا رَجُلَانِ يَحْمِلُونَهُمَا تَعْرِفُوا الْخَضِرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَصَلُّوهُمَا بِغَيْرِ نَدْوٍ نَعَمْ
الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الرَّجُلِ مِنَ الْوُجُوحِ الشَّفِيفَةِ فَذَرَعَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَوْمٌ حَمَلُونَا
بِغَيْرِ نَدْوٍ عَمَلْتَ إِلَيْهِمْ سَفِينَةً فَخَرَجُوا فِيهَا لِيُفَرِّقُوا أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا أَمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَأَكُونُ أُخِذَ بِيَمَانِيكَ وَلَا تُزْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عَسَى أَلْتَمِسَهُ خَوَاجِمٌ مِنَ
الشَّفِيفَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذْ غُلِمًا يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَمَانِ فَآخَذَهُ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بِرَأْسِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا ثَبَرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَلْ مِنْ آثَمَ مِنْ ذَلِكَ
قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَذَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا
أَتَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَكْبَرُوا أَنْ يَضِيقُوا قَوْمَهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ
يُتْقِنَ يَقُولُ مَا بِلَئِذَا قَالَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ هَلْ كُنَّا أَهْلًا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ قَالَ هَذَا أَمْرًا
قَوْمُ أَتْيَاهُمْ فَلَمْ يَضِيقُوا نَادَوْا يُضِيقُوا نَادَوْا كُفِّرُوا وَنَاكُوسُ شَيْءٍ لَا تَخْذَلْ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا أَمْرًا
بَيْنِي وَبَيْنَكَ سَاءَ نَبِيُّكَ يَا دَاوُدُ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ لَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَدِيقِي حَتَّى يَقْضِيَ عَلَيَّ مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ أُولَى مِنْ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ شَيْئًا نَأَلَ وَجَاءَ بِعَصْفُورٍ

حَتَّى وَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّيْفِ نَفْسُهُ فَنُفِرَ فِي الْبُحْرِ فَذَكَرَ لَهُ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا نَقَصَ عَلَيْهِ وَعَلَى
 مِرْعَايِهِ اللَّهُ إِلَّا الْمِثْلَ مَا نَقَصَ هَذَا الْعَصُوفُ وَمِنْ الْبُحْرِ قَالَ سَعِيدٌ بَعْجٌ بَعِيدٌ كَانَ يَقُولُ وَكَانَ
 أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ عَصَبًا وَكَانَ يَقُولُ وَأَنَا الْغُلَامُ فَكَانَ كَأَنَّمَا رَجَعَهُ
 سعيد بن جبیر سے روایت ہے میں نے عبدالعزیز بن عباس سے کہا کہ نوحؑ بکالی کہتا ہے حضرت موسیٰ جو بنی
 اسرائیل کے پیغمبر تھے وہ اور ہین اور جو موسیٰ خضر علیہ السلام کے ساتھ گئے تھے وہ اور ہین اور ہون نے
 کہا جہوٹ بولتا ہے اللہ کا دشمن بنے ابی بن کعب سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا آپ فرماتے تھے حضرت موسیٰ بنی اسرائیل میں خطبہ پڑھنے کو لڑے ہو اور بنو چوچا سب لوگوں میں یاؤ
 علم کس کو ہے انہوں نے کہا جاکو ہے (یہ بات اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہوئی) اللہ تعالیٰ نے انہیں عتاب کیا سو جہو
 کہ انہوں نے یمن میں کہا خدا کو جانتا ہے بہر اللہ تعالیٰ (انکو وحی بھیجی کہ میرا ایک بندہ ہے دو دریاؤں
 کے ملاپ پر وہ تجھ کو زیادہ عالم ہے) **فائدہ** مراد اس خبر سے خضر علیہ السلام میں جہو علم کا یہ
 نہ ہوتا کہ وہ زندہ ہین صوفیہ اور اہل صلاح اور معرفت کا سہر اتفاق ہے اور وہ لوگ ادن سے ہین
 اور سوال کیا ہے اور بعض محدثین نے اکی حیوۃ کا انکار کیا ہے اور خلافت ہو کہ وہ پیغمبر ہین یا نہیں لیکن
 آدمی ہین اور بعضوں نے کہا فرشتے میں اور یہ باطل ہے ثعلبی نے کہا خضر ایک پیغمبر ہین عمر دالے لوگوں
 کی نگاہ سے چھپ کر لوگوں نے کہا ہے کہ وہ آخر زمانے میں مرے گیے جب قرآن اٹھ جاوے گا اور وہ
 حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ میں تھے یا اوس کے بعد اکی کنیت ابوالعباس ہے اور انکا نام بلیا بن ملک ان ہے
 یا کلیان و ہب بن منبہ نے کہا انکا نام ونسب یہ ہب بن بلیا بن ملک ان بن قانع بن عابر بن شاخ بن رخشہ
 بن سام بن نوح اور انکا باپ بادشاہوں میں سے تھا اور خضر انکا لقب اس لیے ہوا کہ وہ چٹیل زمین کا
 بیٹے ان کے بیٹے کی برکت کی وجہ سے وہ سرسبز ہو گئی انتہے مانال الذودی **فائدہ** حضرت
 موسیٰ نے عرض کیا اے پروردگار میں اُس سے کیونکر ملوں حکم ہوا کہ ایک مچھلی رکھہ ایک نیل میں جہان
 وہ مچھلی گم ہو جاوے زمین وہ بندہ ملے گا یہ سنکر حضرت موسیٰ چلو اپنے ساتھی یوشع بن لون علیہ السلام کو
 لیکر اور انہوں نے ایک مچھلی زنبیل میں رکھ لی وہ دو چلتے چلتے صفحہ (ایک مقام ہے) باس ہو بخود مان
 حضرت موسیٰ علیہ السلام سو گئے اور ان کے ساتھی ہی سو گئے مچھلی تڑپی یہاں تک کہ زنبیل سے باہر نکل
 دریا میں جا پڑی اور اللہ تعالیٰ نے پانی کا پہنا اوس پر سے جو کہ یا یہاں تک کہ پانی کٹا اور طاق کی طرح

ہو گیا اور چھپلی کے لیے رہنے بن گیا سو کہا حضرت موسیٰ اور اداؤں کے ساتھی کو تعجب ہوا اب یہ دونوں چل دیں بہر اور
 رات بہر اور موسیٰ کے ساتھی چھپلی کا حال اداؤں سے کہنا بہول گئے جیسا صبح ہوئی تو موسیٰ نے اپنے ساتھی
 سے کہا ناشتہ ہمارا لاؤ اس سفر سے تو ہم تھکا گئے اور تھکے اسی وقت صبح ہوا جس جگہ سے آگے بڑھیں
 جہاں جانے کا حکم ہوا تھا اور انہوں نے کہا تم کو معلوم نہیں جب ہم صحفرہ پر اترے تھے تو چھپلی بہول گئی
 اور شیطان نے ہلکے پہلایا اور چھپلی نے تعجب سے دریافت کیا کہ یہاں حضرت موسیٰ نے کہا تم تو اسی مقام
 کو ڈھونڈ رہے تھے یہ دونوں اپنے باؤں کے نشانوں پر لوٹے یہاں تک کہ صحفرہ پر پہنچے وہاں ایک شخص
 کو دیکھا کپڑا اڑھری ہوئے حضرت موسیٰ نے انکو سلام کیا اور انہوں نے کہا تمہاری ملک میں سلام کہاں ہے
 حضرت موسیٰ نے کہا میں یہی ہوں اور انہوں نے کہا بنی اسرائیل کے موسیٰ حضرت موسیٰ نے کہا ان حضرت خضر
 نے کہا تم کو خدا نے وہ علم دیا ہے جو میں نہیں جانتا اور مجھ کو وہ علم دیا ہے جو تم نہیں جانتے حضرت موسیٰ
 نے کہا میں تمہاری ساتھ رہنا چاہتا ہوں اس لیے کہ مجھ کو سکھلاؤ وہ علم جو تم کو دیا گیا حضرت خضر نے
 کہا تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے اور تم سے کیونکر صبر ہو سکتا گا اوس بات پر جب کو تم نہیں جانتے حضرت
 موسیٰ نے کہا خدا چاہے تو تم جب کو صابر پاؤ گے اور میں کسی بات میں تمہاری نافرمانی نہیں کرنے
 کا حضرت خضر نے کہا اچھا اگر میرے ساتھ ہوتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہیں پوچھنا جب تک
 میں خود اوسکا ذکر نہ کروں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا بہت اچھا اور حضرت خضر علیہ
 السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام دونوں سمندر کے کنارے چلے جاتے تھے ایک کشتی سامنے سے نکلی
 دونوں نے کشتی والوں کو کہا تم کو چڑھنا اور انہوں نے خضر کو پہچان لیا اور دونوں کو بن کر ایہ رنول (بڑا
 لیا حضرت خضر نے اوس کشتی کا ایک تختہ اٹھا ڈالا حضرت موسیٰ نے کہا ان لوگوں نے تو کہا بغیر کرایہ
 کے چڑھایا اور تم نے انکی کشتی کو توڑ ڈالا تاکہ کشتی والوں کو ڈوبو ویہ تم نے بڑا بہاری کام کیا حضرت
 خضر نے کہا میں نہیں کہتا تھا تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے حضرت موسیٰ نے کہا بہول چوک پرست پکڑو
 اور مجھ پر تنگی مت کرو یہ دونوں کشتی سے باہر نکلے اور سمندر کے کنارے کو رے چلے جاتے تھے اتنے میں
 ایک ٹرکا ملا جو لڑکوں کے ساتھ کہیں مل رہا تھا حضرت خضر نے اُسکا سر پکڑ کر اداکھٹیر لیا اور مار ڈالا حضرت
 موسیٰ نے کہا تم نے ایک گناہ کو ناحق مار ڈالا یہ تو بہت بُرا کام کیا حضرت خضر نے کہا میں نہ کہتا تھا
 تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے اور یہ کام پہلے کام سے ہی زیادہ سخت تھا حضرت موسیٰ نے کہا اگر

اب میں تم سے کی بات پر اعتراض کروں تو میرا ساتھ چھوڑ دینا ہے شک تھا برا عذر بجا ہی ہو ورنہ
چلے یہاں تک کہ ایک دن میں ہو سچے گا دن والوں کو کہا نا مانگا اٹھو نہ انکار کیا ہر ایک یو اریل
جو گرنے کے قریب تھی جبکہ گئی تھی حضرت خضر نے اپنے ہاتھ سے اس کو سیدھا کر دیا حضرت موسیٰ نے
کہا ان کا دن والوں سے ہم نے کہا نا مانگا اٹھو نہ انکار کیا اور کہا نا نہ کہلایا یا ایسے لوگوں کا کام
مفت کرنا کیا ضرور تھا اگر تم جانتے تو اس کی مزدوری لے سکتے تھے حضرت خضر نے کہا بس اب سدا
ہے میرا اور تمہاری میں اب میں تم سے دن باتوں کا بہید کہو دیتا ہوں جنہر تم سے صبر نہ ہو سکا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم کرے اللہ تعالیٰ موسیٰ پر مجھے آرزو رہی کہ وہ صبر کرتے اور اور باتیں
دیکھتے اور سہارے لگنا اور اپنے فرمایا کہ پہلی بات حضرت موسیٰ نے ہو گئے سے کی ہر ایک چڑیا آئی اور شمشیر
کے کنارے پر بیٹھی اور اسے سمندر میں جو پتھر ڈالی حضرت خضر نے کہا میں نے اور تم نے خدا کے علم پر
سے اتنا ہی علم سیکھا ہے جتنا اس چڑیا نے سمندر میں سو یا بی کم کیا ہے سعید بن جبیر نے کہا ابن عباس
پڑھتے تھے اس آیت کو کہ دن شمشیر والوں کے آگے ایک پادشاہ تھا جو ہر شمشیر ثابت کو جو چہر چہرین لیتا
اور چوکر کا فر تھا **ف** اور سب یو ار کے تلے تھیو لکا مال تھا غرض حضرت خضر نے سب کام بحکم
الہی کیے نہ اپنی رے سو اور بحکم الہی خون ہی درست ہو اگر خون لفتویٰ برزی روہت - اور
حضرت موسیٰ کا اعتراض ظاہر شروع کے رو سوتا اور وہ ہی درست ہو **سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ قَالَ**
قَالَ لَاحِقُ بْنُ كَيْسٍ أَنَّ نَوْفَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْقَيْسِ الَّذِي ذَهَبَ يَلْقَى الْقَسْرَةَ وَنَوَافِلَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ
قَالَ أَسَمِعْتَهُ يَأْسَعِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَذَبَ نَوْفٌ ترجمہ سعید بن جبیر سے روایت ہو حضرت
ابن عباس سے کہا گیا نون یہ کہتا ہے کہ جو موسیٰ حضرت خضر سے علم سیکھنے گئے تھے وہ نبی اسرائیل
کے موسیٰ نہ تھے ابو عباس نے کہا اُس سے ایسا ہے ابو سعید میں نے کہا ان ابن عباس نے
کہا نون جو ہوتا ہے **حَدَّثَنَا** ابْنُ بَرْكَبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ إِنَّهُ بَيْنَمَا مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَوْمُهُ يَدْكُرُهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَيَّامِ اللَّهِ نِعْمَا وَهُوَ بِلَاكِهِ
إِذْ قَالَ مَا أَتَاكُمْ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا لَا تَخِيرُ أَرْبَعَكُمْ مَتَى قَالَ نَاوُحُ اللَّهُ إِلَيْهِ إِنِّي أَتَاكُمْ بِالْخَبِيرِ
مِنْهُ أَوْعَيْنَدُ مِنْهُوَ إِنِّي فِي الْأَرْضِ رَجُلًا لَا تَخِيرُ أَرْبَعَكُمْ مِنْكُمْ قَالَ يَا رَبِّ كَذَبْتَنِي عَلَيْهِ
قَالَ فَيَقِيلُ لَهُ تَزَوَّدْ حَوْثًا مَالِيًا كَأَنَّهُ حَيْثُ تَقُولُ الْحَوْتُ قَالَ نَأْطَقُ هُوَ وَفَتَاهُ حَتَّى

انْتَهَى إِلَى الصَّخْرَةِ فَبُعِيَ عَلَيْهِ فَأَنْطَلَقَ وَتَرَكَ فَنَاءَهُ فَأَمْطَرَ بِ الْحَوْتُ فِي الْمَاءِ فَجَسَلَ لَا يَكْتُمُ
 عَلَيْهِ صَارَ مِثْلَ الْكُوَّةِ قَالَ فَقَالَ فَنَاءَهُ إِلَّا الْحَوْتُ يَبِيَّ اللَّهُ فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَنَنْبِيَّ فَمَا تَجَاوَزَا
 قَالَ لِقَاءَهُ أَرَأَيْتَ إِذَا قَالُوا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يُبَيِّنْهُمْ حُرْمَتَهُ حَتَّى
 تَجَاوَزَا قَالَ فَمَنْ كَرَّمَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا أَرَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نُنْشِئُ الْحَوْتَ وَمَا أُنْشِئُهُ
 إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكَرَهُ وَالْحَنْدُ سَبِيلُهُ فِي الْحَبِّ رَجَبًا قَالَ فَمَا كُنَّا نَسْمَعُ فَإِنَّكَ أَعْلَمُ أَنَا وَ
 قَصَصًا كَانَ لَهُ مَكَانَ الْحَوْتُ قَالَ هُمَا دُحِيفَتَانِ قَالَ فَذَهَبَ يَلْمِيسُ فَإِذَا هُوَ بِالْخَصْرِ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ سَجَّحَ ثَوْبًا مُسْتَلْقِيًا عَلَى الْقَفَا أَوْ قَالَ عَلَى حُلَاوَةِ الْقَفَا فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
 فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ رُجْعِهِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ قَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ وَمَنْ
 مُوسَى قَالَ مُوسَى بْنُ إِيمَانَ قَالَ هُوَ مَا جَاءَكَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِيُتِمَّنِيَ مِمَّا عَلِمْتَ رُسُلًا
 قَالَ إِنَّكَ لَتَسْتَطِيعَ مَعِيَ بَرًّا وَكَيْفَ تَصِيرُ عَلَى مَا لَمْ يَحِطُ بِهِ خُبْرًا فَنَبِيَّ أَمْرًا أَنْ
 أَفْعَلَهُ إِذَا أَرَيْتَهُ لَمْ تَصْبِرْ قَالَ سَجِدُ فِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ
 فَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فَلَا تَشَأْ لِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَأَنْطَلَقَا حَتَّى إِذَا سَرَّكُمَا
 فِي الشَّجَرِ خَفَرَا قَالَا انْعَمِي عَلَيْهِمَا قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخَذْتُهَا لِي فِي أَهْلِهَا
 لَقَدْ جِئْتُ نَسِيئًا أَمَّا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَتَسْتَطِيعَ مَعِيَ بَرًّا قَالَ لَا تَوَاضِعْ فِي بَرٍّ
 نَسِيئٌ وَلَا تَرْوِضُنِي مِنْ أَمْرِي غَيْرَ أَنَا أَنْطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا خَلِيلًا نَاكِسَ عَيْنَيْنِ قَالَ فَأَنْطَلَقَ
 إِلَى أَحَدِهِمَا بِأَدَى الرَّأْيِ فَقَعَلَهُ فَمِنْ عِنْدِهَا مُوسَى دَعَرَهُ مُنْكَرَةً قَالَ أَقْتَلْتَ
 نَفْسًا رَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا ثَقِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ
 هَذَا الْكَارِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ لَوْلَا أَنَّهُ عَجَلَ لَوَ أَى الْعَجَبِ وَ
 لَكِنَّهُ أَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهِ وَمَا مَرَّ قَالَ إِنَّ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ مَا نَلَأْنَا صَاحِبِي
 قَدْ بَلَغْتَ مِنْ كُذِّبٍ عُلْدَةً أَرَأَيْتَ لَوْ صَبَرَ لَوَ أَى الْعَجَبِ قَالَ وَكَانَ إِذَا أَذْكَرَهُ أَحَدًا مِنْ
 الْأَنْبِيَاءِ بَدَأَ بِغَيْرِهِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَخَلَّى سَإِخَهُ كَذَا رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمَا فَأَنْطَلَقَا حَتَّى
 إِذَا نَظَرَا أَهْلَ قَرْيَةٍ لِيَاكُمُ فَمَا فِي الْحِجَابِ فَاسْتَطَعُوا أَهْلَهَا فَابْوَأُوا لِيُخْبِتُوا هُمَا فَوَجَدَا
 فِيهَا حَيْدَرًا يُرِيدُ أَنْ يُفْقَسَ فَأَمَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَأَخَذْتُكَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا

ذَرَأُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَاتَّخَذَ يُتُوبٌ قَالَ سَأُنَبِّئُكَ بِمَا يَلِي مَا لَمْ تُكَلِّمْكَ عَلَيْهِ صَدْرًا أَمَّا
 السَّيِّئَةُ فَكَانَتْ لِسَاكِي مَرَضَةٍ كُنُونٍ فِي الْحَيَاةِ الْآخِرَةِ لَا يَمُرُّ فَادَا جَاءَ الَّذِي يَتَكَلَّمُ هَا وَهَنَا
 مُتَحَرِّقَةً فَنَادَاهَا فَاصْلُحِي هَذَا خَشْبَةً وَكَمَا لَمْ تُكَلِّمْكَ عَلَيْهِ كَافِرًا وَكَانَ أَبُوهُ قَدْ
 عَمَلًا عَلَيْهِ فَوَكَوْنَهُ أَذْرَكَ أَرْهَقَهُ هَذَا طَغْيًا كَأَوْ كَفَرًا كَارِدًا أَنْ يَنْشُدَ لَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
 مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمَةً وَكَمَا لَمْ يَلِدْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْمَدِينَةِ إِلَى الْحَدِّ الْآخِرِ
 ترجمہ حدیث بیان کی ہے ابی بن کعبہ انہوں نے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرماتے
 تھے جب موسیٰ بنی قوم میں نصیحت کر رہے تھے تو کون کو اسے تعالیٰ کی نعمتوں اور بلا سے انہوں نے
 ایک ایک کہا میں نہیں جانتا ساری دنیا میں کسی شخص کو جو مجھ سے بہتر ہو اور مجھ سے زیادہ علم نہ رکھتا ہو اسے
 تعالیٰ نے انکو وحی بھیجی میں جانتا ہوں اس شخص کو جو تم سے بہتر ہے اور تم سے زیادہ علم رکھنے والا ایک
 شخص ہے زمین میں حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے مالک میری وجہ کو بلا دے اس شخص سے حکم ہوا اچھا ایک
 چھپلی میں نکلتا لگا کر اپنا توشہ کر دیا وہ چھپلی گم ہو جاوے وہ میں وہ شخص الٹا گیا پس سر حضرت
 اور اذن کے ساتھی چلے یہاں تک کہ صفحہ پر پہنچو وہاں کوئی نہ ملاحظہ فرمائی گئے چلے گئے اور اپنے
 ساتھی کو چھوڑ کر ایک ہی ایک چھپلی تڑپی باقی میں اور باقی نے ملنا اور بڑا چوڑا دیا بلکہ ایک طاق کی
 طرح اس چھپلی پر بن گیا حضرت موسیٰ کے ساتھی نے کہا میں اسے کہنی سے ملوں اور اذن کو یہ حال کہو
 پھر وہ (چلا اور حضرت موسیٰ بول گئے لیکن) یہ حال کہنا بہل گئے حسباً گئے بڑھ گئے تو حضرت موسیٰ نے اذن
 سے کہا ہمارا ناشتہ لاؤ اس سفر میں تم تک گھر راوی نے کہا انکو تہسک نہیں ہوئی جب تک وہ اس
 مقام سے آگے نہیں بڑھے پھر اذن کے ساتھی نے یاد کیا اور کہا تم کو معلوم نہیں جب ہم صفحہ پر پہنچے
 تو وہاں میں چھپلی کو بہل گیا اور شیطان کے سوا کچھ نہ سمجھو نہیں پہلایا اس چھپلی نے تعجب و اپنی
 راہ لی سمندر میں حضرت موسیٰ نے کہا اسی کو تو ہم چاہتے تھے پھر اپنے قدموں کے نشان دیکھو وہ
 لوٹے اُن کے ساتھی نے جہان پر چھپلی نکل بہا گی تھی وہ جگہ تباہی دیاں حضرت موسیٰ دہوٹا ہنسنے
 لگے ناگاہ انہوں نے حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھا ایک کپڑا اوڑھے ہوئے چیت لیٹو ہوئے (ایسی
 چیت لیٹو ہوئے یعنی کسی کروٹ کی طرف جبکہ نہ تھے حضرت موسیٰ نے کہا اسلام علیکم انہوں نے اپنے
 مونہ پر سے کپڑا اڑھایا اور کہا وعلیکم السلام تم کون ہو حضرت موسیٰ نے کہا میں کون ہوں انہوں نے

کہا کون موسیٰ حضرت موسیٰ نے کہا بنی اسرائیل کے موسیٰ انہوں نے کہا تم کیوں آئے حضرت موسیٰ نے کہا میں
 آیا کہ تم اپنے علم میں سے کچھ مجھ کو سکھلاؤ انہوں نے کہا تم میری ساتھ صبر نہ کر سکو گے اور کیونکر صبر کر سکو گے
 اس بات پر جبکہ تمہیں علم نہیں ہے اگر تم صبر نہ کرو تو مجھ کو تباہ کر دینا میں کیا کروں حضرت موسیٰ نے کہا جو خدا چاہے
 تو مجھ کو صابر بنا دے گا اور میں تمہارے خلاف کوئی کام نہیں کرنے کا حضرت خضر نے کہا اچھا اگر تم میرے
 ساتھ ہوتے ہو تو کوئی بات مجھ سے مت پوچھنا جب تک میں خود اسکا ذکر نہ کروں پھر دو نو چلے یہاں تک کہ ایک
 کشتی میں ہوا رہے حضرت خضر نے اسکا تختہ توڑ ڈالا یا توڑ ڈالنا چاہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا
 تم نے کشتی کو توڑا اس لیے کہ کشتی والے قویب جادین یہ تم نے بیماری کا کام کیا حضرت خضر نے کہا میں نہیں
 کہتا ہا تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے حضرت موسیٰ نے کہا بھول گیا ست مواخذہ کرو اور ست دشواری کرو
 مجھ پر بدولوں چلے ایک جگہ نہ بچ کر کیل رہی تھی حضرت خضر نے بے سوچو اور بے کھٹکے ایک بچہ کی پاس جا کر
 اسکو قتل کیا حضرت موسیٰ یہ دیکھ کر بہت گھبرائے اور فرمانے لگے تم نے ایک بیگناہ کا ناحق خون کیا
 بہت برا کام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مقام پر فرمایا اللہ تعالیٰ رحم کرے موسیٰ علیہ السلام
 پر اگر وہ جلدی نہ کرتے تو بہت عجیب باتیں دیکھتے لیکن انکو حضرت خضر سے شرم آگئی اور انہوں نے
 کہا اب اگر میں کوئی بات تم سے پوچھوں تو میرا ساتھ چھوڑ دینا بیشک تمہارا عذر وجہی ہے اور جو میرے
 صبر کرتے تو اور عجیب عجیب باتیں دیکھتے اور آپ جب کسی پیغمبر کا ذکر کرتے تو یوں فرماتے اللہ تعالیٰ
 کی رحمت ہو مجھ پر اور ہمارے فلاں نے بہائی پر اس کی رحمت ہو ہم پر خیر یہ دونوں جہاں تک کہ ایک کا
 میں ہو چکے وہاں کے لوگ بڑے بخیل تھے یہ دونوں سب مجلسوں میں گہومی اور کہا نا مانگا کسینہ
 نہ کی پھر اگروہاں ایک یار ملی جو ٹوٹنے کے قریب تھی حضرت خضر نے اسکو سب ڈھک دیا حضرت موسیٰ
 نے کہا اگر تم چاہتے ہو اسکی مزدوری لیتے حضرت خضر نے کہا بس اب جدا ہو جاؤ مجھ میں اور تم میں
 اور حضرت موسیٰ کا کٹھن اکٹھا اور کہا میں تم سے ان باتوں کا بہید کہو دیتا ہوں جن پر تم صبر نہ کر سکو
 لیکن کشتی نوہ سکینوں کی تھی جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھ
 جو شقیون کو جبراً پکڑ لیتا تھا میں نے چاہا اس کشتی کو عیب ار کروں جب بیگار پکڑنے والا آیا تو اسکو
 عیب دیا دیکھ کر جوڑ دیا وہ کشتی آگے بڑھ گئی اور کشتی والوں نے ایک لکڑی لگا کر اسکو درست کر لیا
 اور جو کرا کا فرمایا گیا تھا اس کے مان باب اسکو بہت چاہتے تھے اگر وہ بڑا ہوتا تو اپنے ماما پ کو بھی

اور کفر میں ہنساتا اس لیے کہ جہاں کہ اسے تعالیٰ انکود و سرا ہو کر اوس کے بدل دیے جو اوس کے بہتر ہو اور
اُس کے زیادہ مہربان ہو اور دیوار تو وہ دینیوں کی تھی شہر میں اخیر تک **عَنْ** ابْنِ جَعْفَرٍ وَ
حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ وَهِيَ جَوْدَةُ **عَنْ** ابْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ
الْحَبْرُ تَرْجُمَهُ ابْنُ بَنِي كَعْبٍ وَرَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ ثَمَّ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ خَبْرًا -
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ تَمَّامًا هُوَ الْحَزَنِيُّ قَتْلِي بْنِ حِصْنِ الْفَرَارِيِّ فِي صَلَاحِ
مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ بَنُو عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ تَرَجَّمَا ابْنُ بَنِي كَعْبٍ
الْأَنْصَارِيُّ فَقَدْ عَاهَدَ بَنُو عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ هَلُمَّ الْكَيْفَانِي قَدْ تَمَّارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي
هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِي سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَصَلَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ كُرْسَانِهِ فَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى عَلَيْهِ
السَّلَامُ فِي مَلَكُوتِ رَبِّهِ أَيْمَرُائِيلُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَحْكَمَ مِنْكَ قَالَ
مُوسَى لِمَنْ لِكَيْفِ السَّلَامُ لَا فَادَّخَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ بَلْ عَبْدُكَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ
فَسَأَلَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ ﷺ فَجَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَوْتَ آيَةً وَذِكْرًا لَكَلَّا إِذَا اتَّقَلَّتْ الْحَوْتُ مَا يُجْعَلُ لَكُمْ
سِتْرًا فَكَسَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُبَدِّلَ فَقَالَ لِقَاتُهُ لَتَتَّاعَدَا نَا فَقَالَ فَقِي مُوسَى مِنْ حِينَ سَأَلَهُ
الْعَدَا إِذْ آتَيْتَ إِذْ أَدْبَيْتَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي لَنَسِيْتُ الْحَوْتَ مَا أَتَانِي بِهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَتَى
أَذْكُرُهُ فَقَالَ مُوسَى لِقَاتُهُ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَنْتَظِرُ فَادَّخَلْنَا عَلَيْهِ أَنْتَا رَهْمًا قَصَصًا فَوَجَّهْنَا
خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ إِلَّا أَنْ يُؤْتِيَنَّ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمَا أَقْدَرُ
الْحَوْتَ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ جَاءَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ مِنْ رَدِّتِهِمْ أَنَّهُمْ نَسُوا فِي حَرْبِ قَتْلِي بْنِ جَعْفَرٍ
كَيْفَ نَسُوا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا
عَلَيْهِ السَّلَامُ كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا
يَا بَنِي كَعْبٍ كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا
بَارِئُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيٍّ أَمْرًا لِكَيْفِ الْجَمْعُ مَعَهُ بَيْنَ بَنِي كَعْبٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا
لَكَ تَمَّ كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا كَيْفَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسُوا

بھیجی کہ ہمارا بندہ خضر تم سے زیادہ عالم ہے حضرت موسیٰ نے انکو ملنا چاہا اللہ تعالیٰ نے ایک چھپلی کو نشان
 سقر کی اور حکم ہوا کہ جب تو چھپلی کو کہو دے تو لوٹ اُس بندے کو دینا کہ حضرت موسیٰ چلے جاتا تھا کہ
 تعالیٰ کو منظور تھا بعد اوس کے اپنے ساتھی سے کہا ہمارا نشان تھلاؤ وہ بولا انکو معلوم نہیں جب ہم حجرہ پر پہنچے
 تو چھپلی بھول گئے اور شیطان نے مجھ کو اوسکی یاد بدلا دی حضرت موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے پھر دونوں
 اپنے قدموں پر لوٹے اور حضرت خضر سے ملے پھر جو حال گذرا وہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے یونس کی کہ
 میں ہر کہ وہ چھپلی کے نشان پر جو سمندر میں تھی لوٹے **باب** اَمِنْ فَضَائِلِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
 حضرت ابو بکر صدیق کی بزرگی **فائدہ** امام ابو عبد اللہ مازری نے کہا اختلاف کیا ہے لوگوں کے مابین
 کی تفضیل میں ایک دوسرے پر بعضوں نے کہا ہم اُن میں سے کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے اور جو دوسرے
 علماء تفضیل کے قائل ہیں بہر اختلاف کیا ہے انہوں نے اہلسنت کی تہو میں اہل ان سب میں ابو بکر صدیق
 تھے اور خطابیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر تھے اور اور مذہب کہتے ہیں کہ حضرت عباس اور شیعہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت
 علی لیکن اہل سنت نے اتفاق کیا ہے کہ افضل صحابہ میں ابو بکر صدیق ہیں پھر عمر اور اکثر اہل سنت کے
 نزدیک پھر عثمان پھر علی اور بعض اہلسنت نے حضرت علی کو حضرت عثمان پر مقدم رکھا ہے اور صحیح مشہور عثمان
 کی تقدیم ہے ابو منصور بغدادی نے کہا بعد ان چاروں خلفاء کے باقی عشرہ مبشرہ میں پھر اہل بدر پھر
 اہل احد پھر بقیۃ الرضوان اے۔ قاضی عیاض نے کہا بعضوں کا یہ قول ہے کہ جو صحابہ آپ کی حیوۃ میں
 گذر گئے وہ اُن سے افضل ہیں جو آپ کے بعد زندہ رہے لیکن یہ قول مقبول نہیں ہے اور فضیلت قطعی ہے
 باطنی ظاہر اور باطنی دونوں میں ہے یا صرف ظاہر میں ہے ہمیں اختلاف ہر سیطرہ اختلاف ہے کہ عتہ
 اور خدیجہ میں کون افضل ہے اور عائشہ اور فاطمہ میں اور خلافت حضرت عثمان کی صحیح ہے بالا جماع
 اور وہ مظلوم شہید ہوئے اور کچھ قاتل فاسق اور فحار اور اذل تھے سیطرہ حضرت علی کی خلافت
 بالا جماع صحیح ہے اور اپنی وقت میں وہی خلیفہ تھے اور کچھ سو اکیس خلیفہ نہ تھا اور معاویہ صحابہ میں سے
 ہیں اور اکیس لڑائی شہید پر نہیں تھی اور جب تہا در چکر وہ صحیح جاتے تھے اسوجہ شہادت ہے اور بعض
 الگ ہو بہر حال سب صحابہ عدول ہیں اور اکیس ہدایت اور شہادت مقبول ہے (نودوی مختصر احسن)
 اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ لَمَّا نَظَرْتُ اِلَى اَقْدَامِ النَّبِيِّ كَيْفَ عَلَا سُرُوسُنَا وَخَرْنَا فِي الْغَارِ قُلْتُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اَنَّ احَدَهُمْ كَطَرَالِ لَفَدَمْنَاهُ اَفَمَنْ نَاخَنَهُ قَدْ مَيَّهَ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا لَكَ يَا

اللَّهُ تَعَالَى مَا كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ
 سرون پر اور ہم غار میں تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ان میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرقت
 دیکھے تو بکھو دیکھ لیگا آپ فرمایا اے ابوبکر تو کیا سمجھتا ہے اون دونوں کو جسکے ساتھ میرا خدا بھی
 ہوتا ہے ساتھ ہونے سے میرا ہے کہ مدد اور حفاظت ہو ساتھ ہو اور یہی مقصود ہے اِنَّ الشَّرَعَ الْوَلَدُ
 اَلْقُوْا اَوَّلَ الْاَيِّنِ ثُمَّ خُشِنُوْنَ سے اور حدیث میں بیان ہے آپ کے توکل عظیم کا اور فضیلت ہے ابوبکر صدیق کے
 کہ انہوں نے ایسے وقت میں آپ کا ساتھ دیا اور گھر بار مال اسباب سب چھوڑ دیا خال پڑے اون کے مونہ
 پر جو ایسے جان نثار و فادرا ساتھی کی نسبت بک الفاظ نکالتے ہیں **عَمْرُو** اَبْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ
 اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جَلَسَ عَلَی الْمِثْبَیْنِ فَقَالَ عَبْدُ الْخَدِیْضِ اللّٰهُ بَیِّنٌ اَنَّ بُؤْتِیَہُ زَهْرَہُ
 الْاَنْبِیَاۡءِ مَعْنَدَہُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَہُ فَبَکَی بُؤْتِیَہُ فَبَکَی فَقَالَ قَدْ بَکَیْتُکَ یَا اَبَا بَکْرٍ وَاُمَّہَا
 قَالَ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم هُوَ الْمُخْتَارُ وَکَانَ اَبُو بَکْرٍ اَعْلَمَ بِہِ وَقَالَ رَسُوْلُ
 اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِنَّ اَمِّنَ النَّاسِ عَلَیَّ فِی مَالِہٖ وَحُكْمِہٖ اَبُو بَکْرٍ لَّوْ کُنْتُ مُتَخِذًا
 خَلِیْلًا لَّا لَاحَظْتُکَ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا لَّا لَاحَظْتُکَ اَخُوْہُ الْاَسْلَامِ لَا یَنْفَقِیْنِ فِی السَّیْرِ خَوْخَہُ الْاَخُوْہُ
اَبُو بَکْرٍ ترجمہ ابوسعید سہروردی سے روایت ہے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھے اور فرمایا اللہ
 ایک بندہ ہے جس کو اللہ نے اختیار دیا چاہے دنیا کی دولت لیوے چاہے اللہ تعالیٰ کے پاس ہنا اختیار
 کرے یہ اور میں نے اللہ تعالیٰ کے پاس ہنا اختیار کیا یہ سن کر ابوبکر صدیق رونے لگے کہ آپ کی وفات
 قریب ہے اور رونے پر کہا ہمارے باپ دادا ہماری مائیں آپ پر سو صدقہ ہوں یہ معلوم ہوا کہ اس شخص
 سے مراد خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور ابوبکر ہم سے زیادہ علم رکھتے تھے اور رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لوگوں کو زیادہ مجھ پر ابوبکر کا احسان ہے مال کا بھی اور صحبت کا
 بھی اور جو میں سے کسی کو خلیل بنانا (سوا خدا کے) تو ابوبکر کو خلیل بنانا اب غلت تو نہیں ہے لیکن اسلام
 کی اخوت (برادری ہے) **ف** نووی نے کہا غلت کہتے ہیں بالکل ایک کو خیال میں غرق ہو جانا
 کو اور غیر سے انقطاع کرنے کو یہ بات حضرت کو سوا خدا کے کسی سے نہ تھی البتہ محبت تھی خدیجہ اور عائشہ
 اور ابوبکر اور اسامہ اور زید اور فاطمہ کی رضی اللہ عنہم۔ قاضی عیاض نے کہا ایک حدیث میں ہے
 کہ میں جب اللہ ہوں تو اختلاف کیا ہے کہ محبت کا مرتبہ زیادہ ہے یا غلت کا بعضوں نے کہا دونوں

ایک ہیں اور بعض لوگ کہہ جاتے ہیں کہ یہ زیادہ ہو کیونکہ صیفت ہمارے پیغمبر کی ہے اور بعض لوگ کہہ جاتے ہیں کہ
 زیادہ ہو اور آپ کی غلت یہی حدیث بنو ثابت ہر وقت صحابہ میں کسی کی کھڑکی نہ ہے (سب بند کر دی
 جادین) ابوابو بکر کے کھڑکی کا کھڑکی قائم رکھو **عَنْ** ابْنِ سَعْدٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ قَالَ خَطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَمْتَلِئُونَ حِدِيثَ بَرٍّ الْكَلْبِيِّ رَحِمَهُ وَهِيَ جَوَابُ رِكَازِ **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ
 بْنِ مَعْقُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَخَدِّعًا لَخَلِيلِي لَأَخْلَيْتُكَ
 أَبَا بَكْرٍ خَلِيلِي لَأَخْلَيْتُكَ أَخِي وَصَاحِبِي رَفِئَةُ اللَّهِ أَخَذَ اللَّهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو اپنا جانی دوست بنانا چاہتا ہوں تو ابوبکر صدیق کو بنانا لیکن وہ میرے بہائی اور میرے صحابی ہیں اور تمہارے صاحب کی اس نے خلیل بنا
 ہے **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَخَدِّعًا لَأَخْلَيْتُكَ
 أَخِي لَأَخْلَيْتُكَ أَبَا بَكْرٍ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میں کسی کو اپنی دوست میں
 بنانا چاہتا ہوں تو ابوبکر کو بنانا **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَخَدِّعًا لَخَلِيلِي لَأَخْلَيْتُكَ ابْنَ
 ابْنِ مَخْنَانَ رَحِمَهُ وَهِيَ جَوَابُ رِكَازِ **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ
 مُتَخَدِّعًا لَأَخْلَيْتُكَ أَخِي وَصَاحِبِي رَفِئَةُ اللَّهِ أَخَذَ اللَّهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ
 رَحِمَهُ وَهِيَ جَوَابُ رِكَازِ ابْنِ مَخْنَانَ رَحِمَهُ وَهِيَ جَوَابُ رِكَازِ **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَخَدِّعًا لَخَلِيلِي لَأَخْلَيْتُكَ
 لَأَخْلَيْتُكَ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلِي لَأَخْلَيْتُكَ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو میں کسی کی دوستی نہیں رکھتا دیکھو یہی دوستی
 جس میں اور کا خیال نہ ہے اور جو میں ایسی دوستی سے کرنے والا ہوتا تو ابوبکر سے کرتا اور تمہارا
 صاحب اللہ کے دوست ہیں (صاحب مراد حضرت نے اپنے تئیں کہا) **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ
 مُتَخَدِّعًا لَأَخْلَيْتُكَ أَخِي وَصَاحِبِي رَفِئَةُ اللَّهِ أَخَذَ اللَّهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ
 النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَمْتَلِئُونَ حِدِيثَ بَرٍّ الْكَلْبِيِّ رَحِمَهُ وَهِيَ جَوَابُ رِكَازِ **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَوْ كُنْتُ
 مُتَخَدِّعًا لَأَخْلَيْتُكَ أَخِي وَصَاحِبِي رَفِئَةُ اللَّهِ أَخَذَ اللَّهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکوفات اسلام

کے لشکر کے ساتھ کذاذات السلاسل نوحی شام میں ایک باغی کا نام ہے وہ ان کی ٹرائی جمادی الاخرہ
 ۳۵ ہجری میں ہوئی) وہ آئے آپ کے پاس انہوں نے کہا یا رسول اللہ سب لوگوں میں آپ کو کس سے
 زیادہ محبت ہو آپ نے فرمایا عائشہ صدیقہ سے اور انہوں نے کہا مردوں میں کس سے زیادہ محبت ہو آپ نے
 فرمایا ان کے باپ سے انہوں نے کہا پھر ان کے بعد کس سے آپ نے فرمایا عمر سے یہاں تک کہ آپ نے
 کسی آدمی کا ذکر کیا **عن** النودی نے کہا احدث ابو بکر اور عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہم کی
 بڑی فضیلت نکلی اور ایسہنت کی دلیل ہے کہ ابو بکر عمر سے افضل ہیں **عن** ابن ابی ملیک کے
عن عائشہ وسلمت مرکب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مستحلفا لک
 استغفر قال ابو بکر فقیل لک من بعدی یکر قال عمر ثم قیل لک من بعد عمر قال ابو عبیدہ بن الجراح ثم
 انتھت الی حدیث محمد بن ابی ملیک سے روایت ہو میں نے حضرت عائشہ سے سنا ان سے پوچھا گیا کہ
 اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلیفہ کرتے تو کس کو کرتے (اس سے معلوم ہوا کہ آپ نے کسی کی خلافت
 پر رض نہیں کیا بلکہ حضرت ابو بکر صدیق کی خلافت صحابہ کے اجماع سے ہوئی اور شیعہ جو دعویٰ کرتے
 ہیں کہ حضرت علی کی خلافت پر آپ نے رض کیا تھا باطل اور بے اصل ہے اور خود حضرت علی نے
 انکی تکذیب کی (نودی) انہوں نے کہا ابو بکر کو کرتے پھر پوچھا گیا ان کے بعد کس کو کرتے انہوں نے
 کہا عمر کو پھر پوچھا گیا ان کے بعد کس کو کرتے انہوں نے کہا ابو عبیدہ بن الجراح کو پھر خاسر
 ہو **عن** جابر بن مطعم **عن** امراة سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 بشیئا کما مرھا ان ترجع الیک فقال یا رسول اللہ اذایت ان جعلت لک اجدا
 قال انی کانتھا تقی الموت قال فان کما تجدی فی کانی ایا تکبیر محمد بن طعم سو روایت
 ہے ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا آپ نے فرمایا ہر آدمی بولی یا رسول اللہ اگر میں
 آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (یعنی آپ کی وفات ہو جاوے) آپ نے فرمایا اگر تو مجھے نہ پاوے تو ابو بکر کے
 پاس آنا **عن** محمد بن جابر **عن** امراة انک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لک کلمتہ فی شئ کما مرھا یا عمر بن عبد اللہ بن مویس محمد بن جابر وہی جو اوپر
 گذرا **عن** عائشہ قالت قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی مکہ رادع
 لی ایا تکبیر اباک واخلال حتی اکتب کذا کانی کخاف ان یتیمی ممتی ویقول قائل

اَنَا اَوَّلُ رِايَاتِ اللَّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ اَلَا اَيُّهَا نَبِيُّ مُحَمَّدٍ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت عائشہ صدیقہ سرورہ بیت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری میں فرمایا بلا تو اپنے باپ ابوبکر کو اور اپنے بہائی کو تاکہ میں
 ایک کتاب لکھ دوں میں ڈرتا ہوں کوئی آرزو کرنے والا آرزو نہ کرے (خلافت کی) اور کوئی کہنے
 والا یہ نہ کہے میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں اور اللہ تعالیٰ انکار کرتا ہے اور سلمان یہی انکار کرتے
 ہیں صا ابوبکر کے اور کسی کی خلافت سے **عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَاحِبًا قَالَ ابْنُ أَبِي نَجْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَانًا
قَالَ ابْنُ أَبِي نَجْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَسْكِينًا قَالَ ابْنُ أَبِي نَجْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ
الْيَوْمَ مُرْغَبًا قَالَ ابْنُ أَبِي نَجْرٍ أَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَجْتَمَعَنَ فِي أَهْلِ
الْأَدَاخِلِ الْجَنَّةِ مُحَمَّدٌ ابْنُ أَبِي نَجْرٍ ابوبکر یہی سرورہ بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کے دن تم
 میں سے کون روزہ دار ہے ابوبکر نے کہا میں پہر اپنے فرمایا آج کے دن تم میں سے کون جنازے کے ساتھ
 گیا ابوبکر نے کہا میں اپنے فرمایا آج کے دن تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ابوبکر نے کہا
 میں نے اپنے فرمایا آج کے دن تم میں سے کس نے بیمار کی پرستش یعنی عیادت کی ابوبکر نے کہا
 میں نے اپنے فرمایا جس میں سب باتیں جمع ہوں وہ جنت میں جاوے گا **عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ يَقُولُ**
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُكْوِي بَقَرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْفَتَنُ الْيَتِيمَ
الْبَقَرَةَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخْلَقَ لَهَا وَلَكِنَّ ابْنَهُ أَخَذَتْ لِحْزَنُ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ
تَعْجَبُوا وَفَرَحُوا الْبَقَرَةَ تَكَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَأْتِي ابْنُ أَبِي نَجْرٍ
وَعُمَرُ قَالَ ابْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَاجِعٌ فَنَحْنُ بِهِمْ عَدَا عَلَيْهِ
الَّذِي يَلْكَدُ مِثْلَهَا فَتَكَلَّمَ الرَّاحِي حَتَّى اسْتَفْقَدَهَا مِنْهُ فَاثْقَتَ إِلَيْهِ الَّذِي ثَقَبَ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ الشَّيْبِ يَوْمَ لَيْسَ
لَهَا رَاحِي غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَأْتِي ابْنُ أَبِي نَجْرٍ
وَعُمَرُ قَالَ ابْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَاجِعٌ فَنَحْنُ بِهِمْ عَدَا عَلَيْهِ
 سرورہ بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص ایک بیل کے منہ میں ایک سہرے لادے
 ہو کر بیل کے سب کی طرف دیکھا اور کہنے لگا میں اس بیل میں پیدا ہوا میں تو نہایت کیوسطی پیدا ہوا ہوں
 کو کون نے کہا سبحان اللہ تعجب و ذکر بیل بات کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو اس
 بات کو سچ جانتا ہوں اور ابوبکر اور عمر یہی سچ جانتے ہیں ابوبکر یہی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسدخان حضرت عمرؓ پر یہ کہہ کر انکی طرف خطاب کر کے (۱) عمرؓ نے کوئی شخص ایسا نہ چھوڑا جسکی اعمال ایسے
 ہوں کہ ویسے اعمال نہ بھیجے اسہو ملنا پسند ہوتے زیادہ قسم اسہکی میں سمجھتا تھا کہ اسہکو مہتار ہو
 دونوں ساتھیوں کے ساتھ کرے گا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیقؓ کے (۲) اور اسکی
 وضیعت یہی کہ میں اکثر سنا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے میں آیا اور ابو بکر اور
 عمر آئے اور میں اندر گیا اور ابو بکر اور عمر گئے اور میں نکلا اور ابو بکر اور عمر نکلا اس لیے مجھو امیہ تھی
 کہ اللہ تعالیٰ تمکو ان دونوں کے ساتھ کرے گا **فائدہ** چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر کام میں
 اور ہر بات میں ابو بکر اور عمر کو ساتھ رکھتے تو آخرت میں ہی اللہ تعالیٰ نے انکا ساتھ قائم رکھا اور شیوا
 صاحب ایک ہی جگہ دفن ہوئے۔ سحدیث حضرت علیؓ بحسب حضرت عمرؓ سے نکلی اور یہی ثابت ہوا
 کہ حضرت علیؓ حضرت عمرؓ کی تعریف کرتے تھے اور انکو خدا کا مقبول بندہ اور ان کے اعمال کو نیک سمجھتے
 تھے یہاں تک کہ ویسوا اعمال کی خود آرزو کرتے تھے اب ادن بے ایمانوں کا ہونہ کالا ہو جو سبھاذا اللہ
 حضرت علیؓ اور حضرت عمرؓ میں بیان کرتے ہیں تمام سیر اور تواریخ اور احادیث و ثوابت ہو کہ حضرت عمرؓ اور
 حضرت علیؓ کو کسی جگہ نہ نہیں ہوا بلکہ حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں تمام امدان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے حضرت علیؓ اور عباس کے سپرد کر دیے اور ہر ایک کام اور شور و میں حضرت عمرؓ حضرت
 علیؓ کو بفرمایا کہ ہر تہ اور بہت سے مسائل میں حضرت علیؓ کو صلاح لیتو تھے یہاں تک کہ حضرت علیؓ نے
 اپنی صاحبزادی ام کلثومؓ کانکح حضرت عمرؓ سے کر دیا باوجودیکہ حضرت عمرؓ بوڑھے تھے **عَنْ عُمَرَ بْنِ
 السَّعْدِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَلَيْهِ رَحِمَهُ** وہی جواب دہر گذر **عَنْ** اِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا اَنَا وَرَأْسُ النَّاسِ يَفْرَحُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمْصَةٌ
مِنْهَا مَا يَكْفِيكَمُ التَّكْدَى دَمِيهَا مَا يَكْفِيكَمُ دُونَ ذَلِكَ وَرَأْسُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ مِثْلُهَا
قَالُوا مَاذَا أَذَلَّتْ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْيَتِيمُ رَحِمَهُ ابْنُ سَعْدٍ خَدْرِي وَوَدَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس حالت میں میں سوراہا تھا میں نے لوگوں کو دکھا سامنوں کے جاتے ہیں اور
 وہ کڑتے ہیں کہ میں بعضوں کے کڑتے چہاٹی تاک میں اور بعضوں کے اس کے نیچے ہر عمر نکلا تو وہ
 اتنا نیچا کرتا ہے تو جو زمین پر گھسٹتا جا تا تھا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسکی تعبیر کیا ہے آپ نے
 فرمایا **دین اور کڑتے میں یہنا سب سے کہ جسپر کڑتا بدن کو چھپاتا ہے سردی گرمی**

بچا ہے دوسرے دین روح اور ذل کو محفوظ رکھتا ہے اور کفر اور گناہ سے بچاتا ہے اور حدیث میں ثابت ہوا کہ حضرت
 عمر کا دین نہایت کامل اور حدیث میں زیادہ تھا (الاشیاء) **حکایت** عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اُنہ قال بیکنا انا ناکثہم اذ ذرناک قد ناکنا انیت یہ فیہ لکن
 فکثر رب منک حتی ایت لا کر سے الرئی کجسری نے اظہار دئی تھو اعطیت فضلی عمر بن الخطاب
 قالوا انما اذک ذلک یا رسول اللہ قال الیکم ترجمہ محمد بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے سوچا کہ میں ایک پیالہ میرے سامنے لایا گیا جس میں دودھ تھا میں نے اُس
 میں سے پی لیا تاکہ تازگی اور سیرابی میرے ناخوذن ہو سکتی تھی مگر میں نے جو بچا دے میں نے عمر بن الخطاب
 کو دیدیا تو گرنے سے عرض کیا اسکی تعبیر کیا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اسکی تعبیر علم ہے **ف**
 احادیث میں اہل تعبیر نے کہا ہے کہ جو کوئی دودھ پیتے ہوئے خواب میں دیکھے اسکو علم نصیب ہوگا اور اسکو علم
 سبب ہو روح کی زندگی کا جیسے دودھ سبب بدن کی زندگی کا خصوصاً حالت طفولیت میں اس
 حدیث میں نہایت عمدہ فضیلت حضرت عمر فاروق کی ثابت ہوئی کہ وہ علم نبوت کے ثمرے سے رازدار ہے
 اسی سبب کو انکو خلافت اور ملکداری میں وہ لیاقت تھی جو ادرون کو نہ تھی اور انکی کارروائی اور
 تدبیر سیاست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدبیر اور سیاست کا نمونہ تھی اور نبی کی خلافت میں سلام
 پسند اور مسلمانوں کو عزت و عظمت اور حکومت اور شوکت حاصل ہوئی چار نہار ٹہرے بڑے شہر
 فتح ہوئے اور چار نہار سجدین بنائی گئیں اور انکا احسان قیامت تک ہر ایک مسلمان کی گردن پر ہے
 اور جو مسلمان جو شناس ہو وہ قیامت تک اسکا دلکا شکر گزار ہے رضی اللہ عنہما **حکایت** ابن عباس رضی اللہ عنہما
 صلی اللہ علیہ وسلم کہ اُنہ قال بیکنا انا ناکثہم اذ ذرناک قد ناکنا انیت یہ فیہ لکن
 فکثر رب منک حتی ایت لا کر سے الرئی کجسری نے اظہار دئی تھو اعطیت فضلی عمر بن الخطاب
 قالوا انما اذک ذلک یا رسول اللہ قال الیکم ترجمہ محمد بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے سوچا کہ میں ایک پیالہ میرے سامنے لایا گیا جس میں دودھ تھا میں نے اُس
 میں سے پی لیا تاکہ تازگی اور سیرابی میرے ناخوذن ہو سکتی تھی مگر میں نے جو بچا دے میں نے عمر بن الخطاب
 کو دیدیا تو گرنے سے عرض کیا اسکی تعبیر کیا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اسکی تعبیر علم ہے **ف**
 احادیث میں اہل تعبیر نے کہا ہے کہ جو کوئی دودھ پیتے ہوئے خواب میں دیکھے اسکو علم نصیب ہوگا اور اسکو علم
 سبب ہو روح کی زندگی کا جیسے دودھ سبب بدن کی زندگی کا خصوصاً حالت طفولیت میں اس
 حدیث میں نہایت عمدہ فضیلت حضرت عمر فاروق کی ثابت ہوئی کہ وہ علم نبوت کے ثمرے سے رازدار ہے
 اسی سبب کو انکو خلافت اور ملکداری میں وہ لیاقت تھی جو ادرون کو نہ تھی اور انکی کارروائی اور
 تدبیر سیاست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدبیر اور سیاست کا نمونہ تھی اور نبی کی خلافت میں سلام
 پسند اور مسلمانوں کو عزت و عظمت اور حکومت اور شوکت حاصل ہوئی چار نہار ٹہرے بڑے شہر
 فتح ہوئے اور چار نہار سجدین بنائی گئیں اور انکا احسان قیامت تک ہر ایک مسلمان کی گردن پر ہے
 اور جو مسلمان جو شناس ہو وہ قیامت تک اسکا دلکا شکر گزار ہے رضی اللہ عنہما **حکایت** ابن عباس رضی اللہ عنہما
 صلی اللہ علیہ وسلم کہ اُنہ قال بیکنا انا ناکثہم اذ ذرناک قد ناکنا انیت یہ فیہ لکن
 فکثر رب منک حتی ایت لا کر سے الرئی کجسری نے اظہار دئی تھو اعطیت فضلی عمر بن الخطاب
 قالوا انما اذک ذلک یا رسول اللہ قال الیکم ترجمہ محمد بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے سوچا کہ میں ایک پیالہ میرے سامنے لایا گیا جس میں دودھ تھا میں نے اُس
 میں سے پی لیا تاکہ تازگی اور سیرابی میرے ناخوذن ہو سکتی تھی مگر میں نے جو بچا دے میں نے عمر بن الخطاب
 کو دیدیا تو گرنے سے عرض کیا اسکی تعبیر کیا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اسکی تعبیر علم ہے **ف**
 احادیث میں اہل تعبیر نے کہا ہے کہ جو کوئی دودھ پیتے ہوئے خواب میں دیکھے اسکو علم نصیب ہوگا اور اسکو علم
 سبب ہو روح کی زندگی کا جیسے دودھ سبب بدن کی زندگی کا خصوصاً حالت طفولیت میں اس

کہا عمر بن خطابؓ سے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر حضرت
 عمرؓ نے کہا میرے مائے باپ آپ پر صدقہ ہوں یا رسول اللہ کیا میں آپ پر غیرت کروں؟ **ابن عباس**
 بھلا اہل سنت! کہ تمہیں وہی جو اوپر گذرا **سَعْدِی قَالَ اسْتَاذَنْ عُمَرَ عَلَی سَوَالِہِ**
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَاکَ یَا اُمِّ مَرْثَدَیْنِ یُحِبُّکَ وَیَسْتَلِیْکَ ذَاتَ عَالِیَہِ اَصْوَاتِہُنَّ لَکَ
اسْتَاذَنْ عُمَرَ فَمِنْ بَیْنِہُمَا اَنْ یُحِبَّ اَبَیْہِ فَادْنِ لَہُ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللہِ
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُحِبُّکَ فَقَالَ عُمَرُ اَحْبَبْتُکَ اللہُ یَسْتَلِیْکَ یَا رَسُوْلُ اللہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ ہٰذَا الَّذِیْ کُنَّ عِنْدَیْ لَکَ اَسْمَعُیْنِ صَوْتِکَ اِبْنَدْرَنْ اِلَیْہَا
قَالَ عُمَرُ فَانْتَ یَا رَسُوْلُ اللہِ اَحْبَبْتُ اَنْ یُحِبَّ بَنُوْہُ قَالَ عُمَرُ اِنِّیْ عَدُوٌّ اِلَیْہِ اَنْ یُحِبَّ بَنُوْہِ
وَلَا تَقْبَلُ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکُنْ نَفْسَہَا اَنْتَ اَعْلَظُ وَاَقْظَمُ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَا لَوْنِیْ لَفِیْہِ بَیْدَہُ مَا لَفِیْکَ الشَّیْطَانُ
قَطُّ سَالِکًا یَجْأَ اِلَیْہَا سَالِکًا یَجْأَ غَیْرَہَا فَحَبَّکَ **ترجمہ** بعد سروریت ہر حضرت عمرؓ نے اجازت مانگی رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابذر آنے کی اور آپ کی پاس اسوقت قریش کی عورتیں بیٹھی تھیں آپ سے
 باتیں کر رہی تھیں اور بہت بکرا کر رہی تھیں اور انکی آواز میں بلند تھیں جب حضرت عمرؓ نے آواز دی
 تو اولٹ کر دوڑیں چہنچہ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ کو اجازت دی اور آپ سہل
 رہے تھے حضرت عمرؓ نے پوچھا اللہ پاکونہ ہٹا ہوا رکھو یا رسول اللہ آپ نے فرمایا مجھے تعجب ہوا ان عورتوں
 سے جو میرے پاس بیٹھی تھیں تمہاری آواز سننے ہی پر دی میں ہاگین حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول
 اللہ آپ آنگور زیادہ ڈرنا تھا پہر اُن عورتوں کو کہا اپنی جان کی دشمنو تم مجھ سے ڈرتی ہو اور اللہ کے
 رسول سے نہیں ڈرتیں اور انہوں نے کہا ان تم سخت ہو اور غصیلے ہو یہ نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے شیطان جب
 تم کو ملتا ہے کسی راہ میں چلتا ہوا تو اس راہ کو جس میں تم چلتے ہو چھوڑ کر دوسری راہ میں جاتا ہے
فت کیونکہ شیطان حضرت عمرؓ سے بہت کانپتا تھا اسی ریش پر بعض بے وقوفوں نے اعتراض
 کیا ہے کہ یہ کیسی ہو سکتا ہے کہ شیطان نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت عمرؓ سے زیادہ
 ڈرے ان جواب یہ ہے کہ اس حدیث میں یہ کہاں ہے کہ شیطان مجھ سے کم ڈرتا ہے اور جو ایسا ہی ہو تو کیا قیامت

ہے کہ تو آل سرخسہ جو در تہمین بادشاہ سوادشاہین ڈرتے اس کو نوال کی فضیلت بادشاہ پر نہیں
 برتری حاصل کی ایسی ہیرہ ان عمر بن الخطاب جاء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وعنده
 نسوة قد رفحن أصواتهن على رسول الله صلى الله عليه وسلم كنكنا استاذن عمر أن يترك
 الحجاب فكان نحو حديث الترمذي رحمه الله وهو جواد برکذر اسلم عائشة عن النبي صلى
 الله عليه وسلم أنه كان يقول قد كان يكون في الأمم قبلكم محمد فثون فان يثون في أمي
 مني محمد أحد فان عمر بن الخطاب مني محمد قال لبي وهيب تثنون محمد فثون مني محمد
 أم المؤمنين عائشة ورويت هر رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا تم سے پہلے اگلی استون میں ایسے لوگ ہوا
 کرتے تھے (جبکی رائے ٹھیک ہوتی گمان صحیح ہوتا یا فرشتے انکو الہام کرتے مہری است میں اگر ایسا کوئی
 نہ تو وہ عمر بن الخطاب ہونگے **عمر بن الخطاب** اسلم عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم
 اور برکذر اسلم ابن عمر قال قال عمر واخفت ربي في ثلاث في مقام ابوا هيكه وفي الحجة
 وفي أسارى بديا ترمذي عبد الله بن عمر سے روایت ہے حضرت عمر نے کہا میں اپنے رب کو سوائق ہوا تین
 باتوں میں ایک مقام اشیم میں نماز پڑھنے میں رجب میں نے رایوی کہ یا رسول الله آپ اسکو مصلی
 بنایے دیسا ہی قرآن میں اور تراویح و امین مقام امیر ایم مصلی اور سر عورتوں کے پرے میں
 تیسرے دربر کے قیدیوں میں **عمر بن عمر** ابن عمر قال کانوا في عبد الله بن أبي ابن سلول جاء بك
 عبد الله بن عمر بن عبد الله بن رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله أن يعطيه قبيصة أن يكتن
 فيه إياها فأعطاه ثم سأله أن يئصل عليه فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليئصل عليه
 فقام عمر فاخذ بثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انصلي علي
 فانك هناك الله عز وجل أن نصلي عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما أكره
 الله فقال استغفر لهم أو لا تستغفر لهم إن استغفر لهم سبعين مرة وسأريده على
 سبعين قال إنه منافق فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فانزل الله عز وجل
 ولا نصلي على أحد منهم مات أبدا ولا تقم على قبره ترمذي عبد الله بن عمر سے روایت
 جب عبد الله بن ابی ابن سلول نے وفات پائی (جو بڑا منافق تھا) تو اسکا بیٹا عبد الله بن عبد الله
 اسے سلام اسے علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ اپنا کرتہ میرے باپ کو لٹھ کے لیے دیجیو آپ نے

روایت کیا کہ فرعون کا سب سے زیادہ شرم کرنے والے اور سب سے زیادہ غرور والے عثمان ہیں۔ حدیث سے
 مالک نے دلیل بکڑی ہے کہ ان سے عورت نہیں ہو تو وہی نے کہا لیل صحیح نہیں ہے کیونکہ حدیث
 میں ہادی کو نکاح سے رانہیں کہلی تھیں یا پڑ لیاں اور صحیح یہی ہے کہ ان عورت ہوں (اسراج الوہج)
**عَنْ عَائِشَةَ وَعُثْمَانَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
 مُصْطَبِحٌ عَلَى إِسْحَاءٍ لَا يَسْمَعُ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهَا حَاجَتَهُ
 ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهَا حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ
 قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ وَاجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكُمْ فَقَضَيْتُ إِلَيْهَا
 حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ ابْنِي بَكْرًا وَنَعِمَ
 كَمَا أَذِنْتُ لِيَحْتَمِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ جَوَادٌ وَإِنِّي
 خَشِيتُ أَنْ أَدْنِيَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ** ترجمہ حضرت عائشہ اور حضرت
 عثمان سے روایت ہے ابوبکر صدیق نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ اسٹو ہوئے تھے
 اپنے بچوں پر حضرت عائشہ کی چادر اوڑھو ہوئے آپ ابوبکر کو اجازت دی اُچھال میں وہ اپنا کام
 پورا کر کے چلے گئے پھر عمر آئے انہوں نے اجازت مانگی آپ نے اجازت دی اُچھال میں وہ بھی اپنے کام
 سے فارغ ہو کر چلے گئے عثمان نے کہا ہر مہینے اجازت مانگی تو آپ بیٹھ گئے اور عائشہ سے فرمایا اپنے کپڑے
 اچھی طرح پہن لے میں اپنے کام سے فارغ ہو کر چلا گیا بعد اوس کے عائشہ نے کہا یا رسول اللہ کیا سبب
 ہے آپ ابوبکر کے آنے سے نہ کہہ سکتے نہ عمر کے آنے سے جیسا عثمان کے آنے سے کہہ سکتے آپ فرمایا عثمان
 حیا دار مرد ہو اور میں ڈرا اگر اُچھال میں اُنکو اجازت دوں تو وہ اپنا کام نہ کر سکیں ان شرم کو کچھ نہ کہیں
 اور چلے جاویں **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ عُمَلًا حَذِيثًا عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهَيْرِ** ترجمہ وہی جو اوپر گذرا **عَنْ
 أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاطِطٍ مِنْ حَاطِطِ الْمَدِينَةِ
 وَهُوَ مُتَّكِلٌ بِرُكْنٍ يُعَوِّدُ مَعَهُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْنِ إِذَا اسْتَفْتَى رَجُلٌ أَفْتَهُ وَكَبَّرَهُ
 بِالْحَنَةِ قَالَ نَادَا أَبُو بَكْرٍ فَفَتَحَتْ لَهُ وَكَبَّرَتْهُ بِالْحَنَةِ قَالَ ثُمَّ اسْتَفْتَى رَجُلًا آخَرَ
 فَقَالَ أَفْتَهُ وَكَبَّرَتْهُ بِالْحَنَةِ قَالَ نَادَاهُ وَهُوَ عَمْرٍ فَفَتَحَتْ لَهُ وَكَبَّرَتْهُ بِالْحَنَةِ**

ثُمَّ اسْتَفْعَ رَجُلٌ اُخْرًا قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْتَحُوا بَشِيرُهُ بِالْحَبَشَةِ
 عَلَى الْبُلْدَانِ تَكُونُ قَالَ فَذَهَبَتْ فَاِذَا هُوَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَفَتَحَتْ وَبَشَّرَتْهُ بِالْحَبَشَةِ
 قَالَ وَقُلْتُ الَّذِي قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْمُسْتَكَانِ ثُمَّ رَحِمَهُ ابُو مُوسَى اشْعَرِي سَمِعَ رُوِيَ
 عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ ابِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ ابِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ ابِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ ابِيكَارِ
 كَهْنَسَ هِيَ تَهْنَسُ مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا مِثْلُهَا
 دَرَمِيْنُ جَوْ كَهْنَسَ كَيْفَا تَوَابِكُ تَهْمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ
 شَخْصٌ لَمْ يَدْرُوْهُ كَهْمَا اَيَّابُ لَمْ يَدْرُوْهُ كَهْمَا اَيَّابُ لَمْ يَدْرُوْهُ كَهْمَا اَيَّابُ لَمْ يَدْرُوْهُ كَهْمَا
 دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ
 فَرَمَا اَيَّابُ كَهْمَا اَيَّابُ لَمْ يَدْرُوْهُ كَهْمَا اَيَّابُ لَمْ يَدْرُوْهُ كَهْمَا اَيَّابُ لَمْ يَدْرُوْهُ كَهْمَا
 تَهْمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ دَرَمِيْنُ
 صَبْرِيْ وَرُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 خَبْرِيْ وَرُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيْ قَالَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 اَلْبَابُ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ثُمَّ رَحِمَهُ ابُو مُوسَى اشْعَرِيْ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 اَسْمَاءُ عَلِيٍّ وَرُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 حَدِيثُ كَرَامِيْنُ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 خَجَجَ فَقَالَ لَا تَزْمَنَنَّ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 فَجَاءَ الْمَسِيْحُ فَسَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اُخْرِجْ وَجْهَهُ هَهُنَا قَالَ فَخَرَجَ
 عَلَى اَشْدَرِهِ اَسْأَلَ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ يَتَرَاكِبُ قَالَ فَجَلَسَتْ عِنْدَ الْبَابِ بَابُهَا مِنْ جَدِيدٍ حَتَّى لَقِيَ
 رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاجَّتْهُ وَتَوَضَّأَتْ فَمَقَّتْ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ قَدْ جَلَسَ عَلَى
 يَدَيْهِ اَبِيْنِ وَتَوَضَّأَتْ فَمَقَّتْ عَنْ سَاقِيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبَيْتِ قَالَ فَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ اَلْفَتْ
 فَجَلَسَتْ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَا كُوْنَنَّ يَدِيْكَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ سَمِعَ رُوِيَ عَنْ اَبِيكَارِ
 اَبُو بَكْرٍ قَدْ نَفَقَ الْبَابُ فَقُلْتُ مَنِ هَذَا اَنْقَالَ اَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلِيٌّ رَسُوْلُكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَتْ

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْتِنِي لَهُ وَكَبِيرُهُ بِالْحِجَةِ قَالَ فَاقْبَلْتُ حَتَّى
 قَامْتُ إِلَى بَيْتِكِ ادْخُلِي دَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْحِجَةِ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ
 فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْفُتِّ وَدَلَّ رَجُلِيهِ فِي الْبَيْتِ كَمَا
 صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ ابْنِي
 يَتَوَضَّأُ وَكَبِيرُهُ فَقُلْتُ إِنَّ يُرِيدُ اللَّهُ بِعَلَاءِ رَيْبِ رَيْدِ أَخَاهُ خَيْرًا أَتَيْتُ بِهِ فَإِذَا الْإِنْسَانُ يُجْزِلُ الْإِنْسَانَ
 فَقُلْتُ مِنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِشَاكِ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ كَسَمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْتِنِي لَهُ وَكَبِيرُهُ بِالْحِجَةِ فَجِئْتُ عُمَرَ
 فَقُلْتُ ائْتِنِي وَكَبِيرُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفُتِّ عَنْ يَمِينِهِ وَدَلَّ رَجُلِيهِ فِي الْبَيْتِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ
 إِنَّ يُرِيدُ اللَّهُ بِعَلَاءِ خَيْرًا أَتَيْتُ أَخَاهُ يَا ثِيَابُ بِهِ فَجَاءَهُ الْإِنْسَانُ فَجَزَلَ الْبَابَ فَقُلْتُ مِنْ هَذَا
 فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِشَاكِ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ
 فَقَالَ ائْتِنِي لَهُ وَكَبِيرُهُ بِالْحِجَةِ مَعَ بُلُوِي نُصِيبُهَا قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلِي وَكَبِيرُهُ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَةِ مَعَ بُلُوِي نُصِيبُهَا قَالَ فَدَخَلَ فَوَحِدَ الْفُتِّ فَلَمَّا مَلَأَ
 فَجَلَسَ وَجَاهَهُ مِنْ شِقِّ الْآخِرِ قَالَ شَرِيكَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلُهُمَا فَبُورَهُمْ
 ثُمَّ حَمِي أَبُو سَيِّدٍ شَعْرِي وَرَدِيَتْهُمُ الْهُنُوكُ وَضُكِّيَا ابْنُ كَهْمٍ مِينِ بَرِ نَكْرُ ادر كهنر نگر مین ملازمت کروں گا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آج کی دن اور ساتھ رہوں گا آپ کے وہ سجدہ میں آئے اور پوچھا آپ کہاں
 ہیں لوگوں نے کہا اس طرف گئے ہیں ابو موسیٰ یہی آپ کے غلاموں کے نشان پر پوچھتے ہوئے اسطین
 چلے یہاں تک کہ میرا ریس پہنچے (میرا ریس ایک کنواں ہے مدینہ سو باہر) ابو موسیٰ نے کہا میں دروازہ
 پر بیٹھ گیا اور کھادروازہ لکڑی کا تھا یہاں تک کہ آپ حاجت سے فارغ ہوئے اور وضو کیا تب میں آپ کے
 پاس گیا آپ کنو پر بیٹھتے تھے اس کے سینڈ پر پٹ لیاں کہو لکڑی کے مین لٹکا کئے ہو مین نے سلام
 کیا پھر مین لوٹا اور دروازے پر بیٹھا مین نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا پرستار
 دروازے پر رہتا ہوں تاج بنو لگا اتنے مین ابو بکر صدیق آئے اور دروازہ ہونیکا مین نے کہا کون ہے ہونیکا
 نے کہا ابو بکر مین نے کہا ہونیکا پھر مین گیا اور مین نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو بکر آئے ہیں اور اجازت

جانتے ہیں آپ نے فرمایا انکو اجازت دو اور حجت کی خوشخبری دی میں آیا اور ابو بکر سے کہا اندر آؤ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم تمکو حجت کی خوشخبری دیتے ہیں ابو بکر آئے اور آپ کے وہی طرف بیٹھو کنوے کی سیڑ
 پر اور اپنے پاؤں لٹکا دیے کنوے میں جبطرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور بیٹھ لیان کہول
 دین میں لوٹا اور دروازہ پر بیٹھا اور میں اپنے بہائی کو دھنوکرتا ہوا چوڑ کر آیا تھا وہ مجھ پر طعنے والا تھا
 میں نے اپنے دل میں کہا اگر خدا کو اسکی بہتری منظور ہے تو اسکو یہی لادیکا ایک ہی ایک ایک آدمی
 نے دروازہ ہلایا میں نے کہا کون ہے انہوں نے کہا عمر بن خطاب میں نے کہا تمہیں وہ اور میں آیا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور سلام کیا اور عرض کیا عمر اجازت مانگتے ہیں آپ نے فرمایا انکو اجازت دے
 اور حجت کی خوشخبری دی میں عمر کے پاس آیا اور کہا اندر آؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمکو حجت کی
 بشارت دی ہے وہ اندر آئے اور آپ کو بائیں طرف کنوے کی سیڑ پر بیٹھے اور اپنے پاؤں کنوے میں
 لٹکا دیے میں لوٹا اور بیٹھا اور کہا اگر خدا کو قلانے کی یقینے میری بہائی کی بہلائی منظور ہے تو وہ
 یہی آدیکا ایک آدمی آیا اور دروازہ ہلایا میں نے کہا کون ہے اس نے کہا عثمان بن عفان میں نے کہا تمہیں
 اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا اور بیان کیا اور آپ نے فرمایا انکو اجازت دو اور حجت کی
 خوشخبری دے مگر اسکو ساتھ ایک آفت بھی ہے میں آیا اور میں نے کہا اندر آؤ اور رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم تمکو حجت کی خوشخبری دیتے ہیں پر ایک آفت کے ساتھ وہ آئے انہوں نے ویجا مسیڈ پر
 جگہ نہیں رہی تو وہ ان کے سامنے دوسرے طرف بیٹھو مٹھریکے کہا سعید بن مسیب نے کہا میں نے اس
 حدیث سنی نکالا کہ انکی قبر میں ہی اسطرح بونگی دیا ہی ہوا حضرت عثمان کو اس حجرہ میں جگہ نہ
 ملی تو آپ کے سامنے یقین میں من ہوئے **عَنْ** أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُوجِدَ لَهُ قَدْ سَلَكَ وَالْأَمْرُ قَتِيعَةٌ فُوجِدَ لَهُ قَدْ دَخَلَ مَا لَمْ يَدْخُلْ
 وَالْقَبْرُ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّ هُنَا فِي الْبَرْدِ وَسَارَ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَدِّكَ
 وَكَهْ يَكُنْ قَوْلَ سَعِيدٍ قَالُوا لَمْ يَدْخُلْهُمُ رَحِمَةُ الْبَرْدِ شَيْءٌ شَعْرِي سَوْرَتِ هِيَ مِنْ نَكَلِ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنِ وَنُودِ سَنَةِ كَيْسِ لِي مِثْلِ نَعْدِ دِكْهَا أَبِ بَاغْدَادِ كَيْسِ لِي مِثْلِ نَعْدِ
 كَوْنِ بَاغْدَادِ مِثْلِ بَاغْدَادِ كَيْسِ لِي مِثْلِ نَعْدِ دِكْهَا أَبِ بَاغْدَادِ كَيْسِ لِي مِثْلِ نَعْدِ
 اور بیان کیا حدیث کو اسطرح جسپر اور پندری اس میں سعید کا قول مذکور نہیں ہے **عَنْ**

نہیں مگر جب حدیث میں یہ مذکور ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تو معلوم ہوا کہ اور باتوں میں ہارون کی مماثلت
موجود ہے اور ہارون کی ایک صفت یہی تھی کہ بعد حضرت موسیٰ کے سارے بنی اسرائیل سے افضل تھے
اور اس لحاظ سے حضرت علی کی فضیلت تمام صحابہ کرام پر نکلتی ہے لیکن اس صورت میں یہی شیخین کے
خلافت میں کوئی قبح نہیں ہوتا کہ اس لیے کہ خلافت مفضل کی باوجود مفضل کے درست ہر خاص کر اس
صورت میں جب ابوبکر صدیق کا خلافت کا متعدد احادیث میں اشارہ ہے اور اجماع کیا اس پر صحابہ کرام
نے حتیٰ کہ حضرت علی نے اپنی چہ ماہ کے بعد رجیت کی سراج الوداع میں ہے کہ استدلال شیعہ کا اس حدیث سے
مردود ہے کیونکہ خلافت اپنے گھر والوں میں بحالت حیات خلافت است کو وفات کے بعد بوقت ہی نہیں
اور قیاس لڑتے جانتے ہیں حضرت ہارون کی موت سے حضرت موسیٰ کے سامنے اور ہارون ایک امر خاص میں
خلیفہ ہوئے تھے حضرت موسیٰ کی زندگی میں یہاں یہی حضرت علی کے لیے یہی سمجھنا چاہیے اور خلافت
جزئیہ خصوصاً اپنے گھر والوں کی حفاظت کے لیے عزیز کو دینا بہتر ہے اس صورت میں حدیث حجت ہے
شیعہ پر یہ شیعہ کے لیے اہم مختصر **عَنْ** سَعْدِ بْنِ ابْنِ وَقَّاصٍ قَالَ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ ابْنَةَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ خَلِيفَتِي فِي النَّسَاءِ وَ
الصِّبْيَانِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ غَيْرَ أَنَّ
كَأَنِّي بَعْدِي فَرَحِمِي سَعْدِ بْنِ ابْنِ وَقَّاصٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَفَ خَلِيفَتِي
خَلِيفَةً كَمَا (مدینہ میں) جب آپ غزوہ تبوک کو تشریف لے گئے اور نبی نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھ پر توڑ
اور بچوں میں چھوڑے جاتے ہیں آپ فرمایا تم خوش نہیں ہو اس بات سے کہ تمہارا درجہ میرا یا اس
میرے ہارون کا تھا موسیٰ علیہ السلام کے پاس پر میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہے **عَنْ** شُعْبَةَ
فِي هَذَا الْأَسْنَادِ مَرْجُوهُ دُحْوِ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ **عَنْ** سَعْدِ بْنِ ابْنِ وَقَّاصٍ قَالَ أَمَرَ مُعَاوِيَةُ
ابْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدَ بْنَ سَعْدٍ فَقَالَ مَا مَعَكَ إِنَّ كَسْبَ أَبِي الدَّرَافِ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُمْ فَلَا أَتَاكَ
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَسْبَهُ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةً مِثْلَهُنَّ أَحَدُ الْكَلْبِ
مِنْ جُمُورِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ وَتَدَّخُلُ فِي بَعْضِ مَعَارِظِهِ
فَقَالَ لَعَلَّكَ تَكُونُ مِثْلَ النَّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُ

يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الدَّيَّانَةَ رَجُلًا يَجِيءُ بِاللَّهِ وَرَسُولُهُ وَحُجَّتُهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ
 فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوْنِي عَلَيَّ فَأَتَانِي بِهِ اَزْمَكُ فَبَصَّوْنِي عَيْنِيكَ وَدَفَعَهُ الرَّابِيَةَ اِلَيْهِ
 فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكَ اَنْزَلْتَ هَذِهِ الْاَيَةُ: مَدَّحُ اَبْنَاءِ نَاوَا اَهْلَاكُمْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلِي مُحَمَّدٍ
 سعد بن ابی وقاص سو رویت ہے معاویہ بن ابی سفیان نے سعد کو امیر کیا تو کہا تم کیوں برا نہیں کرتے
 ابو تراب کو **ف** ابو تراب کنیت ہے حضرت مرتضیٰ علی کی اس رویت سے معاویہ کی نسبت ایسا کیا
 عائد ہوتی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت اور حضرت علی کی فضیلت کا مطلق
 خیال نہیں کیا نفوسی نے کہا اس میں ایک صحابی پر الزام آتا ہے اور اس کی تاویل ضرور ہے ہر
 طرح سے کہ معاویہ نے سعد کو برا کہنے کا حکم نہیں دیا بلکہ برا نہ کہنے کا سبب پوچھا گو یا وہ پاؤت کیا کہ تم
 برا کہتے سے کیوں برا نہیں کرتے ہو اور ان کے ٹوڑے یا دلیل شرعی سے برا نہیں کرتے ہو تو ٹھیک کرتے ہو اور
 جو اور کسی وجہ تو اسکا اور جواب ہے اور شاید سعد اس گروہ میں ہوں جو حضرت علی کو برا کہتے ہوں اور
 سعد نے برا نہ کہا اور اس سے انکار کیا ہو تو معاویہ نے اسکا سبب پوچھا اور شاید برا کہنے سے یہ مقصود
 ہو کہ تم انکی خطای اجتہادی کیوں نہیں بیان کرتے **ف** سعد نے کہا میں تین باتوں کو وجہ سے
 جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائیں حضرت علی کو برا نہیں کہوں گا اگر ان باتوں میں سے ایک بھی
 مجھ کو حاصل ہو تو وہ مجھ پر لال اوٹھون نہ ٹوٹے نہ پھیندے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور انکے کسی
 لڑائی پر جاتو وقت انکو مدینہ میں چھوڑا انہوں نے کہا یا رسول اللہ اپنے مجھے عورتوں اور بچوں کے
 ساتھ چھوڑ دیا اپنے فرمایا تم اس بات سے رخصتی نہیں ہو کہ تمہارا درجہ میرے پاس ایسا ہو جیسا ہارون
 کا تھا موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاتا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے اور میں نے سنا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ السلام سے آپ فرماتے تھے خیر کے دن کل میں ایسے شخص کو نشان دوں گا جو محبت رکھتا ہو اسے
 اور اُنکی رسول سے اور اسے اور اسکا رسول ہی محبت رکھتا ہو اُس سے یہ منکر ہم انتظار کرتے سے اپنے
 فرمایا علی کو بلا دو آئے تو انکی کہیں نہ کہتی تھیں اپنے انکی آنکھ میں ہو کر دیا اور نشان اُن کے
 حوالے کیا پھر اللہ تعالیٰ نے فتح دی اُن کے ہاتھ پر اور جب یہ آیت اترتی بلا دین ہم اپنے بیٹوں کو اور
 تم اپنے بیٹوں کو (منی آیت مبارکہ) تو آپ نے بلایا حضرت علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو پھر فرمایا یا ابا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمَ نَسِيَهُ رَدَّعَالَهُ قَبْرَ حَتَّى كَانَ لَهُ نَكِيرٌ بِهِ رَجَعَهُ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ
 فَقَالَ عَلَى تَارِ سَوْدِ اللَّهِ أَقَاتِلْهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا قَالَ انْشَأْ عَلِيٌّ رَسَالًا حَتَّى نَزَلَ وَكَانَ
 نَسِيَهُ أَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَخَرَّوْهُمُ بِهَا يَخْبِجُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَتَّى اللَّهُ فِينَا فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْتَكِرَ
 اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعْجَةِ **ترجمہ** سہل بن سعد سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیر کے دن البتہ وہ دن میں اس نشان کو اس شخص کو جس کے ہاتھوں پر
 تعالیٰ فتح و یگانہ چاہتا ہے اس اور اس کو رسول کو اور اللہ تعالیٰ اور رسول اس کو چاہتے ہیں ہر رات ہر لوگ
 ذکر کرتے رہ کر دیکھیں یہ نشان آپ کو دیتے ہیں جب صبح ہوئی تو جب کہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر
 آئے اور ہر ایک کو یہ سید تھی کہ نشان فوج کو ملیگا آپ نے فرمایا علی بن ابیطالب کہ ان میں لوگوں نے عرض کیا
 یا رسول اللہ انکی انکھیں نہ کھلتی ہیں ہر انکو بلا بھیجا آپ نے اُن کی انکھوں میں تھوکا اور ان کو لیے
 دعا کی وہ بالکل لچھے ہو گئے گویا انکو کچھ شکوہ نہ تھا ہر آپ انکو جہنم ادا حضرت علی نے عرض کیا یا رسول اللہ
 اُن کے لڑوں بہا تاکہ وہ ہماری طرح (مسلمان) ہو جائیں آپ نے فرمایا اُنہیں چلا جا بہا تاکہ اُن کے
 سید ان میں اور ہر انکو بلا اسلام کی طرف اور اُن کو کہہ جو اللہ کا حق دارن پر جب ہر قسم خدا کی اگر استبر
 تیری وجہ سے ایک شخص کو ہدایت کرے تو وہ بہتر ہے تیرے لیے سرخ ارٹھوں سے حلال سکہ بنی الاکووع
 قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ خَلَفَ عَنِ الشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُحِبُّ بَرْدَكَ وَكَانَ رَمِيًا فَقَالَ أَنَا أَخْلَفْتُ
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَئِنْ بَالِ الشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَمْنَا كَانَ
 مَسَاءَ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا اللَّهُ فِي صَلَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَظِيمَيْنِ الرَّايَةَ
 إِلَّا كَيْفَ حُنَّ بِالرَّايَةِ عَدَا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ جَاءَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يُفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ
 فَإِذَا انْخَرَبَ بَعِيْلٌ وَمَا نَزَحُوهُ فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ
 فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ **ترجمہ** سلمہ بن الاکووع سے روایت ہے حضرت علی چچے رو گئے خیر کے دن انکی انکھیں
 نہ کھلتی تھیں ہر انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چوڑ کر چچے پر ہوں (کیسے ہو سکتا ہے اللہ
 رکھے اور مل گویا آپ کو جب وہ رات ہوئی جسکی صبح کو فتح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
 یہ جہنم اس کے دونوں بال یا یہ جہنم اکل وہ شخص ہے گا جسکو اللہ اور رسول چاہتے ہیں یا وہ اللہ اور رسول کو چاہتا
 ہے اس کو اس کے ہاتھوں پر فتح و یگانہ ہر ایک سید نہ تھی کہ انکو جہنم ملیگا انکو لڑ

کی کتاب اوس میں ہدایت ہو اور نور ہے تو اس کی کتاب کو تھامے رہو اور اسکو مضبوط پکڑے رہو غرض آپ
رعیت دلائل اس کی کتاب کی طرف بہ فرمایا دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں میں خدا یاد دلانا ہوں تم کو نیز
اہل بیت کے باب میں حصین نے کہا اہل بیت آپ کون ہیں اسے نزدیک کیا آپ کی بی بیان اہل بیت نہیں
میں نے اپنے کہانی بیان ہی اہل بیت میں داخل ہیں لیکن الملبیت وہ ہیں جن پر زکوٰۃ حرام ہے حصین
نے کہا ورنہ کون لوگ ہیں نے کہا وہ علی اور عقیل اور جعفر اور عباس کی اولاد ہیں حصین نے کہا ان سب
پر بعد ذہ حرام ہے نے کہا مان فانکہ یہ حدیث حضرت نے ہجرت کے نوین سال جب حجۃ الودع
کر کے لوٹے فرما ملی اوس کے بعد آپ کا انتقال ہوا۔ آپ آخری وصیت تمام عرب کے قوموں کے سامنے یہ
کی کہ قرآن پر چر رہنا اوس سے ہدایت لینا اوس پر عمل کرنا دوسرے میرے اہل بیت کا خیال رکھنا اون سے
محبت کرنا انکو ایذا نہ دینا اس نصیحت پر سوا اہلسنت اور جماعت کو کسی فرقہ قائم نہیں ہے خوارج
نے اہل بیت کو چھوڑ دیا اون کے دشمن ہو گئے رو فیض نے قرآن پر منہ موڑ لیا حکمتی ائیی حکیمان
یہاں کہ اسکا ذکر حدیث ابو نعیم دلائی درآذ فی حدیث شجرہ کبریا کہ اللہ فیہ الہادی والنور
ومن اتبعہ یسیر علی الہدی ومن اخطأ ضل ترجمہ وہی جو گذرا اسناد زیاد
ہے کہ اس کی کتاب میں ہدایت ہو اور نور ہے خواہ اسکو پکڑے رہو گا وہ ہدایت پر رہو گا اور جو اسکو چھوڑ دگا
وہ گمراہ ہو جاوے گا حسن بزرگوار نے بیان عن زید بن ارقم قال دخلنا علیہ فقلنا لا لقد ناکت
خیراً اثیریاً لقد صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصلى خلفه وساوق الحادیۃ بخو
حدیث ابن حبان غیر آئہ قال الا ان ابی ناری فی کما الثقلین احدهما کتاب اللہ هو
حبل اللہ من اتبعہ کان علی الہدی ومن ترکہ کان علی الضلالۃ وفیہ قلنا من اهل
بیتہ ویساؤہ قال لا دایمہ ان المؤمنۃ تكون مع الرجل العبر من الذہر ثم یصل لعلھا ان ترجع
الیہما وقومہما اهل ینیہ احدہ وعصیتہ الذین خیرمو الصلۃ فتبعکم ترجمہ زید بن حیان
سے روایت ہو انہوں نے کہا ہم زید بن ارقم کے پاس گئے اور پہنچے کہ تم نے بہت ثواب کمایا تجھے صحبت اٹھائی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپکے پیچھے نماز پڑھی اور بیان کیا حدیث کہ او سی طرح جیسے اوپر گذری اس
میں یہ ہو کہ آپ فرمایا میں تم میں دو بہاری چیزیں چھوڑی جا تا ہوں ایک تو اس کی کتاب وہ اس کی سنتی
ہے جو اس کی پیروی کرے گا ہدایت پر ہوگا اور جو اسکو چھوڑ دیگا گمراہ ہو جاوے گا۔ اس روایت میں

یہ کہ جتنے کہا اہل بیت کون لوگ میں بی بیان آپ کی زید نے کہا نہیں تم خدا کی عورت ایک مدت تک
 کے ساتھ رہتی ہے پھر وہ اسکو طلاق دیدیتا ہے تو اپنے باپ اور قوم کی طرف چلی جاتی ہے اہل بیت آپ کے
 دو دو میل کے لوگ اور عصبہ میں جنہیں صدقہ حرام ہے آپ کے بعد فاش نووی نے کہا ستر نزدیک وہ بنی ہاشم
 اور بنی مطلب میں ادنیٰ دونوں پر صدقہ حرام ہے اور مالک کے نزدیک صے بنی ہاشم میں اور بعضوں کا کہا
 بنو قصہ اور بعضوں کا کہا قریش۔ اس حدیث میں جو بی بیوں کو اہل بیت سے خارج کیا اس سے معلوم ہوتا
 ہے کہ کل قریش اہل بیت نہیں ہیں ورنہ آپ کی کسی بی بیان جیسو حضرت عائشہ اور حفصہ اور ام سلمہ اور سودہ اور
 ام حبیبہ رضی اللہ عنہن قریشی تھیں اور ایک حدیث میں زید سے ازواج مطہرات کو اہل بیت میں داخل کیا اور
 دوسری حدیث میں خارج اندونوں میں تطبیق اس طرح ہے کہ اہل بیت سے دو معنی مقصود ہیں اکایت اہل بیت
 جو کہ میں آیت میں یعنی عیال خشکے اکرام اور احترام کا حکم ہے ادنیٰ میں ازواج مطہرات بھی داخل ہیں اور
 قرآن میں آیت تطہیر جو درود ہے وہ اہل بیت ہی میں شامل ہے اور قرینہ اسکا یہ ہے کہ اس آیت کو اہل اور آخر
 حضرت صلح کے ازواج کا ذکر ہے اور انہی کے طرف خطاب ہے اور حضرت ابراہیم کی بی بی کی نسبت قرآن
 میں اہل بیت کا لفظ موجود ہے اور ایک حدیث میں اہل بیت کا یہ جنہیں صدقہ حرام ہوا اس میں بی بیان داخل نہیں
 ہیں بلکہ وہ بنی ہاشم اور بنی مطلب میں یا صرف بنی ہاشم (نووی مع زیادہ) **عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ**
قَالَ اسْتَجْلَى عَلَيَّ الْبَيْتُ رَجُلٌ مِّنْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ كَدَّ عَاهِلُ بْنُ سَعْدٍ قَامَهُ أَنْ لَيْسَ كَدَّ عَلَيَّ
قَالَ فَابْنِي سَهْلٌ فَقَالَ أَمَّا إِذَا أَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللَّهُ أَبَا الدَّرَكِيِّ فَقَالَ سَهْلٌ كَمَا كَانَ لِعَلِّيٍّ اِسْمُ
أَحَبِّ إِلَيَّ مِنْ أَبِي الدَّرَكِيِّ إِنْ كَانَ لِعَفْرَةٍ إِذَا دَعَوْنِي فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ قِسْطٍ لِمَنْ سَهْلٌ
أَبُو ثَرْيَابٍ قَالَ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ فَاطِمَةُ فَكَفَّ عَيْنَيْهَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ
إِنْ أَبَى عَيْنُكَ فَقَالَتْ كَأَنِّي بَيْتِي وَبَيْتُهُ شَيْءٌ فَقَضَيْتُنِي فَخَرَجَ ثُمَّ يَقُولُ عَيْنُكَ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَرِي أَنْظِرِي إِنْ هُوَ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ دَاوُدُ
فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ سِرْدَاؤُهُ وَعَنْ شَقِيقِهِ نَاعِمًا يَكُونُ تَرَاكُ
فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ يَا أبا الدَّرَكِيِّ يَا أبا الدَّرَكِيِّ يَا أبا الدَّرَكِيِّ
 بن سعد سے روایت ہو رہی ہیں ایک شخص جس مردان کی اولاد میں سے حاکم ہوا اس نے سہل کو بلایا اور حکم دیا
 حضرت علی کو گالی دینے کا سہل نے انکار کیا وہ شخص بولا اگر تو گالی دینے سے انکار کرتا ہے تو کہہ لعنت ہو

اسکی البتراء پہل ہے کہا حضرت علی کو کوئی نام البتراء کی زیادہ پسند نہ تھا اور وہ خوش ہوتے ہوئے اس نام
 کے ساتھ لپکارنے سے وہ شخص بولا اسکا قصہ بیان کرو انکا نام البتراء کیوں ہوا پہل ہے کہا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ زہرا کے گھر تشریف لائے تو حضرت علی کو گھر میں نہ پایا آپ نے پوچھا تیرے
 چچا کا بیٹا کہاں ہے وہ بولیں مجھ میں اور ان میں کچھ باتیں ہوئیں وہ عرضہ ہو کر چلے گئے اور بیان نہیں
 سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا دیکھو حضرت علی کہاں ہیں وہ آیا اور بولا یا رسول اللہ
 علی مسجد میں سو رہے ہیں آپ علی کے پاس تشریف لے گئے وہ بیٹھے ہوئے تھے اور چادر ان کے پہلو پر سے اٹک ہو گئی
 تھی اور ٹی لٹک گئی تھی (ان کے بدن سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ٹی پونچھنا شروع کی اور
 فرماتے پھر اڑھٹا کر البتراء اڑھٹا کر البتراء **فائدہ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کا نام البتراء کہا
 اسوجہ سے کہ یہ نام نہایت پسند تھا احمدیث حضرت علی کی بڑی فضیلت نکلی اور یہی ثابت ہوا کہ مسجد میں
 سونا جائز ہے اور جو شخص غما ہو گیا ہو اور سکولانا اور سکولاس کا پاس **باب فی فضل سعد**
ابن ابی وقاص سعد بن ابی وقاص کی فضیلت کا بیان عن عائشہ قالت ارق رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ذات لیلة فقال لیت رجلاً صالحاً من اہل بیتی یخبرنی اللیلة قالت
وسمعتا صوت السراج فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ہذا قال سعد بن ابی وقاص
یا رسول اللہ جئت احدثک قالت عائشہ فنام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کم حتی سمعت
خطیطہ ثم جمہ ام المؤمنین عائشہ سرور ایت ہر ایک سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکابر کہل گئی اور
غیر اچانک ہو گئی آپ نے فرمایا کاش میرے اصحاب میں سے کوئی نیک بخت شخص ات بھر میری حفاظت
کرتے حضرت عائشہ نے کہا اتنے میں بہتیار دن کی آواز معلوم ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پوچھا کون ہے آواز آئی سعد بن ابی وقاص کا یا رسول اللہ میں حاضر ہوا ہوں اب پاس پہرہ دینے کے
لیے حضرت عائشہ نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ میرے آپ کے خراٹے کی آواز
سنی گئی عائشہ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقدّمہ المدینۃ لیلة فقال
لیت رجلاً صالحاً من اہل بیتی یخبرنی اللیلة قالت فلیتاً اخری کے لایک سمعتا خفخفۃ سراج
فقال من ملک اقال سعد بن ابی وقاص فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما جاءک یاک
فقال وقع فی فتنی خوف علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحدثت لعمریہ قد عاکل رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخَّرَ نَامُ وَفِي رِوَايَةٍ بِنِ دُرٍّ قَدْ لَنَا مَن لِّهَذَا مَرْحُومِهِ هِيَ جَرَّ بَدْرًا تَارَ بَادِهِ هِيَ رَسُولُ
 الصَّلِيِّ الصَّلِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْأَلُكَ بِحُجَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبِأَسْمَاءِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 أَهْلِكَ حِفْظًا لِكُنْ لَكَ أَهْلِكَ دُونَ كَيْلِ دَعَاكَ بِهَرِ سَوْرَةٍ حَسَنَةٍ عَائِشَةُ أَرْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَيْلَمَانَ بْنِ لَاحِلٍ مَرْحُومِهِ بَعْدَ رَحْمَتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا جَعَلَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَالِكٍ كَانَتْ جَعَلَ يَقُولُ
 لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ إِذَا كَانَ فِي رَأْسِ مَرْحُومِهِ حَضْرَتِ عَلِيٍّ وَرَدِيتْ هِيَ رَسُولُ الصَّلِيِّ الصَّلِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْأَلُكَ بِحُجَّتِكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبِأَسْمَاءِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 مَانَ بَابُ كُوسِي كَيْلِ جَمْعٍ نَهْنِي كَيْلِ (عَيْنِي بُونِ نَهْنِي) فَرَمَا كَيْلِ سِيرَةٍ مَانَ بَابُ تَجْمِيدِ نَهْنِي (مَرْحُومِهِ) بَابُ كُوسِي
 رَسْمِ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ
 حَسَنٌ عَلِيٌّ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ مَرْحُومِهِ هِيَ جَرَّ بَدْرًا تَارَ بَادِهِ هِيَ رَسُولُ
 ابْنِ دَقَاسٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعْتُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَالِكٍ كَانَتْ جَعَلَ يَقُولُ
 بِنِ أَبِي دَقَاسٍ هِيَ رَسُولُ الصَّلِيِّ الصَّلِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْأَلُكَ بِحُجَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَبِأَسْمَاءِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعُ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَالِكٍ كَانَتْ جَعَلَ يَقُولُ
 فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ دَقَاسٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعْتُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَالِكٍ
 نَصْلًا فَاصْبِرْ حَتَّى تَقْضَى وَكَانَتْ حَقَّتْ عَوْدَتُهُ فَخَيَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 حَتَّى كُنْتَ إِذَا أَجِدْتَ مَرْحُومِهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ هِيَ رَسُولُ الصَّلِيِّ الصَّلِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْأَلُكَ بِحُجَّتِكَ
 دُونَ كَيْلِ دَعَاكَ بِهَرِ سَوْرَةٍ حَسَنَةٍ عَائِشَةُ أَرْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَالِكٍ
 سَلَامُونَ كُوسِي سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ
 نَهْنِي سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ
 أَهْلِكَ حِفْظًا لِكُنْ لَكَ أَهْلِكَ دُونَ كَيْلِ دَعَاكَ بِهَرِ سَوْرَةٍ حَسَنَةٍ عَائِشَةُ أَرْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَالِكٍ
 قَالَ حَكَمْتُ أَمَّ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَاسٍ كَيْلِ سِيرَةٍ
 دَعَمْتُ أَنَّ اللَّهَ وَصَّكَ بِوَالِدَيْكَ فَكَانَا أُمَّكَ وَأَنَا أُمَّكَ فَقَالَ مَكْتُتٌ ثَلَاثًا حَسَنٌ

کہ بہت سنا غنیمت کا مال تھا کیا اور میں ایک تلوار سی ہی تھی وہ سینے لے لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس
 لایا میں نے عرض کیا یہ تلوار مجھ کو انعام دیدیجیے اور میرا حال آپ جانتی تھیں آپ نے فرمایا اسکو وہ میں کہہ دو جہاں
 سے تو نے اٹھائی ہے میں گیا اور میں نے قصہ کیا کہ بہر اسکو گد ام میں ڈال دوں لیکن میرے دل نے مجھے ممانعت
 کی اور میں بہر آپ پاس نہ گیا میں نے عرض کیا کہ یہ تلوار مجھ کو دے دیجی آپ نے سختی سے فرمایا کہ یہ سی جگہ ہم
 سے تو نے اٹھائی ہے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری تھی کہ جو چاہے میں لوٹ کی چیز فکو بعد نے کہا میں بہر ہوا
 تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا بھیجا آپ شریف لائے کہ میں نے کہا مجھ کو اجازت دیجو میں اپنے مال کو باٹ
 دوں جبکہ چاہوں آپ نے نہ مانا میں نے کہا اچھا آؤ مال باٹ دوں آپ نے نہ مانا میں نے کہا اچھا تہائی مال باٹ
 دوں آپ چپ ہو رہی ہو یہی حکم ہو کہ تہائی مال تک باٹنا درست سعد نے کہا ایک بار میں انصار اور مہاجرین
 کے کچ لوگوں پاس گیا انہوں نے کہا آؤ ہم تمکو کھانا کھلائیں گے اور شراب پلائیں گے کہ وقت تک شراب
 حرام نہیں ہوا تھا میں ان کے پاس گیا ایک باغ میں وہاں ایک کھوکھلا درخت تھا کہ اسکا گوشت بہت ناکھیا تھا اور شراب کی
 ایک مشک کہی تھی میں نے گوشت کھایا اور شراب پیا ان کے ساتھ وہاں مہاجرین اور انصار کا ذکر آیا
 میں نے کہا مہاجرین انصار سب بہترین ایک شخص نے سری کا ایک ٹکڑا لیا اور مجھ کو مارا میرے ناک میں زخم لگا
 میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری شراب اور عبا اور تہان اور
 پائے سب نجاست ہیں شیطان کے کام ہیں **حکم** **مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ** **عَنْهُ قَالَ** **أُتِرْتُ**
فِي أَرْبَعِ أَيَّامٍ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِمَعْنَى حَدِيثِ رُحَيْلٍ عَنِ سَعْدِ بْنِ كُزَّادٍ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ
فَكَانُوا إِذَا أَسْرَدُوا أَرْطَطُوا وَهَذَا شَجَرٌ وَأَفَاهَا بَصَاصٌ وَأَمْرٌ دُهْشَا فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ **أَيْضًا فَضَرَّ**
بِهِ أَلْفٌ سَعْدٍ فَضَرَّهْ فَكَانَ أَلْفٌ سَعْدٍ مَقْرُورًا ترجمہ سعد نے کہا سیر باب میں جا رہا تھیں اتریں
 بہر بیان کیا حدیث کو اسی طرح جیسے اوپر گذری تھی نے زیادہ کیا کہ سعد نے کہا آخر لوگ جب سیر
 مان کو کھانا کھانا چاہتے تو انکا منہ ایک بکڑی کو کہتے بہر کھانا اور س کے منہ میں ڈالتے اس وقت
 میں یہ ہے کہ سعد کے ناک پر مارا اور انکی ناک چر گئی بہر انکی ناک ہمیشہ چری رہی **حکم** **سَعْدِ بْنِ كُزَّادٍ**
نُظِرَ إِلَى الدِّينِ يَدْعُونَ رَجُلًا بِالْعَدَاةِ وَالْعَشِيِّ قَالَ نَزَلْتُ فِي سِتَّةِ أَهْلِ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ
كَانَ الْمُشْرِكُونَ قَالُوا لَهُ تَدْفِي هُوَ كَذِبٌ ترجمہ سعد سیر ہوتا تھا یہ آیت مست دور کر ان لوگوں کو جو
 پکارتے ہیں اپنے مالک کہ صبح اور شام چہ آدمیوں کے باب میں اور تری ان میں ہیں تھا اور عبد اللہ

سعدی تھے شرک کہتے تھے آپ ان لوگوں کو اپنے نزدیک بہترین حکم سے دعا فرمائی کہ
 مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرَةً نَفَرًا فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطَرُ
 هَذَا كَرِيحًا كَرُونًا عَلَيْنَا قَالُوا كُنْتَ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِمَّنْ هُنَا ذِيَالُ وَرَجُلَانِ لَمْ يَكُنَا
 مَعَهُمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقَعَ فَخَدَّتْ نَفْسُهُ
 فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّاجِلٌ وَلَا تَقْطُرُ الْكَذِبُ يَدْعُونَ بِرُحْمَةٍ بِالْعَمَاءِ وَالْعَشِيرَةِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ رَحِمَهُ
 سعدی روایت ہے ہم چہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے شرک کو ان کہا آپ ان لوگوں کو بظہر
 پاس مانا کی بجائے چرات نہ کریں گے ہمیں اور ان لوگوں میں کہ میں تھا ابن سعد تھے اور ایک شخص ندیل کا تھا
 اور بلال اور دو شخص اور تھے جبکہ میں نام نہیں لیتا آپ کے دل میں جو اللہ نے چاہا وہ آیا آپ کے دل میں
 میں باتیں کہیں تھا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کہ میں کہتا ہوں لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صحیح
 اور شام اور چاہتے ہیں اس کی رضا مندی **عَنْ أَبِي عُمَرَ** قَالَ لَمْ يَقُومَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ ذَلِكَ الْيَوْمِ الْيَوْمِ الْقَاتِلِ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُهُ
 طَلْحَةَ وَسَعْدُ عَنْكَ يَتِيمًا رَحِمَهُ ابْنُ عُثْمَانَ سَوْرَتِ هُوَ ابْنُ دُونَ مِّنْ جِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سلم تھے نبی (کافروں سے) بعضوں کو کہی آپ کے ساتھ نہ رہا سوا طلحہ اور سعد کے **بَابُ** بَابُ نَصَائِدِ
 طَلْحَةَ وَالرَّبِيعِ رَحِمَهُ طَلْحَةُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا كَيْفَ ضَلَّتْ **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ فَأَنْتَدَبَ
 الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ بَعْضَهُ فَأَنْتَدَبَ الرَّبِيعُ ثُمَّ نَدَبَ بَعْضَهُ فَأَنْتَدَبَ الرَّبِيعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُلَيْلِ بْنِ خُوَارِثٍ رَحُوَارِثِ الزُّبَيْرِ رَحِمَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَوْرَتِ هُوَ ابْنُ دُونَ مِّنْ جِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن لوگوں کو جہاد کی ترغیب دی زیر نے جواب دیا کہ حاضر اور مستعد رہن بہر
 آپ نے بلایا تو زیر ہی نے جواب دیا یہ آپ بلایا تو زیر ہی نے جواب دیا آخر آپ نے فرمایا یہ پیغمبر
 کا ایک صاحب ہوتا ہے اور میرا خاص صاحب زیر ہے **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عُبَيْدَةَ رَحِمَهُ وَهُوَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ
 مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ مَعَ النَّبِيِّ فِي أَطْرَحِ حَسَّانَ فَكَانَ يُطَاطَعُ فِي مَدَّةٍ فَأَنْظَلَ
 رَا حَاطِطٌ لَهُ مَدَّةٌ فَلَمْ يَطْلُ فَكُنْتُ أَعْرِضُ ابْنِ إِذَا مَرَّ عَلَى فَرَسِهِ فِي السِّلَاحِ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَ

وَخَبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ كَرْتُ ذَلِكَ لِأَنِّي فَقَالَ وَدُرَيْشُ
 بِأَيْمَانِي كُنْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَّا اللَّهُ لَقَدْ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ
 فَقَالَ فَذَلِكَ إِنِّي وَاعِظُ تَرْجُمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُبَيْرٍ سُرِدَتْ هَرَمِينَ أَوْ عَمْرٍاءُ ابْنِ سَلَمَةَ خَنْدَقَ كَيْ دَن
 عَوْرَتُونِ كَيْ سَاتِهَ تَرْحَمَانِ بِنِ ثَابِتِ الْقَلْعَةِ مِينَ تَوَكَّبِي وَهَجَبُ جَانَا مِيرَ لِي مِينَ يَكِي تَا اَدِكِي
 مِينَ هَجَبُ جَانَا اَوْ كَيْ لِي وَهَكِي تَا مِيرَ لِي بِنِي بَابُ كُو بِيحَانِ لِي تَا حَبِ وَهَكُو رُو بِنِ كَتُو تَهْمَا رَا بَا نَدَسْ
 سُو كُو بِي قَرْيَطَةَ كَيْ طَرَفِ مِيرَ مِينَ يَذَكُرُ كِيَا اِبْنِي بَابُ سُو اَدَنُ مُونَ نَسْ كَمَا بِيَا تُو نَسْ مَجْهُرُ وَهَكِي تَا مِيرَ مِينَ
 كَمَا اَن اَنُ مُونَ نَسْ كَمَا تَمَّ خُذَا كِي اَوْ سَدَن رَسُو لِي سَلَمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْ مِيرَ لِي حَجَّ كَزُو يَا اَنُ مَانَ
 بَابُ كُو اَوْ رَا يَا فَا مُونَ تَجْهَرَانِ بَابُ سِيرَ حَكْلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ
 كُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ فِي الْاُطْحَمِ الَّذِي فِيهِ الشَّوْةُ يَكُونُ لِنُفُوسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسَا قُ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مَسْرُورٍ فِي هَذَا الْاِسْنَادِ وَكَمْ يَنْ كُرَّ عَبْدُ اللَّهِ
 فِي عُدُوَّةٍ فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ اَنْ رَجَعَ الْقَصَّةُ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ تَرْجُمُهُ
 دِي جَوَاوِرُ كَزُرَا عَمْرُ اِنِّي هَرَمِيَّةُ اَنْ رَسُو لِي سَلَمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلِيٌّ حَكْرًا
 هُوَ دَا بُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَهَلَكَةُ دَا لُو بَكْرٍ فَخَرَّكَتِ الصُّفَّةُ فَقَالَ رَسُو لِي سَلَمَةَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِهْدَا فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا اَيْتِي اَوْ صِدِّيقُ اَنْ شَهِيدُ تَرْجُمُهُ اَبُو سُرَيْه سُرِدَتْ
 هُوَ رَسُو لِي سَلَمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَا بَا ثَرْبَتِي اَوْ رَا كِي سَاتِهَ اَبُو بَكْرٍ اَوْ عَمْرُ اَوْ عَلِيٌّ اَوْ عُثْمَانُ اَوْ طَلْحَةُ اَوْ
 زُبَيْرٌ اَوْ كَا بَتَرُ مَارَسُو لِي سَلَمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْ فَرَا يَا تَمَّ جَا سَ حَرَاتِي رَ اَوْ بَرُ كُو يَ نَبِيْنِ هُوَ كُو بِي
 يَا صَدِّيقُ يَا شَهِيدُ رَنِي حَضَرْتُ صَلَّى سَلَمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْ اَوْ صَدِّيقُ اَبُو بَكْرٍ بَاقِي سَبْ شَهِيدِ مِينَ ظَلَمَ سَ
 مَارُ كَيْ سَيَا تَا كِي طَلْحَةُ اَوْ زُبَيْرٌ هِي اَحْكَلُ اِنِّي هَرَمِيَّةُ اَنْ رَسُو لِي سَلَمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ عَلِيٌّ حَكْرًا فَخَرَّكَتِ فَقَالَ رَسُو لِي سَلَمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْكُرُ حَرَا فَمَا عَلَيْكَ
 اِلَّا اَيْتِي اَوْ صِدِّيقُ اَنْ شَهِيدُ عَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَا بُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ
 وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَزُبَيْرٌ وَسَعْدُ بْنُ اَبِي دَقَاصٍ تَرْجُمُهُ دِي جَوَاوِرُ كَزُرَا عَمْرُ اَبِيهِ
 قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ اَبُو اَكْ وَاللَّهُ مِينَ الْكَيْنِ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمْ
 الْقَرْحُ تَرْجُمُهُ حَضَرْتُ عُثْمَانَ عَوْدَهُ بِنِ زُبَيْرٍ كَمَا اَصَدَّ كِي تَمَّ هَا وَنُونِ بَابُ رِيغِي زُبَيْرُ اَوْ اَبُو بَكْرٍ اَوْ كُو بِي

میں سے تھے جبکہ اس آیت میں ہر الذین استجابوا للہ والرسول میں تعبیراً اصابتہم القرح یعنی جن لوگوں
 نے طاعت کی اور رسول کی مرضی ہونے پر ہی (ابوبکر غزوہ کے باب نہ تو مانتا ہے نہ مانا کو ہی باب
 کہتے ہیں اھل حق ہینام بھٹکا الا سداود وادعیفی ابانکر والذکر ترجمہ وہی جو کذا اس میں
 دونوں باب کا بیان ہے یعنی ابوبکر اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما **ع** عَزَّوَجَلَّ قَالَ قَالَتْ لِي عَالِشَةُ
 كَانَتْ اَبَوَاتِكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ترجمہ وہی جو اوپر
 گذرا **باب** مِنْ فَضَائِلِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ابوعبیدہ بن جراح کی فضیلت **ع**
 اَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنًا وَاَنْ اَمِيْنًا اَبُو بَكْرٍ
 اَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ترجمہ انس سرودیت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر امت کا ایک امین
 ہوتا ہے اور اس امت کو امین ابوعبیدہ بن الجراح ہیں اگرچہ اور صحابہ بھی امین تھے پر ابوعبیدہ
 سزاوارتھے **ع** اَنْتَ اَنْ اَهْلَ الْاَمْنِ قَدْ لَمْ يَمُوتُوا عَلٰی رَسُوْلٍ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فَقَالُوا
 اَبْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا الشُّكْرَ وَالْاِسْلَامَ قَالَ فَاخَذَ بِيَدِ اَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ هَذَا اَمِيْنُ
 هَذِهِ الْاُمَّةِ ترجمہ انس سے روایت ہے کہ کچھ امین کے لوگ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارک
 میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے ساتھ ایک ایسا آدمی بھیجے جو ہر کو حدیث اور اسلام
 سکھاوے تو آپ ابوعبیدہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا یہ اس امت کا امانت دار ہے **ع** حَدَّثَنَا
 قَالَ جَاءَ اَهْلَ بَخْرَانَ اِلَى رَسُوْلٍ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْعَثْ اِلَيْنَا
 رَجُلًا اَمِيْنًا فَقَالَ لَا بُدَّ لَكُمُ الرَّجُلَ اَمِيْنًا حَقَّ اَمِيْنٍ قَالَ فَاَسْتَشْرَفَ اَهْلُ النَّاسِ قَالَ
 فَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے بخران کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ہمارے پاس ایک امانت دار شخص کو بھیجیے آپ نے فرمایا میں تمہارے
 پاس ایک امانت دار شخص کو بھیجتا ہوں وہ بیشک امانت دار ہے بیشک امانت دار ہر آدمی نے کہا
 لوگ منتظر رہے کہ کس کو بھیجتے ہیں آپ نے ابوعبیدہ بن الجراح کو بھیجا **ع** اَبُو بَكْرٍ قَالَ
 اَلَا سَدَّيْخُ ترجمہ وہی جو اوپر گذرا **باب** مِنْ فَضَائِلِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ سَوْعِي
 اللّٰهُ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اَمَامِ حَسَنِ اور امام حسین علیہما السلام کی فضیلت کا بیان **ع** اَبُو هُرَيْرَةَ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَنَّہُ قَالَ الْحُسَيْنُ اَبْنُ اَبِي جَبَلٍ فَاجِبٌ وَاجِبٌ مِنْ طُحْيَةٍ

ترجمہ ابوہریرہ کی روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام حسن علیہ السلام کے لیے یا امیرین اسکو چاہتا ہوں یعنی اس سے محبت کرنا ہوں تو یہی محبت رکھنا ہے اور محبت کہلے جس جو محبت کو اس قدر فائدہ دے کہ اس سے امام حسن علیہ السلام سے جو کوئی محبت کرے اس سے یہی تو محبت کر سجان امام علیہ السلام کی محبت ایسی عمدہ چیز ہے کہ اس کی وجہ سے آدمی اس محل جلا لگا محبوب بن جاتا ہے یا اللہ تو ہر کوئی قائم رکھنا علیہ السلام کی محبت پر اور ماراؤن کی محبت پر اور حشر کر اؤن کی محبت پر بہر چند مومن کو سوا اللہ تعالیٰ کے کسی کی محبت نہ چاہیے یا اللہ کے رسول کی اور رسول کے اہلبیت کی اور صحابہ کرام کی محبت و حقیقت اللہ کی محبت ہے تو اللہ کی محبت بالذات ہو اور اوروں سے بڑھ کر **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَافَةِ مِثْلٍ مِنَ النَّجَّارِ لَا يُحْكِمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتَّى جَدَّ سَوْقِي بَنِي قَيْنُقَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتَّى خَبَأَ فَأَطْرَقَنَا لَيْلَتُكُمْ أَتَشْكُرُكُمْ بِنِعْمَتِي حَسَنًا فَظَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا أَخْبَدَ أَنَّهُ لَئِنْ تَعَلَّيْكَ وَتَكَلَّيْكَ يَخَانَا كَمَا كَلَّمْتُمْ بَلَدًا أَنْ جَدَّ يَسْفِي حَتَّى انْعَثَقَ لَوْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا صَلَحِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ وَأُحِبُّهُ وَأُحِبُّ مَنْ أُحِبُّهُ وَرَحِمَهُ

ابوہریرہ کی روایت ہر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلاؤن کو ایک وقت نہ آپ مجھ بات کرتے نہ مین آپ بات کرتا تھا یعنی خاموش چلے جاتے تھے) یہاں تک کہ بنی قینقار کے بازار مین پہنچے یہ آپ لڑے اور حضرت فاطمہ زہرا کے گھر رہائے اور بڑا بچہ ہر بچہ ہے یعنی امام حسن علیہ السلام کو ہم سبھی کہ اؤن کی مان سے اؤن کو روک رکھا ہے نہ لانے نہ لانے اور غرض یہ کہ ہمارے پٹانے کے لیے لیکن تھوڑی سی دیر مین وہ دوڑتے ہوئے آئے اور دونوں ایک دوسرے سے گلے ملے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور امام حسن علیہ السلام اب ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا امیرین اس سے محبت کرنا ہوں تو یہی اس سے محبت رکھنا اور محبت رکھنا اس شخص سے جو اس سے محبت کرے **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ اَلْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَاثِرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ وَأُحِبُّهُ وَرَحِمَهُ بَابُ عَائِشَةَ رَوَيْتُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَاثِرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ وَأُحِبُّهُ وَرَحِمَهُ

ابوہریرہ کی روایت ہر مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا امیرین اس سے محبت کرنا ہوں تو یہی اس سے محبت رکھنا اور محبت رکھنا اس شخص سے جو اس سے محبت کرے **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ اَلْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَاثِرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ وَأُحِبُّهُ وَرَحِمَهُ

اَبِيهِ قَالَ لَقَدْ قَدْ شَرَّ بَنِيَّ اَللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالحَسَنَ وَالحُسَيْنَ بِغُلَّتِهِ اَللّٰهُمَّ
 حَتّٰی اَدْخَلْتَهُمْ مَجْدَةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَذَا اَقْدَامُهُ وَهَذَا اَخْلَفَتْهُ ثُمَّ جَمَعَهُ بَاسْمِ
 اَبِيهِ بَاب (سَلَمِ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) سَمِعْنَا اَنْهُمْ لَمْ يَكُنْ اَبُو سَمِ بْنِ اَبِيهِ جَبْرِ سَمِ بْنِ اَبِيهِ
 اَبُو عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْرَامُ حَسَنِ اَوْرَامُ حَسَنِ عَلَیْهِمَا سَلَامُ سَوَارْتِهِ بِهَا تَكَا كَمَا كُوْنُ لَمْ كَمَا حَجَرَهُ نَبِیُّ تَكَا
 اَبِیْ صَاحِبِ رَدِّ وَاَوَّلِ اَكْبَرِ اَوْرَامُ اَبِیْ جَبْرِ حَسَنِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَدَاهُ وَعَلَیْهِ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ
 فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَادْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَتْ عَلِيٌّ فَادْخَلَهَا ثُمَّ قَالَ اَنْتَا اَبُو اَبِيهِ
 لَيْدُ هَبْ حَسَنُكَ اَلْحَسَنُ اَهْلُ الْبَيْتِ وَبَطْنُكُمْ كُمْ وَطُفْ بِكُمْ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتُ عَالَمِ
 صَدِيقُهُ سَمِعْنَا رَايَتْهُ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُوْنُ لَمْ اَوْرَامُ اَبِیْ جَبْرِ سَمِ بْنِ اَبِيهِ
 كَمَا دُوْنِ كِي صَوْرَتَيْنِ بِلَا نَدْرِيُوْنِ كِي صَوْرَتَيْنِ نَبِیُّ سَمِ بْنِ اَبِيهِ كَا لَمْ اَبُو لَوْ كِي اَنْتُمْ مِیْنِ اَبَامُ حَسَنِ
 اَلْسَلَامُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ
 اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ
 كَرَسَتْ تَمَّ سَ نَا بِاَبِیْ كُوْرَا اَبِیْ كُوْرَا اَبِیْ كُوْرَا اَبِیْ كُوْرَا اَبِیْ كُوْرَا اَبِیْ كُوْرَا اَبِیْ كُوْرَا
 مَطْهَرَاتُ كَا بَا
 سَا نَزَمَ جَوَ صَرَحَ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ
 تَبِیْ بِرَا بَا B
 اَنْ هِیْ لَوْ كُوْنُ سَوَاطِیْفُ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ
 مَعْلُوْمُ هُوَ تَابِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ
 حَسَنِ اَوْرَامُ حَسَنِ اَوْرَامُ حَسَنِ اَوْرَامُ حَسَنِ اَوْرَامُ حَسَنِ اَوْرَامُ حَسَنِ اَوْرَامُ حَسَنِ
 مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ مِرْطَ M
 زَبِیْ كِي فَضِیْلَتُ كَا بَا B اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ اَبِیْ
 بَنِ حَارِثَةَ اَلْاَزِیْدِیْنَ بَنِ حَارِثَةَ اَلْاَزِیْدِیْنَ بَنِ حَارِثَةَ اَلْاَزِیْدِیْنَ B
 اَللّٰهُ ثُمَّ جَمَعَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بَنِ حَارِثَةَ اَلْاَزِیْدِیْنَ بَنِ حَارِثَةَ اَلْاَزِیْدِیْنَ B

سب میں خیر بہت خولید افضل میں **ف** یعنی ہر ایک اپنی زمانہ میں سب عورتوں پر افضل ہوا ہر ایک
 امر کہ اون دونوں میں کون افضل ہے اسکو بیان نہیں کیا **عن** ابی موسیٰ قال قال رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کہ کل من الرجال کثیراً لکم یکمل من النساء غیر مریم بنت عمر
 و اسیمہ امراؤ فذعنون وان فضل عائثہ عنک النساء کفضل الذئب علی سائر الطعَام
 ترجمہ ابو موسیٰ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں میں بہت کامل ہوئے لیکن
 عورتوں میں کوئی کامل نہیں ہوئی سوا مریم بنت عمر ان اور اسیمہ فرعون کی جو روکے **ف** اس حدیث
 سے بعضوں نے استدلال کیا ہے کہ یہ دونوں عورتیں نبی امین لیکن صحیح یہ ہے کہ وہ بنی نہ تھیں بلکہ ولی
 تھیں اور منقول ہے اجماع اسپر کہ عورتیں نبی نہیں ہوئیں **ف** اور عائشہ کی فضیلت اور عورتوں
 پر ایسی ہے جیسو شریک کی فضیلت اور کہانوں پر انور نے کہا اس حدیث پر یہ نہیں لکھا کہ حضرت
 عائشہ حضرت مریم اور اسیمہ پر فضل میں کیونکہ احتمال ہے کہ مراد فضیلت ہر اس امت کی عورتوں پر ہو
عن ابی ہریرۃ قال ان جبریل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ہذا
 خدیجۃ قد آتتک معها امانۃ فیہ امانۃ او طعَام او شرب اب کذا اچی آتتک قاور علیہا
 السلام من ربہا و تو فی ربہا بکیت فی الجنۃ من قصب لا حطب فیہ ولا نصب قال
 ابو بکر بن ابی شیبہ فی روایتہ عن ابی ہریرۃ کہ نقول سمعنا و لکم نقل فی الحدیث
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہر حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے
 اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ خدیجہ میں آپ پاس آئیں میں ایک برتن لیکر اس میں سالن ہر یا کہا نا ہو
 یا شربت ہے بہر وجہ با دین تو آپ انکو سلام کیسے اون کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے اور
 انکو خدیجہ کی وجہ سے ایک گھر کی جنت میں جو خولدار رسول کا بنا ہوا ہے نہ اس میں غل ہے نہ کوئی تکلیف
عن اسمعیل قال قلت لعبد اللہ بن ابی اوفی اکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نہ بکتر خدیجۃ بکیت فی الجنۃ قال نعم نہ بکتر ہا بکیت فی الجنۃ من قصب لا حطب
 فیہ ولا نصب ترجمہ اسمعیل نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے حضرت خدیجہ کو غنہ خیری دی ایک گھر کی جنت میں جو خولدار رسول کا ہے نہ اس میں غل ہے نہ کوئی
 نہ تکلیف **عن** ابن ابی اوفی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ بکتر ہا بکیت فی الجنۃ من قصب لا حطب
 فیہ ولا نصب

۱۰ انہوں نے کہا ان آج کا کوئی خیر نہ ہو گا کہ نبی کی جنت میں

جو گزرا **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ لَبِثْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بَيْتِي فِي الْخَيْبَةِ
 ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ سرورایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دی حضرت خدیجہ
 کو ایک گہر کی جنت میں **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ مَا غُرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غُرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ
 وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَذَرَجَنِي فِي ثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبِّي
 أَنْ يُكَبِّرَهَا بِبَيْتِي مَقْصِبٍ فِي الْخَيْبَةِ وَإِنْ كَانَ كَيْدًا لِحُجَّةِ الشَّاةِ ثُمَّ نُحِيطُ بِهَا إِلَى الْخَيْبَةِ
 ترجمہ حضرت عائشہ سرورایت ہر میں نے کسی عورت پر اتنا رشاک نہیں کیا جتنا خدیجہ پر کیا وہ میری نوک
 ہونے سے تین برس پہلے ہر جگہ تین اور یہ رشاک میں اس وقت کہ جی حب آپ خدیجہ کا ذکر کرتے (اور
 ادن کی تعریف کرتے) اور پروردگار نے آپکو حکم دیا تھا کہ خدیجہ کو خوشخبری دیں ایک مکان کی جنت
 میں جو خولہ اور سولی کا بنا ہوا ہے اور آپ بکری بھرنے تھے ہر خدیجہ کے سیلین کے پاس رشاک گشت
 تھے **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ مَا غُرْتُ عَلَى سَيِّدَةِ الْمَرْثِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَهْلًا
 خَدِيجَةَ وَإِنِّي لَمْ أَدْرِ كَيْفَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذُكِرَ
 الشَّاةُ يَقُولُ أَرَيْكُمُوهَا إِلَى أَصْدِ تَأْخِذُ خَدِيجَةَ قَالَتْ نَأْغُضُ بَشَةً يَوْمًا فَقَدْ تَخَذُ خَدِيجَةَ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ رَزَقْتُ حُبَّهَا **ترجمہ** حضرت عائشہ سے
 روایت ہر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں پر رشاک نہیں کیا البتہ خدیجہ پر کی اور
 میں نے انکو نہیں پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بکری بھرتے تو فرماتے ہسکا گوشت خدیجہ کے
 عزیزوں کو بھیجو ایک دن میں نے آپکو غصہ کیا اور کہا خدیجہ آپ فرمایا مجھے انکی محبت خدا تعالیٰ
 نے والہی **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ لَمَّا دَخَلْتُ الْخَيْبَةَ لَمَّا دَخَلْتُ الْخَيْبَةَ لَمَّا دَخَلْتُ الْخَيْبَةَ لَمَّا دَخَلْتُ الْخَيْبَةَ
 وَلَمْ يَذْكُرْ الزِّيَادَةَ بَعْدَهَا **ترجمہ** وہی جو گزرا **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ مَا غُرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ
 مِثْلَ لَيْسَاءَ مَا غُرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكثرة ذِكْرِهِ إِيَّاهَا وَمَا رَأَيْتُهَا قَطُّ **ترجمہ** حضرت
 عائشہ صبیحہ نے کہا میں نے اتنا رشاک آپ کی کسی بی بی پر نہیں کیا جتنا خدیجہ پر کیا کیونکہ آپ انکا
 ذکر بہت کرتے اور میں نے تو خدیجہ کو کبھی دیکھا ہی نہ تھا **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ لَمْ يَتَذَرَجْ
 الْمَرْثِيَّةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَدِيجَةَ حَتَّى مَاتَتْ **ترجمہ** حضرت عائشہ سرورایت ہر رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ پر دوسرا نکاح نہ کیا یہاں تک کہ وہ مر گئیں **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ

اسناد بنت خویلد اخذ خدیجہ علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمت
 استیذان خدیجہ فارناجہ لذلک فقال المصنمہ ہالکۃ بنت خویلد فخرت فقلت واما
 تاذکر من عجبہ من عجاایز قرین حمر او البید قین خمسۃ الشافین ہلکت فی
 اللہ فابذلک اللہ خیراً امیناً ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ سروریت ہر مالہ بنت خویلد حضرت
 خدیجہ کی بہن آپ کی سالی نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آنے کی آپ کو خدیجہ کا اجازت
 مانگا یاد آیا آپ خوش ہوئے اور فرمایا یا امہ النبی خویلد کی مجھے رشک کسی میں نے کہا آپ کیا یاد کرنا
 ہیں قریش کی بڑھیوں میں سے ایک بڑھیہ کے سرخ سوڑیوں والی (یعنی انتہا کی بڑھیہ) جس کے ایک
 دانت ہی نہ رہا اور زری سرخی سرخی ہودنت کی سفیدی بالکل نہ ہو) پتلی بڑھیوں والی وہ مرگئی اور
 امہ تعالیٰ نے آپ کو اس کی ہر عورت دی (جو ان بکرہ جیسے میں ہوں قاضی نے کہا عورتوں کو ایسی
 رشک معاف ہو کیونکہ یہ ان کی طبعی ہے اور سیوہ طر آپ حضرت عائشہ کو ایسا کہنے سے منع
 نہ کیا اور میرے نزدیک اس کی وجہ یہ تھی کہ عائشہ کم سن تھیں اور شاید بالغ بھی نہ ہوئی ہوں اس وجہ سے
 آپ ان پر خفا نہ ہوئے) **باب** فَمَا تَأْتِي عَائِشَةَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حضرت
 عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت کا بیان **صحیح** عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرِيْتُكَ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَاءَنِي بِكَ الْمَلَكُ فَاِسْتَرْفَعَ مِنِّي خَوْدَ
 يَقُولُ هَذِهِ أُمُّ أُمَّاتِكَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِكَ فَإِذَا أَنْتَ هِيَ فَاقُولِي إِنَّ يَكُ هَذَا مِنْ
 عِنْدِ اللَّهِ يُصْنَعُ ترجمہ حضرت عائشہ سروریت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما
 میں نے تجھے خواب میں دیکھا تین راتوں تک (موت سے پہلے یا نبوت کے بعد) ایک فرشتہ تجھ کو ایک سفید
 حریر کے کمرے میں لایا اور مجھے کہنے لگا یہ آپ کی عورت ہے میں نے تیرا منہ کھولا تو وہ توکل
 میں نے کہا اگر یہ خواب خدا کی طرف سے ہے تو ایسا ہی ہوگا (یعنی یہ عورت مجھ کی بیگم اور تمہیں
 اس خواب کی نبی ہوئی) **صحیح** هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 مَا كُنْتُ نَاقِلَةً قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكُمْ أُمَّاتٍ إِذَا كُنْتُمْ عَنِي
 رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتُمْ عَلَى غَضَبِي قَالَتْ فَقُلْتُ وَمِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتُ
 عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَقُولِينَ لَا رَدَّ لِي وَإِذَا كُنْتُ غَضَبِي قُلْتُ لَا رَدَّ لِي وَإِذَا كُنْتُ

تعالیٰ نے آپ کو بلایا میرے سینہ اور حلق میں (یعنی آپ کا سر مبارک میرے سینہ سے لگا ہوا تھا) **عائشہ**
 اُنہا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسْنَدٌ إِلَى الصُّلْبِ رَاحَةً
 وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَخِيصِي وَالْحَقُّنِي بِالرَّفِيقِ **ترجمہ** اُم المؤمنین
 حضرت عائشہ صدیقہ سرورایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے وفات سے پہلے اور ٹیکا لگا کر
 تھے میرے سینہ پر میں نے کان لگا یا آپ فرماتے تھے یا اللہ تجھ کو اور رحم کر مجھ پر اور ملادو مجھ کو
 اپنے رفیقوں کو **عائشہ** **عائشہ** بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ **ترجمہ** وہی جواب پر گزرا **عائشہ** **عائشہ**
 قَالَتْ كُنْتُ أَجْعَلُ أَنْفَ لِرَبِّكَ يَمُوتُ نَبِيٌّ حَقٌّ يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا الْآخِرَةِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَجٍ مِنَ الدُّنْيَا مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ جُنَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَعْمَى
 اللَّهُ عَلَيْهِمُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا
 قَالَتْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خَيْرٌ مِنْهُمْ **ترجمہ** اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ سرورایت ہر میں سنا کرتی
 تھی کہ کوئی نبی نہیں مرے گا یہاں تک کہ اُس کو اختیار دیا جاوے دیکھا میں نے اپنے اور آخرت میں جانے
 کا بہترین نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی بیماری میں جب میں آپ کی وفات پائی اُس وقت
 آواز آپ کی بیماری تھی آپ فرمایا اِدْنِ لَوْ كُنَ كَسَا تَه كَرَجِبٍ ثَوْنِ احسان کیا نبی اور صدیق اور
 شہید اور نیک نحت لوگوں میں سو اور اچھے رفیق ہیں یہ لوگ اُس وقت میں سمجھی اُنکو اختیار دے گا
عائشہ **عائشہ** بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ **ترجمہ** وہی جواب پر گزرا **عائشہ** **عائشہ**
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ حَيٌّ إِنَّهُ لَيُقْبَضُ
 نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَكُونَ مَقْعَدُ فِي لَبَةِ ثُمَّ يَخْرُجُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخْدِي عَنَيْ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَتَانِي فَاشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ
 ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقُ أَكْبَرُ عَلَى قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِذَا لَا يَخْتَارُ نَأَى قَالَتْ عَائِشَةُ وَوَعَدْتُ
 الْحَدِيثَ الَّذِي كَانَ يَخْدِي ثَنَاءَهُ وَهُوَ حَيٌّ فِي قَوْلِهِ إِنَّهُ لَيُقْبَضُ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَكُونَ مَقْعَدُ
 مِنَ لَبَةِ ثُمَّ يَخْرُجُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تِلْكَ الْخُرُوجُ كَلَامَهُ بِهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقُ أَكْبَرُ **ترجمہ** اُم المؤمنین حضرت عائشہ سرورایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے تندرستی کی حالت میں کوئی نبی نہیں مرا یہاں تک کہ اُس نے اپنا

اٹھنا جنت میں دیکھ نہیں لیا اور شہسپار نہیں ملا دینا سے جانے کے لیے حضرت عائشہ نے کہا جب رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت آگیا تو آپ کا سر میری ران پر تھا آپ ایک ساعت تک بیہوش رہے
 پھر بوش میں آئے اور اپنی آنکھ چپت کی طرف لگائی اور فرمایا یا اللہ بلند رفیقوں کے ساتھ کر (یعنی
 پیغمبروں کے ساتھ جو اعلیٰ علیین میں رہتے ہیں) حضرت عائشہ نے کھا اور وقت میں نے کہا اب آپ
 سہوا اختیار کرنے والے نہیں اور مجھے یاد آئی وہ حدیث جو آپ نے فرمائی تھی تندرستی کی حالت میں کوئی نبی
 نہیں رہا یہاں تک کہ اس نے اپنا ٹھکانا جنت میں چھ نہ لیا ہو اور اسکو اختیار نہ ملا ہو حضرت عائشہ نے
 کہا یہ اخیر کلمہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ الْآخِرَةَ ^{حکمتی} عَائِشَةُ قَالَتْ
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخْرَجَ بَيْتَهُ لِيَاكُمُ الْفَرَاعَةَ عَلَى عَائِشَةَ
 وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ كَجَمِيعَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَأَلَ
 مَعَ عَائِشَةَ يَتَخَذُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ أَلَا تَرَ كَيْفَ يَمِينُ اللَّيْلَةَ بِيَدِي دَارِكِي
 بِيَدِي فَتَمُطُّ بِيَدِي دَانُظْرُ قَالَتْ بَلْ فَرَحَ كَيْفَ بَدَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَيْتِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةَ
 عَلَى بَيْتِ عَائِشَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمَا عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ
 فَسَأَلَ ثُمَّ سَأَلَ مَعَهُمَا حَتَّى سَلُّوا فَأَنْتَفَدَتْ عَائِشَةُ فَتَنَارَتْ فَلَمَّا تَزَلُّوا جَعَلَتْ تَجْعَلُ
 رَجُلًا بَيْنَ الْأَخْبَرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَى عَقْرِيَا وَصِيَّةً نَدْعُ عَنِّي رَسُولَكَ وَلَا اسْتَخْذِ
 الْاُتُوقُلُ لَهُ شَيْئًا ثُمَّ رَجَعَتْ عَائِشَةُ وَرَدَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا كَوَاجِهَةً تَوَدُّ
 دَالَتِ ابْنِي عَوْرَتُونَ بِرَأْيِك بَارِقَةٌ جَمِيعٌ أُرَامُ الْمَوْتِ حَفْصَةُ بِرَأْيِك دَوْنُ آبِ كَسَاةٍ تَلْكَلِكُ بِرَأْيِك
 حَبِيرَاتٍ كَوَسْفَرٍ كَرْتِ تَوَضَعَتْ عَائِشَةُ رَضَى اللَّهُ عَنْهَا كَسَاةٍ جَلِوْهُ وَبَالِيْنِ كَرْتِ هُوَ كَسَاةٍ حَفْصَةُ كَسَاةٍ
 سے کہا آج کی رات تم میرے اوٹ پر چڑھو اور میں تمہارے اوٹ پر چڑھتی ہوں تم دیکھو گی جو تم نہیں
 دیکھتی تھیں اور میں دیکھوں گی جو میں نہیں دیکھتی تھی حضرت عائشہ نے کہا اچھا اور وہ حفصہ کے
 اوٹ پر سوار ہوئیں اور حفصہ ان کے اوٹ پر رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کے اوٹ
 کی طرف آئے دیکھا تو وہ سپر حفصہ ہیں اپنے سلام کیا اور انہی کے ساتھ بیٹھ کر چلے گیا تاکہ کہ منزل پر آوے
 اور حضرت عائشہ نے آپ کو نہ پایا رات بھر انکو غیبت آئی جب اتریں تو وہ اپنے پاؤں اذخر (گہانس) میں
 دانتیں اور کہتیں یا اللہ مجھ پر مسلط کر ایک بچہ ہو یا سانپ جو مجھ کو ڈس لیوے تو میرے رسول میں یز

انا وکچہ کہ نہیں سکتی **ف** حضرت عائشہ نے رشک اور بغیرت کی وجہ سے کہا اور وہ عورتوں کو برسات
 ہے جس پر اوپر گزرنے پر مہربان کہا احادیث سے یہ بھی نکلا کہ باری باری رہنا ہر ایک عورت باپس آپ پر حسب
 و تہا ورنہ حنفیہ ایسا کام کیوں کرتیں اور یہ کچھ ضرور نہیں اس لیے کہ اگر باری آپ پر حسب ہی ہو حسب ہی فر
 میں چلتے چلتے بر عورت کو باپس جاسکتا ہے ہی طرح حضرت میں ہی کچھ ضروری کام کے لیے اور بوسہ اور لمس کی سکتا
 ہے بشرطیکہ دیر نہ لے وے (نوفی) **ع** النبی بن مالک قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم یقول فضل عائشة علی النساء کفضل الذئبد علی سائر الطعائم ترجمہ النبی
 مالک وروایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ کی فضیلت اور عورتوں پر ایسی ہی جیسے یہ
 راکیہ کہانا ہے روٹی اور گوشت سے مل کر بنایا جاتا ہے اکی فضیلت باقی کہا نون پر **ع** النبی عن
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم یمنی لہ ولکیر فی حدیثیہما سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم و فی حدیثیہما یمنی لہ انہ سمیع النبی بن مالک ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **ع** عائشہ
 ان السید صلی اللہ علیہ وسلم قال لھا ان جبرائیل یقر علیک السلام قالہ
 فقلت وعلیہ السلام ورحمہ اللہ ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ سے فرمایا جبر
 ئیل کو سلام کہتے ہیں انہوں نے کہا وعلیہ السلام ترجمہ **ع** عائشہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم قال لھا یمنی لہ حدیثیہما **ع** زکریا یمنی لہ الحدیثیہما کہ ترجمہ وہی جو
 اوپر گزرا **ع** عائشہ زوجہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم یا عائشہ ہذا جبرائیل یقر علیک السلام فقالت وعلیہ السلام ورحمہ
 اللہ قال وهو یرای منک لا اری ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جبرائیل میں تم کو سلام کہتے ہیں میں نے سنا کہا وعلیہ السلام ورحمہ اللہ حضرت عائشہ نے کہا آپ دیکھتے ہیں جو میں
 نہیں دیکھتی یہی **ح** بنت ام زرع کی حدیث کا بیان **ع** عائشہ
 اھا قالت جکس ایحد عشر امراة فتعاهدت و تعافدن ان لا یکن من من اخبارنا ترجمہ
 سیدنا قالت الاولی زوجی محمد جمل عن علی ابن جبیل و غیر لاسہل فیہ نقی ولا سہل فیہ نقی
 قالت الثانیة زوجی لا ابنت خیدرة ان احاک ان لا اذکرہ ان اذکرہ اذکر عجدہ و ججدہ
 قالت الثالثة زوجی العشق لن انطریق اطلن وان اسکت اعلن قالت الرابعة زوجی

کا ہمدونیت الیٰ منزسہ پانچویں کا کبشتہ چوتھی کا ہمدونیت کا جسے بڑے علقمہ آٹھویں کا بڑے اوس بن عبد
 دوسریں کا کبشتہ بڑے ارقم گیارہویں کا اُم نزع بڑے کھیل بن ساعدہ انتہے اور پہلی عورت کا نام مذکور نہیں
 بعض کتابوں میں ہے کہ وہ بڑے ابی ہمدون تھی اور بعضوں نے اس ترتیب میں اختلاف بھی کیا ہے اور یہ
 عورتیں سب کچھ کی تھیں **ف** پہلی عورت نے کہا میرا خاوند گویا دلوٹ کا گوشت ہے جو ایک کشتور
 گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہوا تو وہاں تک صاف راستہ ہے کہ کوئی چڑھ جاوے اور نہ وہ گوشت ہوتا ہے کہ
 جادو **ف** تکلیف اٹھا کر مطلق ہے کہ میری خاوند میں کوئی خوبی نہیں اور اسکی ساتھ مزاج میں
 غربت بھی نہیں بلکہ غور اور سخوت ہے اور بدخلق بھی ہے **ف** دوسری عورت نے کہا میں اپنی خاوند
 کی خبر نہیں پھیلا سکتی میں ڈرتی ہوں اگر بیان کروں تو پورا بیان نہ کر سکوں کی اسقدر نہیں عیوب ہیں
 ظاہری بھی اور باطنی بھی (اور بعضوں نے یہ معنی کیوں ہیں کہ میں ڈرتی ہوں اگر بیان کروں تو اسکو چوڑا دنگی
 یعنی وہ خفا ہو کر مجھکو طلاق دیدیگا اور اسکو چوڑا ٹاپے گا) تیسری عورت نے کہا میرا خاوند لہجہ میں
 احمق اگر میں اسکی برائی بیان کروں تو مجھکو طلاق دیدیگا اور جو چاہوں تو اوپر ہوں کی (یعنی نہ
 نکاح کے نہ روک دھماؤ دنگی نہ بالکل مجبور ہوں کی) چوتھی نے کہا میرا خاوند لہجہ میں ہتھامہ (حجاز
 اور مکہ کی رات نہ گرم ہے نہ سرد (یعنی مستدل المزاج ہے) نہ ڈر ہے نہ سچ (یہ اسکی تعریف کی یعنی اسکے
 اخلاق عجزہ ہیں اور نہ وہ میری صحبت سے ملل ہوتا ہے) پانچویں نے کہا میرا خاوند جب گھر میں آتا ہے تو
 جیتا ہے (یعنی پڑکھتا ہے اور کیک نہیں ستاتا) اور جب باہر نکلتا ہے تو شیر ہے **ف** نووی
 نے کہا یہی تعریف ہے اور چوتھے سے یہ غرض ہے کہ بہت سوتا ہے اور اپنی مال اور سباب کی فکر سے غافل ہوتا
 ہے اور باہر شیر ہے یعنی شجاع اور بہادر ہے لڑائی میں ابن ابی اویس نے کہا چیتے سے یہ غرض ہے کہ گھر
 میں آتے ہی چیتے کی طرح مجھ پر گرتا ہے اور جہاں بہت کرتا ہے اور صحیح پہلا معنی ہے **ف** اور جو مال
 اسباب گھر میں چوڑا جاتا ہے اسکو نہیں بوجھتا چوتھی عورت نے کہا میرا خاوند اگر کہتا ہے تو سب کام
 کرتا ہے اور پیتا ہے تو لچٹ تک نہیں چوڑتا اور لٹیتا ہے تو بدن لپیٹ لیتا ہے اور مجھ پر اپنا ہاتھ
 نہیں ڈالت کہ میرا کہہ اور رو بچانے (یہ بھی بچو ہے نیز سوا کہانے میں کے بیل کی طرح اور کوئی کام کا
 نہیں عورت کی خیر تک نہیں لیتا) ساتویں نے کہا میرا خاوند نامرد ہے یا شریر یا ثا احمق ہے کہ کلام
 نہیں کر جاتا سب جہاں بہر کے عیب اس میں موجود ہیں ایسا ظالم ہے کہ تیرا میری ہڈی یا ہاتھ توڑے

یا سردار ماتہ دونوں مردوں کی آٹھویں عورت کی کہہ کہ میرا خاندان بومین بزمیہ ہر زرب ایک شہور دار گہا سن
 ہے اور چونے میں نرم جیسے خرگوش (یہ تعریف ہے یعنی اسکا ظاہر اور باطن دونوں اچھے ہیں) اور عورت کے
 کہہ کہ میرا خاندان اونچے محل والا ہے پر تلے والا یعنی قد اونٹنی برابہ والا یعنی سخی ہے اور اسکا باوجود چنانہ بہت
 گرم رہتا ہے تو را کہ بہت نکلتی ہے (اسکا گہر نزدیک ہے مجلس اور مسافر خانہ سے یعنی سردار اور سخی ہے اسکا انگ
 جاری ہے) وٹھوین عورت کے کہہ کہ میرے خاندان کا نام مالک ہے اور کیا خوب مالک ہے مالک فاضل ہے میرے اس
 تعریف سے اس کے اونٹوں کے بہت شتر خانے ہیں اور کمر حرا کا امین ہیں یعنی ضیافت میں اس کے بہان
 اونٹ بہت بچ ہو کر تے ہیں اس سب سے شتر خانوں جو جنگل میں کم چنے جاتے ہیں جبکہ اونٹ باجو کی
 آواز سنتے ہیں اپنے بچ ہونیکا یقین کر لیتے ہیں لہذا ضیافت میں آگ اور باجو کا معمول تھا اس سے بے باجو
 کی آواز سننے کے اونٹوں کو اپنے بچ ہونے کا یقین ہو جاتا تھا کیا یہ عورت کے کہہ کہ میرا خاندان کا نام
 ابو زرع ہے سو وہ کیا خوب ابو زرع ہے اس کے زور سے میرے دونوں کان چھلکے اور چربی سے میرے دونوں
 بازو ہرے لہجے میں چھوڑا گیا اور مجھ کو بہت خوش کیا سو میری جان بہت چین میں رہی مجھ کو اس کے بیٹے
 بکری والوں میں پاجو بھاڑ کے کنارے تھے تھے سو اس نے مجھ کو گھوڑے اور اونٹ اور کھیت اور زمین
 کا مالک کر دیا یعنی میں نہایت ذلیل اور محتاج تھی اس نے مجھ کو باعزت اور مالدار کر دیا میں اس کی بات کرتی
 ہوں وہ مجھ کو برا نہیں کہتا سوتی ہوں تو تو خیر کر دیتی ہوں (یعنی کچھ کام کرنا نہیں پڑتا) اور پتی ہوں تو
 سیراب ہو جاتی ہوں مان ابو زرع کی سو کیا خوب ہو مان ابو زرع کی اس کی بڑی بڑی گھڑیاں کشادہ اور
 کشادہ گہر بٹیا ابو زرع کا سو کیا خوب ہو بٹیا ابو زرع کا اس کی خواب گاہ جیسے تلوار کا میان یعنی نازنین
 ہیں (اسکو اسودہ کر دیتا ہے حلو ان کا مانتہ یعنی کم خور ہے) بٹیا ابو زرع کی سو کیا خوب ہو بٹیا ابو زرع
 کی اپنے مان باپ کی تابعدار اپنے لباس کے بہرنے والی (یعنی موٹی ہے) اور اپنی سوت کی رشک (یعنی پنجر
 خاندان کی پیاری ہے) ہو اس کی سوت اس کے جلتی ہے تو ٹنڈی ابو زرع کی کیا خوب ہو تو ٹنڈی ابو زرع
 کی ہماری بات مشہور نہیں کہتی ظاہر کر کے اور ہمارا کہنا مانہیں لیجائی اڈھا کر اور ہمارا گہرا آلودہ نہیں
 رکھتی کوڑے سے ابو زرع باہر نکلا جب کہ شکون میں دودھ مہتا جاتا تھا لگھی نکالنے کیو سطل
 سو وہ ملا ایک عورت کو جس کے ساتھ اس کے دو لڑکے تھے جیسے دو چیتے اس کی گود میں دو ناروں سے
 کہتے تھے سو ابو زرع نے مجھ کو طلا قدیا اور اس عورت کے لڑکاح کیا پھر میں نے اس کے بعد ایک سردار مرد

کا سبب امر ساجد ہو دوسرا نکاح کرنا اگرچہ جائز تھا چرب فاطمہ کو اور اس کی بیوی سرخ ہوتا اوائپ کو اور کب
 کی وجہ سرخ ہوتا اس لیے آپ نے منع کر دیا بوجہ کمال شفقت کو علی اور فاطمہ پر دوسرے یہ کہ شاید حضرت
 فاطمہ کسی فتنہ میں پڑ جاتیں رشک کی وجہ سے جو عورتوں کا طبعی امر ہے **سُورَةُ النِّسَاءِ** فَتَنَّمَا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَاطِمَةَ بَصَحَةُ مَنِّي يُؤَدِّيَنِي مَا أَذَاهَا ثُمَّ رَجَعَهُ وَجِيءُ
 اور پھر اس **سُورَةُ النِّسَاءِ** عَلِيٌّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا التَّحَرَّجَيْنِ قَدْ مَوَا الْمَدِيَّةُ
 مِرْعَانٍ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ مَعَاوِيَةَ مَقْتُلِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ لَقِيَهُ الْمُسَوِّرُ بْنُ خُزَيْمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ
 لَكَ الرَّحَابَةُ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ نَفَلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُطْعَمٌ سَيَفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَيْلَةَ أَخَاكَ أَنْ تَشْلِكَ الْقَوْمَ عَلَيْهِ وَابْنُ اللَّهِ لَكِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا
 يُخَالِفُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسُهُ أَنْ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي كَالِبٍ خُتْبَ بِنْتِ الْجَهْلِ عَلَى فَاطِمَةَ
 فَسَمِعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُخْطِبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا
 وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَحْتَلِكَةٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مَعِي وَرَأَيْتُ أَخَوَاتِي أَنْ تَفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ
 صَحْبًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَشْنَى عَلَيْهِ فِي مَصَاهِرِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ
 وَحْدَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ حَلَاكًا وَلَا أَحِلَّ حَرَامًا وَلَا لَيْلَةَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَآجِدًا أَبَدًا ثُمَّ رَجَعَهُ الْعَابِدِينَ عَلَى بْنِ الْحُسَيْنِ
 الله تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ جب مدینہ میں آئے یزید بن معاویہ کے پاس سے امام حسین علیہ السلام کی
 شہادت کر بعد تو علی اور اس سے سوسر بن مخزومہ اور پوچھا آپ کا کچھ کام ہو تو پوچھا حکم فرمائیے امام زین
 العابدین فرمایا کچھ نہیں سوسر نے کہا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر اور مجھ کو دیدیتے ہیں کوئی
 میں فرماتا ہوں لوگ آپ سے زبردستی اور سکوچیں نہیں تم خدا کی اگر وہ تلوار آپ مجھ کو دیدینگے تو کوئی اسکو
 نہ لے سکیگا جب تک یہ جو جان میں جان ہے اور حضرت علی نے ابوجہل کی بیٹی کو پیام دیا حضرت فاطمہ کے
 ہوتے ہوئے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ خطبہ کرتے تھے لوگوں کو اس منبر پر
 اور اون دنوں میں بالغ ہو چکا تھا آپ نے فرمایا فاطمہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے اور مجھ پر ہے
 کہ اون کے دین پر کوئی آفت آدمی بہر بیان کیا اپنے ایک داماد کا جو عبد شمس کے اولاد میں سے ہے زینبہ
 حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما اور تھریف کی اون کی سہشتہ داری کی اور فرمایا انہوں نے جواب دیا

مجھ کو بھی پہنچ گئی اور جو وعدہ کیا وہ پورا کیا اور میں کسی حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ حرام کو حلال کرتا
 ہوں لیکن قسم خدا کی اس کے رسول کی بیٹی اور اس کے دشمن کی بیٹی ایک جگہ جمع نہ ہوگی **عَنْ**
عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمُسَوِّبِينَ مَحْزَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بَيْتَ ابْنِ جَبَلٍ
عِنْدَهُ فَاطِمَةَ بَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا سَمِعْتُ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَنْتِ النَّبِيَّةُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنْ تَوَلَّيْتُكَ يَتَدَثُّونَ أَنتَ لَا تَقْضِي لِبَنَاتِكَ وَهَذَا
عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةً ابْنِ جَبَلٍ قَالَ الْمُسَوِّبُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَتْ
حِينَ تَشْهَدُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ ابْنَكُمُ ابْنُ الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ أَخَذَنِي فَصَدَّقَنِي وَ
إِنَّ فَاطِمَةَ بَيْتُ مُحَمَّدٍ مُضْغَةٌ مِثْلِي وَإِنَّمَا أَكْرَهُ أَنْ يَفْتَدَوْهَا وَأَرْثَهَا وَاللَّهُ لَا يَجْتَمِعُ
بَيْنِي وَسَبُولِ اللَّهِ وَبَيْنُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ الْجَلِيلِ وَاحِدٌ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخُطْبَةَ وَرَجَعَ
 مسووبین خمرہ سورت پر حضرت علی نے ابوجہل کی بیٹی کو پیام دیا اور ان کے نکاح میں حضرت فاطمہ تھیں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی جب فاطمہ نے یہ خبر سنی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 پاس آئیں اور عرض کیا آپ کے لوگ کہتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کے لیے غصہ نہیں ہوتے اور یہ علی ہیں
 جو ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں سو کھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو اور شہد پڑھا
 پھر فرمایا میں نے اپنی لڑکی کا نکاح (زینب کا) ابوالعاص بن ربیع سے کیا اور اس کے جوہات مجھ کو بھی پہنچ
 گئی اور فاطمہ محمد کی بیٹی میرے گوشت کا ٹکڑا ہے اور مجھ پر لکھا ہے کہ لوگ اوس دین پر آفت لاؤں
 (یعنی جب علی دوسرا نکاح کرینگے تو شاید فاطمہ رشک کیوجہ سے کوئی بات اپنے خاوند کے خلاف کہہ
 بیٹھیں یا اون کی نافرمانی کریں اور گنہگار ہوں) اور قسم خدا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑکی اور عداوت اللہ (اللہ
 کے دشمن) کی لڑکی دونوں ایک مرد کے باجمیع نہ ہوگی یہ سنکر حضرت علی نے پیام چھوڑ دیا (یعنی ابوجہل
 کی بیٹی سے نکاح کا ارادہ موقوف کیا) **عَنْهُ الزُّهْرِيُّ يَصْلُحُ الْإِسْنَادُ وَخَوَّاهُ مَحْزَمَةُ وَهِيَ جَوْ**
كُذِّرَ اسْمُهُ عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَادَ هَا
فَبَكَتْ ثُمَّ سَادَ هَا فَخَبِرَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي تَأْكُلِينَ يَهْ سَوْدًا
الَّذِي يَكْبُرُ فَبَكَتْ ثُمَّ سَادَ هَا فَخَبِرْتُ فَبَكَتْ ثُمَّ سَادَ هَا فَخَبَرْتُ ابْنِ أَبِي أَرْوَلٍ مَنْ يَتَّبِعُهُ
 میں اصرار فضیلت **عَنْهُ** ام المؤمنین حضرت عائشہ سورت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی

صاحبزادی حضرت فاطمہ کو بلایا اور کان مین اور نہایت کی وہ بروین بہر کان مین کچھ اور نہ فرمایا رہ
ہنہین سینے اور نہ چپا پہلے تم سے آپ کچھ فرمایا تو تم بروین بہر کچھ فرمایا تو تم ہنہین یہ کیا بات تھی کہ
نے کہا پہلے آپ فرمایا کہ میری موت قریب ہے میں دلی بہر فرمایا تو سب پہلے میری اول بیت مین میرا
دیگی تو میں ہنسی **ف** سبحان اللہ حضرت فاطمہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا عشق تھا کہ خاندانہ
اور بچوں کی مفارقت سے کچھ رنج نہ ہوا لیکن آپ نے کی خوشی **ع** عائشہؓ قالت کن ازواج
النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم عنده لک یعاد دمیہن راحۃ فاقبلت فاطمہ تمینی ما علی
میشیتھا کمز مشیدۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فلما رآھا احب بہا فقال فرحبا
یا بنتی ثم اجلسھا عن یمنیہ او عن شمالیہ ثم سارھا فبکیت بکاء شدید لکما ارانے
جزعھا سارھا الثانیۃ ففحکت فقلت لھا خصک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جز
بکاء لیس لک بالیسر ایثم انت تبکیں فکما قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سالتھا ما
قال لک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت ما کنٹ افسی علی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم مائرہ قالت فکما ثونی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت غممت علیک
بما علیک من الحزن لکما تسری ما قال لک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت اما
الان فنعمة اما حین سارنی فی الدرة الاولى فاحبرنی ان جبریل کان یمارضہ الفراء
فی کل سبۃ مرة او مرتین واثۃ عارصۃ الان مرتین وانی لدری الاجل الا کذا اقول
فاثقو اللہ واصربری فاذکۃ فنعمة الشکف انا لک قالت فبکیت بکائی الیہ رأیت فکما
رای جبرعی سارنی الثانیۃ فقال یا فاطمہ اما تو ضعیفان تکون سیدۃ لیساک المؤمنین
او سیدۃ لیساک ہلہ الامم قالت ففحکت فحک الیہ رأیت رحمۃ ام المؤمنین عائشہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب بی بیان آپ کے پاس تھیں آپ کی بیماری مین (کوئی تالی
نہ تھی جو نہ ہر دے اتنے مین حضرت فاطمہ امین اسے طرح چلتی تھیں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم چلتے تھے آپ جب اٹھو دیکھنا تو مرجھا کہا اور فرمایا مرجھا میری بیٹی بہر او کو اپنے دہنی طرف بٹھایا
یا بائیں طرف اور اون کے کان مین چیکے سے کچھ فرمایا وہ بہت بروین جب آپ نے انکا یہ حال دیکھا تو
دوبارہ ان کے کان مین کچھ فرمایا وہ ہنہین مین نے اور نہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص

تم سے راز کی باتیں کہیں ہر قسم روتی ہو جب آپ کٹر کے ہو تو میرے اور ہر چہ کیا فرمایا تم سے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا میں آپ کا راز افاش کرنے والی نہیں جب آپ کی وفات ہو گئی تو میرے
 نے انکو قسم دینی اوس حق کی جو میرا دہنہ رہا اور کہا بیان کرو مجھ سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے فرمایا
 رہا اور نہ وہ کہ اب البتہ میں بیان کروں گی پہلے مرتبہ آپ میرے کان میں یہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ
 السلام ہر سال میں ایک بار یا دو بار مجھ سے قرآن کا دور کرتے اس سال انہوں نے دو بار دور کیا اور میں چپا
 کرتا ہوں کہ میرا وقت قریب آگیا ہے (دنیا سو جانے کا) تو اسے سو ڈرتی رہا اور صبر کر میں تیرا بہت اچھا پڑا
 خیمہ ہوں یہ شکر میں نے لکھی جیسے تم نے دیکھا تھا جب آپ نے میرا رونا دیکھا تو دوبارہ مجھ سے سو گز گشتی کی
 اور فرمایا اے فاطمہ تو راضی نہیں ہے اس بات سے کہ سونوں کی عورتوں کی یا اس استی کی عورتوں کی سہارا
 ہو یہ شکر میں نے لکھی جیسے تم نے دیکھا **ف** احمدیت سے صاف لکھا ہے کہ اس استی کی تمام
 عورتوں سے حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا افضل ہیں بلکہ بعضوں نے اگلی ہی سب عورتوں سے
 افضل کہا ہے اور یہ کہا ہے کہ فاطمہ حضرت صلعم کا خیر ہیں اس وجہ سے ان کے برابر کوئی عورت نہیں ہو سکتی
 اور چہرہ کا یہ قول ہے کہ حضرت میر علیہ السلام کے بعد سب سے افضل میں کیونکہ حضرت میر تم کے شان میں
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَصَلَّاهُ عَلٰی رَسَالِ الْاَلَمٰیْنِ سبحان اللہ حضرت کے اہل بیت علیہم السلام کا کتنا
 بڑا درجہ ہے حضرت فاطمہ اس است کی سب عورتوں کی سزا رہیں اور امام حسن اور امام حسین علیہما السلام
 سب جو ان جنتیوں کے سزا رہیں اور حضرت علی آپ کے بہائی ہیں دنیا اور آخرت میں راضی ہو رہے
 تعالیٰ ان کو اور ہمارے خیر ان کے غلاموں میں کرے آمین یا رب العالمین **عائشہ فاطمہ**
اَجْمَعُم رَسَالَةُ الرَّسُولِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَکَرِیْمًا وَرَمٰہُمُ امْرَاۃً فَجَاوَزَتْ فَاطِمَہُ مَثْنٰی
کَانَ وَشَیْئَتَا مِثْلَہُ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِیْ فَاجْلَسَا عَنْ
بِیْمِیْنِہٖ اَوْ عَنْ شِمَالِہُ ثُمَّ اِنَّہُ اسْتَرْجَاہَا حَدِیثًا فَکَبَّکَتْ فَاطِمَہُ رَضُوْا اللہُ عَلَیْہَا ثُمَّ اِنَّہُ
سَاَدَّہَا فَمَضٰی کَتْ اِیْمًا فَقُلْتُ لَهَا مَا یُکِیْلُ فَقَالَتْ مَا کُنْتُ اِلَّا فِیْہِ رِیَاسَةُ رَسُوْلِ اللہِ
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَقُلْتُ مَا رَاَیْتُ کَالِیَوْمِ فَرَحًا اَقْرَبَ مِنْ حَزَنِ نَقْلْتُ لَهَا حِیْرَتَہُ
اَخْصَلَتْ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بِحَدِیْثِہٖ دُوْنَنَا ثُمَّ تَشَکَّرْنَا رَسَالَہَا عَمَّا قَالَ
فَقَالَتْ مَا کُنْتُ اِلَّا فِیْہِ سِیَرَةُ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حَتّٰی اَدْرِ فِیْہِ سَالَہَا فَقَالَتْ

مسلمانوں کی روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ یہ سب اگر ہو سکی تو سب سے پہلے بازار میں من مٹ جائے اور نہ سب کے بعد وہاں سے نکل کیونکہ بازار سر کر رہے شیطان کا اور وہیں اسکا جہنم اکثر ہوتا ہے اور وہ من کہہا حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور آپ کے پاس بی بی ام سلمہ تھیں حضرت جبریل بائیں کمر لگی ہر کمرے ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے پوچھا یہ کون شخص ہے اور وہ من نے کہا وحی کی ہے ام سلمہ نے کہا قسم خدا کی ہم تو اون کو وحی کہتی سمجھے یہاں تک کہ میں نے خطبہ بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آپ ہماری خبر بیان کرتے تھے **ف** یعنی اپنے بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام آج میری پاس آئے تھے اور سورت معلوم ہوا کہ وہ شخص وحی کہتی نہ تھے بلکہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے اور اس حدیث سے حضرت بی بی ام سلمہ کی فضیلت نکلی کہ انہوں نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ فرشتے اور ان کی صورت بن سکتے ہیں اور اکثر جبریل علیہ السلام وحی کہتی کی صورت پر آیا کرتے **پہا** **ف** فضائل زینب ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ام المؤمنین زینب کی فضیلت **ع** عائشہ ام المؤمنین قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ عمن لایا فاکا فی احوالکم یکا اقالک تکلیفک اولن ایتھن اکلوا یکا اقالک فکانک اکلوا یکا زینب لاکھا کانت تکمل یبیدا و قصدا ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اپنی بی بیوں سے تم سب میں پہلے وہ مجھ سے ملے گی جس کے ہاتھ زیادہ لمبے ہیں تو سب بی بیوں نے اپنے ہاتھ بائیں تاکہ معلوم ہو کس کے ہاتھ زیادہ لمبے ہیں حضرت عائشہ نے کہا ہم سب میں زینب کے ہاتھ زیادہ لمبے تھے وہ اپنے ہاتھ محنت کرتی اور صدقہ دیتی **ف** تو نے ہاتھ حضرت صلح کی مراد سخاوت تھی اور سخاوت حضرت زینب میں سب سے زیادہ تھی انہوں نے سب سے پہلے انتقال کیا یعنی سلمہ ہجری میں حضرت عمر کی خلافت میں اور جو نے ہاتھ حقیقی معنی میں ہوئے تو ام المؤمنین بودہ کے ہاتھ سب سے لمبے تھے وہی سب سے پہلے مرتیں - اس حدیث میں آپ کے دو بھائی ہیں ایک تویہ فرمانا کہ میں تم سے پہلو مروں گا اور ایسا ہی ہوا اور حضرت زینب کی خبر دینا کہ وہ اور بی بیوں سے پہلے مر گئی **پہا** **ف** فضائل زینب ام المؤمنین رضی اللہ عنہا ام امین کی فضیلت **ف** یہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہلائی تھیں اور انکا نام رکبت تھا اور یہ والدہ ہیں اسامہ بن زید کی حضرت عثمان غنی کی خلافت میں مر گئی **ع** انکس قال انفلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِلَىٰ اُمِّ اَيُّمٍ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَمَدَّ لِي اِيَّاهُ فَبِيْهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا اَكْرِىْ اَصَادَفَتُهُ صَاعِدًا
 اَوْ كَرِيْمًا فَبَدَّلْتُ تَصْنِيفًا عَلَيْهِ وَوَقَدْتُ لَوْ عَلَيْهِ ثُمَّ جِئْتُ اَبِيَّ رُوَيْتُ عَنْ رَسُوْلِ اِمَامِ صَلَّيْ
 سَلَّمَ اُمِّ اَيُّمٍ كَيْسَ بِنْتِ شَرِيفٍ لَرَكِيْ مَيْنُ هِيَ اَبِيْ سَاثِمٌ كِيَاوَهُ اَمِيْكَ بَنِي مَيْنُ شَرِيفٍ لَرَكِيْ مَيْنُ هِيَ اَبِيْ
 اَبِيْ لَزِيْمٌ هِيَ اَبِيْ كِيَاوَهُ اَبِيْ اَسْكُوْبِيْرٍ وَبَاوَهُ جَلْبَانِيْ لَكِيْنِ اَوْ عَضَهُ كَرْنِيْ لَكِيْنِ اَبِيْ پَرَفٍ كِيَزْمُ وَهُ
 كَهْلَامِيْ تَهِيْنُ اَبِيْ كِيَاوَهُ بِنْتِ مَيْنُ هِيَ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ مَيْرِيْ وَدُوسَرِيْ مَانُ هِيَ بَهْلِيْ مَانُ كِيَاوَهُ بِنْتِ
 اَلْبَرِّ قَالَ اَبِيْ لَكِيْنِ بَعْدُ وَفَاوَهُ رَسُوْلُ اَللّٰهِ صَلَّيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرُ اَنْطَلَقْتُ اِلَىٰ اُمِّ
 اَيُّمٍ نَزُوْرًا كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اَللّٰهِ صَلَّيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُوْرُهَا فَاَمَّا اَنْتَ هَيَا اَلْيَا
 بَكِيْتُ فَقَالَ لَهَا مَا يَبْكِيْكَ مَا عِنْدَ اَللّٰهِ خَيْرٌ لَّرَسُوْلِهِ صَلَّيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا اَكُنِيْ
 اَنْ لَا اَكُوْنَ اَحْلَمُ اَنْ مَا عِنْدَ اَللّٰهِ خَيْرٌ لَّرَسُوْلِهِ صَلَّيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِيْنِ اَبْكِيْ اَنْ
 الْوَحْيَ قَدْ اَنْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَخَيَّبَتْهُمَا عَلِيُّ الْبَكِّيُّ وَجَلْبَانِيْ بَكِيَانِ مَعَهَا ثُمَّ جِئْتُ حَضْرَتِ اَبِي
 رُوَيْتُ عَنْ رَسُوْلِ اِمَامِ صَلَّيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 سَلَّمَ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 رُوْنِيْ لَكِيْ دُوْنُوْنِ صَاحِبُوْنِ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 مَيْنُ اَسُوْبِيْرٍ رُوْنِيْ هُوْنُ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 هِيَ رُوْنَا اَيَاوَهُ هِيَ اُسْكَ سَاثِمٌ رُوْنِيْ هِيَ اُسْكَ سَاثِمٌ رُوْنِيْ هِيَ اُسْكَ سَاثِمٌ رُوْنِيْ هِيَ اُسْكَ
 كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 اُمِّ اَيُّمٍ بِنْتِ مَيْنُ وَبَلَالٍ رَحِمَهُ اَللّٰهُ تَعَالٰی اَمَّا حَضْرَتِ اَبِيْ سَلِيْمٍ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 فَضْلِيَّتُهَا اَبِيْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْكَ خُلَّ عَلٰی اَحَدٍ مِّنَ النَّبِيِّ
 اَلَا عَلٰی اَرْوَاحِهِ اَلَا اُمِّ سَلِيْمٍ فَاِنَّهٗ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهِمْ فَيَقِيْلُ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّ اَرْوَاحَهُمْ
 قَبِيْلُ اَحْوَاهَا مَعِيْ ثُمَّ جِئْتُ رُوَيْتُ عَنْ رَسُوْلِ اِمَامِ صَلَّيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ
 جَاتِيْ تَهِيْرًا اَبِيْ
 كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ كِيَاوَهُ اُمِّ اَيُّمٍ

میری ساتھ مار گیا۔ نووی نے کہا اُمّ سلیم اور اُمّ حرام دونوں آپ کی خالہ تھیں۔ ضاعی بالنبی اور
 محرم تھیں۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ محرم عورت کو پاس جانا درست ہے۔ **عَنْ** النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا؟ قَالُوا هَذَا الْخَمِيسُ صَارَتْ مِنْكُمْ
 أُمَّ الْتَرْتِينَ مَالِكِ مَرْجُمَةٍ اس سرورایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں گیا وہاں میں نے
 اترت پائی (کشتی کی آواز) میں نے پوچھا کو کون ہے؟ انہوں نے کہا غمیصا بنت لیحان (اُمّ سلیم) کا نام غمیصا یا
 رصیصا رہتا۔ انس بن مالک کی ماں تھیں۔ جابر بن عبد اللہ اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قَالَ أُرَيْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً ابْنِي طَلْحَةَ لَمْ سَمِعْتُ خَشْفَةً أَمَّا حَتَّى نَزَا ذَا بِلَالٍ مَرْجُمَةٍ
 جابر بن عبد اللہ سرورایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے وہاں ابوطالب
 کی بی بی اُمّ سلیم کو دیکھا بہر میں نے اپنے آگے چلنے کی آواز سنی دیکھا تو بلال بن عبد اللہ
 قَالَ مَا تَأْتِي ابْنِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سَلِيمٍ فَقَالَتْ لَا هَلْهَا لَهَا خُلُقٌ أَبَا طَلْحَةَ يَا ابْنِي حَتَّى أَكُونَ
 أَتَا أَحَدَهُمْ قَالَ فَجَاءَ فَفَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَكُلَ وَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَ
 تَصْنَعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَتْ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ قَدْ شَبَّ رَأَتْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ
 لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتِ طَلْحَةَ عَارِيَتَهُمْ أَلَمْ يَكُنْ سَعَوْهُمْ قَالَتْ
 لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ قَالَ نَفْصَبُ فَقَالَ تَرَكْنِي حَتَّى تَكَلَّمْتُ ثُمَّ أَخْبَرْتَنِي بِأَجْنِي
 فَأَنْظُرُ حَتَّى كُنْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَايَةِ لِكَلِمَةٍ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ هُوَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ
 مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طَرُقًا فَانْدَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا النَّكَّاسُ نَاحِيَتَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ
 وَأَنْظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ إِنَّكَ
 يُعْجِبُنِي أَنَّ أَخْرَجَ مَعَ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ وَإِذَا دَخَلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ
 وَقَدْ احْتَسِبْتُ بِمَا تَرَى قَالَ يَقُولُ أُمُّ سَلِيمٍ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَحَدٌ الَّذِي كُنْتُ أَحَدُ أَنْظُرُ
 فَأَنْظُرُ قَالُوا فَضَرَبَهَا النَّكَّاسُ حِينَ قَدْ مَا قَوْلُكَ عَلَامًا فَقَالَتْ يَا أُمِّ يَا أَنَسُ لَا
 يُرْجِعُهُ أَحَدٌ حَتَّى تَقْدُوبَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا أَصَحُّ احْتَمَلَهُ

کہاں اپنے وہ آلہ ماتہ مبارک ہو کہدیا اور میں پھر کر لیکر آیا اور آپ کی گود میں بیٹھلایا آپ عجزہ کچھ پر دینے
کی شکوای اور اپنی منہ میں جہاں جیبہ کھل گئی تو بچہ کے منہ میں ڈالی بچہ ہنس کر چوسنے لگا آپ نے فرمایا
وہ بچہ انصار کو کچھ دے کیسی محبت ہو پھر آپ اس کے منہ پر ہاتھ پیرا اور اس کا نام عبدالسہر کہا **ف**
یہ حدیث کتاب الادب میں گذر چکی **ع** اَلْکَلْبُ نَبِیُّ مَالِکٍ قَالَ مَاتَ ابْنُ لَکَیْنِ طَلْحَةَ وَاقْتَضَ
الْحَدِیْثُ مِنْہِ بِیْنِہِ تَرْجُمَہِ وہی جو اوپر گذر **ع** اَلْکَلْبُ نَبِیُّ مَالِکٍ قَالَ مَاتَ ابْنُ لَکَیْنِ طَلْحَةَ وَاقْتَضَ
عَلِیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَیْلَ صَلَوةِ الْغَدَاةِ بِاِلَیْلَ حَدِیْثُیْ بِاَنْجَبِیِّ عَلِیِّ عَلَیْہِ سَلَامٌ عِنْدَکَ فِی الْاَمَانِ
مَنْفَعَةٌ کَا فِی سَمِیْعَتِ الْاَلِیْلَةِ خَشَفَ نَعْلَیْکَ بَیْنَ یَدَیْ فِی الْیَمِیْنَةِ قَالَ قَالَ بِلَالٌ مَا عَلَیْکَ
فِی الْاِسْلَامِ اَرْجَی عِنْدَیْ مَنْفَعَةٌ مِنْ اَنْیُّ لَا اَنْظُرُ لَهْوَ سَاعًا فِی سَاعَةٍ عَلَیْکَ
وَلَا تَخَافُ اِلَّا حَکْمَیْتُ بِذَٰلِکَ الظُّهُوْرَ مَا کَتَبَ اللّٰهُ اَنْ اُحْیِیَ تَرْجُمَہِ البوسہ پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال سو صبح کی نماز پڑھ اسے بلال اور بیان کر مجھ پر عمل
جو تو نے کیا ہو سلام میں جبر فائدے کی کچھ زیادہ اسید ہو کیونکہ میں نے آج کی رات تیری جو بیون کی اور
سنی اپنے سامنے جنت میں بلال نے کہا میں نے کوئی عمل اسلام میں جبکہ نفع کی اسید بہت ہو اس
بڑا پودہ نہیں کیا کہ میں جب پورا وضو کرتا ہوں کسی وقت میں ات یادن کو تو اس وضو سے نماز پڑھتا
ہوں جتنی اسے غروب نے میری تمت میں بھی ہے **ف** نووی نے کہا اس حدیث کو وضو کے
بعد نماز پڑھنے کی فضیلت نکلتی ہے اور یہ بھی ثابت ہو کہ تحیۃ الوضو سنت ہو اور یہ نماز ہر وقت میں
جائز ہے طلوع اور غروب اور دوپہر کے وقت بھی اور ہمارا مذہب یہی ہے **ف** کَا فِی
فَصَبَّاحُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ سَعْدٍ وَاسْمُہُ عَلِیُّ بْنُ سَعْدٍ وَاسْمُہُ عَلِیُّ بْنُ سَعْدٍ وَاسْمُہُ عَلِیُّ بْنُ سَعْدٍ
عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ہٰذِہِ الْاٰیۃُ لَکِنَّہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَحَمِلُوا الصَّلٰحَۃَ مِنْ جُبَاحٍ
فِیْمَا کَلِمَہُ اِذَا مَا اتَّقَوْا وَاٰمَنُوْا اِلَی الْحِیْرِ الْاٰیۃِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَبْلَ
اَنْتَ مِنْہُمْ تَرْجُمَہِ عبدالسہ بن مسعود کو روایت ہو جب یہ آیت اتری جو لوگ ایمان لاؤ اور نیک
کام بجالائے اوپر گناہ نہیں ہے اسکا جو کہا چکے اخیر تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تو ان لوگوں میں سے ہے (یعنی ایمان و النون اور نیک اعمال و النون میں سے) **ع** اَلْکَلْبُ نَبِیُّ مَالِکٍ
قَالَ مَاتَ ابْنُ لَکَیْنِ طَلْحَةَ وَاقْتَضَ عَلِیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَیْلَ صَلَوةِ الْغَدَاةِ بِاِلَیْلَ حَدِیْثُیْ بِاَنْجَبِیِّ عَلِیِّ عَلَیْہِ سَلَامٌ
عِنْدَکَ فِی الْاَمَانِ مَنْفَعَةٌ کَا فِی سَمِیْعَتِ الْاَلِیْلَةِ خَشَفَ نَعْلَیْکَ بَیْنَ یَدَیْ فِی الْیَمِیْنَةِ قَالَ قَالَ بِلَالٌ مَا عَلَیْکَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کثرتِ دُخْوٰلِ جَنَدٍ وَلَسْتُ مِمَّنْ لَهُ تَرْجُمَہُ الْبُوسِیُّ بِرُودِ اِیتِہِ
 میں اور میرا بہائی دونوں میں سے آگے تو ایک شائے تک ہم عبد اسہ بن سعود اور اون کی مان کو رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے سمجھتے تھے اسوجہ سے کہ وہ بہت جاتے آپ کے پاس اور ساتھ بہتر
 آپ کر سکتے ابی موسیٰ یَقُولُ لَقَدْ قَدِمْتُ اَنَا وَ اَخِیْ مِرَالِیْسَنِ فَقَدْ کَرَّمْتُمَا تَرْجُمَہُ
 وہی جو اوپر گزر سکتے ابی موسیٰ قَالَ اَتَبِیْتُ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم وَ اَنَا اَرِیْ
 اَنْتَ عَبْدُ اللہِ مِنْ اَهْلِ الْبَیْتِ اَوْ مَا ذَکَرْتُمْ مِنْ شَیْءٍ هٰذَا تَرْجُمَہُ وہی جو اوپر گزر اس میں صرف
 عبد اسہ کا ذکر ہے عَنِ ابْنِ الْاَکْوَصِ قَالَ شَهِدْتُ اَبَا مُوْسٰی وَ اَبَا مَسْعُوْدٍ جَلَسَا بَیْ
 ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِہِ اَنْتَ اَوَّاهُ تَرُکَ بَعْدَہُ مِثْلَہُ فَقَالَ اِنْ قُلْتَ ذَاکَ
 اَنْتَ کَانَ لَکُمْ ذَنْبٌ لَہُ اِذَا جُئْنَا وَ کُنْتُمْ اِذَا غِبْنَا تَرْجُمَہُ ابوالاکھوص سے روایت ہے کہ جب ابی موسیٰ
 مر گئے تو میں ابی موسیٰ اور ابی سعود کے پاس تھا ایک نے دوسرے سے کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ عبد اسہ کے مثل
 اب کوئی ہے دوسرے نے کہا تم یہ کہتے ہو اون کا تو یہ حال تھا کہ ہم روکے جاتے اور انکو اجازت دینی حاجی
 اور ہم غائب رہتے اور وہ حاضر رہتے یعنی زندگی میں یہی کوئی اون کے برابر رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کا سقرب نہ تھا تو مرنے کے بعد اب کون اون کا مثل ہو سکتا عَنِ ابْنِ الْاَکْوَصِ قَالَ کُنَّا
 فِیْ دَارِ ابْنِ مُوْسٰی مَعَ کَافِرٍ مِّنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللہِ وَ هُمْ یَنْظُرُوْنَ فِیْ مُصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللہِ
 فَقَالَ اَبُو مَسْعُوْدٍ مَا اَحَلَّکُمْ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم تَرُکَ بَعْدَہُ اَعْلَمَ بِمَا اَنْزَلَ
 اللہُ مِنْ هٰذَا الْقَائِمِ فَقَالَ اَبُو مُوْسٰی اَمَّا لَیْسَ فُلْتُ ذَاکَ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ شَہَدٌ اِذَا غِبْنَا
 یُوَدِّعُ لَہُ اِذَا جُئْنَا تَرْجُمَہُ ابوالاکھوص سے روایت ہے کہ ابی موسیٰ کے گھر میں تھے اور وہ ابی عبد اسہ
 بن سعود کو کہی ساتھی تھے اور ایک قرآن مجید دیکھ رہے تھے اتنے میں عبد اسہ کھڑے ہوئے ابی سعود کہا
 میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد قرآن کے جانتے والا اس شخص سے زیادہ کوئی
 چھوڑا ہو جو کھڑا ہے ابی موسیٰ نے کہا اگر تم یہ کہتے ہو تو صحیح ہے انکا یہ حال تھا کہ یہ حاضر رہتے جب ہم
 غائب ہوتے اور انکو اجازت ملتی جب ہم روکے جاتے عَنِ زَیْدِیْنِ وَ هِیْکَلِ کُنْتُ جَالِیْسًا مَعَ
 حَدِیْقَہِ فَاَبِیْ مُوْسٰی وَ سَاقَ الْحَدِیْقَہِ وَ حَدِیْقَہُ فُطْبَہُ اَحْمَدُ وَ اَبُو تَرْجُمَہُ وہی جو اوپر
 گزر سکتا عَنِ عَبْدِ اللہِ اِنَّہُ قَالَ وَ مَنِ یَعْلَمُ یَا بَنَیْ اَخْلَیْ یَوْمَ الْقِیَامَہِ ثُمَّ قَالَ عَلِیٌّ قَدْ اَوَّ

مِنْكَ مَرْوِيٌّ أَنْفَرًا فَلَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضًا وَسَمِعْتُ
 سُورَةً وَلَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْلَمَ صَحَابَةَ كِتَابِ اللَّهِ وَلَوْ
 أَعْلَمَهُ أَنْ أَحَدًا أَعْلَمَ بِهِ سِوِي كَجَلَّتْ إِلَيْهِ قَالَ شَفِيقٌ فَجِئْتُ فِي حِلَقِ أَهْلِكَ مُحَمَّد
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا يُرَدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا يُعَيِّبُهُ ثُمَّ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ
 رَوَيْتُ هُوَ وَنَهْوَ بَنِي رَاسِئِهِ يَارُونَ كَمَا أَنِجَ بِنِي قَرَأَ فِي حِلَقِ أَهْلِكَ هُوَ كَأَنِّي شِئْ بِهِ لَوْلَا
 أَسْكُتِيَا سَتُكْرَهُنَّ بِرُكْبَاتِهِمْ بَحْجَةٍ كَسْخَرُكَ قَرَارَتِ كِي طَرَحَ قَرَأَنَ بِطَبْعِهِ كَأَحْكَمُ كَرْتِهِ هُوَ مَسِينُ قَرَأَ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِي سَتَرُكَ بِي سَوَرَتَيْنِ بِطَبْعِي وَأَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِي
 يَدُ جَانِئِي هِيْنَ كَسِينِ أَوْنِ سَبَابِيْنَ زِيَادَةً جَانِئِي هُوَ أَسَدُ كِي كِتَابُ كُوَ وَجُوبِيْنَ جَانِئِي كُوِيْ نَجِيْبِيْ سُوَرُ زِيَادَةً جَانِئِي
 هُوَ أَسَدُ تَقَالِي كِي كِتَابُ كُوَ تُوْمِيْنَ جَلَا جَانِئِي أَوْنِ كِي بِأَسْتَفْقِيْنَ نِيْ كَسَانِيْنَ سَوَلُ أَسَدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِيْ
 أَهْلِكَ حَلَقَةٍ وَنِيْنَ بِهَيْثَامِيْنَ نِيْ كَسِيْ سُوَرَتَيْنِ سَنَاجِسِيْ عَبْدُ اللَّهِ كِي اسْبَاتُ كُوَرُو كِيَا هُوَ يَارُونَ
 كِيَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ كِي مَصْحُفِيْنَ بَعْضُ بَعْضُ مَقَامُونِيْنَ جِهْمُورُ كِي مَخَالِفُ قَرَأَ
 تَهِيْ أَوْنِ كِي يَارُونَ كَا هِيْ مَصْحُفُ أَوْنِيْ كِي طَرَحَ تَهَا لَوْ كُونِ نِيْ سَبَاتُ بِرَا لِكَا رُكْيَا أَوْرُكُمُ كِيَا عَسَبُ كُو
 جِهْمُورُ كِي مَوَافِقُ بِطَبْعِيْ أَوْرُكُمُ كِيَا أَوْنِ كِي مَصْحُفُ كُو حَلَانِيْ كِي لِيْ سَكِينِ أَهْلُونِيْ نِيْ اِبْرَاهِيْمُ مَصْحُفُ
 نَهِيْنَ دِيَا أَوْرَاسِيْ يَارُونَ هِيْ كِي دِيَا جَا بِرَا لَوْ كِي وَنَكَمُ جَوِيْبَا وَكَسِيْ دِهْ اِبْرَآئِيْ كُو مَوْجِبُ قِيَا سَتِيْنَ لَوْلَا كَسِيْ
 تُوْمُ قِيَا سَتِيْنَ قَرَأَنَ لِيْكَرُ أَوْرُكَسِيْ اِسُوَرُ زِيَادَةً كُونِ سَانِئَرُ هِيْ سَعْدِيْ تَهِيْ نِيْ لُكَا كَرُ اسْنَانِ اِبْنِيْ قَضِيْلَتِ
 أَوْرُكُمُ كَا ذَكَرُ كَسْتَا هُوَ بِشَرُ طَبْعِيْ فَخْزُ أَوْرُكُمُ كِي رَاهُ سُوْنَهْ هُوَ وَجُهْتُ سُوَرُ زِيَادَةً نِيْ اِبْرَاهِيْمُ هُوَ
 عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مَرَّ بِيْ رَأْيُ اللَّهِ سُورَةُ كَا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ ذَكَرْتُ وَمَا مَرَّ
 إِلَيْهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أَنْزَلْتُ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا هُوَ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِثْلِيْ تَبْلُغُهُ الْإِيلَ كُو كَيْتُ
 إِلَيْهِ ثُمَّ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ رَوَيْتُ هُوَ وَنَهْوَ بَنِي رَاسِئِهِ يَارُونَ كَمَا أَنِجَ بِنِي قَرَأَ فِي حِلَقِ أَهْلِكَ هُوَ كَأَنِّي شِئْ بِهِ لَوْلَا
 أَسْكُتِيَا سَتُكْرَهُنَّ بِرُكْبَاتِهِمْ بَحْجَةٍ كَسْخَرُكَ قَرَارَتِ كِي طَرَحَ قَرَأَنَ بِطَبْعِهِ كَأَحْكَمُ كَرْتِهِ هُوَ مَسِينُ قَرَأَ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِي سَتَرُكَ بِي سَوَرَتَيْنِ بِطَبْعِي وَأَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِي
 يَدُ جَانِئِي هِيْنَ كَسِينِ أَوْنِ سَبَابِيْنَ زِيَادَةً جَانِئِي هُوَ أَسَدُ كِي كِتَابُ كُوَ وَجُوبِيْنَ جَانِئِي كُوِيْ نَجِيْبِيْ سُوَرُ زِيَادَةً جَانِئِي
 هُوَ أَسَدُ تَقَالِي كِي كِتَابُ كُوَ تُوْمِيْنَ جَلَا جَانِئِي أَوْنِ كِي بِأَسْتَفْقِيْنَ نِيْ كَسَانِيْنَ سَوَلُ أَسَدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِيْ
 أَهْلِكَ حَلَقَةٍ وَنِيْنَ بِهَيْثَامِيْنَ نِيْ كَسِيْ سُوَرَتَيْنِ سَنَاجِسِيْ عَبْدُ اللَّهِ كِي اسْبَاتُ كُوَرُو كِيَا هُوَ يَارُونَ
 كِيَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ كِي مَصْحُفِيْنَ بَعْضُ بَعْضُ مَقَامُونِيْنَ جِهْمُورُ كِي مَخَالِفُ قَرَأَ
 تَهِيْ أَوْنِ كِي يَارُونَ كَا هِيْ مَصْحُفُ أَوْنِيْ كِي طَرَحَ تَهَا لَوْ كُونِ نِيْ سَبَاتُ بِرَا لِكَا رُكْيَا أَوْرُكُمُ كِيَا عَسَبُ كُو
 جِهْمُورُ كِي مَوَافِقُ بِطَبْعِيْ أَوْرُكُمُ كِيَا أَوْنِ كِي مَصْحُفُ كُو حَلَانِيْ كِي لِيْ سَكِينِ أَهْلُونِيْ نِيْ اِبْرَاهِيْمُ مَصْحُفُ
 نَهِيْنَ دِيَا أَوْرَاسِيْ يَارُونَ هِيْ كِي دِيَا جَا بِرَا لَوْ كِي وَنَكَمُ جَوِيْبَا وَكَسِيْ دِهْ اِبْرَآئِيْ كُو مَوْجِبُ قِيَا سَتِيْنَ لَوْلَا كَسِيْ
 تُوْمُ قِيَا سَتِيْنَ قَرَأَنَ لِيْكَرُ أَوْرُكَسِيْ اِسُوَرُ زِيَادَةً كُونِ سَانِئَرُ هِيْ سَعْدِيْ تَهِيْ نِيْ لُكَا كَرُ اسْنَانِ اِبْنِيْ قَضِيْلَتِ
 أَوْرُكُمُ كَا ذَكَرُ كَسْتَا هُوَ بِشَرُ طَبْعِيْ فَخْزُ أَوْرُكُمُ كِي رَاهُ سُوْنَهْ هُوَ وَجُهْتُ سُوَرُ زِيَادَةً نِيْ اِبْرَاهِيْمُ هُوَ
 عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مَرَّ بِيْ رَأْيُ اللَّهِ سُورَةُ كَا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ ذَكَرْتُ وَمَا مَرَّ
 إِلَيْهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أَنْزَلْتُ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا هُوَ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِثْلِيْ تَبْلُغُهُ الْإِيلَ كُو كَيْتُ
 إِلَيْهِ ثُمَّ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ رَوَيْتُ هُوَ وَنَهْوَ بَنِي رَاسِئِهِ يَارُونَ كَمَا أَنِجَ بِنِي قَرَأَ فِي حِلَقِ أَهْلِكَ هُوَ كَأَنِّي شِئْ بِهِ لَوْلَا
 أَسْكُتِيَا سَتُكْرَهُنَّ بِرُكْبَاتِهِمْ بَحْجَةٍ كَسْخَرُكَ قَرَارَتِ كِي طَرَحَ قَرَأَنَ بِطَبْعِهِ كَأَحْكَمُ كَرْتِهِ هُوَ مَسِينُ قَرَأَ

ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ يَوْمَ عَبَدَ اللَّهَ مِنْ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُكُمْ خُلَا أَرْكَ
 أَحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَهُمْ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنَ الْأَتْبَاعِ مِمَّنْ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ وَوَعَادُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ
 وَكَالِدُ بْنُ الْمُنْكَدَمِ نَفَرٌ مِمَّنْ سَرِقَ سِرَّاتِ هَرَمِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو كَيْسَ بَارِجَاتٍ أَرَادَ أَنْ
 بَاتِرِينَ كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَكَالِدُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 حَبِيبٌ كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 تَمَّ الْقُرْآنُ سَيَكُونُ جَارِ أَسَدٍ مِنْ كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 مَسْعُودُ بْنُ جَبَلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَالِدُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 أَحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 الْقُرْآنَ مِنَ الْأَتْبَاعِ مِمَّنْ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ وَوَعَادُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ مِنْ سَالِغٍ كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 وَمِنْ مَعَادُ بْنُ جَبَلٍ وَكَالِدُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 أَوْ بَرَكْدَارٍ أَحْمَدُ الْأَعْمَشِيُّ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ وَكَانَ فِي رِوَايَتِهِ إِبْنُ بَرَكْدَارٍ عَنْ أَبِي بَرَكْدَارٍ عَنْ أَبِي بَرَكْدَارٍ
 مَعَادُ بْنُ أَبِي دُرَيْجٍ رِوَايَتُهُ إِبْنُ كَرِيمٍ عَنْ أَبِي كَرِيمٍ عَنْ أَبِي كَرِيمٍ عَنْ أَبِي كَرِيمٍ عَنْ أَبِي كَرِيمٍ
 بِإِسْنَادٍ هَسَدٍ وَخُتْلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِي تَلْسِيهِ الْأَتْبَاعِ عَنْ مَسْعُودٍ وَكَالِدُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ
 مَسْعُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَلِكَ رَجُلٌ لَا أَرَاهُ أَحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَفِرُّوا الْقُرْآنَ مِنَ الْأَتْبَاعِ مِمَّنْ أُمَّ مَسْعُودٍ وَكَالِدُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ
 الْأَتْبَاعُ وَابْنُ بَنْ كَعْبٍ مَعَادُ بْنُ جَبَلٍ مِمَّنْ سَرِقَ سِرَّاتِ هَرَمِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 الْأَسْنَادُ وَكَالِدُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 بَابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 ابْنُ بَنْ كَعْبٍ أَوْ بَرَكْدَارٍ جَمَاعَتُ الْفُضَلَاءِ فَضِيلَتُهُمْ عَنْ النَّبِيِّ يَقُولُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَتْبَاعُ كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هَذَا كَرَّمَكَ اللَّهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 بَنْ كَعْبٍ وَوَرِيدُ بْنُ نَابِتٍ وَأَبُو وَرِيدٍ قَالَ قَتَادَةُ نَقَلَ لَنَا مِنْ أَبِي وَرِيدٍ قَالَ أَحَدُ عَمَلِي

ترجمہ انس روایت ہے کہ ہوتے قرآن کو حجبہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار شخصوں نے اور وہ چاروں انصاری تھے معاذ بن جبل اور ابی بن کعب اور زید بن ثابت اور ابو زید سے قتادہ نے کہا میں نے انس سے چار بوذید کو کہے انہوں نے کہا سیر و چچاؤن میں تھے وہ لوگ نے کہا اس حدیث سے بعض محدثوں نے شبہ کیا ہے قرآن کے نواز میں حالانکہ اس میں یہ نہیں ہے کہ سوا ان چار کے اور لوگ شریک تھے اور مازری نے زید بن کعب اور صحابیوں کو نقل کیا ہے کہ وہ حافظ قرآن تھے اور صحیح حدیث میں ہے کہ یا سہ کی لڑائی میں قرآن کے جمع کرنے والوں میں سے شتر آدمی شہید ہو گیا اور یا سہ کی لڑائی آپ کی وفات کو قریب واقع ہوئی تو کیونکہ گمان ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ شریک نہ ہوں اور خلفاء اربعہ کا ذکر اس وقت میں نہیں حالانکہ اگر صحیح نہ کرنا بعید ہے عقل سے باوجود یہ کہ وہ حلیت سے نسبت اور ان کے عبادت پر اور خیر پر اور جو ان میں جمع میں بھی چار آدمی شریک تھے جب بھی تو اتنے میں خلل نہیں پڑتا کہ اس لیے کہ اجزاء قرآن کے ہزاروں کو یاد تھے اور سب سے مجموعہ قرآن ہی متواتر ہوا اور اس میں کسی مسلمان یا محمد نے خلاف نہیں کیا انتہی حد تک قتادہ قال

فَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مَلَائِكَةٌ مِّنْ جَنَّمَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ قَوْمٍ مِّنْ الْأَنْصَارِ أَبِي بَرْكٍ كَعْبِ بْنِ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرَجُلٌ مِّنْ الْأَنْصَارِ يَكْنَى ابْنًا زَيْدٍ تَرَجَمَهُ قَتَادَةُ رَوَيْتُ عَنْ انس بن مالك کہا اس نے قرآن کو جمع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں انس نے کہا چار آدمیوں نے انصاریں ہوا ابی بن کعب اور معاذ بن جبل اور زید بن ثابت اور ایک شخص نے انصاریں حیکو ابو زید کہتے تھے یہ صحیح انس بن مالك ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لَوْ كُنْتُمْ اِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَمَرَنِي اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ قَالَ فَجَعَلَ ابْنُ أَبِي بَرْكٍ تَرَجَمَهُ انس بن مالك سورت ہوتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ قرآن سنائیں چھ کو ابی نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا آپ نے فرمایا مان تیرا نام لیا یہ سن کر ابی بن کعب رونے لگے خوشی سے یا یہ سمجھ کر کہ اس نعمت اور عزت بخشی کا شکر مجھ سے نہ ہو سکے گا یا اپنا وجہ دیکھ کر اور خداوند کریم کی عظمت کا خیال کر کے صحیح انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لَوْ كُنْتُمْ اِنَّ اللَّهَ اَمَرَنِي اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ اِلَيْكَ كَهْرٌ اَقَالَ سَمَانٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ

قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنَّ مَنَادِيْلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْ هَذَا
 ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سندس ایک شیخی کپڑا ہے ایک
 ایک جیبہ تجھ آیا آپ منع کرتے تھے حریر سے لوگوں نے اس کو دیکھ کر تعجب کیا اور اس کی نرمی اور خوبی سے اس کو
 فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے اچھے ہیں
 اِنَّ اَكْبَرَ رَدْمَةٍ اُجْنَدَلِ اَكْبَدَى اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ حُلَّةٌ ذَكَرَ
 نَحْوُہٗ وَلَمْ يَنْدُرْ فِیْہِہٖ وَكَانَ یَنْفَعُ لِعِزِّ الْحَزِیْرِ ترجمہ انس سے روایت ہے ایک سرد و متہ الجندل کے بادشاہ
 نے اس کے پاس ایک جوڑا تحفہ بھیجا بہر بیان کیا اس طرح اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ حریر سے منع کرتے
 تھے **بَابٌ** فَمَّا بَلَغَ ابْنُ حُجَّانَ مَمَّا لَمْ يَرِ خَدْرَةَ ابُو دُجَانَةَ سَاكِنٌ بِمَرْشَرِ رَضَى اَمْرَهُ
 کی فضیلت **عَنْ** النَّبِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَخَذَ سَيْفًا یَوْمَ اُحٍ فَقَالَ
 مَنْ یَاخُذُ مِنِّیْ هَذَا فَبَسَطُوْا اَیْدِیْہُمْ کُلُّ اِنْسَانٍ مِنْہُمْ یَقُوْلُ اَنَا اَنَا قَالَ فَمَنْ یَاخُذُ
 حَقِیْقَہٗ نَاخُجَہٗ الْقَوْمُ فَقَالَ یَمَّا لَمْ یَرِ خَرِشَہٗ اَبُو دُجَانَةَ اَنَا اَخُذُہٗ حَقِیْقَہٗ قَالَ فَاَخَذَہٗ
 فَفَلَقَ بِہٖ ہَامَ الثُّمْرِیْنَ ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تلوار لی
 کے دن اور فرمایا کہ میں لیتا ہے ہر لوگوں نے ہاتھ پھیلائے ہر ایک کہتا تھا میں ہوں گا میں ہوں گا آپ
 فرمایا اس کا حق ادا کر کے کون لیگا یہ سنتے ہی لوگ پیچھے ہٹے (کیونکہ احد کے دن کافروں کا غلبہ تھا) اس
 بن خریشہ ابو دجانہ نے کہا میں اس کا حق ادا کروں گا اور ہوں گا بہر اوہوں نے اس کے لیے لیا اور شکر کو
 کے سر اوس تلوار سے چیز **بَابٌ** فَمَّا بَلَغَ ابْنُ حُجَّانَ مَمَّا لَمْ یَرِ خَدْرَةَ ابُو دُجَانَةَ سَاكِنٌ بِمَرْشَرِ رَضَى اَمْرَهُ
 رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَمَّا عِدَاہُمْ اَوْ اَمْرٌ یَوْمَ فَرَجَ فَمِنْہُمْ صَوْتٌ یَّأْمُرُہٗ اَوْ صَاحِبُہٗ فَقَالَ
 اَحَدٌ جَمْرٌ یَلْبَسُ مِسْبَحًا وَقَدْ مُثِّلَ بِہٖ قَالَ فَارَدَّتْ اَنْ اُرَدَّہُ التَّوْبُ فَمَّا یَنْقُوحِیْ فَرَفَعَہٗ
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَوْ اَمْرٌ یَوْمَ فَرَجَ فَمِنْہُمْ صَوْتٌ یَّأْمُرُہٗ اَوْ صَاحِبُہٗ فَقَالَ
 مَنْ ہٰذَا فَقَالُوْا بِنْتُ عَمْرِوْہٗ اَوْ اَحْنُ عَمْرِوْہٗ فَقَالَ وَلِمَ تَبْرَحِیْ فَمَّا ذَا لَکِ الْمَلِکُہٗ
 نَطْلُہٗ یَا جَنْحَتِہَا حَتّٰی رَفَعَ ترجمہ حضرت جابر سے روایت ہے جب حد کا دن ہوا تو میرا باب لایا گیا
 اور میرا کڑا دسکا تھا اور اس کے مال کاں ہاتھ پاؤں کاٹے گئے تھے رینے کافروں نے انکو شہید کر
 اؤں کو ساتھ ساتھ کیا تھا امین نے کپڑا اٹھا ناچا تو لوگوں نے مجھ کو منہ کیا اس خیال سے کہ بیٹا

اپنے لوگوں سے فرمایا تم میں سے کوئی کم تو نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں فلان فلان شخص کم ہیں
 بہر آپ نے پوچھا کوئی کم تو نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا البتہ فلان فلان فلان شخص کم ہیں بہر آپ نے
 فرمایا کوئی کم تو نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا کوئی نہیں آپ نے فرمایا میں جلیب کو نہیں دیکھتا
 لوگوں نے انکو مردوں میں ڈھونڈا تو اون کی لاش سات لاشوں کے پاس پائی جبکو جلیب نے مارا تھا
 وہ سات کو مار کر مارے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کے پاس آئے اور وہ ان کے کپڑے سے ہنسنے لگا
 اس نے سات آدمیوں کو مارا بعد ازاں کیا یہ سیر ہوئے اسکا ہونے میرے پاس پہنچا یعنی میں اور وہ ایک میں
 بہر آپ نے اسکو اپنے دونوں ہاتھوں پر رکھا اور صرف آپ ہی نے اوٹھایا بعد ازاں کے گڑھے کہہ دیا
 اور قبر میں رکھ دیا اور غسل کا بیان نہیں کیا راوی نے کہا **وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
قَالَ الرَّحْمَنُ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ **عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّلَاحِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ**
خَرَجْنَا مِنْ قَوْمٍ غَفَّارٍ وَكَانُوا يُحِبُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ أَتَاؤُحِي أَنِّي وَأَمَّا فَتَرَلْنَا
عَلَى خَالٍ لَنَا فَاتَكَ وَمَا خَالَنَا وَاحْسَنَ إِلَيْنَا فَسَدْنَا قَوْمَهُ فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ
أَهْلِكَ خَالَفَ إِلَيْهِمْ أَنِيسُ بْنُ خَالٍ فَاتَقَتْنِي عَلَيْنَا الْكِنَى قِيلَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا بَا مَضَى مِنْ
مَعْرِفَتِكِ فَقُلْتُ كَذَرْتَهُ وَلَا جَمَاعَ لَكَ فِيمَا بَدَأَ فَهَرَبْنَا حَرَمَتَنَا نَاخَتَنَا عَلَيْهَا وَنَقَطْنَا
خَالَنَا تَوْبَهُ فَجَعَلَ يَكْبُرُ نَاظِمًا لَنَا حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَنَادَرُ أَنِيسُ عَنِ حَرَمِ مَنَا وَعَنِ
تَيْمِلِيهَا قَاتِمَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ أَنِيسًا كَاتِمَا أَنِيسُ بَعْضُ مَنَا وَمَنَا لَهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ
بِهَا بِنِ أَخِي قِيلَ إِنَّ الْقُرْآنَ رُفِعَ رُفِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ قُلْتُ لِمَ قَالَ
بِهَا قُلْتُ لَأَنَّهُ كَوَّبَهُ قَالَ أَوَّجِبُهُ حَيْثُ يُوجِبُهُ رَبِّي أَصْلَى عَشَاءَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ
أَخْرِ اللَّيْلِ الْقَيْتُ كَانِي خِفَاءَ حَتَّى تَقْلُوِي فِي الشَّمْسِ فَقَالَ أَنِيسُ إِنَّ لِي حَاجَةً بِمَكَّةَ
فَاكْفِنِي نَاظِلُكَ أَنِيسُ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَرَأَتْ عَلَى شَعْرَةِ حَاجَةٍ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا
بِمَكَّةَ عَلَى دِرْبِكَ يَرْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَهُ قُلْتُ فَمَا يَقُولُ النَّاسُ قَالَ يَقُولُونَ
شَاعِرًا كَاهِنًا سَاحِرًا وَكَانَ أَنِيسُ أَحَدَ الشُّعْرَاءِ قَالَ أَنِيسُ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَاهِنَةِ
قَبْلَ هُوَ يَقُولُ لِي وَكَانَ وَصُوتُ قَوْلِهِ عَلَى أَقْدَرِ الشُّعْرَاءِ قَبْلَ يَكْتَلِمُ عَلَى لِسَانِ أَحَدٍ
بَعْدِي أَنَّهُ شِعْرٌ وَانْهَامَةٌ لَصَادِقٌ وَارْتَعُمُ لَكَ ذَبُونُ قَالَ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتَّى أَذْهَبَ

فَانْظُرْ قَالَ فَاتَيْتُ مَكَّةَ فَتَضَعِفْتُ حَبْلًا مِنْهُمْ فَقُلْتُ اِيْرَهُكَ اَللّٰهُمَّ تَدْعُوْنَهُ الصَّلَاةَ
فَاَشَارَ اِلَيَّ فَقَالَ الصَّبَابُ فَمَا لَ عَمَلِ اَهْلِ الْوَادِي بِكُلِّ مَدْرَةٍ وَعَطَطِ حَتَّى خَرْتُ مَغْشِيًّا
عَلَى قَالَ فَارْتَفَعْتُ حَيْثُ ارْتَفَعَتْ كَأَنِّي نُصِيبُ احْمَرَ قَالَ فَاتَيْتُ زَمْزَمَ فَعَسَلْتُ حَقِيْقَةَ الْغَنَاءِ
وَشَرَبْتُ مِنْ مَاءِهَا وَلَقَدْ لَبِثْتُ بِهَا اَيَّامًا ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَبَيْنَ يَوْمٍ مَا كَانَ لِيْ طَعَامٌ اِلَّا مَا دَرَسْتُ
فَسَمِعْتُ حَتَّى تَكْرَبْتُ عُمْرِيْ بَطْنِيْ وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَيْدِيْ سَخْفَةً جُبِجَ قَالَ فَبَيْنَا اَهْلُ
مَكَّةَ فِيْ لَيْلَةٍ قَمَرًا اَحْمَرًا اِذَا ضَرْبٌ عَلَى اَسْتَحْيِهِمْ فَمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ اَحَدٌ وَاَمْرًا يَنْ
مِنْهُمْ تَدْعُوْنَ اِسَاءًا وَاَنَا لَكِ قَالَ فَاتَى عَلِيٌّ فِيْ هَؤُلَاءِ اَيَّامِهَا فَقُلْتُ اَنْتُمْ اَحَدُكُمَا الْاُخْرَى
قَالَ تَمَانَا هُنَا عَلِيٌّ لَوْ اَصْبَحْنَا قَالَ مَا تَنَا عَلِيٌّ فَقُلْتُ هُنَّ مُثُلُ الْخَشْبَةِ غَيْرُ اَنْ لَا اَكْرِيْ
فَانْظُرْنَا فَاُولَئِكَ وَتَقُولَانِ لَوْ كَانَ اَحَدُكُمُ الْاُخْرَى نَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ تَكْرٍ وَهُمَا هَا بِيْطَانٍ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتَا الصَّبَابُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَرَاثَرَاهَا
قَالَ مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا اِنَّهُ قَالَ لَنَا كَيْلَةٌ تَمْلِكُ النِّعَمَ وَجَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَلَمَهُ الْحَجْرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ مَضَى فَلَمَّا فَتَحَ صَلَاتَهُ قَالَ
اَبُوْدُرٍّ وَكُنْتُ اَنَا اَوَّلُ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّاتِ الْاِسْلَامِ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ اَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَاهْوَى يَدِيْهِ فَوَضَعَهُ
اَصَابِعُهُ عَلَى جَبْحَتِيْ فَقُلْتُ فِيْ كَفِّيْ كَرِهَ اَنْ اَنْتَمِيْتُ الْغِفَارَ فَقَدْ هَبَّتِ الْخُلُوفُ بِيَدِيْ
فَقَدْ عَنِيَ صَاحِبُهُ وَكَانَ اَعْلَمُ مِنِّيْ وَثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ هَهُنَا قَالَ قَدْ
كُنْتُ هَهُنَا مِنْ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَبَيْنَ يَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ
لِيْ طَعَامٌ اِلَّا مَا دَرَسْتُ فَوَضَعْتُ حَتَّى تَكْرَبْتُ عُمْرِيْ بَطْنِيْ وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَيْدِيْ سَخْفَةً
جُبِجَ قَالَ اِنَّهَا مَبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامٌ طَعِمْ فَقَالَ اَبُوْ تَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ لِيْ فِيْ طَعَامِيْ
الْيَدِيْلَةَ فَاَنْظُرْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ تَكْرٍ وَاَنْظُرْتُ مَعَهُمَا فَتَنَّى اَبُوْ تَكْرٍ
بَابِ الْفَعْلِ فَبَعْضُ لَنَا مِنْ زُهْدِ الطَّائِفِ فَكَانَ ذَلِكَ اَوَّلَ طَعَامٍ اَكَلْتُهُ بِهَا ثُمَّ غَدَرْتُ
مَا غَدَرْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ وَجَّهْتَنِيْ اَرْضَ
فَاتِ غُلٍّ لَا اَرَاهَا اَلَا كَيْغَرَبَ فَعَلِ اَنْتَ مُبْتَغِيٌّ عَنِّيْ فَوَمَلَكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَنْفَعَهُمْ بِكَ

وَيَا جَدُّكَ فَإِذَا جَاءَكَ الْمَوْتُ فَتُكَلِّمُكَ عَنْهُ وَتُخَوِّفُهُ فَمَا يَصْحَقُ قَالَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ عَلَيْكَ مَا أَطَعْتَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورٍ مَجِيدٍ ۚ

ہر آیا میں نے کہا تو نے کیا کیا وہ بولامین ایک شخص سے ملا کہ میں جو تیرے دین بچا اور وہ کہتا ہے کہ انتہی
 نے اسکو بھیجا ہے میں نے کہا لوگ اسکو کیا کہتے ہیں اس نے کہا لوگ اسکو شاعر کا من جادوگر کہتے ہیں اور
 انیس خود ہی شاعر تھا اس نے کہا میں نے کامنوں کی بات سنی ہے لیکن جو کلام یہ شخص پڑھتا ہے وہ کاہنوں
 کا کلام نہیں ہے اور میں نے اسکا کلام شعر کے تمام بحروں پر کہا تو وہ کسی کی زبان پر میرے بعد نہ خبر بکا
 شعر کی طرح قسم خدا کی وہ چاہے اور لوگ جو ٹپے میں نے کہا تو بیان بہو میں اس شخص کو جا کر دیکھتا
 ہوں ہر میں کہ میں آیا میں نے ایک نانا تو ان شخص کو مکہ والوں میں سوچا نانا اس لیے کہ زبردست شخص
 شاید مجھے تکلیف پہنچا دے اور اس سوچا وہ شخص کہاں ہے جبکہ تم صابی کہتے ہو (یعنی
 دین بدلنے والا عرب کے کفار معاذ اللہ حضرت صلح کو صابی کہتے تھے) اس نے میری طرف اشارہ کیا
 اور کہا یہ صابی ہے (جب تو صابی کو پوچھتا ہے) یہ سنکر تمام وادی والے ڈھیلے پڑ پان لیکر مجھ پر پلے
 نہاں تک کہ میں بیہوش ہو کر گر کر احب میں خوش میں آکر اوٹھا تو کیا دیکھتا ہوں گویا میں لال بت ہوں
 (یعنی سرسبز پہرے تک خون سے لال ہوں) ہر میں زمر کے پاس آیا اور میری بھون نہو یا اور زمر کا
 پانی پیا تو اسے بھٹکے میری دھان میں اس میں یا تیس دن زمر اور کوئی کہا نام میرے پاس نہ تھا
 زمر کے پانی کے (میں جب بہو گئی تھی تو اوسی کو پلے لیتا) ہر میں موٹا ہو گیا یہاں تک کہ میری پریشانی میں
 جہاں گئیں (مٹا پے سے) اور میں نے اپنے کلیجے میں بہو کی نانا تو ان میں پائی ایک بار مکہ والے چاند
 رات میں ہو گئے اسوقت بیت امہ کا طواف کوئی نہیں کرتا تھا صرف دو عورتیں اساف اور ناملکہ کو پکار
 رہی تھیں اساف اور ناملکہ دو بت تھیں کہ میں اساف مرد تھا اور ناملکہ عورت تھی کفار کا یہ عقدا تھا
 کہ ان دونوں نے وہاں ناک تھی سو جب سو سو ہو گئے وہ طواف کرتی کرتی میری سانسے میری
 میں نے کہا ایک نکاح دوسرے سے کر دو (یعنی اساف کا ناملکہ سے) یہ سنکر یہی وہ اپنی بات سوزا نہ آئیں ہر
 میرے سانسے آئیں تو میں نے عاف کہنایا اون کے فلان میں لکری (یعنی بخش اساف اور ناملکہ کی
 پرستش کو جو ہے) اور مجھے کنا یہ نہیں آتا (یعنی کنا یہ اشارہ میں نے گالی نہیں دی کہ ہر کہاں کا
 دی اساف اور ناملکہ کو اون مرد و عورتوں کو غصہ دلانے کے لیے جو خدا تعالیٰ کے گہر میں خدا کو جو پڑ کر
 اساف اور ناملکہ کو پکارتی تھیں یہ سنکر وہ دونوں عورتیں چلائی ہوئیں اور کہتی ہوئی چلیں کاش اس
 وقت میں کوئی ہمارے لوگوں میں سے ہوتا (جو اس شخص کو بے ادبی کی سزا دیتا) راہ میں اون عورتوں

گو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیق علیہ السلام اور زید اثر رہے تھے پہلے سے انہوں نے اور ان کے دونوں کو چوچا
کیا ہوا وہ بولیں ایک صابی آیا ہے جو کہہ کے پردوں میں چھپا ہے اور نہروں کے کہا وہ صابی کیا بولا وہ بولیں
ایسی بات بولا جس سے منہ بہر جاتا ہے یعنی اسکو زبان سے نکال نہیں سکتیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخر
لائی بہا شک کہ حجر اسود کو بوسہ دیا اور طواف کیا اپنی صاحب کو ساتھ بہر نماز رہی جب نماز پڑھ کر تو انہوں
نے کہا میں نے ہی اول اسلام کی سنت ادا کی اور کہا اسلام علیک یا رسول اللہ آپ نے فرمایا وعلیک السلام
درجۃ اللہ ہے آپ نے چوچا کو کون سے میں نے کہا غفار کا ایک شخص میں نے آپ نے ہاتھ چمکایا اور اپنی اونگلیاں میں
پر کہیں (جیسے کوئی ذکر کرتا ہے) میں نے اپنے دل میں کہا شاید آپ کو برا معلوم ہوایہ کہنا کہ میں غفار میں
ہوں میں لپکا آپ کا ہاتھ بچنے کو لیکن آپ کے صاحب نے (ابو بکر نے) جو چہرہ سر زیادہ آپ کا حال جاننا تھا
مجھے روکا پھر آپ سر اٹھایا اور فرمایا تو یہاں کب آیا میں نے عرض کیا میں یہاں تیس ات یا دن سے ہوں
آپ نے فرمایا تجھے کہا نا کون کہا تاتا ہے میں نے کہا کہا نا دغیرہ کچھ نہیں سوا نرم کے پانی کے بہر میں ہوتا
ہو گیا بہا شک کہ میرے پیٹ کو بٹ مڑ گئی اور میں اپنے کچھ میں بہو کی ناوا لہ نہیں پاتا آپ نے فرمایا
نرم کا پانی برکت والا ہے اور وہ کہا نا بھی ہے پیٹ بہر دیتا ہے کہا نے کی طرح ابو بکر نے کہا یا رسول
اللہ آج کی رات مجھ پر اجازت دیجیے کہ کہلانے کی بہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور ابو بکر میں ہی
اون دونوں کے ساتھ چلا ابو بکر نے ایک دروازہ کھولا اور اس میں سے طائف کی سونگھی انگوڑا نکالنے لگو
یہ پہلا کہا نا تھا جو میں نے کہا یا مکہ میں بہر رہا میں جب مکہ کے بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
آیا آپ نے فرمایا مجھے دکھائی گئی ایک مین کچھ روالی میں سمجھتا ہوں وہ کوئی زمین نہیں ہے سوا اینٹ کے
(بشر بدینہ طیبہ کا نام تھا) تو تو میری طر سے اپنے قوم کو دین کی دعوت دے شاید اللہ تعالیٰ اون کو نفع
دیے تیری وجہ سے اور کچھ ثواب دیوے میں نہیں پاس آیا اور میں نے چوچا تو نے کیا کیا میں نے کہا میں
اسلام لایا اور میں نے تصدیق کئے آپ کی نبوت کی وہ بولا تمہارے دین سے مجھ پر ہی نفرت نہیں ہے میں
بھی اسلام لایا اور میں نے بھی تصدیق کی بہر ہم دونوں اپنی ماں کے پاس آئے وہ بولی مجھ پر ہی تم دونوں
کے دین سے نفرت نہیں ہے میں بھی اسلام لائی اور میں نے بھی تصدیق کی بہر میں نے اونٹوں پر سباب
لا دیا بہا شک کہ ہم اپنی قوم غفار میں پہنچے اور یہی قوم مسلمان ہو گئی اور ان کا امام آیا بن حضرت
غفار سے تھا وہ اون کا سردار بھی تھا اور وہی قوم نے یہ کہا کہ حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدینہ میں

اور پچانا کہ کوئی مسافر ہے پیر ادرن کے پیچھے گئے لیکن کسیدز دوسرے سے بات نہ کی یہاں تک کہ صبح ہو گئی نہ پروہ
 اپنا تو شہ اور شک مسجد میں اڈھا لائے اور سارا دن ادرن میں رہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شام تک
 نہ دیکھا پھر وہ اپنے سونے کی جگہ میں چلے آئے وہاں حضرت علیؓ گزرے اور کہا ابھی وہ وقت نہیں آیا
 جب اس شخص کو اپنا ٹھکانا معلوم ہو پیر ادرن کو کھڑا کیا اور ادرن کے ساتھ گھر لیکن کسیدز دوسرے سے
 بات نہ کی یہاں تک کہ تیسرا دن ہوا اور دن ہی ایسا ہی کیا اور حضرت علیؓ نے انکو اپنے ساتھ کھڑا کیا
 پیر کہا تم مجھے کیوں نہیں کہتے جس لیے تم اس شہر میں آئے ہو ابو ذر نے کہا اگر تم مجھ سے وعدہ اور
 اقرار کرتے ہو کہ میں اسراہ بٹلاؤں گا تو میں کہتا ہوں اور انہوں نے اقرار کیا ابو ذر نے سب حال بیان کیا حضرت
 علیؓ نے کہا وہ شخص بچے میں اور وہ بیشک اللہ کے رسول ہیں اور تم صبح کو میرے ساتھ چلنا اور اگر میں کوئی
 خوف کی بات دیکھوں گا جس میں تمہاری جان کا ڈر ہو تو میں کھڑا ہو جاؤں گا جیسے کوئی باپ بیٹا کو
 اور جو میں چلا جاؤں تو تم بھی میرے پیچھے چلے آنا جہاں میں گھر سون تم بھی گھر آنا ابو ذر نے ایسا ہی
 کیا اور ان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ حضرت علیؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے اور ابو ذر بھی
 ان کے ساتھ پہنچے پیر ابو ذر نے آپ کی باتیں سنیں اور اسی جگہ مسلمان ہوئے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قوم کے پاس جا اور انکو دین کی خبر کر یہاں تک کہ میرا حکم پہنچے ابو ذر نے
 کہا قسم اؤس جس کے ہاتھ میں میری جان ہو میں تو یہ بات (یعنی دین کی دعوت) لکھ والوں کو بکار کر
 سناؤں گا پیر ابو ذر نکلا اور مسجد میں آئے اور چلا کر بولے شہد ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ اور
 لوگوں نے ادھر حملہ کیا اور ان کو مارتے مارتے لٹا دیا حضرت عباسؓ نے ان کے پاس سے گزرے اور ابو ذر پر چبک اور لوگوں
 سے کہا خرابی ہو تمہاری تم نہیں جانتے یہ شخص غفار کا ہے اور تمہارا رستہ سوداگری کا شام کو غفار
 کے ملک پر ہے (تو وہ تمہاری تجارت بند کر دیں گے) پیر ابو ذر کو ادھر لوگوں سے چڑھ لیا ابو ذر نے
 دوسرے روز پیر ایسا ہی کیا اور لوگ دڑے اور مارا اور حضرت عباسؓ آئے آئے اور ان کو چڑھ لیا۔
باب مِّنْ فَضْلِ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فضیلت عمرؓ جبر بن عبد اللہ
 یَقُولُ مَا جَبَّی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دُنَا سَلْتُ دَلَاةً إِلَّا أَخْبَلَنِي مَرَّجَمَ جَبْرِ
 بن عبد اللہ سردیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو کبھی نہیں روکا اندرانے سے جب سو میں
 مسلمان ہوا اور کبھی مجھے نہیں دیکھا مگر آپ ہنس رہے تھے خندہ زوئی اور کشادہ پیشانی سے ملی

خَبَرِيْرُ قَالَ مَا جِئْتُ رَسُوْلَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ اَسْأَلُكَ وَلَا اَنْتَ اِنْ اِلَّا اَنْتُمْ فِي رَحْمَتِي
لَا اَنْتَ اِنْ تُمْسِرْ فِي حَدِيْثِهِ عَنْ اَخِيْ اِذْ رِئِيسٌ وَلَقَدْ تَكَلَّمْتُ اِلَيْهِ اِنْ لَا اَنْتَ عَلَيَّ الْخِيَلُ فَتَضَرَبُ
وَيَكْنُزُهُ فِي صَدْرِيْ قَالَ اللهُ ثُمَّ تَبَيَّنَتْ لَهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا تَهْدِيْنَا تَرْجُمُهُ وَجَوَابُ رَجُلٍ اَتَا زَاوِيَةً
بِهِ كَرَمِيْنٌ نَّسَبَ شَكَايَتِ كِيْمِيْنٍ كَهْمُ رُفْعِيْنٍ جَمَاعَتِيْ اَبْنَاءُ تَبَتِيْرٍ سَيِّئِيْنَ رِبَارٍ اَوْ رَفْرَايَا اَلَسَّ
جَمَادِيْ سَكْرًا اَوْ رَاهُ تَبَانِيْ وَالْاَرَاهُ يَابَا سَوَاكَ رُبِّيْ عَجَلٌ خَبَرِيْرُ قَالَ كَانَ فِي الْبَلَدِ اَهْلِيَّةٌ بَكِيَّةٌ
يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَّةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اَنْتَ مُرْسَلٌ مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَّةِ وَالْشَّامِيَّةِ فَتَنْفَرُ
اِلَيْهِ فِي مِائَةِ وَخَمْسِيْنٍ مِنْ اَحْمَسَ فَتَكْسِرُ نَاهُ وَتَقْتُلُنَا مِنْ وَجَدْنَا عِيْدَهُ فَكَانَتْ لَهُ فَخْزِيَّةٌ
قَالَ قَدْ عَاكَنَّا ذِي اَحْمَسَ تَرْجُمُهُ جَرِيْرٌ رَوَايَتُ جَرِيْرٌ اَبْنُ اَبِيْ تَجَانَةَ تَبَارَكِيْنِ مِنْ
حَبْكُو ذُو الْخَلَصَةِ كَتَبَتْهُ اَوْ كَعْبَةُ يَمَانِيَّةٌ اَوْ كَعْبَةُ شَامِيَّةٌ هِيَ اُسْكَا نَامُ تَبَارَكِيْنِ اَسْمَا عَلِيَّةٌ وَسَلَّمُ نَسَبُ مَجْمُوعٍ
فَرَمَا اِيْ سَ جَرِيْرٌ تَوْجِيْهِ بِنْفِكَ كَرَمًا ذُو الْخَلَصَةِ اَوْ كَعْبَةُ يَمَانِيَّةٌ اَوْ شَامِيَّةٌ كَطَرَفٍ سَوِيْعِيْنِ اَوْ لَكُو تَبَارَكِيْنِ اَوْ
بَرَادُ كَرُوكُ شَرِكٍ جَبْطِيْنِ اَمِيْنٍ اَكْبُو بَجَا سَوِيْعِيْنِ اَوْ اَبْنُ سَابِيْهِ لِكِرْ كِيَا اَوْ ذُو الْخَلَصَةِ
كُوْثُوْرٍ اَوْ جَنِيْنٍ كُوْنُ كُوْدَانٍ يَابَا قَتْلُ كِيَا بَرِيْنٍ لُثْ كَرَايَا اَوْ اَبْنُ سَوِيْعِيْنِ كِيَا اَبْنُ سَوِيْعِيْنِ
اَوْ جَمْعُ قَبِيْلَةٍ كِيَا لِيْهِ دَعَا كِيَا عَجَلٌ خَبَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْيَمَانِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّ
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَبَرِيْرُ اَلَا تُرِيْحُنِيْ مِنْ فِئَةِ الْخَلَصَةِ بَكِيَّةٍ لِيُفْتَحَ كَانَ يَدْعُوْكَ خَبَةَ
اَلْيَمَانِيَّةُ قَالَ تَنْفَرُكَ اِلَيْهِ فِخْزِيْنِ وَمِائَةِ نَارِيْنِ كُنْتُ لَا اَنْتَ عَلَيَّ الْخِيَلُ فَتَكُونُ
ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِيْ فَقَالَ اللهُ ثُمَّ تَبَيَّنَتْ لَهُ
اَجْعَلْهُ هَادِيًا تَهْدِيْنَا تَرْجُمُهُ وَجَوَابُ رَجُلٍ اَتَا زَاوِيَةً بِيْهِ كَرَمِيْنٌ نَّسَبَ شَكَايَتِ كِيْمِيْنٍ كَهْمُ رُفْعِيْنٍ جَمَاعَتِيْ اَبْنَاءُ تَبَتِيْرٍ سَيِّئِيْنَ رِبَارٍ اَوْ رَفْرَايَا اَلَسَّ
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبَلًا يَنْبَشِرُهُ يَكْنَى اَبَا اَرْطَاةٍ مِّنَا فَكَانَتْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لَهُ مَا لِيْ بِكَ حَتَّى تَقْرَأَ مَا كَانَتْ تَقْرَأُ اَجْرُكَ فَبَوَّكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَلَى خِيَلِ اَحْمَسَ وَرَجُلٍ اِلَى اَحْمَسَ سَرَاتٍ تَرْجُمُهُ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ سَجَلِيْ سَوِيْعِيْنِ رَسُوْلُ
اَسْمَا عَلِيَّةٌ وَسَلَّمُ نَسَبُ مَجْمُوعٍ فَرَمَا اِيْ سَ جَرِيْرٌ تَوْجِيْهِ بِنْفِكَ كَرَمًا ذُو الْخَلَصَةِ سَوِيْعِيْنِ جَانَةَ تَبَارَكِيْنِ
(اَبْنُ قَبِيْلَةٍ هِيَ) اَوْ كَعْبَةُ يَمَانِيَّةٌ هِيَ كَتَبَتْهُ اَوْ كَعْبَةُ شَامِيَّةٌ هِيَ اُسْكَا نَامُ تَبَارَكِيْنِ اَسْمَا عَلِيَّةٌ وَسَلَّمُ نَسَبُ مَجْمُوعٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ عَلَامًا شَاكِعًا عَرَبِيًّا وَكُنْتُ أَنَا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آتَيْتُ فِي التَّوْحَمِ كَانَتْ مَدَائِنُ أَخَذَ ابْنُ قَدْ هَبَانِي إِلَى الشَّارِفِ إِذَا
 هُوَ مَطْوِيَةٌ كَطَرِ الْبَيْدِ وَإِذَا لَهَا قَدْ كَانَتْ كَقَدْرِي الْبَيْدِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُمْ مَجْلَعَهُ
 أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ فَكَلِمَةُ مَمْلُوكٍ
 فَقَالَ لِي سَمِعْتُ عَنْ نَفَقَةٍ صَوَّتَ عَلَى حَفْصَةَ نَفَقَتُهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَسَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْمَدُ الرَّحْمَنَ عَمْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ الْبَيْتِ
 قَالَ سَأَلَهُ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ نَعَدَ ذَلِكَ لَا يَتِمُّ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا قَلِيلًا ترجمہ عبداللہ بن عمر سے
 روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جب کوئی خواب دیکھتا تو آپ سے بیان کرتا مجھے
 یہی آرزو تھی کوئی خواب دیکھوں اور آپ سے بیان کروں اور میں لڑکا تھا جو ان مجرمین مسجد میں
 سو یا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں میں نے خواب میں دیکھا جیسے دو فرشتوں
 نے مجھ پر کچا ہے اور جہنم کی طرف لے گئے دیکھا تو وہ پیچہ پیچہ گہرا ہے کنوے کی طرح اور اس پر دو لکڑیاں
 ہیں جیسو کنوے پر پوتی ہیں اس میں کچے لوگ ہیں جنکو میں نے پہچانا میں نے کہتا شروع کیا اس کی پناہ
 مانگتا ہوں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم سے پھر اور ایک شے
 ملا اور وہ بولا مجھے کچھ خوف نہیں یہ خواب میں حضرت حفصہ سے بیان کی انہوں نے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا عبداللہ اچھا آدمی ہے اگر رات کو تجھ پر بنا کرے سالم نے کہا عبداللہ
 اس کے بعد رات کو نہیں سوتے مگر تھوڑی دیر اور تجھ پر پڑتے تھے **عمر** ابن عمر کا کہنا
 آوَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ قَدْ آتَيْتُ فِي الدَّائِمِ كَمَا قَدْ انْطَلَقْتُ فِي رَأْسِ بَيْتِكَ نَكْرَعُ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْلَانِي خَدَيْتُ الزُّهَيْرِي عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ **ترجمہ** وہی جو گزرا
باب مِمَّنْ خُذَ بِلِ الْكُفْرِ سَالِكِ الْإِسْلَامِ بْنِ مَالِكِ بْنِ مُضَلَّتِ عَنْ **عمر** اُمِّ سَلِيمٍ اُنْهَآ
 قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ اَتَىكَ اللَّهُ لَكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اَكْرِمْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَكَ لَدَيْكَ
 اَعْطَيْتَهُ **ترجمہ** ام سلیم سے روایت ہر انہوں نے کہا یا رسول اللہ اس لڑکا خادم ہے اس کو ایسے
 دعا فرمائیے آپ فرمایا یا اللہ بہت مال اور بہت اولاد دے اس کو اور جو تودے اس کو برکت دے
 اس میں **عمر** ابن **عمر** کا کہنا اُمِّ سَلِيمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ اَتَىكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اَكْرِمْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَكَ لَدَيْكَ **ترجمہ**

وہی جو گنڈرا **عَنْ النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ تَرْجَمَهُ هُوَ** جو گنڈرا **عَنْ النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ تَرْجَمَهُ هُوَ**
 التَّبَوُّعُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ مَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُتِي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَتْ أُتِي بِيَا
 رَسُولُ اللَّهِ خَوَيْدُكَ أَدْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ فَنَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ
 أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ اكْفِرْ مَا لَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارِجٌ كَهَرٍ مِنْ تَشْرِيفِ لَوْ أَوْسَقَتْ كَهَرٍ مِنْ كُوفِي نَهْتًا سَوَاسِمِيرَ أَدْرَمِيرَ بَانَ أَمِ سَلِيمَ أَدْرَمِيرَ
 خَالِ أَمِ حَرَامِ كَسَمِيرَ بَانَ نَسَبَ كَمَا يَارَسُولُ الْمَدَّابَ كَا جَوِثَا فَاوَمَ (النس) دعا کیجیے اوس کے لیے اپنے
 دعا کی ہر ایک بیلگہ کی کے لیے اور اخیر میں یہ دعا کی یا امد بہت کر اسکا مال اور بہت کر اوسکی اولاد اور
 برکت دی اوس میں **عَنْ النَّبِيِّ قَالَ جَاءَتْ فِي أُخْتِي أُمِّ النَّبِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
وَقَدْ أُرْثَرَتْ بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَكَرَّتْ بِنِصْفِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنْتِ كَرَّتْ بِنِصْفِ
بِهِ خَيْرٌ مِنْكَ نَادَعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِرْ مَا لَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ ابْتَرَكُوا اللَّهَ إِنَّ مَا لِي كَثِيرٌ
وَأَنْتِ وَلَدِي دَوْلَدِي لَيْتَعَا دُونَ عَلَى خَوَالِيَةِ الْيَوْمِ ترجمہ انس روایت ہر میری
 مان مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی اور اپنی سر بندہ بن کو پہنچا کر اوس میں ہوا وہی کی
 ازار بنادی تھی اور آدھی کی چادر مجھ کو تو کہنے لگی یا رسول اللہ یہ چوٹا انس میرا بیٹا ہے آپ کی بہت
 کر کے گا آپ اسکو لیے دعا کیجیے آپ فرمایا یا امد بہت کر اسکا مال اور بہت کر اوسکی اولاد انس نے کہا
 تو قسم خدا کی میرا مال بہت ہوا اور میرے بیٹے اور پوتے سو سے زیادہ ہیں **عَنْ النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ قَالَ**
مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ أُخْتِي أُمِّ سَلِيمَ صَوْتَهُ فَقَالَتْ يَا بِي وَأُخْتِي
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتِ كَرَّتْ بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَكَرَّتْ بِنِصْفِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنْتِ كَرَّتْ بِنِصْفِ
بِهِ خَيْرٌ مِنْكَ نَادَعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِرْ مَا لَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ ابْتَرَكُوا اللَّهَ إِنَّ مَا لِي كَثِيرٌ
وَأَنْتِ وَلَدِي دَوْلَدِي لَيْتَعَا دُونَ عَلَى خَوَالِيَةِ الْيَوْمِ ترجمہ انس بن مالک روایت ہر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گزربے تو میری بان ام سلیم نے آپ کی آواز سنی اور کہنی لگی میری مان
 باپ آپ پر صدقہ ہوں یہ چوٹا انس ہے آپ میرے لیے بہترین دعا میں کہیں تو میں دنیا میں باجگا اور
 ایک کی آخرت میں یا سید ہر **عَنْ النَّبِيِّ قَالَ أَنِّي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ**
أَنَا الْوَلَدُ مَعَ الْغُبَارِ قَالَ فَكَلَّمَهُ عَلَيْكَ فَبَعَثَنِي إِلَى حَاجَةٍ فَابْطَأْتُ عَلَى أُخْتِي فَلَمَّا حُضِرَتْ
قَالَتْ مَا حَبَبَكَ فُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَتُهُ

ثَلَاثَ اَنْعَامٍ قَالَتْ لَا تُحَدِّثُنَّ لِيْهِ رُوْا حَوْلَ الْاُصْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا اَقَالَ اَنْتُمْ رَاىَ اللهُ
 لَوْ حَدَّثْتُمْ بِهِ اَحَدًا لَكُنْتُمْ لِيْكَ يَانَاثُ ترجمہ اس روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 میری پاس تشریف لائے اور میں نے کون کے ساتھ پہلے رہتا تھا آپ نے ہم کو سلام کیا یہ مجھ کو کسی کام کے
 لیے بھیجا میں نے نبی مان کے پاس میرے گیا جب گیا تو میری مان نے کہا تو نے کیوں دیر کی میں نے کہا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک کام کے لیے بھیجا تھا وہ بولی کیا کام تھا میں نے کہا وہ ہسید ہر
 میری مان بولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہسید کسی سونہ کہنا۔ انس نے کہا قسم خدا کی اگر وہ ہسید میں
 کسی کو کہتا تو اسے ثابت تجربہ ہو کہتا **عَنْ** النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَسْرَأَ اِلَيْهِ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ سِتْرًا فَمَا اخْبَرْتُمْ بِهِ اَحَدًا بَعْدُ وَلَقَدْ سَاَلَتْنِي عَنْهُ اُمُّ بَكْرٍ فَمَا اخْبَرْتُهَا بِشَيْءٍ
 ترجمہ اس بن مالک روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ان کی بات مجھ سے کسی میں اس کو
 کسی سے بیان نہیں کیا یہاں تک کہ میری مان ام سلیم نے پوچھا میں نے اس سے بھی بیان نہیں کیا **عَنْ**
 مَيْمُونِ بْنِ خَيْلٍ عَنِ ابْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ كُنْتُ فِي نَضِيتٍ **عَنْ** سَعْدِ يَقُولُ مَا سَمِعْتُ
 رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِيْ يَنْتَشِيْ اِلَآةٌ فِي الْحِكْمَةِ اِلَآ اَلْعَبْدُ ابْنُ اللهِ بْنِ سَلَامٍ
 ترجمہ سعد روایت ہر وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نہ شخص کے لیے جو چلتا
 ہر تباہ ہو یہ نہیں سنا کہ وہ جنت میں ہو مگر عبد اللہ بن سلام کے لیے **عَنْ** قَتِيْرِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ كُنْتُ
 بِالْمَدِيْنَةِ فِي نَاسٍ فِيْهِمْ بَعْضُ اَهْلَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فِيْ
 وَجْهِهِ اَنْوَرٌ مِنْ شَرِيْحٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْحِكْمَةِ هَذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْحِكْمَةِ
 فَصَلَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَاَلَمَّا اسْتَأْنَسْنَا قُلْتُ
 لَكَ اِيَّاكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَكَ اَوْ كَكَ اَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ
 يَقُوْلَ مَا لَا يَعْلمُ قَالَ رَسَا حِدٌ ثَلَاثَ اِلَآةٍ ذَاكَ رَاَيْتُ رُوِيَ اَعْلَى عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَصَّصْتُهَا عَلَيْهِ رَاَيْتُنِيْ فِي رُكْعَةٍ ذَكَرْتُ عَنْهَا رَعِيْبَهَا وَخَصَرْتُهَا وَوَسَطُ الرُّكْعَةِ
 عَمُوْدٌ مِّنْ حِدٍ اِسْفَلُهُ فِي الْاَرْضِ وَاعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي اعْلَاهُ عُرَّةٌ نَقِيْلُ اِلَآةٍ نَقَلْتُ
 لَا اسْتَطِيْعُ تَجَاوِزَ مِصْبَعٍ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَالْمِصْبَعُ اَلْحَادِثُ فَقَالَ بَيْنَا فِي مَرْحَلَةٍ وَصَلْتُ
 اَنَّهُ رَفَعَهُ مَرْحَلَةً وَيَدُهُ قَرِيْبَتِي حَتَّى كُنْتُ فِي اعْلَاهُ الْعَمُوْدِ فَاحْدَثْتُ بِالْعَمُوْدِ نَقِيْلًا

بِالنَّارِ إِنَّ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِنْكُمْ كَذَّابًا عَالِيَةً فَسَبَّهَ فَقَالَتْ يَا بَنِي أَخِي
دَعَاهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفِرُ فِي مَعْنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَمِعَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَرُوَيْتُ
بِهِ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ لَمْ يَبْقَ فِي كَيْفِ حَضْرَتِ عَائِشَةَ سَمِعَتْ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ لَهَا جَاءَنِي
أَسْأَلُكُمْ عَنْ هَذَا الْإِسْأَادِ مِثْلَهُ حَسَنٌ مَسْرُوقٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَوَعَدَهَا
حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ يُبْدِي هَذَا شَعْرًا يُبْدِي بِأَيِّكَ فَقَالَ

حَصَانُ رَذَانُ مَا نَزَلَتْ بِرَبِّيَّةٍ وَنُصْبِي عَمْرٍو مِنْ نَحْوِ الْعَوَاقِلِ

فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَيْسَ بِكَ لَيْسَ بِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَيْسَ تَأْذِنِينَ لَهُ يَدْخُلُ
عَلَيْكَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ وَالَّذِي كُوْنِي كَبْرَهُ مِنْهُ صَحْرُكَ عَدَاكَ عَظِيمٌ فَقَالَتْ قَائِلٌ عَلَى
أَسْأَلُكُمْ عَنْ هَذَا فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يَنْفِرُ فِي مَعْنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ جَمِعَ مَسْرُوقٌ وَرُوَيْتُ مِنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ كَيْفَ بَاسَ كَمَا بَاسَ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ
بِشَيْءٍ تَبَيَّنَ أَنَّهُ شَعْرٌ نَارِي تَبَيَّنَ فِيهِ غُزْلٌ مِنْ سَبْعِ جَنْدِ بَتِيونَ كِي أَوْنُونِ نَسِي كَبِي تَبَيَّنَ

حَصَانُ رَذَانُ مَا نَزَلَتْ بِرَبِّيَّةٍ وَنُصْبِي عَمْرٍو مِنْ نَحْوِ الْعَوَاقِلِ

پاک ہیں اور غفلت الی ان کے کچھ بہت نہیں
یعنے کسی کی غیبت نہیں کرتیں کیونکہ غیبت کرنا گویا کھاگوشت کھانا ہے حضرت عائشہ نے حسان کو کہا
لیکن تو ایسا نہیں ہو رہینے تو لوگوں کی غیبت کرتا ہے) مسروق نے کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہا
تو حسان کو اپنے پاس کیوں آنے دیتی ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی شان میں فرمایا وَالَّذِي كُوْنِي كَبْرَهُ مِنْهُ صَحْرُكَ
لَعَذَابُ عَظِيمٌ یعنی جس شخص نے اُن میں سے بڑا اور بڑا یا بڑی بات (یعنے حضرت عائشہ صدیقہ پر تعہت
لگانے کا) اور اس کے واسطے عذاب ہے حسان بن ثابت اُن کو لوگوں میں شریک سے جہنم نے حضرت
عائشہ پر تعہت لگا دی تھی پھر اپنے اُن کو حد مار سی حضرت عائشہ نے کہا اس سے زیادہ عذاب کیا ہو
کہ وہ اندھا ہو گیا اور کہا کہ حسان جواب دہی کرتا تھا یا بھوکتا تھا کافروں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سلم کی طرف سے عَنْ شُجْبَةٍ فِي هَذَا الْإِسْأَادِ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَدْبُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدْبُكَ رَحَصَانُ رَذَانُ ثُمَّ جَمِعَ مَسْرُوقٌ وَرُوَيْتُ مِنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ

قَالَ كَانَ يَارَسُولَ اللَّهِ أَفَذَنْ لِي فِي ابْنِ عَسِيَّانَ قَالَ كَيْفَ بَشَرْتُ ابْنِي مِنْهُ وَاللَّهِ نَحْنُ
 أَكْرَمُكَ لَا تُسَلِّتُ مِنْهُمْ كَمَا تَسْلُكُ الشُّعْرَاءُ مِنَ الشُّعْرِ فَقَالَ عَسِيَّانُ وَإِنْ سَأَلْتُمْ الْجَدَّ
 مِنْ آلِ هَاشِمٍ يُؤَيِّنُتْ خُزُومٌ وَقَالَ ذَلِكَ الْعَبْدُ بِفَيْصِلٍ ثُمَّ هَذَا ثُمَّ جَمْعَ حَضْرَتِ مَاشِيَةٍ
 رَوَيْتِ حَسَانَ نَعَى كَمَا يَارَسُولَ اللَّهِ أَجَازَتِ وَيَجْمَعُ أَبُو سَفْيَانَ كِي حُجْرٍ كَيْفَ كِي رِي أَبُو سَفْيَانَ حَارِثُ
 بْنُ عَبْدِ مَلِكٍ بَيْتُهُ تَبِيٍّ أَوْ سَلَامٌ سَوِيْلُهُ أَيْ كِي حُجْرٍ كَيْفَ تَبِيٍّ أَوْ سَلَامٌ سَوِيْلُهُ أَيْ كِي حُجْرٍ كَيْفَ تَبِيٍّ
 فَرِيَادُهُ تَوَسُّعَاتُهُ وَاللَّهُ حَسَانَ نَعَى كَمَا تَسْلُكُ الشُّعْرَاءُ مِنَ الشُّعْرِ فَقَالَ عَسِيَّانُ وَإِنْ سَأَلْتُمْ الْجَدَّ
 مِنْ آلِ هَاشِمٍ يُؤَيِّنُتْ خُزُومٌ وَقَالَ ذَلِكَ الْعَبْدُ بِفَيْصِلٍ ثُمَّ هَذَا ثُمَّ جَمْعَ حَضْرَتِ مَاشِيَةٍ

وَأَنْ سَأَلْتُمْ الْجَدَّ مِنْ آلِ هَاشِمٍ يُؤَيِّنُتْ خُزُومٌ وَقَالَ ذَلِكَ الْعَبْدُ بِفَيْصِلٍ ثُمَّ هَذَا ثُمَّ جَمْعَ حَضْرَتِ مَاشِيَةٍ

قَالَ ابْنُ كَافِرٍ طَلَبَ تَهَا كَرِجَابُ أَبُو سَفْيَانَ سِيرَ أَجَازَتِ أَوْ بَالٍ سَهْ أَوْ تَوَاوَسَ كِي حُجْرٍ كَيْفَ كَيْفَ
 سِيرِي ابْنِي حُجْرٍ حَارِثُ كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي
 كِي حُجْرٍ كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي
 كِي حُجْرٍ كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي
 كِي حُجْرٍ كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي كِي كَيْفَ كَيْفَ سِيرِي

بَعْدَ يَشْعُرُهُ وَمَنْ ذَلِكُ آبَاءُ دُخْرَةٍ مِنْهُمْ كَرَامٌ وَكَمْ يَقْرُبُ عَجَازُكَ الْجَدُّ
 يَعْنِي بَرَكِيٍّ أَوْ شَرَفِيٍّ مَاشِيَةٍ كِي أَوْلَادُ مِينَ بِنْتِ خُزُومٍ كِي مِثْلُونِ كُوْهُ أَوْ رِبْتِ خُزُومٍ فَاطِمَةُ
 بِنْتُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ
 نِيرَ أَبٍ تَوَعَّلَامُ تَهَا كَيْفَ كَيْفَ حَارِثُ كِي مَانِ سَمِيْعِيَّةٍ مَرْهَبِيٍّ أَوْ رَوَيْبِ غَلَامِ ثَمَانِيٍّ عَمْرٍاءُ
 كَا أَوْ أَبُو سَفْيَانَ كِي مَانِ بِي لَوْنِي تَهِي - بِرِ كَيْفَ سَهْ أَوْ رَشْرَفِيٍّ وَهِيْنَ جَوْزِ سَهْ كِي مِثْلُونِ
 بِنِي فَاطِمَةِ بِنِي أَوْ رَزِيْرَ سَهْ سَرَادُ مَالِ بِنْتِ رَوَيْبِ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ عَمْرٍاءُ
 بِيْهِيْنَ كِي مَانِ نَوَافِلِيٍّ بِرِ كِي مَانِ بِيْهِيْنَ كِي مَانِ بِيْهِيْنَ كِي مَانِ بِيْهِيْنَ كِي مَانِ بِيْهِيْنَ
 اسْتَاذَاتُ حَسَانِ نَعَى كَمَا تَسْلُكُ الشُّعْرَاءُ مِنَ الشُّعْرِ فَقَالَ عَسِيَّانُ وَإِنْ سَأَلْتُمْ الْجَدَّ
 مِنْ آلِ هَاشِمٍ يُؤَيِّنُتْ خُزُومٌ وَقَالَ ذَلِكَ الْعَبْدُ بِفَيْصِلٍ ثُمَّ هَذَا ثُمَّ جَمْعَ حَضْرَتِ مَاشِيَةٍ

وَقَالَ بَدَلُ الْخَيْدِرِ الْعَجِيْنِ ثُمَّ جَمْعَ حَضْرَتِ مَاشِيَةٍ
 رَوَيْتِ حَسَانَ نَعَى كَمَا يَارَسُولَ اللَّهِ أَجَازَتِ وَيَجْمَعُ أَبُو سَفْيَانَ كِي حُجْرٍ كَيْفَ كَيْفَ رِي أَبُو سَفْيَانَ حَارِثُ
 عَائِشَةُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْجُوا أَزْكَى نَفَاةً أَشَدَّ عَلَيْكُمْ مِثْلَ
 رَشِيٍّ بِالْمَبْلَغِ فَادْخُلُوا إِلَيَّ رَفَاحَةً فَقَالَ أَهْجُوا نَفَاةً أَشَدَّ عَلَيْكُمْ مِثْلَ رَشِيٍّ بِالْمَبْلَغِ فَادْخُلُوا إِلَيَّ رَفَاحَةً

ثُمَّ ارْسَلَ الْحَسَنَ بِرَثَائِبٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَنُ قَالَ اَنْ تَكُفَّ مَا تَزِيهُوا الْاَهْلَ
 الْاَسَدِ الصَّارِبِ بِدَنِيَّةٍ ثُمَّ اَدْلَمَ لِسَانَهُ فَعَجَلَ بِحُجْرِهِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تَزِيهَنَّ
 بِلِسَانِي فَرَمَى الْاَدِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْمَلُ فَاِتَّابَاكَ عِلْمَكَ وَفَرَسَ
 بِأَسْبَابِهَا فَإِنْ لِي فِيهِ حُجْرٌ تَسْبَحُحِي بِخَصْرِكَ شَرِبِي فَاتَاهُ حَسَنُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ قَدْ لَخَصَرْتَنِي لِسَبِّكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ سُبُّكَ كَمَا سُبُّ الشَّعْرَةِ مِنَ الْعَجِينِ
 قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَنَ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ
 لَا يَزَالُ يُؤْتِيكَ مَا نَأْتِيَتْ عَيْنُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ هَجَا هَجَرِ حَسَنٍ فَشَفَاوْا نُسْتَفَى (قَالَ حَسَنُ)

هَجَرْتُ مُحَمَّدًا فَاجَبَتْ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ شَيْئًا مِنْهُ الْوَفَاءُ بِكَلْبِكَ بَنِي قِيَامٍ لَمْ تَرَوْهَا عَلَى أَكْثَرِهَا الْأَسْلُ الظَّاهِرُ نَارًا عَصَمَ عَنْهَا عَتَمَتَا يُجَرُّهُ اللَّهُ فِيهِ مَنْ كَيْسًا وَقَالَ اللَّهُ قَدْ يَسَّرْتُ حُبَّكَ سَبَابُكَ أَوْ تَقَاتُلُ أَوْ هَجَا	وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَلِكَ الْبَرَاءُ فَإِنَّ ابْنَ رَدِّ الدَّهْ وَعِزُّ تَنْبِيهِ النُّفْعِ عَائِيهَا كَيْسًا تَقْلُ جِيَادًا مَاتَمَطَاتٍ وَكَانَ الْفَخْرُ فَانْكَشَفَ الْظُلَامُ وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَجَلًا هُمُ الْأَصَارُ عَرَفَتْهَا الْفَقَاءُ فَمَنْ يَجْعَلُ رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ	هَجَرْتُ مُحَمَّدًا بَرَاءً تَقِيًا لِحَرْبٍ مِنْكُمْ مَنَكُورًا يُبَارِزِينَ الْأَعْتَةَ مُصْعِدَاتٍ تُكَلِّمُهُنَّ بِالْحَمْرِ النَّسَاءُ وَالْأَفَامِيرُ وَالضَّرَابِ يَوْمٍ يَقُولُ الْحَرْثُ لَيْسَ بِهِ خَطَا لَنَا وَفِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدٍ وَيَكُونُ لَهُ وَيَصْرُهُ سَوَادًا
--	---	--

بَجِبْرِيلَ رَسُولَ اللَّهِ فِيْنَا رُوحَ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كُفَاءُ

ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سرورایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجو کر و قریش
 کی کیونکہ ہجو انکو زیادہ ناگوار ہے تیرون کی بوجھاڑ سے پہر اپنے ایک شخص کو بھیجا ابن رواحہ پاس اور
 فرمایا ہجو کر قریش کی اوس نے ہجو کی لیکن آپ کو پسند نہ آئی بہر کعب بن مالک پاس بھیجا بہر حسان بن
 ثابت پاس بھیجا جب حسان آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا تمکو اکیادہ وقت کہ تم نے جلا بھیجا اس شخص
 کو جو اپنے دم سے مارتا ہے رینو زبان سو لوگوں کو قتل کرتا ہے گویا میدان فصاحت اور شعر گوئی کے
 شیر بہن بہر اپنی زبان باہر نکالی اور سگوہانے لگے اور عرض کیا قسم اوسکی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر

بیجا میں کافرون کا اس طرح بہار ڈالون کا جیسے چڑے کو بہار ڈالتے ہیں اپنی زبان سے رسول صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا اے حسان جلدی مت کر کیونکہ ابوبکر قریش کی نسب کو بخوبی جانتے ہیں اور میرا ہی نسب
 قریش ہی میں ہے تودہ میرا نسب بچو علی و کریم کے پر حسان حضرت ابوبکر کے پاس آئے بعد اوس کے
 لوٹے اور عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر نے آپ کا نسب مجھے بیان کر دیا قسم اوسکی جس نے آپ کو سجا بیغم
 کر کے بیجا میں آپ کو قریش میں سے ایسا نکال لون کا جیسے آل آٹے میں سے نکال لیا جاتا ہے حضرت
 عائشہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے حسان سے روح القدس ہمیشہ تیری
 مدد کرتے ہیں گے جب تک کہ اللہ اور اس کے رسول کی طاعت سے جواب دیتا رہیگا اور حضرت عائشہ نے کہا میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے حسان نے قریش کی ہجو کی تو تسکین دی مومنوں کے
 دلون کو اور تباہ کر دیا کافرون کی عزتوں کو حسان نے کہا ان شعرون کو جو ابوبکر گذرین اون کا ترجمہ
 یہ ہے اے تونے برائی کی محمد کی میں نے اُسکا جواب دیا اور اللہ تعالیٰ اُسکا بدلہ دیگا اے تونے برائی
 کی محمد کی جو نیک ہیں پر پیغمبر کا رہیں اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں دعا داری اون کی خصلت پر اے میرے
 مانا باب اور میری ابرو محمد کی ابرو بچانے کو لیے صدقہ ہیں مکہ میں اپنی جان کو کہو اون اگر تم میری ہجو
 اوسکو کہ اڑ دیگا غیار کو کہدار کے دونوں جانب سے کہہ ارا ایک کہاں ہے مکہ کے دروازہ پر ایسی
 اور نشتیان جو باگون پر زور کریں گی اپنی فوت اور طاقت سے اور چڑھتے ہوئے اون کے منہ ہون پر
 وہ پرچہ ہیں جو باریک ہیں یا خون کے پیاسی ہیں اے اور ہمارے گھوڑے دوڑ کر موئے آؤنگے اون کے
 سہ عورتیں پونچھتی ہیں اپنے سر پہ میں سے اے اگر تم ہے نہ بولو تو ہم عمرہ کر لیں گے اور فتح ہو جائیگی
 اور پردہ اٹھ جائیگا نہ نہیں تھمبر کرو اس دن کی مار کے لیے حسان اللہ تعالیٰ عزت دیگا جسکو چاہو گا
 ۱۰ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے ایک بندہ بیجا جو سچ کہتا ہے اوسکی بات میں کچھ شبہ نہیں بلکہ اور
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے ایک شکر طیار کیا وہ انصار کا لشکر ہے جبکہ کہیل کافرون سے مقابلہ کرنا
 ہے اے تم تو ہر روز ایک نہ ایک طیار سی میں میں گالی گلوج ہے کافرون سے یا لڑائی ہے یا ہجو
 ہے کافرون کی جو کوئی تم میں ہجو کرے اللہ کے رسول کی ادواون کی تعریف کرے یا بددکرے وہ سب
 برابر ہیں جبریل اللہ کے رسول ہم میں ہیں اور روح لفت جس کا کوئی مثل نہیں **باب**
 میں فصائل اربعہ دفعی اللہ تعالیٰ عتہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت عن

اِنْ هُدَيْرَةٌ قَالَتْ كُنْتُ اَدْعُوْهُ اَوْ اَحْمِلُ لِيْ الْاِسْلَامَ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمَ مَا دَامَتْ مَعْتَنِي
 فِي رُؤُوسِ النَّاسِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَهُ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي
 قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنْ كُنْتُ اَدْعُوْهُ اَوْ اَحْمِلُ لِيْ الْاِسْلَامَ فَمَا تَنَابِي عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَاسْمَعْتَنِي
 فِيكَ مَا اَكْرَهُ فَاَدْعُ اللهَ اَنْ يَهْدِيْ اَمْرًا يُّهْدِيْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَللّٰهُمَّ اهْدِ اُمَّ لِيْ هُدًى مِّنْهُ فَخَجَعْتُ مُسْتَشْفِعًا بِدَعْوَةِ نَبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا
 جِئْتُ فَمَرْتُ اِلَى الْبَابِ نَادَا هُوَ حُجْبًا فَتَمَرَّضْتُ خَشَفْتُ قَدَمِيْ فَقَالَتُ مَكَانَكَ
 يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَتَمَرَّضْتُ حَفْصَةُ الْمَاءِ قَالَ فَاَعْتَبَلْتُ كَيْسَتُ رِعْهَا وَعَجِلْتُ عَنْ حِمَاكِهَا
 وَفَتَحْتُ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَسْمَعُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاسْمَعُ اَنْ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ
 وَرَسُوْلُهُ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ وَاَنَا الْاَكْبَرُ مِنَ الْفَسْحِ قَالَ
 قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَبْشِرْ قَدْ اسْتَجَابَ اللهُ دَعْوَتَكَ وَهَلَكِ اُمُّ الْيَهُودِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ وَاسْتَمْنَى
 عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَدْعُ اللهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ اَنَا وَارْحَمِيْ الْعَمَلِيَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ
 وَيَجْعَلَهُمُ الْيَتَامَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عَيْنِيْكَ لِهَذَا
 يَوْمِيْ اَبَا هُرَيْرَةَ وَارْحَمِ الْعَمَلِيَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحَبِّبْ اِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ
 يَكْتُمُ رِيْوَاكِيْ دَائِمًا اِلَّا اَحْبَبْنِيْ مَرَّجَحَةً اَبُو سَرِيْحَةَ وَارْحَمِيْنَ نَسِيْ كَمَا مَنَ اِبْنِيْ اِنْ كُوْلَتَا
 تَهَا اِسْلَامُ كِي طَرَفٌ وَهُوَ مُشْرِكٌ اَيْ اَيْتَنَ مَنَ اُسَ سَلَامَانَ هُوَ لَئِيْ كَلِمَةً اُسَ لَئِيْ رَسُوْلُ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَقَّ مَنَ وَهُوَ بَاتِ سَبْنَانِيْ حُوْجَجِيْهِ كَوَاكُوْرُ كَذَرِيْ
 مَنَ جَنَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَقَّ مَنَ اَيَا بَرُوْتَا سُوْرَا اَوْ رَعَضَ
 كَيْبَ اَرْسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَقَّ مَنَ اَيَا بَرُوْتَا سُوْرَا اَوْ رَعَضَ
 حَقَّ مَنَ وَهُوَ بَاتِ سَبْنَانِيْ حُوْجَجِيْهِ كَوَاكُوْرُ كَذَرِيْ
 كَرَسَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ كِي مَنَ كُوْبَرُ اَيْتَ كَرَمِيْنَ خُوشَ هُوَ كَرَمِيْنَ
 كِي دَعَا حُوْجَبِ كَرَمِيْنَ اَيَا اَوْ رُوْرَ دَاوَرُ پَرِيْ نِيْچَا نُوْرُوْهُ بِنْدَ تَهَا سِيْرِيْ مَنَ نَسِيْ كِي اَوَا زَسْتِيْ اَوْ
 بُوْلِيْ ذَرَا اُتْهِيْرَ مَنَ نَسِيْ كِي اَوَا زَسْتِيْ خُوشَ سِيْرِيْ مَنَ نَسِيْ كِي اَوَا زَسْتِيْ اَوْ
 اَوْ رَحَلَدِيْ سَ اَوْ رَحَلَدِيْ اَوْ رَحَلَدِيْ اَوْ رَحَلَدِيْ اَوْ رَحَلَدِيْ اَوْ رَحَلَدِيْ

بعض معبود نہیں ہر سو افراسے اور میں گماہی دیتی ہوں کہ حضرت محمد اس کے بند و مرید ہیں اور اس کے رسول
 ہیں ابو ہریرہ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس رہا ہوا آیا خوشی سے اور عرض کیا یا رسول اللہ
 خوش ہو جاوے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کی اور ابو ہریرہ کی مان کو ہدایت کی آپ اللہ کی تعریف
 اور اس کی صفت کی اور بہت بات کہی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے عز و حسب سے دعا کیجیے
 کہ میری اور میری مان کی محبت مسلمانوں کے دلوں میں ڈال دے اور ان کی محبت ہمارے دلوں میں
 ڈال دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ اپنے ان بندوں کی یعنی ابو ہریرہ اور ان کی مان
 کی محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں ڈال دے اور مومنوں کی محبت ان کے دلوں میں ڈال دے
 یہ کوئی مومن ایسا نہیں پیدا ہوا جس نے میرے کو سنا ہو یا دیکھا ہو مگر محبت رکھی اور نے مجھ کو
 اَبِیْ ہُرَیْرَةَ یَقُوْلُ اِنَّکُمْ تَزْعُمُوْنَ اَنْ اَبَاہُدَیْرَةَ یُکَلِّمُ الْحَدِیْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللّٰہُ الْمَوْعِدُ کُنْتُ رَجُلًا فَمَنْ لَیْسَ اَخَذَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 بَطْنِیْ وَکَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ یَتَخَلَّصُوْنَ الصَّفُوْا یَا سَوَادُ وَکَانَ اِلَیْکُمْ لَتَتَفَلَّحُوْا فَمَنْ لَیْسَ اَخَذَ
 عَلَیْ اَمْرٍ اِجْمَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَنْ یَبْسُطُ قَلْبَہٗ فَاَنْ یَلْبَسَ شَیْئًا سَمِیْعًا
 مِنْیْ کَبَسَطْتُ قَلْبِیْ حَتّٰی قَطَعْتُ حَدِیْثَہٗ ثُمَّ فَعَمَمْتُہٗ اِلَّا مَا فَمَا لَیْسَ لَیْتُ شَیْئًا سَمِیْعًا مِنْہٗ
 ترجمہ ابو ہریرہ کہتے تھے تم سمجھتے ہو کہ ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں بہت بیان کرتے
 ہیں اور اسے حساب نہیں والا یہی اگر میں جھوٹ بولتا ہوں یا تم میرے اوپر غلط گمان کرتے ہو میں ایک
 مسکین شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے پر کیا کرتا تھا اور وہاں جہوں کو بازاروں میں بھانپنے کرتے
 سے فرصت نہ تھی اور انصار اپنے مالوں کی حفاظت اور خدمت میں مصروف رہتے تھے تو رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا کپڑا بچھا دے وہ جو ٹھہرے سو سنی گناہ بہرے گا میں نے اپنا کپڑا بچھا
 دیا یہاں تک کہ آپ حدیث بیان کر چکے ہوں میں نے اس کپڑے کو اپنے (بسنے) سے لگا لیا اور کوئی
 بات نہ بہو لا جا رہا سو سنی ہی **عَنْ** اَبِیْ ہُرَیْرَةَ یَقُوْلُ اِنَّکُمْ تَزْعُمُوْنَ اَنْ اَبَاہُدَیْرَةَ یُکَلِّمُ الْحَدِیْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللّٰہُ الْمَوْعِدُ کُنْتُ رَجُلًا فَمَنْ لَیْسَ اَخَذَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 بَطْنِیْ وَکَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ یَتَخَلَّصُوْنَ الصَّفُوْا یَا سَوَادُ وَکَانَ اِلَیْکُمْ لَتَتَفَلَّحُوْا فَمَنْ لَیْسَ اَخَذَ
 عَلَیْ اَمْرٍ اِجْمَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَنْ یَبْسُطُ قَلْبَہٗ فَاَنْ یَلْبَسَ شَیْئًا سَمِیْعًا
 مِنْیْ کَبَسَطْتُ قَلْبِیْ حَتّٰی قَطَعْتُ حَدِیْثَہٗ ثُمَّ فَعَمَمْتُہٗ اِلَّا مَا فَمَا لَیْسَ لَیْتُ شَیْئًا سَمِیْعًا مِنْہٗ

پہنچے انار بن شامیان اور ہدایت کی باتیں اور پھر لعنت ہو اخیر تک عن ابن ہریرہ قال را کہ تم تھو کہ
 اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يَكْفُرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَحْدِيثِهِمْ مَرَّحِمَهُ دِی ج
 گذرا باب میں کہنا ابی حاطب بن ابی بکرة و اهل بدر حاطب بن ابی بکرة اور بدر
 والوں کی فضیلت عن عبد بن ابی رافع وهو كاتب علي فقال سمعت عليا وهو يقول
 بعدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انا والذين والمقداد فقال ايتور و صنة خارج
 كان بها الخبيثة معصا كتاب كذا وده منها فانطلقنا نغادي يتأخينا كذا اذا نحن
 بالمرأه قلنا اخبر الكتاب فقالت ما معي كتاب قلنا لخرجن الكتاب او لثقتين
 الليات ناخرجت من عطفها فانينا به رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا فيه
 من حاطب بن ابی بکرة الى الناس من المشركين من اهل مكة خبيرهم ببعض امر
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما
 هذا قال لا تفعل علي يا رسول الله ان كنت امرأ مملوفا فتدليس قال سفلي
 كان حليفكم ولم يكن من انفسكم وكان منكم كان معكم من المهاجرين لكم
 قد باتت يجمعون بها اهل نجد فاحببت اذ فاني ذلك من النسيب فيهم الخن فيهم
 يد ايتهمون بها كذا ابني ولما فعله كفرا ولا ارتد اذ اعن ديني ولا ديتي بال كفر بعد
 الاسلام فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فقال عمر دعني يا رسول الله افعل
 عنق طرد السائق فقال انه قد شيعك بدنا واما يدريك لعل الله اطعمه على اهل
 بكر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم كذا فانزل الله عز وجل يا ايها الذين امنوا
 لا تتخذوا عدوي وعدوكم اعداء اولئك اولئك في حديث ابی بکرة ودهير في كذا الآية
 وجعلها اعداء في رواية من تلاوة سفيان مرقم عبيد بن ابی رافع سورتين
 وہ منشی ہی حضرت علی کے انہوں نے کہا میں نے سنا حضرت علی سے وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے مجھ کو اور زبیر اور مقداد کو بھیجا اور فرمایا تھا کہ کے باغ میں جاؤ وہاں ایک عورت نشتر سوا
 ہے اس کے پاس ایک خط ہے وہ اس سے لیکر آؤ سمجھے کہ اسے دوڑنے سے روکنا کہ وہ عورت بہت
 ہی ہنسے اس کے کہا خط رکال وہ بول میرے پاس تو کوئی خط نہیں پہنچے کہا خط نکال یا اپنی کمر

اوتار بہر میں دخت اور کس کچڑے سے نکالا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لے کر آیا اور میں کہا ہوتا
 حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے کہ بعض مشرکوں کے نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹن یا توں کا
 ذکر تھا اور ایک روایت میں ہے کہ حاطب نے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طیاری اور فوج کی آوازی
 اور مکہ کی روانگی سے کافروں کو مطلع کر دیا اپنے فرمایا اسے حاطب نے یہ کیا کیا وہ بولا آپ حبشی
 نہ فرمائیے یا رسول اللہ (یعنی فوراً مجھے منرانہ دیجیے میرا حال سن لیجیے) میں ایک شخص تھا قریش سے
 ملا ہوا یعنی اذنک حلیف تھا اور قریش میں سے نہ تھا اور آپ کے ساتھ مہاجرین جو بہن اذن کے رشتہ
 دار قریش میں بہت ہیں جن کی وجہ سے اذن کے گھر بار کا بچاؤ ہوتا ہے تو میں نے بیچاؤ کا میرا ناتا تو قریش
 سے ہی نہیں میں ہی کوئی کام اذن کا ایسا کر دوں جس سے میرے ناتے والوں کا بچاؤ ہو جاوے اور میر
 نے یہ کام سوجہ سے نہیں کیا کہ میں کا فر ہو گیا ہوں یا ترید ہو گیا ہوں نہ کفر سے خوش ہو کر مسلمان
 ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حاطب نے یہ کہا حضرت عمر نے کہا آپ جو چاہیے یا
 رسول اللہ میں اس منافق کی گردن ماروں آپ نے فرمایا یہ تو بدر کی لڑائی میں شریک تھا اور تو نہیں
 جانتا کہ اللہ تعالیٰ نے بدر والوں کو جہانکھا اور فرمایا تم جو اعمال چاہو کرو (بشرطیکہ کفر نہ ہو) میں
 میں نے تمکو بخش دیا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اوتاری اسے ایمان دالو میرے دشمن اور اپنے
 دشمن کو دوست مت بناؤ **فَاَمَّا** نووی نے کہا اسی حدیث میں بڑا معجزہ ہے آپ کا اور یہ نکلا کہ جابر
 کو پکڑا اور تم کا پردہ کہوں درست ہے اور جاسوس کا فرہین ہوتا مگر ایسے جاسوس جو مسلمانوں کے خلاف
 ہیں ہو سخت کبیرہ گناہ ہے اور بعض مالکیہ کے نزدیک اس کا قتل ہی جائز ہے اگرچہ توہ کرے اور شاخی
 کے نزدیک اس کو سزا دین قتل نہ کریں اور اہل بدر کے گناہ معاف ہونے سے یہ مطلب ہو کہ آخرت میں
 مواخذہ نہ ہو گا مگر دنیا میں اذن سے مواخذہ ہوا اور سطح کو حد پڑی وہ بدری تھا انتہے **طحاوی**
 عَلَيَّ سَائِلَ بَيْتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا حُرَيْرَةَ الْغَنَوِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَكُلُّهَا
 فَأَرَسَ فَقَالَ انْظُرُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخِ فَإِنَّ بِهَا أُمَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَعْجَا كَيْتَابِكُمْ
 حَاطِبُ إِلَى الْمُسْلِمِينَ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَافِجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْمَةَ
 هُوَ جَابِرٌ كَذَرَا **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ كُوفًا حَامِلًا
 فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْدُكَ لَكَ حَاطِبُ النَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ

دونوں بھلون کی سفیدی دیکھی ہو فرمایا یا امہ ابوجار کو قیامت کے دن بہت لوگوں کا سردار کر دینے کا وعید
 کیا یا رسول اللہ اور میرے لیے دعا فرمائیے بخشش کی آپ نے فرمایا بخشدے یا امہ عبد اس بن قیس کے یہ
 نام ہے ابوسوی کا اگناہ کو اور قیامت کے دن اسکو عزت کے مکان میں لے جا اور وہ نے کہا ایک دعا
 ابوجار کے لیے کی اور ایک ابوسوی کے لیے **بِأَسْمَاءِ قُصَائِلَ الْأَشْعَرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ**
تَعَالَى عَنْهُمْ اشعری لوگوں کی فضیلت **عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَعْدَاءَ أَصَوَاتُ رُفَقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حَتَّى يَخْلُفُوا بِاللَّيْلِ وَأَعْرَفْتَ مَنَازِلَ
مَنْ أَصَوَاتِهِمُ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَارْتُكِبْتَ لَكَ أَرْمَازَ لَهْمُ حَتَّى تَزُولُوا بِاللَّيْلِ وَرَمِمْهُمْ
حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلُ أَوْ قَالَ الْعَدُوُّ قَالَ لَهُمْ جَارِ أَهْلِي بِأَمْرٍ وَنَكَلَهُ أَنْ يَنْطَرِفَ لَهْمُ حَتَّى يَكُونَ
 ابوسوی سردار تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اشعریوں کے آواز قرآن پڑھنے میں پہچان
 لیتا ہوں جب رات کو آتے ہیں اور رات کو ان کی آواز سے اون کا ٹھکانا بھی پہچان لیتا ہوں اگرچہ
 دن کو اون کا ٹھکانا نہ دیکھا ہو جب وہ دن کو اور تیرے ہوں اور انہی لوگوں میں سے ایک شخص حکیم ہے
 کہ حربہ کا فروں کے سواروں سے یاد دہنوں سے ملتا ہے تو اداں سے کہتا ہے کہ ہمارے لوگ تم سے کتنے ہیں فری
 ہو کہ فرصت دے دیا توڑا انتظار کرو یعنی ہم بھی طیارہ میں اڑنے کو آتے ہیں (تو اپنے تئیں دانا لے
 اور حکمت سے بچا لیتا ہے کیونکہ دشمن یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اکیلا نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ اور لوگ ہیں)
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا
فِي الْغَدَا أَوْ قُلُوبَهُمْ عَيَا لِهْمُ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي خُوبٍ وَاحِدٌ ثُمَّ
اَتَمَمُوهُ بِكَصْحَةٍ إِنْكَرٍ وَاحِدٍ بِالْبُيُوتِ فَهَمَزَتْ وَأَنَا مِنْهُمْ حَتَّى يَكُونَ ابُوسُورِي
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعری لوگ جب لڑائی میں محتاج ہو جاتے ہیں یا مدینہ میں ان کو
 حور و چون کا کہنا نام ہر جا نام ہے تو جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے اسکو ایک کپڑے میں اکٹھا کرتے
 ہیں ہر آپس میں برابر بانٹ لیتے ہیں ہر لوگ میرے ہیں اور میں ان کا ہوں یعنی میں ان سے رہتی
 ہوں اور ایسے اتفاق کو پسند کرتا ہوں **بِأَسْمَاءِ قُصَائِلَ الْأَشْعَرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ**
 ابوسفیان کی فضیلت **عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ قَالَ كَانَ الْمَلِكُ لَا يَطْرُقُ إِلَى سَفِيَانٍ حَتَّى يَخْبِرَ**
لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تِلْكَ أَهْلِي أَطْعِمُهُمْ قَالَ نَعَمْ

فرمایا مدینہ میں باجیہ بن اور یہ نکاح عثمانؓ کیا یا خالد بن سعیدؓ نے یا نجاشی بادشاہ حبش نے ابن حزمؓ
کہا مسلم کی روایت دہم ہے راوی کا لیکھ اس پر اتفاق ہو کہ آپؐ نے ام حبیبہؓ کو فتح سے پہلے نکاح کیا جب
اون کے باپ کا فرستہ ابن خرم نے یہی کہا کہ یہ روایت موضوع ہے اور اس کا بنا بنو الاءکرہ بن عمار ہے
اور شیخ ابن صلاح نے ابن خرم کا رد کیا اور کہا یہ دلیری ہو ابن خرم کی اور عمارؓ بن عمار کو کسینہ وضع
کی تہمت انہیں کی بلکہ وکیع اور یحییٰ بن عیین نے اسکو ثقہ کہا ہے اور وہ شجاع الدعویہ تھا اور ابو
کا مطلب اس سے تجدید عقد ہوگا یا وہ یہ سمجھتا ہوگا کہ بیٹی کا نکاح بغیر باپ کے مرضی کے ناجائز ہے
اس لیے آپؐ نے صریحاً فرمایا نہ تجدید عقد کیا نہ ابو سفیانؓ سے یہ فرمایا کہ تجدید عقد ضرور ہو انتہی
مختصر **کتاب** مِنْ فَضَائِلِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ
اور اسما بنت عمیس اور اون کی کشتی والون کی فضیلت **عَنْ** أَبِي مُوسَى قَالَ بَلَّغْنَا خُزَيْمَةَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْيَمِينَ فَجَاءَ مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَابْنُ خُوَيْنٍ أَنَا أَصْغَرُهُمَا
وَحَسَنُ بْنُ دَجَلَةَ وَمِنْ قَوْمِي قَالَ فَزَكَّيْنَا سَفِينَةً فَالْقَتْنَا سَفِينَتَنَا إِلَى الْخِجَارِ نَبِيٍّ بِالْحَبَشَةِ فَوَاقْنَا
جَعْفَرُ بْنُ إِطْلَافٍ أَهْلَابَ مُعِينَةٍ فَقَالَ جَعْفَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا
هَهُنَا وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَاقْبَلُوا مَعَنَا قَالَ قَا مَنَا مَعَهُ كَحَتَّى قَدِ سَأَجِبُكَ قَالَ فَوَاقْنَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفْتَحَ خَيْبَرَ فَاسْتَحْمَرْنَا أَوْ قَالَ أَعْطَانَا مِنْهَا وَقَمَّ لِاحِدٍ
غَاب عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا الْأَمْرُ بَيْنَهُ مَعَهُ إِلَّا الْهَضَابِ سَفِينَتَنَا مَعَ جَعْفَرٍ أَهْلَابِ
قَمَّ لَهْدَ مَعَهُ قَالَ فَكَانَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا لَيْفَ لَاهِلِ السَّفِينَةِ عَنْ سَبْقِنَاكُمْ
بِالْحِجْرَةِ قَالَ فَكَدَخَلْتُ السَّمَاءَ بِنْتُ عُمَيْرٍ وَهِيَ مِنْ قَدِيمٍ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ رَجُلٍ يَنْبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ وَقَدْ كَانَتْ هَاجِرَتْ إِلَى الْخِجَارِ نَبِيٍّ فِيْمَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ فَكَدَخَلْتُ عَنْ
عَلَى حَفْصَةَ وَاسْمَاءُ حَيْدَنَ هَاتِلًا عَنْ حَيْدَنَ رَأَى السَّمَاءَ مِنْ هُنَا قَالَتْ السَّمَاءُ بِنْتُ
عُمَيْرٍ قَالَ عُمَرُ الْخَبَشِيَّةُ هُنَا الْبَحْرِيَّةُ هُنَا فَقَالَتْ السَّمَاءُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ
بِالْحِجْرَةِ فَنَعْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ فَخَضِبَتْ وَقَالَتْ كُلُّهُ
كَذِبٌ يَا عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ

خدا کی تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھو تمہاری بیوی کے کو کہا نام تھو اور تمہارا جو جاہل کو نصیحت کرتے
آپ اور ہم ایک دوسرا دشمن ملک میں تھو (یعنی کافروں کے ملک میں کیونکہ سوانحی کے دھان کوئی
مسلمان تھا اور وہ بھی اپنی قوم سے چپکے مسلمان ہوا تھا) صرف خدا کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور
بسم خدا کی میں کہہ نا کہا، ذکی نہ پائی بیویں کی جب تک جو تم نے کہا ہو اور سکا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
نہ کروں گی اور ہر کہ جس میں ایذا ہوئی تھی ڈر بہی تھا میں سکا ذکر آپ کو نہ کر ذکی اور آپ کو نہ چوں گی قسم
خدا کی میں نہ جھوٹ بولوں گی نہ بیراہہ چلوں گی نہ زیادہ کہوں گی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لگا
تو اسما نے عرض کیا ابوی اے نبی اللہ تعالیٰ کے عمر نے ایسا ایسا کہا آپ نے فرمایا وہ زیادہ حق نہیں بلکہ تم سے
بلکہ اون کی اور اون کے ساتھیوں کی ایک سحر ہے (مکہ سو مدینہ کو) اور تمہاری رکبتی والوں کی دو چیزیں
میں ایک مکہ جو حبش کو دوسری حبش سے مدینہ طیبہ کو اسما نے کہا میں نے ابوسنی اور کشتی والوں کو دیکھا
وہ گروہ گروہ سیر و پاس آتے اور حدیث کو سنتے اور دنیا میں کوئی چیز انکو اتنی خوشی کی نہ تھی نہ اتنی بُری
تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمائے زیادہ البر بدہ نے کہا اسما نے کہا میں نے ابوسنی کو دیکھا
وہ مجھ سے دوسرے تھے اور حدیث کو خوشی کے لیے **بَابُ** مِنْ فَضَائِلِ سُلَامَانَ وَبَلَالٍ وَصَاحِبَيْهِ
حضرت سلمان فارسی اور بلال اور صہیب رضی اللہ عنہم کی فضیلت **عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا**
أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتَقُولُونَ هَذَا الشَّيْءَ قُلْتُ سَيِّدُهُمْ قَالَتْ أَيْ سَيِّدُهُمْ قَالَتْ أَيْ سَيِّدُهُمْ قَالَتْ أَيْ سَيِّدُهُمْ
وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لِمَ لَكَ أَغْضَبْتَهُمْ لَمْ أَكُنْتُ أَغْضَبُهُمْ لَمْ أَكُنْتُ أَغْضَبُهُمْ لَمْ أَكُنْتُ أَغْضَبُهُمْ
رَبِّكَ قَالَتْ هُمْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَخُو نَاهُ أَغْضَبْتَهُمْ قَالُوا لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَجْنَحُ مَرْجُمُهُ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابو سفیان سلمان اور صہیب بلال آپس آیا اور یہی چند لوگ بیٹھے تھے انہوں
نے کہا اس کی تلواریں خدا کے دشمن کے گردن پر اس پر موقع پر نہ پہنچیں (یعنی یہ خدا کا دشمن مارا نہ گیا) ابوبکر
نے کہا تم قریش کے بوڑھے اور سردار کے حق میں ایسا کہتے ہو ابوبکر نے مصلحت سے ایسا کہا کہ کہیں ابو سفیان
مارا نہ ہو کہ ہمدام بھی قبول نہ کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے آپ نے بیان کیا آپ نے فرمایا اے
ابوبکر تم نے شاید ناراض کیا اون لوگوں کو (یعنی سلمان اور صہیب بلال رضی اللہ عنہم کو) اگر تم نے
انکو ناراض کیا تو اپنے پروردگار کو ناراض کیا یہ سنکر ابوبکر ان لوگوں کے پاس گئے اور کہنے لگے اے

ہمایون میں نے حکمران کی یاد دہانی نہیں کی کہ جو ہمارے بہائی **ف** نودی نے کہا یہ سوقت کا ذکر
 ہے جب ابوسفیان کا فرشتہ اور صلح کر کے مسلمانوں میں آیا تھا اور اس میں فضیلت ہر مسلمان اور ان کے
 ساتھیوں کی اور حکم ہے ضعف اور اہل زمین کی خاطر داری اور دل رکھنے کا **یَا قُتَيْبَةُ قَاتِلِ**
الْأَنْصَارِ انصار کی فضیلت **عَلَّامٌ** **جَابِر** **بْنِ عَبْدِ اللَّهِ** قَالَ **قَاتِلِ** **الْأَنْصَارَ** **وَالْأَنْصَارُ** **مَنْ**
أَنْ تَقَاتِلَ **لَا** **وَاللَّهُ** **يَلِيهِمْ** **مَنْ** **وَسَلَّمَ** **وَمَا** **خَبَرْتُ** **أَنْصَارَ** **لَا** **تَقُولُ** **لِقَوْلِ** **اللَّهِ** **وَاللَّهُ** **وَاللَّهُ**
 ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے یہ آیت جب نازل ہوئی تھی کہ تم میں سے کسی کو انصار کا اور انصار کا
 اور دونوں کا ہم لوگوں کے باہم میں امدادی بنی سلمہ اور نبی حارثہ میں اور ہم نہیں چاہتے کہ یہ آیت نازل
 کیونکہ امداد فرماتا ہے انصار کا اور دونوں کا **ف** تو اس جملہ کو ایسے خوشی سے کہ کچھ لفظ کے اترنے
 سے کوئی رنج نہ رہا جو سلمہ خنزیر میں سے اور نبی حارثہ اوس میں سے تھے اور یہ دونوں قبیلے انصار کے ہیں
 حیووت آپ مذہب کی لڑائی کے لیے نکلے تو عبد اللہ بن ابی منافق تہائی آدمیوں کو اپنے ساتھ لیکر راہ کو
 پہنچا اور دونوں قبیلوں نے بھی اس کا ساتھ دینا چاہا پھر انصار نے ان کو بچالیا **عَلَّامٌ** **زَكِيْدُ**
الْأَنْصَارِ **قَالَ** **رَسُولُ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **أَلَا** **تَقَاتِلُونَ** **الْأَنْصَارَ** **وَالْأَنْصَارُ**
وَالْأَنْصَارُ **أَبْنَاءُ** **الْأَنْصَارِ** **ترجمہ** **زید بن رقیم** **روایت** **ہو** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **نے** **فرمایا** **یا** **انصار**
انصار **کو** **اور** **انصار** **کے** **بیٹوں** **کو** **اور** **پوتوں** **کو** **عَلَّامٌ** **شُعْبَةُ** **بِطْنِ** **الْأَنْصَارِ** **ترجمہ** **وہی** **جو** **گذرا**
عَلَّامٌ **الْأَنْصَارِ** **رَسُولُ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **اِسْتَعْفَی** **لِلْأَنْصَارِ** **قَالَ** **وَأَحْسِبُهُ** **قَالَ** **وَالَّذِي**
الْأَنْصَارِ **وَلَمْ** **يَكُنْ** **الْأَنْصَارُ** **لَا** **أَكُنْتُ** **ذِيْنَهُ** **ترجمہ** **اس** **روایت** **ہو** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **نے** **دعا**
کی **انصار** **کی** **بخشش** **کے** **لیے** **اور** **انصار** **کی** **اولاد** **اور** **غلاموں** **کے** **لیو** **عَلَّامٌ** **أَنْ** **الْثَّغْنِي** **صَلَّى** **اللَّهُ**
عَلَيْهِ **وَسَلَّمَ** **رَأَى** **حَبِيبًا** **نَاكَ** **وَيَا** **مُحَمَّدُ** **بْنِ** **مِنْ** **عَرَبٍ** **فَقَامَ** **بَيْنَ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **مُتَمَنِّكًا**
فَقَالَ **اللَّهُمَّ** **أَنْتُمْ** **مِنْ** **أَحَبِّ** **النَّاسِ** **إِلَى** **اللَّهِ** **فَمَا** **أَنْتُمْ** **مِنْ** **أَحَبِّ** **النَّاسِ** **إِلَى** **بَعْضِ** **الْأَنْصَارِ** **ترجمہ**
ابن **روایت** **ہو** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **نے** **سچوں** **اور** **عورتوں** **کو** **شادی** **سو** **آتے** **دیکھا** **تو** **آپ** **سائے**
لہ **سے** **ہو** **سکے** **اور** **فرمایا** **اے** **لوگو** **تم** **سب** **لوگوں** **کو** **زیادہ** **میر** **کو** **محبوب** **ہو** **اے** **لوگو** **تم** **سب** **لوگوں** **سے** **زیادہ**
میر **کو** **محبوب** **ہو** **یعنی** **انصار** **کو** **فرمایا** **عَلَّامٌ** **أَنْ** **بَيْنَ** **النَّاسِ** **إِلَى** **اللَّهِ** **فَمَا** **أَنْتُمْ** **مِنْ** **أَحَبِّ** **النَّاسِ** **إِلَى** **بَعْضِ** **الْأَنْصَارِ**
إِلَى **رَسُولِ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **قَالَ** **فَخَذَ** **بِهِ** **رَسُولُ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **وَقَالَ**

وہی جواب دہ گزرا **عَنْ حَاوِي** عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْكُمُ سَالِمًا اللَّهُ دَعْفًا رَغْفًا اللَّهُ
 لَهَا تَرْجَمُهُ وَهِيَ جَوَادٌ بِكَرَّ احْمَلْ **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْكُمُ
 سَالِمًا اللَّهُ دَعْفًا رَغْفًا اللَّهُ لَهَا أَمَّا إِنْ لَمْ أَكُلْهَا وَكَرَّ فَتَالَهَا اللَّهُ تَرْجَمُهُ ابْرِهِ رَوَاهُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَايَا اسْمُ كَوْفَدِ اسْمُ سَلَامَتِ رَكِبَا او عَفَا رُكُودَا تَعَالَى فِي خَشَامِينَ بِسَمِ
 كَبَسَا اسْمُ تَعَالَى فَرَمَا **عَنْ** نَيْفَا بْنِ أَبِيكَ الْخَفَارِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَقَوْلُهُ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي خَيْبَانَ وَرَحْلًا ذُكُوانَ دَعَصِيَّةَ عَصَا اللَّهُ دَرَسُوكَ عَفَا
 عَفَا اللَّهُ لَهَا وَأَسْكُمُ سَالِمًا اللَّهُ تَرْجَمُهُ خَفَا بْنِ ابَا عَفَا رَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فِي ابَا نَامِينَ دَجَا كِيَا اسْمُ لَعْنَتِ كَرْنِي خَيْبَانَ كُو اور رُل كُو اور ذُكُوانَ كُو اور عَصِيَّةَ كُو وَجْهَتُ كُو نَامُ
 كِي اسْمُ تَعَالَى كِي اور اور كِي اسْمُ كُو اور خَشِيدَا اسْمُ تَعَالَى نَسَمُ عَفَا كُو اور اسْمُ كُو بِجَادَا **عَنْ**
 ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَفَا رَغْفًا اللَّهُ لَهَا وَأَسْكُمُ سَالِمًا اللَّهُ
 دَعَصِيَّةَ عَصَا اللَّهُ دَرَسُوكَ تَرْجَمُهُ عَبْدُ اسْمِ بْنِ عَمْرِو رَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 فَرَمَا عَفَا رُكُودَا نَسَمُ اور اسْمُ كُو سَلَامَتِ رَكِبَا اور عَصِيَّةَ نَامُ فَرَمَانِي كِي اسْمُ اور اسْمُ كُو اسْمُ كِي اسْمُ
 ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَأَسْمَا أَن رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَالِكَ عَلَى الْمَنَابِرِ تَرْجَمُهُ وَهِيَ اسْمُ مِنْ يَهِي كِي مَنَابِرِ رَاسِمُ فَرَمَا
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِ هُوَا
 عَنْ ابْنِ عُمَرَ **عَنْ** أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا نَصَارُ
 وَمُزَيْنَةُ رَجُومُ عَفَا رُكُودَا وَشَجْعُومَنْ كَانَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى دُونَ النَّاسِ وَاللَّهُ
 دَرَسُوكَ مَوْلَا هُمْ تَرْجَمُهُ ابْرِهِ رَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْصَارِ
 اور جَمِينِ اور عَفَا رُكُودَا اور شَجْعُومَنْ اور اسْمُ كُو اولادِ اسْمُ كُو سَمِيرِ وَدَسْتِ بَيْنِ اور لُوكِ اور خَدَا اور خَدَا
 كَارِ سَمُولِ اور لُوكَا وَدَسْتِ اور حَامِي سَمِيرِ **ف** يَهِي نَامُ عَرَبِ كِي قَوْمُونَ كِي هِنِ يَهِي سَجْرُومَنْ
 اور عَرَبِ سَمُولِ تَرْجَمُهُ عَبْدُ اسْمُ كُو اولادِ اسْمُ كُو عَبْدُ الْعَزْزِيِّ مَرَادِ مِنْ جَوْشَاخِ مِينِ غَطْفَانِ كِي آبَانِ
 اَلْكَانَامُ بَنِي عَبْدِ اسْمُ كُو رَكِبَا عَرَبِ اَلْكَوْمُولِ كِي مَكْرُومُونَ اَدْنِ كِي بَابُ كَانَامُ سَمُولِ كِيَا (نَوْمِي)
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَوَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَدْ نَزَلَ الْفَصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاسْمُهُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَمٌ مَوْلَى الْكَلْبِ كَيْدَمٌ مَوْلَى دُرٍّ وَرَسُولُهُ
 تَرْجَمَهُ الْبُحَيْرَةُ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 أَسْلَمَ أَوَّلَ غِفَارٍ أَوَّلَ شَجَرٍ وَدُرٍّ مَعْنَى أَوَّلَ الْكَلْبِ حَامِيَتِي كَوْنِي نَبِيٍّ أَوَّلَ الْكَلْبِ أَوَّلَ الْكَلْبِ أَوَّلَ الْكَلْبِ أَوَّلَ الْكَلْبِ
 ابْنُ زَيْدٍ أَحْمَدُ يَهُدَى الْأَسَدُ مِثْلَهُ غَيْرَانِ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَعْدُ بْنُ قُبَيْضٍ هَذَا أَيُّمَا أَعْلَمُ
 تَرْجَمَهُ دُرٌّ جَوْدَرًا عَمَلٌ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمَ مَا
 غِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ وَبَنِي عَامِرٍ الْحَلِيفَتَيْنِ
 أَسَدٍ وَغُطَفَانِ تَرْجَمَهُ الْبُحَيْرَةُ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ بَهْرَمِ بْنِ تَيْمٍ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بَيْنَ يَدَيْهِ لَغِفَارٌ وَاسْمُهُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ
 مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةَ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ
 طَسٍ وَغُطَفَانِ تَرْجَمَهُ الْبُحَيْرَةُ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 مَا تَهْمُ مِنْ مُحَمَّدٍ كَيْ جَانِ سَبِّ غِفَارٍ أَوَّلَ سَلَمٍ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ بَهْرَمِ بْنِ تَيْمٍ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 أَوَّلَ طَسٍ أَوَّلَ غُطَفَانِ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 وَغِفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةُ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ تَالِ الْحَيَّةِ
 قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغُطَفَانِ وَهُوَ أَرَنَ وَتَوَلَّى تَرْجَمَهُ دُرٌّ جَوْدَرًا عَمَلٌ ابْنُ زَيْدٍ أَحْمَدُ يَهُدَى
 أَنَّ الْأَقْرَحَ بْنَ حَالِبٍ جَاءَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَدَانُ
 الْخَيْلِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ
 نَبِيِّ تَيْمٍ وَبَنِي عَامِرٍ أَسَدٍ وَغُطَفَانِ أَخَابُوا وَخَشِعُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي
 بَيْنَ يَدَيْهِ الْخَيْرُ مِنْهُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَ تَرْجَمَهُ
 الْبُحَيْرَةُ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 كَيْ جَانِ سَبِّ غِفَارٍ أَوَّلَ سَلَمٍ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ بَهْرَمِ بْنِ تَيْمٍ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ
 غِفَارٌ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ بَهْرَمِ بْنِ تَيْمٍ سُرُوْدَايْتِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ أَوَّلَ النَّصَارِ أَوَّلَ مُزَيْنَةَ أَوَّلَ جُهَيْنَةَ

جو کفر میں مضبوط تھا وہ اسلام لانے کے بعد سلام میں بھی ایسا ہی مضبوط ہوا جیسے حضرت عمر اور خالد بن
ولید وغیرہ یا مروان کی جو خلافت سے نفرت رکھ کر ادبی کی خلافت عمدہ ہوئی اور تم سے برا اور سکا پاؤ
جو دور وہ ہوا ان کے پاس ایک نہ لیکر آکر اور ان کے پاس دوسرا نہ لیکر جا دے **ف**
یسنے رکابی نہ رہا اور خوشامد باز ایسا شخص کسی کام کا نہیں کوئی اور سپر ہوسا نہیں کر سکتا **ع**
ابن ہشیرہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجدون الناس معادن بمثل حديث
الأنبياء عداً أنت في حديث ابن زرعاً ولا أعرج تجدون من خير الناس في هذا
الثان استأذنه كراهية حتى يقره ترجمہ ہی جواب دہ گزرا **ب**
من فضائل نساء قریش قریش کی عورتوں کی فضیلت **ع** ابن ہشیرہ قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم خير نساء ركبنا ليل قال أحدهما صلى الله عليه وسلم قریش
الأخضر نساء قریش أحسن علي بن أبي طالب في صغيره وأحسن علي بن أبي طالب في ذات يده **ع**
البربرہ سرور ہوتے ہیں قریش کی سب سے زیادہ مہربان بچہ پر چب دہ چوٹا ہوا اور بڑی نگہبان اپنا
خاندان کے مال کی یہ حضرت ام ایمن اور سوت فرمایا جب ام ایمن نے نکاح کا ارادہ کیا انہوں نے
کہا کہ میرے بچے چوٹے چوٹے ہیں میں نہیں چاہتی کہ آپ کو بستر پر سے رو دین اور چلا دین اور میں
بڑی ہی موگئی ہوں اوست پر چڑھنے والی عورتوں سے عرب کی عورتیں مروان میں معلوم ہوا کہ عورتیں
بڑی بڑی دو صفتیں عمدہ ہیں ایک اولاد پر مہربان ہونا دوسرے خاندان کے مال کی محافظت کرنا **ع**
ابن ہشیرہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجدون من خير الناس في هذا
الثان استأذنه كراهية حتى يقره ترجمہ ہی جواب دہ گزرا **ب**
من فضائل نساء قریش قریش کی عورتوں کی فضیلت **ع** ابن ہشیرہ قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم خير نساء ركبنا ليل قال أحدهما صلى الله عليه وسلم قریش
الأخضر نساء قریش أحسن علي بن أبي طالب في صغيره وأحسن علي بن أبي طالب في ذات يده **ع**
البربرہ سرور ہوتے ہیں قریش کی سب سے زیادہ مہربان بچہ پر چب دہ چوٹا ہوا اور بڑی نگہبان اپنا
خاندان کے مال کی یہ حضرت ام ایمن اور سوت فرمایا جب ام ایمن نے نکاح کا ارادہ کیا انہوں نے
کہا کہ میرے بچے چوٹے چوٹے ہیں میں نہیں چاہتی کہ آپ کو بستر پر سے رو دین اور چلا دین اور میں
بڑی ہی موگئی ہوں اوست پر چڑھنے والی عورتوں سے عرب کی عورتیں مروان میں معلوم ہوا کہ عورتیں
بڑی بڑی دو صفتیں عمدہ ہیں ایک اولاد پر مہربان ہونا دوسرے خاندان کے مال کی محافظت کرنا **ع**
ابن ہشیرہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجدون من خير الناس في هذا
الثان استأذنه كراهية حتى يقره ترجمہ ہی جواب دہ گزرا **ب**
من فضائل نساء قریش قریش کی عورتوں کی فضیلت **ع** ابن ہشیرہ قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم خير نساء ركبنا ليل قال أحدهما صلى الله عليه وسلم قریش
الأخضر نساء قریش أحسن علي بن أبي طالب في صغيره وأحسن علي بن أبي طالب في ذات يده **ع**
البربرہ سرور ہوتے ہیں قریش کی سب سے زیادہ مہربان بچہ پر چب دہ چوٹا ہوا اور بڑی نگہبان اپنا
خاندان کے مال کی یہ حضرت ام ایمن اور سوت فرمایا جب ام ایمن نے نکاح کا ارادہ کیا انہوں نے
کہا کہ میرے بچے چوٹے چوٹے ہیں میں نہیں چاہتی کہ آپ کو بستر پر سے رو دین اور چلا دین اور میں
بڑی ہی موگئی ہوں اوست پر چڑھنے والی عورتوں سے عرب کی عورتیں مروان میں معلوم ہوا کہ عورتیں
بڑی بڑی دو صفتیں عمدہ ہیں ایک اولاد پر مہربان ہونا دوسرے خاندان کے مال کی محافظت کرنا **ع**

کے لیے کہ ہر وہ اسلام کو اور مضبوط ہوگی **باب** بیکار اَنْ بَقَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَمَانٌ لِأَهْلِيهِ وَبَقَاءِ أَهْلِيهِ اَمَانٌ لِلْاَيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ذات سے صحابہ کو ہر
 تھا اور صحابہ سرست کو اس نہا **عَنْ** اَبِي مُوسَى قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسَتْ نَحْنُ نُصَلِّي مَعَهُ الْعِشَاءَ قَالَ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ عَلَيْنَا نَقَالَ
 مَا زِلْنَا هَهُنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ مَعَكَ
 الْعِشَاءَ قَالَ احْسَنْتُمْ اَوْ اصْبَحْتُمْ قَالَ كَرَّمَهُ رَأْسُهُ اِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيرًا مِمَّا يَرُدُّ رَأْسَهُ
 اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ الْخُيُومُ اَمَّةٌ لِسَمَاءٍ فَاِذَا ذَهَبَتِ الْخُيُومُ اَتَى السَّمَاءُ مَا يُوعَدُ وَاَنَا اَمَّةٌ
 لَهَا هُنَا فَاِذَا ذَهَبَتْ اَتَى اَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَاَهْلِيهِ اَمَّةٌ لَهَا هُنَا فَاِذَا ذَهَبَتْ اَصْحَابِي
 اَتَى اُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ ترجمہ ابو موسیٰ کی روایت سے مجھے مغرب کی نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے ساتھ پہر بیٹھے کہا اگر ہم آپ کے ساتھ بیٹھیں ہمیں یہ یاسنک کہ عشا آپ کے ساتھ پڑھیں تو بہتر ہوگا پہر
 ہم بیٹھے رہیں آپ باہر تشریف لائے آپ فرمایا تم یہیں بیٹھے رہو مجھے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ
 آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی پہر بیٹھے کہا اگر بیٹھے رہیں یہاں تک کہ عشا کی نماز بھی آپ کے ساتھ پڑھیں
 تو بہتر ہوگا آپ فرمایا تم نے اچھا کیا اور ٹھیک کیا پہر اپنے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور اکثر
 آپ اپنا سر آسمان کی طرف اٹھاتے پہر فرمایا تم کو بجاؤ ہمیں آسمان کے جب تار کو سٹ جاوین گے تو
 آسمان پر بھی جس بات کا وعدہ ہو وہ آجاوینگی (یعنی قیامت آجاوے گی اور آسمان ہی پہٹ کر
 خراب ہو جاوے گا اور زمین بجاؤ ہوں اپنے اصحاب کا حب بن چلا جاووں گا تو میرے اصحاب
 ہی وہ وقت آجاوینگے کا وعدہ ہے (یعنی فتنہ اور فساد اور لڑائی ان اور میرے اصحاب بجاؤ ہوں
 میری است کہ جب اصحاب چلا جاوین گے تو میری است ہر وہ وقت آجاوینگے کا وعدہ ہے
 فتنہ تو دیئے گئے کہا اصحاب کے جانے بدعتیں پیدا ہونگی دین میں نئی باتیں نکلیں گی فتنہ
 ہوں گے شیطان کا سینک منہ دار ہوگا نصاریٰ کا غلبہ ہوگا مدینہ اور مکہ کی بھیر مٹی ہوگی یہ سب
 باتیں واقعہ ہوئیں اور یہ حدیث معجزہ ہے **باب** فَضْلِ الصَّحَابَةِ ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُونَ
 ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُونَ صحابہ کی اور تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت **عَنْ** اَبِي سَعِيدٍ
 الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَاتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُفْرَوُ قِيَامُ مَرِّ

پہر جو اللہ کے نزدیک بہتر ہے، پہر جو اذن کے نزدیک بہتر ہے، یعنی تابعین اہل ان میں سے جو اللہ کے نزدیک
 لوگ آدین کے جنگی کو، یہی قسم سے پہر ہوگی اور قسم کو اسی سے ہے **ف** نووی نے کہا صحیح قول ہے کہ
 جہود علیہ السلام میں یہی کہ جس سال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اگرچہ ایک ساعت ہی وہ صحابی
 ہے اور حدیث میں تفصیل ہے مجمع قرن کی تفصیل دوسرے مجمع قرن پر مراد ہے نہ فردا نہ ایک کی دو
 بار حضرت میں صحابی کی شخصیت انہی پر نہ نکلی گئی نہ عورتوں کی شخصیت حضرت مریم اور سیدہ پناہی
 نے کہا قرن ہو کیا مراد ہے اس میں اختلاف ہے سفیر نے کہا آپ کا قرن آپ کے اصحاب ہیں اذن کے بعد
 ۱۰ قرن اذن کے بیٹے اذن کے بعد کا قرن اذن کے بیٹے اور شہر نے کہا آپ کا قرن جب تک ہے جب تک
 کوئی آپ کا دیکھنے والا باقی رہے اور دوسرا قرن جب تک ہے کہ صحابی کا کوئی دیکھنے والا باقی رہے پہر تیسرا
 قرن جب تک ہے کہ تابعی کا کوئی دیکھنے والا باقی رہے اور قرن بعضوں کے نزدیک اٹھہر یا سبکھوٹا ہے اور
 بعض کے نزدیک سب سے پہلے قرن یعنی صحابہ کا ایک سو بیس برس تک اس کے اخیر صحابی ابوہریرہ
 میں چونتیسہ ہجری میں انتقال کیا اور تابعین کا زمانہ ایک سو ستر میں آخر ہوا اور تبع تابعین کا زمانہ اور
 سو بیس ہجری تک اس کے بعد فرمایا وہ لوگ ہوں گے جو گو اہی کے ساتھ قسم بھی کہا اور کچھ بعض تابعی
 احادیث سے دلیل بخڑی ہے کہ جو شہادت کو ساتھ حلف کرے اس کی شہادت مردود ہے اور مطلب حدیث کا یہ ہے
 کہ وہ جمع کرے گا حلف اور شہادت کو تو کبھی حلف پہل کرے گا کبھی شہادت (نووی سے زیادہ) **ع**
 عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُ قَوْمٍ يَشْهَدُونَ فِي شَهَادَةِ النَّاسِ
 يَكُونُ لَكُمْ تَحْقِيقٌ قَوْمٌ يَبْذُرُونَ شَهَادَةً أَحَدُهُمْ يَمْنُنُ عَلَى سَمْعِهِ وَيَتَذَكَّرُ بِمَنْ شَهِدَ عَلَيْهِ قَالَ
 أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا بَيْنَهُمَا وَنَحْنُ بَيْنَهُمَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُ قَوْمٍ يَشْهَدُونَ فِي شَهَادَةِ النَّاسِ
 اذن سے نزدیک ہیں چہرہ جو اذن سے نزدیک ہیں بہرہ لوگ آدین کے جنگی قسم کرے
 سے پہلے حلدی کرے گی اور گو اہی قسم سے پہلے حلدی کرے گی اب اس میں نے کہا سمجھتے تھے ہونے
 لوگ بہتر منہ کرتے تھے گو اہی اور قسم ساتھ کرنے کے **ع** مَقْصُورٌ بِإِسْنَادٍ ابْنِ الْأَخْوَصِ وَخَيْرِينَ
 بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا وَلَكِنَّ فِي حَدِيثِهِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ع عَبْدُ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ فِي شَهَادَةِ النَّاسِ

ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُ هَهُنَا فَلَآ أُدْرِي فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَخْلَفُ بَعْدَهُمْ مَخْلَفٌ تَسْبِيحُ
 شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ عَلَيْهِمْ وَفِيهِ شَهَادَتُهُ تَرْجِمُهُ عَبْدُ اِسْمَاعِيلَ بنِ سَعْدٍ سُرُوْدِيْتِ هُوَ رَسُوْلُ اِسْمَاعِيلِ عَلَيْهِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْمَ فَرَمَا يَاقُوْبُ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 جَابَتْ اَبُو تَيْسِيْرِ بَارْمِيْنَ فَرَمَا يَاقُوْبُ تَبَيَّنَ بَارْمِيْنَ بِرَدِّهِ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 بِرَدِّهِ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 اَمْسَى الْقَرْنُ الْاَوَّلُ بَعَثْتُ فِيْهِمْ شُعْرًا لِّذِيْكَ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 قَوْمٌ يَجْعَلُوْنَ السَّمَاءَ كَيْتَ شَهْدٍ ذَنْ قَبْلُ اَنْ يُّشْهِدُوْهُ فَا تَرْجِمُهُ اَبُو بَرِيْرَةَ سُرُوْدِيْتِ هُوَ رَسُوْلُ اِسْمَاعِيلِ عَلَيْهِ
 صَلَوةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْمَ فَرَمَا يَاقُوْبُ تَبَيَّنَ بَارْمِيْنَ بِرَدِّهِ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 بِرَدِّهِ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 اَمْسَى الْقَرْنُ الْاَوَّلُ بَعَثْتُ فِيْهِمْ شُعْرًا لِّذِيْكَ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 قَوْمٌ يَجْعَلُوْنَ السَّمَاءَ كَيْتَ شَهْدٍ ذَنْ قَبْلُ اَنْ يُّشْهِدُوْهُ فَا تَرْجِمُهُ اَبُو بَرِيْرَةَ سُرُوْدِيْتِ هُوَ رَسُوْلُ اِسْمَاعِيلِ عَلَيْهِ
 صَلَوةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْمَ فَرَمَا يَاقُوْبُ تَبَيَّنَ بَارْمِيْنَ بِرَدِّهِ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 بِرَدِّهِ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 اَمْسَى الْقَرْنُ الْاَوَّلُ بَعَثْتُ فِيْهِمْ شُعْرًا لِّذِيْكَ لَوْ كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا لَمَّا كُنْتُ مَرِيضًا
 قَوْمٌ يَجْعَلُوْنَ السَّمَاءَ كَيْتَ شَهْدٍ ذَنْ قَبْلُ اَنْ يُّشْهِدُوْهُ فَا تَرْجِمُهُ اَبُو بَرِيْرَةَ سُرُوْدِيْتِ هُوَ رَسُوْلُ اِسْمَاعِيلِ عَلَيْهِ

فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَكُمْ كُفْرًا هَذَا فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِنْهُ شَيْءٌ عَلَى
خَلْقٍ إِلَّا رَضِيَ أَحَدُ ابْنِ عُمَرَ فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ
فِيمَا يَخْتَلِفُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَرَأَيْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَبْقَى مِنْهُ شَيْءٌ هُوَ الْيَوْمُ عَلَى خَلْقٍ إِلَّا رَضِيَ أَحَدُ ابْنِ عُمَرَ لَكَ أَنْ يَخْتَلِفَ ذَلِكَ الْفَقْدُ
ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بات عشا کی نماز پڑھی ہمارے ساتھ اپنی
آخر عمر میں جب سلام پہنچا تو کھڑے ہوئے اور فرمایا تم نے اپنی اس بات کو دیکھا اب سو برس کے آخر پر نیز
والن من سو کوئی نہ رہے گا۔ عبد اللہ بن عمر نے کہا لوگوں کے اس حدیث میں غلطی کی جو بیان کرتے ہیں سو برس
کا بلکہ آپ نے یہ فرمایا کہ آج جو لوگ موجود ہیں ان میں سے کوئی نہ رہے گا یعنی یہ قرن تمام ہو جاوے گا
اور یہ مطلب نہیں کہ سو برس کے بعد کوئی نہ رہے گا اور قیامت آجاوے گی یہ حدیث صحیحہ نکلے اور ایسا ہی ہوا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے اور میں نے سو برس کے بعد کوئی نہ رہے گا ابھی صحابی جو ابطفیل تھے وہ
ہی بقول صحیحہ اللہ سبحی میں گذر گئے تو وہی نے کہا ماروزمین والون ہی آدمی ہیں نہ فرشتے وہ تو میرے
اور اس حدیث سے بعض لوگ استدلال کیا ہے خضر کی موت پر لیکن جمہور یہ کہتے ہیں کہ وہ زندہ ہیں اور وہ
دریاد والون ہیں نہ زمین والون ہیں یا خضر علیہ السلام اس میں کوشش نہیں۔ اس حدیث سے یہ
ہی نکلا کہ ہندوستان میں کئی سو برس کے بعد جو بابا رتن نے صحابی ہو نیکا دعوی کیا وہ محض غلط اور
جھوٹ تھا البتہ جنوں میں اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھنے والے باقی ہونگے بڑے اور عظیم مولوی حاجی
بریلج الزمان صاحب مرحوم نے ایک حدیث شاہ سکندر سے روایت کی ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے سنی اور شاہ ولی اللہ صاحب سے بھی ایسا ہی منقول ہے واللہ اعلم بحقائق النہود
یا مستند معمر کے مثل حدیثہ ترجمہ وہی جو گذرے اس حدیث سے عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ يَشْفُرُ لَكَ الْوَقْتُ عَنِ السَّاعَةِ وَأَمَّا
عَلَيْهَا حَيْثُ اللَّهُ وَأَقْسَمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ مِنْ نَفْسٍ مَشْفُوسَةٍ نَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ
ترجمہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات سے
ایک مہینہ آگے فرماتے تھے تم مجھ سے قیامت کو پوچھتے ہو قیامت کا علم تو خدا کو ہے اور میں قسم کرتا ہوں
اللہ تعالیٰ کی کوئی جان ایسی نہیں ہے جس سے آدمیوں میں سے سو برس تمام ہوں (اگرچہ کی تاریخ کو اور

وہ زندہ رہی **عن** ابی جریج یحییٰ بن یزید الاَسَدِیُّ کہ یُنَکِلُ مَوَدِّہِ یَشْہَرِہِ مَرْجُمِہِ
 جو کہ را **عن** جابر بن عبد اللہ اشعری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّهُ قَالَ ذَٰلِكَ قِتْلُ مَوَدِّہِ
 یَشْہَرِہِ اَکْثَرُ ذَٰلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَّنْفُوسَةٍ الْیَوْمَ یَا نِیَّ عَلَیْہَا مِائَةُ سَنَةٍ ذَہِی حِیَۃِ یَوْمَ مِثْلِ
 ذَہِی عَکْبَدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ السَّعَادَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 ذَٰلِكَ کُنْہَا عَکْبَدُ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقَدْ نَقَضَ النُّمُورُ مَرْجُمِہِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ہُوَ رَوَّیْتُ ہُوَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نَبَیِّی دَفَاتٍ سَوَ اَیْکَ مِہِیْنَدُ اَکْثَرُ اَیْہَا فَرَمَیَا جَابِرُ اَجْرُہِ دَنَہِ ہُوَ اَجْرُ سَوَرِہِ سَنَہِ کَہْزِہِ
 کہ وہ مر جا دیگی عبدالرحمن نے اسکی تفسیر یہ کی کہ عمر گھٹ گئی روز نہ اگلے لوگ سو برس سے زیادہ بھی جیتے
 تھے **عن** سلیمان التمیمی یَا اَسَادِیْنَ جِیْعًا مِثْلَکُمْ مَرْجُمِہِ وہی جو کہ را **عن** ابی سعید
 قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مِنْ بَنَی نُوَاجِہِ سَاَلُوْہُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى
 اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَا تَاْتِی مِائَةُ سَنَةٍ وَحَتّٰی لَا رِضْ نَفْسٌ مَّنْفُوسَةٌ الْیَوْمَ مَرْجُمِہِ اَبُو سَعِیْدٍ رَوَّی
 ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنوکہ لوٹے تو آپ نے پوچھا قیامت کو آپ نے فرمایا سو برس گزرنے پر اس
 وقت کا کوئی شخص نہ نہ رہے گا **ف** ہر اس وقت جتنے لوگ ہیں ان کی قیامت سو برس کے اندر آ جاوے گی
 کیونکہ موت ہی سب سے حق قیامت ہے گو قیامت کبریٰ نہیں اور قیامت کبریٰ کب آوے گی اور کسا علم سوا خدا
 کے کسی کو سنا نہیں ہے **عن** جابر بن عبد اللہ اللہ قَالَ قَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَا
 مِنْ نَفْسٍ مَّنْفُوسَةٍ تَعْلَمُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَاَلْتُہُ اَکْثَرُ ذَٰلِكَ عِنْدَہُ اِقْدَاحُہُ کُلُّ
 نَفْسٍ مَّخْلُوْقَةٍ یَوْمَئِذٍ مَرْجُمِہِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ہُوَ رَوَّیْتُ ہُوَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 ہر بن تک نہ جیسے سال نے کہا ہے ہر گاہ کہ کیا جابر کے سامنے مراد وہ شخص ہے جو بدن پیدا ہو چکا تھا جب
 آپ یہ حدیث فرمائی **بَابُ تَحْرِیْمِہِ سَبِّ الصَّحَابَةِ** صحابہ کو برا کہنا حرام ہے **ف**
 لڑوی نے کہا صحابہ کو برا کہنا سخت حرام ہے کہ وہ صحابہ ہوں جو بڑا ہی مین ایک دو سر کے مقابلہ میں
 شہر کی تھے اس لیے کہ وہ مجتہد تھے اس لڑائی کے بارہ مین اور مجتہد کی خطا معاف ہے اور صحابہ کو برا کہنا گنا
 کبیر ہے ہمارا اور جہود علماء کا یہ قتل ہے کہ جوابا کرے اور کو سزا دی جاوے پر قتل نہ کیا جاوے اور حضرت
 مالک کے نزدیک قتل کیا جاوے **عن** ابی ہریرۃ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَا تَسُبُّوا اَصْحَابَیْ کُوَالِدَیْنِیْ نَفْسِیْ بَیْہِمَ لَوْ اَنْ اَحَدُکُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ

عَلٰی وَجْهِہٖ قَالَ اَسَیْرُوْکُمْ سَیْرًا مَّوَدَّہٗ فَاَنْتُمْ تَحْمِلُوْنَ اَیْنَ اَنْتُمْ اِنْ لَّا تَدْرُوْنَ
 اَلْبُرْدَہُ ترجمہ اسیر بن جابر روایت ہے حضرت عمرؓ کے پاس جن میں سے مدد کے لوگ آتے یعنی وہ لوگ جو
 سرِ پاک سے اسلام کے لشکر کی مدد کے لیے آئے ہیں چہا کرنے کے لیے تو وہ اونکو پوچھتے ہیں اویس بن عامر
 ہی کوئی شخص ہے یہاں تک کہ حضرت عمرؓ خود اویس کے پاس آئے اور پوچھا تمہارا نام اویس بن عامر ہے انہوں
 نے کہا ہاں حضرت عمرؓ نے کہا تم مراد قبیلہ سے ہو انہوں نے کہا ہاں پوچھا قرن میں سے ہو انہوں نے کہا
 ہاں پوچھا تمکو برص تھا وہ اچھا ہو گیا مگر درم برابر باقی ہے انہوں نے کہا ہاں پوچھا تمہاری ماں جو انہوں
 نے کہا ہاں تب حضرت عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں تمہاری پاس
 اویس بن عامر آویگا میں ان کی کمکی فوج کے ساتھ وہ مراد قبیلہ کا ہے جو شاخ ہے قرن کی اوسکو برص
 تھا وہ اچھا ہو گیا مگر درم برابر باقی ہے اوسکی ایک ٹان ہوا اوسکا یہ حال ہو کہ اگر خدا کے بہرہ پر قسم کیا ہیو
 تو خدا اوسکو سچا کرے پھر اگر تجھ سے ہو سکے دعا کرانا اویس سے تو دعا کر اپنے لیے تو دعا کرو میرے لیے
 اویس نے حضرت عمرؓ کے لیے دعا کی بخشش کیا حضرت عمرؓ نے اذن فرمایا پوچھا تم کہاں جانا چاہتے ہو انہوں نے
 کہا کہ وہ میں حضرت عمرؓ نے کہا میں ایک خط لکھ دوں کو وہ کے حاکم کے نام انہوں نے کہا مجھ کو خاک اے
 میں بہنا اچھا معلوم ہوتا ہے جب سے اس سال آیا تو ایک شخص نے کو وہ کے رئیسوں میں سے حج کیا وہ حضرت
 عمرؓ سے ملا حضرت عمرؓ نے اوس سے کہا حال پوچھا وہ بولا میں نے اویس کو اس حال میں چھوڑا کہ اون کے
 گہرین باب کہ تھا اور وہ تنگ سے (خرج سے) حضرت عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
 آپ فرماتے ہیں اویس بن عامر تمہاری پاس آوے گا میں ان کو امدادی لشکر کے ساتھ وہ مراد قبیلہ
 سے ہے پھر قرن میں سے اوسکو برص تھا وہ اچھا ہو گیا صرف درم برابر باقی ہے اوسکی ایک ٹان ہوا جس کے
 ساتھ وہ نیکی کرتا ہے اگر اس پر قسم کیا ہیو تو اسکو سچا کرے پھر اگر تجھ سے ہو سکے کہ وہ دعا کرے
 تیرے لیے تو دعا کر اوس سے وہ شخص ایسے لشکر اویس کے پاس آیا اور کہہ لگا میرے لیے دعا کرو اویس نے
 کہا تو ابھی تک سفر کر کے آرہا ہے دینے چہ سے) میرے لیے دعا کر پھر وہ شخص بولا میرے لیے دعا کرو
 اویس نے یہی جواب دیا پھر پوچھا تو حضرت عمرؓ سے ملا وہ شخص بولا ہاں ملا اویس نے اوس کے لیے دعا
 کی اوس وقت لوگ اویس کا وجہ سمجھے وہ دونوں عسید بن جابر اسیرؓ کہا اون کا لباس ایک چادر تھا
 جب کوئی آدمی اٹھو دیکھتا تو کہتا اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آیا **بَابُ وَصِیَّةِ**

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَلِ مِصْرَ مِصْرَ الْوَلَدِ كَمَا بَانَ عَنْهُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَقْتُلُونَ أَرْضًا تَكُنْ كَبْرُفِيضًا أَفْقِدُوا طَنَا سَتَوْصُوا يَا خَلِ مِصْرَ خَلِ مِصْرَ
 فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَجْمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَتَقَتِّلَانِ فِي مَوْضِعٍ كَيْفَةٍ نَاخِرَةٍ مِنْهَا قَالَ
 فَمَنْ بَرِيْعَةٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ دَنَا زَعَانٍ فِي مَوْضِعٍ كَيْفَةٍ تَخْرُجُ مِنْهَا
 ترجمہ ابو ذر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم فتح کر کے ایک ملک کو جہان غیر اطکا
 رواج ہوگا رقیہ اط ایک ٹکڑے پر دم اور دینار کا اور صحر میں اسکا رواج بہت تھا وہاں کے لوگوں نے
 پہلائی کرنا کیونکہ ان کا حق ہے تیر اور ان کا ناما ہی ہے تم سے اسلی کہ حضرت ماجہ سمعیل علیہ السلام
 کی ماں مصر کی تھیں اور وہ ماں بن عرب کی احب تم دو شخص کو وہاں پہنچو ایک بیٹ کی جاو پر پڑے ہو
 تو وہاں ہو جاگو۔ میر ابو ذر نے دیکھا کہ رجیعہ ابوعبدالرحمن بن شرجیل ایک بیٹ کی جاو پر پڑے ہیں
 تو ابو ذر وہاں سے نکل گئے **عَنْ** ابْنِ دُرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَقْتُلُونَ
 مِصْرَ وَهِيَ أَنْفُ كَيْفَةٍ فِيهَا الْفِرَاطُ فَإِذَا أَفْتَحْتُمُوهَا فَانْهَضُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَ
 رَجْمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَصَحْرًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَتَقَتِّلَانِ فِي مَوْضِعٍ كَيْفَةٍ نَاخِرَةٍ مِنْهَا
 قَالَ فَمَنْ بَرِيْعَةٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ دَنَا زَعَانٍ فِي مَوْضِعٍ كَيْفَةٍ
 تَخْرُجُ مِنْهَا ترجمہ وہی مضمون ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ان کو دامادی کا بھی رشتہ ہو وہ
 رشتہ یہ تھا کہ حضرت ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبِ ادو کی ماں ماریہ مصر کی تھیں
بَابُ فَضْلِ أَهْلِ عُمَانَ وَالْوَلَدِ فِي فَضْلِ رِعْمَانَ أَيْكَ شَهْرٍ فِي بَجْرٍ مِنْ بَنِي
عَنْ ابْنِ دُرٍّ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى مَنَ أَحْيَاءِ الْغُرَمِ
 فَسَبَّوهُ وَصَرَّوْهُ فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاخِرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ أَهْلُ عُمَانَ مَا سَبَّوْهُ وَلَا صَرَّوْهُ ترجمہ ابو ذر روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا جو کہ کسی قبیلہ کی طرف اون لوگوں نے اسکو برا کہا اور
 مارا وہ آپ پاس آیا اور یہ حال بیان کیا آپ نے فرمایا اگر تو عمان والوں کے پاس جاتا تو وہ تجھ پر نہ کہتے
 نہ مارتے (کیونکہ وہاں کے لوگ اچھے ہیں) **بَابُ** ذِكْرِ كَذَابِ ثَقِيفٍ وَمُضَيِّقِهَا ثَقِيفُ
 کے جہڑے اور ملکا کو کا بیان **ف** ثَقِيفُ ایک قبیلہ ہے مشہور عرب میں آپ نے فرمایا تھا کہ اس میں

بڑے بیٹے تھے اور ابو بکر اور ابو بکر سیدی ادر کی کنیت ہی اسلام علیک اباجنبیب

اسلام علیک اباجنبیب (اس سے معلوم ہوا کہ میت کو تین بار سلام کرنا مستحب ہے) قسم خدا کی میں تو
مکرم منع کرتا تھا اس سے قسم خدا کی میں تو مکرم منع کرتا تھا اس سے (یعنی خلافت اور حکومت اختیار کرنے
سے) **ف** اور جب گھر سے گئے تو نیکین تم نے نہ مانا اور اسکا نتیجہ ہوا کہ بارہ گئے سراج النور
میں کہ احمدیٹ سے سماع مولیٰ اور ان کا مشورہ ثابت ہوتا ہے ورنہ یہ خطاب بیکار ہوگا **ف** قسم
خدا کی میں جہانکتابتا ہوں تم روزہ رکھو والے اور رات کو عبادت کرنے والے اور ناتے کو جوڑنے
والے تمہیں قسم خدا کی وہ گروہ جسکو برکت ہو عہدہ گروہ ہے (یہ انہوں نے برعکس کہا بطریق طنز کے یعنی بُرا
گروہ ہے) اور ایک ریت میں صاف ہو کہ وہ برادر گروہ ہے **ف** نودی نے کہا عبداللہ بن عمر نے عبداللہ
بن الزبیر کی تعریف بیان کی اور حجاج کے ظلم سے خوف نہیں کیا اس میں عبداللہ بن عمر کی بھی تعریف
نکلی اور غرض عبداللہ بن عمر کی یہ تھی کہ حجاج نے جو برائیاں عبداللہ بن زبیر کی شہرہ کی ہیں وہ غلط ہیں
اور لوگوں پر اذی کی فضیلت ظاہر کی اور اہل حق کا مذہب یہی ہے کہ عبداللہ بن زبیر ظالم تھے اور حجاج
اور اس کے رفقاء ظالم اور باغی تھے اور اس سے یہ بھی نکلا کہ بعض اہل تائید جو کہتے ہیں کہ عبداللہ بن
زبیر بخیل تھے یہ غلط ہے کتاب الاحزاب میں انکو سخی کہا ہے **ف** یہ خبر عبداللہ بن عمر کی حجاج
کو پہنچی اوس نے اذکار سولی پر سے اتر دیا اور یود کے مقبرہ میں پہنچا دیا (اور مردود دینہ بچھا کر اس
کے کیا ہوتا ہے انسان کہیں بی گھر سے پر اوس کے اعمال اچھے ہونا ضرور ہے) پھر حجاج نے اہل باطن اسما
سنت ابی بکر کو بلا بھیجا انہوں نے حجاج کے پاس آئے سو انکار کیا حجاج نے پھر بلا بھیجا اور کہا تم آتی
ہو تو اور نہ میں ایسے شخص کو بھیجوں گا جو تمہارا چوڑا پکڑ کر لاوے (خدا سچا اور سن - مردود سوس نے
ابوبکر صدیق کی بیٹی اور حضرت عائشہ کی بہن سے اپنی بے ادبی کی) انہوں نے جب یہی لے کر انکار
کیا اور کہا قسم خدا کی میں تیرے پاس نہ آؤں گی جب تک تو میرے پاس نہ آؤں گے (یہی حال کہیں تھا
جبکہ لاوے آخر حجاج نے کہا میری جوتیان ملاؤ اور جوتیان پہنکر آکر تا ہوا چلا یہاں تک کہ اسما کے پاس پہنچا
اور کہنے لگا تم نے دیکھا قسم خدا کی میں نے کیا کیا اللہ تعالیٰ کے دشمن سے (حجاج نے) اپنی عقاد کے موافق
عبداللہ بن زبیر کو کہا ورنہ وہ مردود خود خدا کا دشمن تھا اسما نے کہا میں نے دیکھا تو نے عبداللہ بن زبیر کی
دنیا بگاڑی اور اس نے تیری اثر بگاڑی میں نے سنا ہے تو عبداللہ بن زبیر کو کہا تھا وہ مردود کی

کا بیٹا بیشک قسم خدا کی میں دگر نبرد والی ہوں ایک کے بند میں تیرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر کا کہنا
 اوٹھاتی تھی کہ جاننا سو کو نہ کہا لیں اور ایک کے بند وہ تھا جو عورت کو درکار ہی راسا نے اپنی گمر بند کو بہار
 کر اس کے دو گڑے کر لیے تھے ایک کو تو کر بند ہتی تھیں اور دوسرے کا دسترخوان بنایا تھا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم اور ابو بکر کے لیے تو یہ فضیلت تھی اسما کی جسکو حجاج مردود عیب سمجھتا تھا اور عبد اللہ بن الزبیر
 کو ذلیل کرنے کے لیے اون کو دگر نبرد والی کا بیٹا کہتا تھا تو خبردار رہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم
 سے بیان کیا تھا کہ ثقیف میں ایک جہوٹا پیدا ہو گا اور ایک ٹکڑے کو جو ہوٹے کو تو ہمنے دیکھ لیا اور ہا کو میں
 نہیں سمجھتی سو اسیر کسی کو پر سکر حجاج کٹر اموا اور اسما کو کچ جواب نہ دیا **باب فضل فاریس**
 فارس والوں کی فضیلت **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ
 الذُّيَّا لَنَا لَكُنَّا لَهَبٌ يَجْرِي فِي بَحْرِ مَجْلٍ مِثْلَ نَارٍ أَوْ قَالَ مِنْ أَجْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاقَلَ تَرَجُّمُهُ
 ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دین فریا پر ہوتا رثیا پر دین کو کہتے ہیں یعنی
 وہ چوڑے چوڑے تار جو کچھ کی طرح معلوم ہوتے ہیں وہ زمین کے نہایت دور ہیں اون کے بعد کا اندازہ
 براہین ہندی سے وہاں نہیں ہو سکتا تو یہی فارس کا ایک آدمی اس سے جاتا یا سے لیتا **عَنْ**
 اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ تَرَكْتُ حَلِيَّةَ سُورَةٍ
 الْجُجَعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ كُنَّا يَلْقَوْنَ بَعْضُهُمْ قَالَ مَنْ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجْعَلَهُ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَدَّةً أَوْ مَدَّ نَكِينَ أَوْ فَلا قَالَ وَفِينَا سَلَمَانُ الْعَامِرِيُّ
 قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلَمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْإِسْنَانُ عِنْدَ
 الذُّيَّا لَنَا لَهُ رِجَالٌ مِثْلَ هَذِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ تَرَجُّمُهُ ابو ہریرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
 بیٹھے تھے کہ میں سورہ جمہ اور تری جب آپ کے یہ آیت پڑھی **وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْقَهُمْ سَهْمٌ** یعنی پال ہر وہ خدا
 جس نے پیغمبر سے چار کی طرف اور اور دن کی طرف جو ابھی حرکت نہیں ملے ایک شخص نے پوچھا یہ لوگ
 کون ہیں جو عریکے سے ہیں یا رسول اللہ آپ نے اسکو جواب نہ دیا یہاں تک کہ اس نے ایک بار یا دو بار یا تین
 بار پوچھا اس وقت ہم لوگوں میں سامان فارسی بھی بیٹھے ہوئے تھے آپ نے اپنا ہاتھ اون پر رکھا اور فرمایا
 اگر ایمان فریا پر ہوتا تو یہی اون کی قوم میں سے کچھ لوگ اس تک پہنچ جاتے **فَقَالَ** سراجہ الوہاج
 میں ہے کہ بعض حنفیہ نے اس حدیث سے اپنے امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کو فی رحمۃ اللہ علیہ کی فضیلت

بیماری دکہ میرے خیر لیا حادثہ محاسنی کہا اجماع کیا ہے علمائے کرام مقدم ہو باب برنیک سلوک کرنے میں
 اور عینون کے دونوں کو برابر کہا ہے اور صواب مان کی تشریح ہے **ف** اللہ وی نے کہا سلوک کر نہیں
 تاتے دارون کی ترتیب یہ ہے پہلے مان بہر باب بہر اولاد بہر اولاد ادی نانی بہر بیانی بہن بہر اور
 محرم جیسے چچا بہر بی ماسون خالہ اور نزدیک مقدم ہو بعد پر حقیقی مقدم ہے علمائی اور انبیائی پر
 بہر وہ ناتے والے جو محرم نہیں جیسے چچا کا بیٹا بیٹی ماسون کی اولاد خالہ کی اولاد بہر نکاحی رشتہ والے
 بہر غلام بہر عبا کر استے **ع** اَلْهَدِیَّةُ قَالَ قَالَ لَجَلُّ یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ
 بِحُسْنِ الْعِلْمِ قَالَ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ ثُمَّ اَنْتَ
 اور صل اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ کن زیادہ حق دار ہو نیک سلوک کرنے کا آپ نے فرمایا مان بہر
 مان بہر باب بہر جو قریب ہو قریب ہو **ح** اَبْنُ مُرَّةٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیثِ جَرْدِیَا وَذَكَرَ فَقَالَ نَعَمْ وَابْنُکَ لَتَبَاتَ تَرْجَمَہ دہی جو گزرا اتنا
 زیادہ ہو وہ شخص بولا اچھا آپ باب کی قسم آپ کو خبر ہو چکے گی کہ نووی نے کہا باب کی قسم سے قسم کہا
 مقصود نہیں ہے بلکہ یہ ایک کلمہ ہے جو عا و نمازیان پر جاری تھا **ع** اَبْنُ شُبَّوْمَہَ یُحَدِّثُ
 الْاَسَاسَ سَنَادَ فِی حَدِیثِ وَحِیْبٍ مِّنْ اَبْنِ وَفِی حَدِیثِ مُحَمَّدِ بْنِ حُلَیظَہِ اَنَّ النَّاسَ
 اَحَقُّ بِمِثْلِ عِشْرِ الصُّحُفِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیثِ تَرْجَمَہ دہی جو گزرا **ع** عُبَیْدُ اللّٰہِ
 اَبْنُ عَمْرِو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَیْتَا ذَکَ فِی الْجِہَادِ فَقَالَ اَحْسَنُ
 دَا اِلَی الْاَلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فِیْہِ مَا فَجَاہِدُ تَرْجَمَہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ایک شخص نے
 رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم کے پاس اس اجازت چاہی آپ جہاد پر جانے کی آپ نے فرمایا جو مان باب
 زندہ ہیں وہ بولا مان آپ نے فرمایا تو اونہی میں جہاد کر **ف** یعنی انہی کی خدمت کر نووی نے
 کہا احمدیث سے الدین کی خدمت کی بڑی فضیلت نکلی اور یہی معلوم ہوا کہ وہ جہاد پر مقدم ہو علمائے
 کہام یہ احوال میں جو حب الدین مسلمان ہوں اور جو کافر ہوں تو جہاد کے لیے اون سے اجازت لینا ضرور
 نہیں ہے یہ طریق جس حالت میں کافر سامنے آجائیں اس وقت ہی اجازت ضرور نہیں ہے **ع**
 عُبَیْدُ اللّٰہِ اَبْنُ عَمْرِو وَابْنُ الْعَاصِ یَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ
 ذَاکَ مَسْئَلِہِ اَبُو الْعَاصِ اِیْمَہُ السَّائِبِ بِنِ تَرْوِیْہُ الْمَکِیُّ **ع** حَبِیْبُ یُحَدِّثُ الْاَسَاسَ

ترجمہ ہی جو اور پکڑا **عَلَى** عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَقْبَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَمْ يَكُنْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْجَاهِلِيَّةِ أَجْمَعِ الْأَجْمَعِ مِنَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ مِنْ ذَلِكَ الدِّينِ أَحَدٌ
 حَتَّى قَالَ لَعَنَهُ بَلْ كَلَامًا قَالَ فَتَبَتُّ بِالْأَجْمَعِ مِنَ اللَّهِ قَالَ لَعَنَهُ قَالَ فَأَرْجِعْ إِلَى الدِّينِ
 فَأَخْبِرْ حُبَّتُصًا **ترجمہ** عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میں آپ سے بیعت کرنا ہوں ہجرت اور جہاد پر اللہ سے اسکا ثواب چاہتا ہوں
 آپ فرمایا میرے مان بپ میں ہر کوئی زندہ ہو وہ بولا دونوں زندہ ہیں آپ نے فرمایا تو اسے فرما آپ چاہتے
 ہیں وہ بولا مان آپ نے فرمایا تو لڑ جا اپنی مان بپ کو پاس اور نیک سلوک کر اور **بَابُ**
 تَعْلِيدِ نَجْمِ الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ بِالصَّلَاةِ لَقُلْ نَمَازُكَ وَالِدَيْنِ كِي اطاعت مقدم ہے عَمَلِ
 الْهَدْيَةِ أَنَّهُ قَالَ كَانَ جَدِّي يَتَعَبَّدُ فِي صُكُوعَةٍ فَجَاءَتْ أُمُّهُ قَالَ حُمَيْدٌ قُوصَفَ
 لَنَا أَبُو رَافِعٍ صِفَةَ الْهَدْيَةِ رِصْفَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمُّهُ حَلِيلٌ دَعَا
 كَيْفَ جَعَلَتْ كَفَّهَا فَوْقَ حَاجِبِهَا ثُمَّ دَفَعَتْ رَأْسَهَا إِلَيْهِ وَدَعَا فَقَالَتْ يَا جَدِّي أَنَا
 أُمُّكَ كَيْفَ كُنْتُ فَصَادَتْهُ يَصْلِي فَقَالَ اللَّهُمَّ اأْمُرْ صَلَاتِي قَالَ فَأَخَارَ صَلَاتِي فَجَعَلَتْ
 ثُمَّ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا جَدِّي أَنَا أُمُّكَ كَيْفَ كُنْتُ قَالَ اللَّهُمَّ اأْمُرْ صَلَاتِي فَأَخَارَ
 صَلَاتِي فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا لَجَدِّي وَهُوَ ابْنِي وَإِنَّ كُنْتُ أَنَا بِيكُنِّي اللَّهُمَّ مَا
 كُنْتُ حَتَّى يُرِيَهُ الْمَوْتِ قَالَ وَلَوْ دَعَا عَلَيْكَ أَنْ تُفْتَنَ لَفُتِنَ قَالَ وَكَانَ دَعَا ضَائِبٍ
 يَا وَيْهِ إِلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْقُرَيْيَةِ فَوَقَعَتْ عَلَيْهَا الرَّاحُ فَخَلَّتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا
 فَقِيلَ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الدَّيْرِ قَالَ نَحْيَا وَابْنُ نَوْسٍ هُمْ سَاحِبُهُمْ فَادُّوهُ
 فَصَادَفُوهُ يَصْلِي فَكَلِمَةً يَكْلُمُهُمْ قَالَ فَأَخَذُوا ابْنَهُمْ مِنْ دَيْرَةٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ إِلَيْهِمْ
 فَقَالُوا لَهُ سَلْ هَذَا قَالَ فَتَلَبَّسَ ثَمَرٌ مَسْرُورٌ رَأْسَ الْخَبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَيْدِكَ فَقَالَ ابْنِي رَاعِي
 الْخَازِنَ فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ قَالُوا ابْنِي مَا هَذَا مَا مِنْ دَيْرِكَ بِاللَّهِ فِي الْفُطْرَةِ قَالَ
 لَا وَلَكِنْ أَعْيَدْتُكُمْ رَأْبَاكُمْ كَمَا كَانَ خُذْرَاءُ **ترجمہ** ابو ہریرہ سے روایت ہے جو یہ کہ ایک عابد تھا
 بنی اسرائیل میں عبادت کرتا تھا عبادت خانہ میں اسے میں اسکی مان ابی حمید نے کہا ابو رافہ
 نے بیان کیا ابو ہریرہ نے جو بیان کیا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ اسکی مان نے

اپنا ہاتھ ابرو پر رکھا اور سر اٹھایا جیسے کچھ کو پکارنے کو تو بولی اسے جیسے کہ میں تیری مان ہوں مجھے یہ بات کہ
 جیسے کہ اس وقت نماز میں تھا وہ بولا ار اپنے دل میں آیا یا اسے تیری مان پکارتی ہے اور میں نماز میں ہوں پہرہ
 اپنی نماز میں تھا اوسکی مان لوٹ گئی دوسرے دن پہر آئی اور بولی اے جیسے کہ میں تیری مان ہوں مجھے یہ
 بات کہ وہ کہنے لگا اے رب میری مان پکارتی ہے اور میں نماز میں ہوں آخر وہ نماز پڑھی گئے وہ بولی
 یا اسے یہ جیسے کہ اور میرا بیٹا ہے میں نے اُس سے بات کی لیکن اُس نے بات کرنے سے انکار کیا یا اسے
 ماریو اسکو جب تک بدکار عورتوں کو نہ دیکھ لیوے آپ نے فرمایا کہ اگر وہ دعا کرتی جیسے کہ کسی فتنہ میں پڑے
 البتہ پڑ جاتا رہا اُس نے صرف اسقدر دعا کی کہ بدکار عورتوں کو دیکھے ایک چرواہا تھا بیٹھ دن کا جو
 جیسے کہ عبادت خانہ پاس ٹھہر کر تھا تو گاؤں سے ایک عورت باہر نکلی وہ چرواہا اس پر چڑھ بیٹھا اسکو
 بیٹ رہ گیا ایک لڑکا جتنی لوگوں نے اوس پر چڑھا یہ لڑکا کہان سے لائی وہ بولی اس عبادت خانہ میں جو
 رہتا ہے اسکا لڑکا ہے پس سکر (بستی کے لوگ) اپنی کدالین اور ببادڑی لیکر آئے اور جیسے کہ آواز دی وہ
 نماز میں تھا اوس نے بات نہ کی لوگ اسکا عبادت خانہ گرانے لگے جب اُس نے یہ دیکھا تو اڑا لوگوں نے اُس
 سے کہا اُس عورت کے بوجھ کیا کہتی ہے جیسے کہ مہنا اور اُس نے لڑکے کے سر پر ہاتھ پیرا اور پوجا تیرا باب
 کوں ہے وہ بولا میرا باب بیٹھ دن کا چرواہا ہے جب لوگوں نے بچے کو یہ بات سنی تو کہنے لگے جتنا عبادت خانہ
 پہنچے تیرا گرایا ہے وہ سکو جاندی سے بنا تو یہی جیسے کہ نے کہا نہیں مٹی ہی جو درست کر دو جیسا پہلو تھا پہر
 چڑھ گیا اوس کے اوپر **سُحُلُ** اِنِّیْ هٰذِیْرَةٌ عَزِیْزَتِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ لَمْ یَحْکُمْ فِی الْمَعْدِ
 اَلَا کُنْتُ عِیْسٰی بْنُ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَصَلَّیْ جُرِیجٌ وَكَانَ جُرِیجٌ رَّحْبًا عَابِدًا اَفَا تَحْتَدُّ صَوْمَعَتُ
 فَكَانَ فِیْهَا نَائِتٌ اِنَّہٗ رَہُو یُصَلِّیْ فَقَالَتْ یَا جُرِیجُ فَقَالَ یَا رَبِّ اُمَّیْ وَصَلَّوْنِیْ قَا قَبْلَ عَلٰی
 صَلَّوْنِیْ اَفَا نَضَرْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْمَعْدِ اَتَتْہٗ مِنْ حُصُیْصِلِیْ فَقَالَتْ یَا جُرِیجُ فَقَالَ یَا رَبِّ اُمَّیْ
 وَصَلَّوْنِیْ قَا قَبْلَ عَلٰی صَلَّوْنِیْ اَفَا نَضَرْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْمَعْدِ اَتَتْہٗ فَقَالَتْ یَا جُرِیجُ فَقَالَ یَا
 رَبِّ اُمَّیْ وَصَلَّوْنِیْ قَا قَبْلَ عَلٰی صَلَّوْنِیْ فَقَالَتْ اَللّٰہُمَّ لَا تُؤْتِہٖ حَتّٰی یَبْطُرَ اِلٰی رُجُوْہِ الْمَوْسَا
 فَمَنْ اَکْرَمَ نَبِیَّوْا اِسْرَآئِیْلَ جُرِیجًا وَعِبَادَتُکَ وَكَانَتْ اَمْرًا لِّیْ فِیْہِ یُمَثِّلُ یَحْسِبُہَا فَقَالَتْ اِنْ شِئْتُمْ
 لَا تَنْتَبِہُ لَکُمْ قَالَتْ فَتَعَرَّجْتُ لَہٗ فَلَمْ یَلْتَفِتْ اِلَیْہَا نَائِتٌ رَاْعِیًّا کَانَ یَاوَدٰی اِلَیْ صَوْمَعَتِہٖ
 فَاَمْسَكَتْہٗ مِنْ نَفْسِہَا فَوَقَعَ عَلَیْہَا حَکْمٌ فَلَمَّا وَدَلْتُ قَالَتْ هُوَ مِنْ جُرِیجٍ فَاَنُوْا نَائِتٌ لِّوَدَّ

وہذا صومعتہ وجعلوا یضربونہ فقال ما شانک قالوا زینت بطنہ العی فی ذلک منک
فقال ابن الصبیح کما اوردہ فقال دعونی حتی اُصلی فصل فلما انصرفت ان الصبیح قطع
فی بطنہ قال یا علم من ابوک قال فلان الذی قال فاقبلوا علی جری یضربونہ ویضربون
بہ وقالوا انبی لک صومعتک من ذهب قال لا اعید وها من حلین کما کانت تفعلون
بنا صبی یضرب من امہ فمذ رجل کراکی علی راسہ فاریہ وشارہ حسنة فقالت اؤہ
اللہم اجعل ابنی مثل هذا نذک الشدنی واقبل الیہ فنظر الیہ فقال اللہم لا
تجعل منی مثله ثم اقبل علی شہب فجعل یرفع قال نکاتی انظر الی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وهو یحکي ارتضاعہ یا صبیہ الشیبة فی فیہ فجعل یمضیما قال
مذ الجاریتہ وهو یضربونہا ویقولون زینت سررتہ ہی تقول حسبی اللہ ونعم الذکر
فقالت امہ اللہم لا تجعل ابنی میاھا نذک الرضاع ونظر الیھا فقال اللہم اجعلنی
میھا کھنک تراجعا الحدیث فقالت خلفی من رجل حسن الهيئة فقالت اللہم اجعل
ابنی مثله فقالت اللہم لا تجعل ابنی مثله ومذوا ابیہا کمرہ وضمہ یضربونہا ویقولون
زینت سررتہ فقالت اللہم لا تجعل ابنی میھا فقالت اللہم اجعلنی میھا قال
ان ذاک الرجل کان جبأ فقلت اللہم لا تجعل منی مثله رأت ہذہ یقولون کھنک
ذکرہ نذک سررتہ ذکرہ نذک فقالت اللہم اجعلنی میھا ثم حمہ البوسہ سرورایتہ
الصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی لڑکا چھو لے میں (یعنی چھپتی ہوں) انہیں بولا کہ تین لڑکے ایک تو
عسے علی نبینا وعلیہ السلام دو سر جبرج کا ساتھی اور جبرج کا قصہ یہ کہ وہ ایک باہر دہتا سوادس نے
ایک عبادت خانہ بنایا اسی میں رہتا تھا اوسکی ماں آلی وہ نماز پڑھتا تھا ماں نے پکارا اور جبرج وہ بولا
اے رب سیر ماں پکارتی ہے اور میں نماز میں ہوں آخر وہ نماز میں رہا اوس کی ماں پہ گئی جب دوسرا
دن ہوا تو پہرا کی اور پکارا اور جبرج وہ بولا یا اے سیرنی ماں پکارتی ہے اور میں نماز میں ہوں آخر
نماز میں رہا اوسکی ماں بولی یا اے اسکا مت مایہ جو جب تک چہنال عورتوں کا منہ نہ کھچو پہر نی اسرا کیل
نے جبرج کا اور اسکی عبادت کا چرچہ پھر دو گیا اور پٹی اسرا کیل میں ایک بدکار عورت تھی جس کی حوصلہ داری
سے مثال تھے تو وہ بولی اگر تم کہو تو میں جبرج کو بلا میں ڈال دوں پہر وہ عورت جبرج کے سامنے گئی لیکن

جیسے نے اس طرف خیال ہی نہ کیا آخر وہ ایک چرواہے کے پاس آئی جو جریج کے عبادتخانہ پاس ٹہر کر تاتھا اور اجازت دی اُسکو اپنے سر صحبت کرنے کی اور اس نے صحبت کی وہ بیٹ سوہلی حبیبہ چینی تو بولی کہ یہ بچہ جریج کا ہے لوگ بیٹ منکر جریج کے پاس آئے اور اُس سے کہا اور تراویح کا عبادتخانہ گرا دیا اور لنگھو مارنے لگوہو اور کیا ہوا تمکو انہوں نے کہا تو زنا کی اس بدکار عورت سے وہ ایک بچہ بھی جنی تجھ سے جریج نے کہا وہ بچہ کہاں ہے لوگ اُسکو لائے جریج نے کہا ذرا لنگھو چوڑو میں نماز پڑھ لوں پھر نماز پڑھ ہی اور آیا اوس بچے کے پاس اور اوس کے پیٹ کو ایک ٹھونسا دیا اور بولا اب بچہ تیرا باپ کون ہے وہ بولا فلاں ناچروا ملا یہ منکر لوگ دوڑے جریج کی طرف اور اُسکو چومنے اور چاٹنے لگے اور کہنے لگے میرا عبادتخانہ ہم سونے سے بنائے دیتی ہیں وہ بولا نہیں مٹی سے پھر بنا دو جیسا تھا لوگوں نے بنا دیا تیسرا ایک بچہ تھا جو اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا اتنے میں ایک سدا زنگلا عمدہ جانور پرستہری پوشاک والا اوسکی ماں نے کہا یا امد میری بیٹے کو ایسا کرنا بچہ یہ منکر چپاتی چوڑوی اور اوس سدا کی طرف دیکھا اور کہا یا امد مجھ کو ایسا نہ کرنا پھر چپاتی میں جھکا اور دودھ پینے لگا ابو ہرچہ کہا گو یا میں حضرت کو دیکھ رہا ہوں اور حضرت اس بچے کے دودھ پینے کی نقل کرتے تھیں اس طرح کہ کلمہ کی انگلی اپنے ہونہ میں ڈالکر چوستے تھے حضرت نے فرمایا پھر لوگ ایک ٹوڈی کو لیکر نکلو جسکو مارتے جاتے تھے اور کہتے تھے تو نے زنا کرالی اور چوری کی وہ کہتے تھے امد مجھ کو کفایت کرتا ہے اور وہی میرا وکیل ہے بچہ کی ماں یہ دیکھ کر بولی یا امد میری بچہ کو اس ٹوڈی کی طرح نہ کیجیو یہ منکر بچے نے دودھ پینا چوڑوی اور اُس ٹوڈی کی طرف دیکھا اور کہنے لگا یا امد مجھ کو اس ٹوڈی کی طرح کیجیو اسوقت ماں اور بیٹے میں گفتگو ہوئی ماں نے کہا اوسے سنو جو چپا کی شخص اچھی صورت کا نکلا اور میں نے کہا یا امد میری بیٹے کو ایسا کرنا تو تو نے کہا امد مجھ کو ایسا نہ کرنا اور یہ ٹوڈی کو لوگ مارتے جاتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں تو نے زنا کی چوری کی تو میں نے کہا یا امد میری بچہ کو اسکی طرح نہ کرنا تو کہتا ہے یا امد مجھ کو اسکی طرح کرنا یہ کیا بات ہے (بچہ بولا وہ سدا را کی ظالم شخص تھا میں نے دعا کی یا امد مجھ کو اُس کی طرح نہ کرنا اور اُس ٹوڈی پر لوگ تہمت کرتے ہیں کہتے ہیں تو نے زنا کی چوری کی حالانکہ نہ اوس نے زنا کی ہے نہ چوری کی ہے تو میں نے کہا یا امد مجھ کو اوسکی مثل کرنا **ف** نودی نے کہا جو بچہ کی حدیث ہو کسی ناکارہ لکھے ایک تو الدین کے ساتھ لپکی کرنے کی فضیلت دوسرے ماں کے حق کی تاکید تیسرے یہ کہ ماں جب بلا دے تو جواب دینا چاہیے چوتھے یہ کہ جب دوا مرجم ہوں تو ضروری کو پہلے کرنا چاہیے پانچویں یہ کہ مصیبت کو وقت امد تعالیٰ اپنی دوستوں کے

راندین میں ایک سال تک راسطرح حبس کوئی آپ کی ملاقات کر لیتے دوسرے ملک آتا اور اپنی ملک میں پہنچا
 ارادہ کر لیتا اور میں نے ہجرت نہ کی (یعنی اپنی ملک میں جائیگا ارادہ موقوف نہ کیا) مگر سوچو کہ جب کوئی
 ہم میں ہجرت کر لیتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ نہ پہنچتا (برخلاف مسافروں کے ان کو ہجرت کو
 اجازت تھی) میں نے پہنچا آپ پہلانی اور ربالی کو آپ نے فرمایا پہلانی اور ربالی حسن خلق ہے اور گناہ نہ
 جودل میں کھٹکے اور لوگوں کو اس کی خبر موبار بگے سچے کو **کاب** صِلَکَ الرَّحْمَہُ وَخَدِیْمِ
 قَطِیْعَتِہَا نَا تُوْہَا حَرَامٌ ہے **عَنْ** اَبْنِ مَرْجُوْہٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰی اِنْ دَخَلَ مِنْہُمْ قَامَتٌ لِّلرَّحْمَہِ فَقَالَتْ هٰذَا اِمْقَامُ الْعَالَمِیْنَ مِنْ الْقَطِیْعِ
 قَالَ نَعَمْ اَمَّا تَرْضَیْنِیْ اَنْ اَحِلَّ مِنْ ذَکَکَ وَاقْطَعُ مِنْ قَطْعِکَ قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاِنَّ لَکَ
 لَشَہْرًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَقْرَبُوْا اِنْ شِئْتُمْ فَعَلَّ عَسَیْتُمْ اِنْ کُوْلُکُمْ اَنْ
 تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ مِنْ رَفَعْتُمْ اَرْحَامَکُمْ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَعَنَ اللّٰہُ فَاَصْحَابُ صُوْرٍ وَّ اَهْلِ اَنْبِیَآئِہُمْ
 اَقْلَامٌ یَّدْبُرُوْنَ الْقُرْآنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَنْفَلَا لَہُمْ حِجْمَہُ ابُو بَرِیْہِ سُرُوْیْتُ ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے خلق کو بنایا ہر جب اس کی بنائے سے عزت بانی تو ناما اکثر امرو انو بولا یہ مقام
 ہے یعنی زبان حال یا کوئی فرشتہ اس کی طرقت سے بولا اور یہ تاویل ہو اور ظاہری معنی ٹھیک ہے کہ خود
 ناما بولا اور کوئی مانع نہیں ہے نہ کسی زبان سے اس عالم میں اجنا تا توڑنے سے پناہ چاہی اس
 تعالیٰ نے فرمایا مان تو اس بات سے خوش نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ کو ملاوے اور اس سے کاؤن
 جو تجھ کو کاٹے ناما بولا میں اسنی ہوں اس سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس تجھ کو یہ درجہ حاصل ہوا ہر رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا جی چاہے تو اس آیت کو پڑھو خدا تعالیٰ منافقوں سے فرماتا ہے اگر
 تم کو حکومت ہو جاوے تو تم زمین میں نہاد پیداؤ اور ناتون کو توڑو یہ لوگ وہ ہیں جنہر اللہ نے لعنت کی
 او کو نہر کر دیا (حق بات کے سننے سے) اور انکی انکھوں کو اندھا کر دیا کیا غور نہیں کرتے قرآن میں
 کیا اور کچھ دلوں پر نقل پڑے ہیں اخیر تک **عَنْ** عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّم الرَّحْمَہُ مُعَلَّقَۃٌ بِالنَّشْرِ تَقُوْلُ مَنْ وَصَلَنِیْ وَصَلَّکَ اللّٰہُ وَمَنْ قَطَعَنِیْ قَطَعَنِیْ اللّٰہُ
 ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ سُرُوْیْتُ ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناما ناعرش ہو لکھا
 ہوا ہے کہتا ہے جو مجھ کو ملاوے اس کو اسکا اپنے سے ملاوے گا اور جو مجھ کو کاٹے اس کو اسکا اپنے سے کاٹے گا

عن جَبْرِئِيلَ مُطْعِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ أَبُو
إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَفِيَانُ كَيْفَ قَاطِعٌ رَجُلٌ مَرَحِمَةٌ حَسَنٌ بَنُوعٌ مَرَحِمَةٌ حَسَنٌ بَنُوعٌ مَرَحِمَةٌ حَسَنٌ بَنُوعٌ
بَنِينَ جَابِلِكَا حَبْتِ مِينَ وَهَ جَوْنَاتِ كَوْتَرِيكَ وَفَ عَيْنِي جَوْنَاتِ تَوْرَتَا حَلَالِ تَجْبِيكَ وَهَ تَوَكَافَرَسَ بَدِيشَ
جَنِيمِ مِينَ هَ كَا اَوِ جَوِ حَلَالِ نَهَجِيكَ وَهَ بَدِيشَ بَارِ مِينَ نَهَجِيكَ بَلَكِرُ وَكَ جَابِلِكَا تَوْرَتَا مَدَتِ تَكَا تَوْرَتَا
كَا عَدَا بَارِ مِينَ (نَوِي) عَنِ جَبْرِئِيلَ مُطْعِمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ
الْجَنَّةَ قَاطِعٌ رَجُلٌ مَرَحِمَةٌ وَهِيَ جَوَادِرُ كَذَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّ أَنْ يَبْسُطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يَنْتَظِرَ فِي أَشْرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ رَحِمَهُ
اِسْنِ بَنِي مَالِكٍ سُرُوْبَتِ هَ رَسُولِ اِمَامِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَهَجِيكَ خُصَّ كَوِ بَدَلَا لَكَا كَا اَوِ سَلِي رُوْدِي بَرِي هَ اَوِ
اَوِ سَلِي عَمْرُ اَزِ هُوَ تَوَا سَ نَاتَا كَوِ مَلَا وَفَ عَيْنِي نَاتَا دَارِ دُونَ كَا سَا تَهَ سَلُو كَا سَ بِيَانِ بَرِي شَكَا لَ هَ
كَا عَمْرُ بَرِي هَ سَ عَيْنِ كِيَا تِي هَ بَرِي هَ بَرِي هَ كَا عَمْرُ بَرِي هَ سَ بَرِي هَ هَ كَا اَوِ سَلِي عِبَادَتَا
مِينَ بَرِي هَ هَ اَوِ اَوِ سَلِي عَمْرُ خَلَا نَهَجِيكَ بَارِ مِينَ مَعْلُوقِ مَرَا دَهَ كَا اَرَا نَا جَوْرَسَ تَوَا تِي عَمْرُ هَ وَرَنَ تِي
هَ بَارِي هَ اَوِ هَ كَا سَرَنَ كَا بَعْدِ هَ اُسْكَ اَزِ خَيْرِ قَا مَرَسَ كَا لَوِ كَا بَعْمَرُ بَرِي هَ (نَوِي مُتَضَرًّا) عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَبْسُطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْصَبَ
لَهُ فِي أَشْرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ رَحِمَهُ جَوَابِ هَ اِبْنِي رُوْدِي بَرِي هَ اِبْنِي عَمْرُ اَزِ هُوَ تَوَا مَلَا وَهَ عَمْرُ
اِبْنِي هَمْدَةَ اَنَا رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خَدَايَةَ أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأَحْسِنُ إِلَيْهِمْ
وَلَيْسَ يَتَوَنُّ إِلَيَّ وَأَحْلُوهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَنْ كُنْتُ كَمَا قُلْتَ فَكَانَ نَا لَسَفْهُهُمْ
الْمَلِكُ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظُهُيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ رَحِمَهُ اِبْنِي هَمْدَةَ هَ
رَسُولِ اِمَامِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَ كَيْخَضَرُ بَلَا يَارَسُولِ اِمَامِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاتَا دَارِ اِبْنِ مِينَ اَوِ نَا حَسَانِ كَرَا هُونِ
اَوِ وَهَ بَرَانِي كَرَتَا مِينَ نَاتَا مَاتَا هُونِ وَهَ تَوْرَتَا مِينَ مِينَ بَرِي هَ اَوِ نَا هُونِ وَهَ جَوَالَتَا كَرَتَا
مِينَ اِبْنِي هَ اَوِ a
مَدِيشَ خَدَا كَيْطَرِ سَ نِيرُ سَا تَهَ اَبِي هَمْدَةَ رَهِي كَا جَوِ كَا اَوِ اَوِ اَوِ اَوِ اَوِ a
وَفَ اَوِ اَوِ اَوِ اَوِ اَوِ a

سے نہیں کیا احمد بن حنبل کی طبیعت ثابت ہوئی کہ فرشتے صلہ رحم کر نیوالے کی مدد میں ہر مہین
باب تحریر التماسد والتباغض والتدابر فی حق من کان حراماً من اهل
 اکثرین مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تکادوا
 وکونوا عباداً للہ اخواناً ولا یحیل المسلمون ان یتحدوا کما ھو حق ثلاث ترجمہ انس بن مالک
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا استباغض کہو ایک دوسرے سے مت حد کرو ایک دوسرے
 سے ست دشمنی کرو ایک دوسرے سے اور رہو اس کے بندوں بہا یوں کی طرح اور نہیں جلال ہر کسی سے
 کو چوڑ دیو اپنے بیانی کی ملاقات تین دن سے زیادہ **ف** حد کثیر میں دوسرے کی نعمت کا دوا
 جانے کو یہ سخت حرام ہے اور طبیعت بلا ہے حاسد کہی خوش نہیں رہتا اور حد کی بیماری اسکو کھا لیتی
 ہے **عن النضر بن السری** صلی اللہ علیہ وسلم یسئل حدیث مالک **عن النضر بن السری**
 الاسناد و زاد ابن عیینہ ولا تقاطعوا ترجمہ وہی جو کذا اس روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ ست
 کا ٹونا ہے کہ یاد دہنی اور محبت کہ **عن النضر بن السری** اسناد انا روایت یہ روایت عتہ و کذا
 سفیان عن النضر بن السری یدک فی الخصال انا ربیع جمیعاً و اما حدیث عبد الرزاق ولا تحاسدوا
 ولا تقاطعوا ولا تدابروا **عن** انکس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تحاسدوا ولا
 لا تباغضوا ولا تقاطعوا وکونوا عباداً للہ اخواناً ترجمہ وہی جو کذا **عن** شعبہ
 یطنا الاسناد مثله و زاد کما امرکم اللہ ترجمہ وہی جو کذا اتنا زیادہ ہے کہ رہو بہا یوں
 کی طرح جیسے تمکو اسد تعالیٰ نے حکم دیا قرآن میں **باب** تحریر الحجۃ فوق شاة
 ایاکم بلا علیہ شرعی بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ کسی مسلمان کو خفا رہنا حرام ہے **عن**
 ابن ابی نضر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحیل المسلمون ان یتحدوا
 کما ھو حق ثلاث لیکال یلمتقین فیہ من ھذا و یفر من ھذا و یفر من ھذا الذی یبکد
 یا لسلام ترجمہ ابواب انصاری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان
 کو درست نہیں اپنے بیانی مسلمان کا چوڑ دینا تین راتوں سے زیادہ اس طرح کہ دونوں میں یہ امر
 سونہ پیر وہ اوہ سونہ پیر کے بہتر ان دونوں میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے **ف** حدیث
 معلوم ہوا کہ تین رات تک چوڑ دینا درست ہے کیونکہ اکثر غصہ وغیرہ سے آدمی مجبور ہو جاتا ہے پس

دن تک چوڑ دینا ممان ہوا اس سے زیادہ درست نہیں اور بعضوں نے کہا نہیں دن تک ہی چوڑ نہ درست
 نہیں اور جب سلام علیک پہنچے تو چوڑ نہ جاتا رہا بشرطیکہ اسکو ایذا نہ دے سید طرح اگر اسکو خط لکھی یا سام
 پہنچے تب ہی چوڑ نہ لگا نہ جاتا رہیگا (نور فی خضر) **مسئلہ** اگر ہر شے یا سدا مالک و مملک خد
 لا قَوْلَهُ يُبْعَثُ مِنْ هَذَا وَتُعْرَضُ مِنْ هَذَا فَارْتَضِ حُجَّتُكَ قَالُوا فَيُحْدِثُ مِنْكُمْ غَيْرَ مَالِكٍ فَيُحْدِثُ
 وَيُصْبِحُ هَذَا **ترجمہ** وہی جو گذر **مسئلہ** عبد اللہ بن عمرؓ اَنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُخَيَّرَ اخَاهُ فَيُؤْتِيَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ **ترجمہ** عبد اللہ بن عمرؓ روایت ہے کہ رسول اللہ
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا نہیں حلال ہے مومن کو چوڑ دینا اپنے بہائی کو تین دن سے زیادہ **مسئلہ**
 اَبِیْ ہُرَیْرَةَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ لَا شَجَرَةٌ بَعْدَ ثَلَاثِ رَحِمَةٍ اَبِیْ ہُرَیْرَةَ
 سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تین کے بعد چوڑ نہ نہیں **کاف**
 تَحْرِیْرُ الظَّنِّ وَالْجَنِّسِ وَالْتَنَافُسِ وَالْتَنَاجُشِ وَتَحْوِصَا بَدَکْمَانِ اَدْرُثَہُ لَکَانَ اَدْرُثَکَ کَرَا
 اور لاڑیاں ہیں حرام ہے **مسئلہ** اَبِیْ ہُرَیْرَةَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ اَيُّكُمْ
 وَالظَّنِّ کَانَ الظَّنُّ اَنَّ ذَنْبَ الْكَافِرِ وَلَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا
 وَلَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ
 اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جو تم بدگمانی سے کیونکہ بدگمانی بڑا جھوٹ ہے اور ست کان لگاؤ کسی کی باتوں پر
 اور ست ٹوہ لگاؤ اور ست رشک کرو دنیا میں لیکن دین درست ہے اور ست حسد کرو اور ست بغض
 رکھو اور ست دشمنی کرو اور سو جاؤ اسے بند رہائی بہائی **مسئلہ** اَبِیْ ہُرَیْرَةَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ
 عِبَادَ اللّٰهِ اَيُّكُمْ اَبِیْ ہُرَیْرَةَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ست چوڑ و ایک
 در سے کرو اور ست دشمنی کرو اور ست کان لگاؤ کسی کا رائے سننے کو اور ست بیچو ایک سے سر کی بیج پر اور
 سو جاؤ اسے بند رہائی بہائی **مسئلہ** اَبِیْ ہُرَیْرَةَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 سَلَّمَ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ اَوْ لَا تَحْسَبُوْا اَنَّ كَيْسَکُمْ
 اَبِیْ ہُرَیْرَةَ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ست حسد کرو اور ست بغض کرو اور ست ٹوہ لگاؤ اور
 ست کان لگاؤ کسی کا سید سنو کرو اور ست لاڑیاں کرو اور سو جاؤ اسے بند رہائی بہائی **مسئلہ**

وَأَمَّا آيَاتُ الْكِتَابِ فَأُولَٰئِكَ دَعَاكُمْ لَكُمْ تَرْجُمَهُ الْبُورِيَّةُ وَرَأَيْتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہاری مثالوں کو نہیں دیکھنے کا لیکن تمہاری دونوں اور اعمال کو دیکھنا
باب التَّحَنُّنُ كَيْفَ رَكِبْتُمْ كَيْفَ مَالَتْ عَيْنُ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُخَفِّرُ لِكُلِّ عَبْدٍ كَثِيرًا
 بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا دَجَلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَاءَةً فَيَقَالُ أَطَرَّ هَٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أُنْظَرُ اِثْنَيْنِ
 حَتَّى يَصْطَلِحَا تَرْجُمَهُ الْبُورِيَّةُ وَرَأَيْتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا حاجت کو دروازہ کو کھولے جانے میں پیر اور
 جمعرات کے دن پیر اور ایک شہد کی مغفرت ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ منکر نہیں کرتا مگر وہ شخص جو
 کہ نہ کہتا ہے اپنی بہائی سے اس کی مغفرت نہیں ہوتی اور حکم ہوتا ہے ان دونوں کو بکثرت صحتکے بعد
 اندونکہ وہ پیر اور صحتکے بعد ان کے مغفرت ہوں **عن** عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ أَنَّهُ يَفْتَحُ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُخَفِّرُ لِكُلِّ عَبْدٍ كَثِيرًا بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا دَجَلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ
 شَحَاءَةً فَيَقَالُ أَطَرَّ هَٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أُنْظَرُ اِثْنَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا تَرْجُمَهُ الْبُورِيَّةُ وَرَأَيْتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فرمایا اس جو گزرا اس روایت میں یہ کہ ان دو شخصوں کی مغفرت نہیں ہوتی جنہوں نے
 ترک ملاقات کیا ہو **عن** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّهُ يَفْتَحُ
 أَبْوَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُخَفِّرُ لِكُلِّ عَبْدٍ كَثِيرًا بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا دَجَلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ
 شَحَاءَةً فَيَقَالُ أَطَرَّ هَٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أُنْظَرُ اِثْنَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا تَرْجُمَهُ الْبُورِيَّةُ وَرَأَيْتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فرمایا اس میں یہ کہ ان دونوں کو نہ پیر اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جائیں گے
عن ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ
 فَيُخَفِّرُ لِكُلِّ عَبْدٍ كَثِيرًا بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا دَجَلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَاءَةً فَيَقَالُ أَطَرَّ هَٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا
 أُنْظَرُ اِثْنَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا تَرْجُمَهُ الْبُورِيَّةُ وَرَأَيْتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا اس میں یہ کہ ان دونوں کو نہ پیر اور جمعرات کو
 اعمال پیش کیے جائیں گے میں ہر جمعہ میں دو بار پیر اور جمعرات
 کو پیر مغفرت ہوتی ہے ہر سال ایک بار کی گزرا اس شہد کی جس کو کہتا ہے بہائی سے تو کہا جاتا ہے چھوڑ دو
 یا پیر اسے مردان دونوں کو بہانہ کہ مجاہدین **باب** فَضْلُ الْحَبِيبِ فِي اللَّهِ تَعَالَى الْأَمْرُ
 تَعَالَى كَيْفَ وَطَرِ مَحَبَّتِ كَيْفَ **عن** ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْغَائِبُونَ بِحَبْلِكَ الْيَوْمَ أَطَرَّ هَٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أُنْظَرُ اِثْنَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا

خلیلہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کو دن فرماتا دیگا
 کہاں ہیں وہ لوگ جو میری زیرگی اور اطاعت کر لیے ایک دوسرے محبت کرتے تھے آج کے دن میں ادن
 کو اپنے سامنے ہیں رکھوں گا اور آج کے دن کوئی سایہ نہیں ہے سوا میرے سامنے کے **ع** یعنی میری
 بناء کر یا میری نعمت کر یا میرے عرش کے ساتھ کے اس جل جلالہ کے لیے محبت وہ ہر جو اس کی تعمیل حکم اور
 اس کی رضا مندی کے لیے ہو وی جیسے محبت کہنا و نثاروں سے عاملوں سے پرہیزگاروں سے **ع**
 اَبی ہریرۃ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا ذَارَ أَخَاهُ فِي قَدْرِيَةِ انْصَرَفَ فَارْتَدَّ
 اللَّهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَكَانًا كَمَا أَنَّهُ عَلَيْهِ قَالَ أَيْنَ عُرْيُدُ قَالَ أُرِيدُ أَخَاكَ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ
 قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعَةٍ تَرُدُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ إِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ لَكَ
 بِمَا أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحَبَّتَهُ فِيهِ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک شخص اپنے بہائی کی ملاقات کو ایک دوسرے کو گناہ کی طرف گیا اللہ تعالیٰ نے اس کی
 راہ میں ایک فرشتے کو کھڑا کر دیا جب وہ وہاں پہنچا تو اس فرشتے نے پوچھا کہاں جاتا ہے وہ بولا اس
 کا دن میں میرا ایک بہائی ہے اس کے دیکھنے کو جاتا ہوں فرشتے نے کہا اس کا تیرا اوپر کوئی احسان ہے
 جس کو سنبھالنے کے لیے تو اس کے پاس جاتا ہے وہ بولا نہیں کسی احسان کا مجھے پتہ نہیں ہے صرف اس کے
 لیے میں اس کو جاتا ہوں فرشتے بولا تو میں اللہ تعالیٰ کا ایچی ہوں اور اللہ تعالیٰ کو جانتا ہے جیسے تو اس کی
 راہ میں اپنے بہائی کو جاتا ہے **باب فضل عیادۃ المریض بیمار پر کسی کرنے کا ثواب**
ع ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عَادُوا الْمَرِيضِينَ فِي خُرُوفَةِ الْجَنَّةِ
 حَتَّى يَبْجَعَ **ترجمہ** ثوبان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیمار کا پوچھنے والا (دوسرے کا)
 پر جا کر محبت کر باغ میں جہنم تک وہ **ع** ثوبان مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرُوفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَبْجَعَ
ترجمہ وہی جو کبھی **ع** ثوبان عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ
 أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرُوفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَبْجَعَ **ترجمہ** وہی جو کبھی **ع** ثوبان مَوْلَى
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا
 لَمْ يَزَلْ فِي خُرُوفَةِ الْجَنَّةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرُوفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَّاتُ **ترجمہ** وہی ضرور کہ

ای بند و سیر تم سب پہو ہو کر جسکو میں کہلاؤں تو مجھ سے کہانا مانگو میں تمکو کہلاؤں گا اے بند و سیر تم سب
 ننگے ہو کر جسکو میں کہلاؤں تو کپڑا مانگو مجھ سے کہیں کہناؤں گا تمکو اے بند و سیر تم رات دن گناہ کرتے ہو اور
 میں سب گناہوں کو بخشتا ہوں تو بخشش جاہ و نجہ سے میں بخشوں گا تمکو اے بند و سیر تم میرا نقصان نہیں کر سکتے
 اور نہ مجھکو فائدہ پہنچا سکتے ہو اگر تمہاری اگلے اور پچھلے اور آدمی اور جنات سب کے ہو جاوین مجھ سے تم میں کا
 بڑا پرہیزگار شخص تو میری سلطنت میں کچھ افزائش نہ ہوگی اور اگر تم میں کچھ اگلے اور پچھلے اور آدمی اور جنات
 اور سب ایسی ہو جاوین جیسے میں کا بڑا بدکار شخص تو میری سلطنت میں ہو کچھ کم نہ ہوگا اے بند و سیر اگر تمہارا
 اگلے اور پچھلے اور آدمی اور جنات سب ایک سید ان میں کبڑے ہوں پر مجھ سے مانگنا شروع کریں اور میں
 ہر ایک کو جو مانگے سو دو دن تب ہی میرے پاس جھ کچھ ہے وہ کم نہ ہوگا مگر اتنا جیسے دریا میں سوئی ڈبو کر نکال لو
 رتو دیا کا جتنا پانی کم ہو جاتا ہے اتنا ہی میرا خزانہ کم نہ ہوگا اس لیے کہ دریا کتنا ہے ہی بڑا ہو آخر محدود
 ہے اور میرا خزانہ بے انتہا ہے پر یہ صرف مثال ہی اے بند و سیر یہ تو تمہاری ہی اعمال میں جھکو تمہارا
 لیے شمار کرتا رہتا ہوں پھر تو ان اعمال کا پورا بدلہ دو لگا سو جو شخص بہتر بدلہ پاوے تو چاہیے کہ خدا کا شکر
 کرے کہ اوسکی کمائی بیکار نہ گئی اور جو برابر بدلہ پاوے تو اپنے ہی تئیں برائی کے رکھنے جیسا کیا و
 پایا **ف** قرآن میں آیت لکھی اور احادیث میں یہ حدیث خداوندعالیجاہ بے پرواہ کی عظمت اور
 و بد بے کے بیان میں بے مثل ہے اس حدیث کی صاف نکتہ ہے کہ خدا کی بادشاہی بندوں کی سی بادشاہی
 نہیں بلکہ خداوند کریم محض بے پرواہ ہے اور کس کو کسی سوتی برابر ہی ڈر اور خوف نہیں ہے کوئی کیسا تھا
 مقبول بندہ ہو اور کیسا ہی عزت اور درجہ والا ہو مگر اس کی درگاہ میں ہوا اگر گڑا نے کہ اور عاجزی کرنے
 کے کچھ نہیں کر سکتا سب بند اوس کے غلام ہیں وہ شہنشاہ ہے پرواہ دنیا میں ہی وہی کہلاتا پلاتا ہے اور
 آخرت میں ہی وہی چاہے تو ٹیڑھا ہو اوس کے سوا نہ کوئی مالک ہو نہ کوئی مددگار اوسکی سلطنت اور بے
 پرواہی اس درجہ پر ہے کہ اگر تمام جہان پیہر دن کی طرح متقی ہو جاوے تو اوسکی حکومت کی کچھ بونق نہ
 بڑھے گی اور جو تمام جہان فرعون اور ثمان کی طرح بدکار ہو جاوے تو اوسکی سلطنت میں کچھ نقصان نہ ہوگا
 یہ حدیث میں آیا ہے کہ اچھے بند خدا کی درگاہ میں سفارش کریں گے مراد اوس سفارش سے وہی سفارش ہے جو
 غلام بادشاہ کی مرضی پر اوس کی اجازت اور حکم سے کسی گنہگار کی سفارش کرتا ہے نہ وہ سفارش جو
 دنیا کے پادشاہوں پاس نہ وڑا کر کیجاتی ہے یا جس میں بادشاہ کو لحاظ ہوتا ہے کہ اگر میں یہ سفارش

قبول نہ کروں گا میرے کاموں میں خلل آجائے گا مگر خدا تعالیٰ پر سیکڑا زونہیں چلتا اور اس کے
حکم میں کسی کی مجال نہیں ہے کہ چون و چرا کرے کسی کی مخالفت یا غفلت کی اسکو تہی برابر ہی پر وہ نہیں
تمام جہان کے پیغمبر اور ملائکہ اور اولیاء اللہ اگر بغیر من محال خدا کے خلاف ہو جاویں تو ایک ہی برابر
اور اسکی سلطنت میں کچھ فتور نہیں کر سکتے وہ ایک مہینہ میں ان سب کو فنا کرے خاک میں ملا سکتا ہے **عن**
سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيِّ حَدَّثَنَا الْأَسَدُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ مَرْوَانَ الْأَمَّيَّيَّ حَدَّثَنَا قَالَ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا
بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا بَشِيرٍ وَحَكَمٌ بَنِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُسَيْبٍ لَكَ
الْحَدِيثُ بِطَوِيلَةٍ مَرَّحِمَهُ دِي جَوَادٍ بَكْرٌ رَأْسُ حَلَمٍ ابْنِي ذَرِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قِيَامُ رَدِّي عَزَّ وَجَلَّ ابْنِي حَرَمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِي فَلَا تَطْلُمُوا دِمَائِي
الْحَدِيثُ بِخَوِّهِ وَحَدَّثَنَا ابْنِي إِدْرِيسَ الْأَنْدَلُسِيُّ ذَكَرَنَاهُ أَتَتْهُ مِنْهُ مَرَّحِمَهُ دِي جَوَادٍ بَكْرٌ رَأْسُ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ
ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشَّيْءَ فَإِنَّ الشَّيْءَ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَكُمْ عَلَى أَنْ
تَسْكُنُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحْلُوا دِمَاءَهُمْ مَرَّحِمَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَارِسِيُّ سَمِعَ رُوَيْتَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا يَجُوزُ ظُلْمُ سَيِّئَةٍ تَارِكِيَانِ مِنْ قِيَامَتِ كَوْنِ (ظُلْمُ كَوْنَهُ نَسِي لِي
قِيَامَتِ كَوْنِ بَوْنِ تَارِكِيَانِ) اور بوجہ تارکی اور اندھیرے کے (اور بوجہ ظلم و جحلی سے کیونکہ جحلی نے تم سے پہلے لوگوں کو تار
کیا جحلی کی وجہ سے رمال کی طمع ہوئی) انہوں نے خون کی اور حرام کو حلال کیا **عن** ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرَّحِمَهُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عمر سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے تاریکیاں ہوں گی قیامت کے دن **عن**
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُظْلَمُهُ مَنْ
كَانَ فِي حَاجَةٍ إِلَى أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ كُفْرًا دَخَلَ كُفْرًا ثُمَّ دَخَلَ
بِهَذَا كُفْرًا مَرَّحِمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَوَّاهُ سَوَّاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرَّحِمَهُ عَبْدِ
بن عمر سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی ہے مسلمان کا نہ اس پر ظلم کرے
نہ اسکو تباہی میں ڈالے جو شخص اپنے بھائی کے کام میں ہو اگر اللہ تعالیٰ اس کے کام میں رہے گا اور جو شخص
کسی مسلمان پر کوئی مصیبت دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر سے قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت

وَعَلَامٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُونَ يَا لَيْلَىٰ جَرِينٌ وَنَادَى الْأَنْصَارُ يَا لَكُمُ
نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا دَعَا أَهْلَ الْبَاهِلِيَّةِ قَالُوا إِيَّاكَ رَسُولُ اللَّهِ
إِنَّا أَنْعَمْنَا عَلَيْكَ أَفَتَتَلَاكَ فَكَسَمَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَقَالَ لَا بَأْسَ وَلَيْتَ خَيْرَ الرَّجُلِ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ
مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَكْفُكْ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَكْضُرْ ترجمہ جابر سے
روایت ہو دوڑ کے لڑے ایک مہاجرین میں سے تھا ایک انصار میں سے مہاجر نے اپنے مہاجرین کو پکارا اور
انصار میں سے انصار کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلا اور فرمایا یہ تو جاہلیت کا سا پکارنا ہے رک
ہر ایک اپنی قوم میں سے مدد لیتا ہے اور دوسری قوم سے لڑتا اسلام میں سب مسلمان ایک ہیں لوگوں نے
عرض کیا یا رسول اللہ کچھ بڑا سقدہ نہیں (دوڑ کے لڑے ایک نے دوسری کی سرین پر مارا آپ فرمایا تو
کچھ ڈر نہیں (میں تو سمجھا تھا کوئی بڑا فساد ہے) چاہیے کہ آدمی اپنے بہائی کی مدد کرے وہ ظالم ہو یا
مظلوم اگر ظالم ہے تو اس کی مدد ہے کہ اس کو ظلم سے روکے اور اگر مظلوم ہے تو اس کی مدد کرے اور
ظالم کے پیچھے سے چڑھو اسے) **عَلَىٰ جَابِرٍ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ**
نَكْسَحُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُ
يَا لَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالَ دَعَا أَهْلَ الْبَاهِلِيَّةِ قَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَمَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعَا هَؤُلَاءِ تَعَامُنَةً
فَسَمِعَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَاتٍ فَقَالَ تَذَنُّوْهَا وَاللَّهِ لَكِنَّ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَكِنَّا جَرِينٌ
الْأَعَشُ مِنْهَا الْأَذَلُّ قَالَ عُمَرُ دَعَايَ أَخْبَرْتُ عَنْكَ الْمُنَافِقَ فَقَالَ دَعَا لَا يَتَّخِذُ
النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَحَدًا أَبَدًا ترجمہ جابر سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
تھے جہاد میں تو ایک مہاجر نے ایک انصار کی سرین پر مارا (تاہم یہ تو جاہلیت سے) انصار میں سے انصار نے
اور انصار دوڑا اور مہاجر نے اُڑا دی اسے مہاجرین دوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو جاہلیت
کا سا پکارنا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک مہاجر نے ایک انصار کی سرین پر مارا آپ فرمایا
جہاد اس بات کو یہ گندی بات ہے یہ خبر عبد اللہ بن ابی قہسب (جو منافق تھا) وہ بولا مہاجرین نے
ایسا کیا قسم خدا کی اگر ہم مدینہ کو لوٹیں گے تو ہم میں کاعزت والا شخص ذلیل شخص کو دھن سے نکال دیگا
(بعد ازاں منافق نے اپنے متین عزت والا قرار دیا اور حجاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ذلیل کہا)

حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہؐ مجھ کو اس منافق کی گردن مارنے دیجو آپؐ فرمایا جانے دو اسے عمر لوگ یہ نہ کہیں
محمدؐ اپنے اصحاب کو قتل کرتے ہیں رگودہ مردود اسی قابل تھا پر آپؐ مصالحت ہو اسکو سزا دی **عن**
جابر بن عبد اللہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ يقول قال قال رسول اللہ ﷺ قال قال رسول اللہ ﷺ
عليه وسلم فسأله القود فقال النبي ﷺ عليه وسلم دعوها فإنها منتلبة قال
ابن مسعود رضي الله عنه قال سمعت جابرًا رحمه الله يقول قال رسول الله ﷺ قال قال رسول الله ﷺ
رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أيها الذين آمنوا لا تأخذوا بطعن من أحدكم مما يعتز المؤمنون
وتعاصيهم من دون ما آتاكم الله من قبله من الدين والحق والعدل من غير أن تبلغوا
رسول الله صلى الله عليه وسلم والذين آمنوا منكم قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
من روي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
دوسری اینٹ کو تھامے رہتی ہے اس طرح ہر ایک مومن کو لازم ہے کہ دوسرے مومن کا مددگار رہے
ت گودہ مومن گتہا ہی دور ہو اور دوسرے ملک میں رہتا ہو مگر جہاں تک ہو اسکی مدد کرنا چاہیو
خصوصاً اس حالت میں جب کافر اسکو ستادین تو ایک مومن کے لیے تمام دنیا کے مومنوں کو ٹرنا چاہیو
عن الثعالبی بن بشیر قال قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
تَوَاتَرَهُمْ وَتَرَاهُمْ حُرّاً وَتَعْلَفُهُمْ حُرّاً إِذَا اسْتَمَلَ مِنْهُمْ عَصَا وَتَدَاخَلَهُ سَائِرُ
الْجَسَدِ بِالنَّهْرِ وَاللَّيْلِ **ترجمہ** نغان بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مومنوں کی مثال ادن کی دوستی اور اتحاد اور شفقت میں ایسی ہے جیسے ایک بدن کی ریلے سب
مومن ملکر ایک قالب کی طرح ہیں (بدن میں سب کوئی عضو درد کرتا ہے تو سارا بدن اس میں
شریک ہو جاتا ہے) یمنین آتی بخارا جاتا ہے (اس طرح ایک مومن پر آفت اور خصوصاً وہ فتنہ
جو کافروں کی طرف سے ہو پونچے تو سب مومنوں کو بے چین ہونا چاہیے اور اسکا علاج کرنا چاہیے)
عن الثعالبی بن بشیر عن النبي ﷺ قال قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
الثعالبی بن بشیر قال قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
وَأَجِدُ إِنْ اسْتَمَلَ رَأْسُهُ تَدَاخَلَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالنَّهْرِ وَاللَّيْلِ **عن** الثعالبی بن بشیر
قال قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ

رَأْسُهُ اسْتَكْبَرَ لَهُ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ الْمُشَيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُكْمِهِ
 حَبْرًا **بَابُ التَّحْقِيقِ عَلَى السَّبَابِ** كَالِ دِينَ كُلِّ مَمْنَعَتٍ **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَتَابُ مَا قَاكَ فَعَلَى الْيَادَيْنِ مَا لَمْ يَسْتَدِ الْمَظْلُومُ **مَرْحَمَةُ**
 ابوسريه سر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن جب کال گلو ج کریں تو دونوں کا گناہ ہی
 پر ہوگا جو ابتدا کرے جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے **ف** یعنی ابتدا کرنے والے کو اور اس کے زیادہ سخت
 نہ سناؤ اگر اوتا ہی جواب دے تو جابر ہے نص قرآنی **وَلَكِنْ أَنْتُمْ تَعِدُّهُمْ** فَاُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ مَسْئَلٍ **أَو**
وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَهْلِهِمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ لیکن افضل یہ ہے کہ صبر کرے اور معاف کر دے فرمایا اسے تمنا ہے
 نہ **وَلَكِنْ حَسْبُ عَذَابٍ لِمَنْ عَلِمَ** عَزْمُ الْأُمُورِ اور مسلمان کو ناحق کالی دینا حرام ہے اور جب کو کالی دیجاوے
 وہ اوتا ہی جواب دے سکتا ہے بغیر طیکہ کذب یا فحش یا اوس کے بزرگوں کو کالی نہ ہو تو مباح ہی ہے
 کہ ظالم یا احق یا چھٹا کا بھی اور جب جواب دیدیا تو اسکا حق جاتا رہا اور ابتدا کرنے والے پر ابتدا کا گناہ
 رہا اور بعضوں کے نزدیک اس کا بھی گناہ جاتا رہا (نودی) **بَابُ اسْتِغْفَارِ الْعُقُودِ وَالْعُقُوبِ**
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا
 نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا سَأَلَ اللَّهُ عِبْدًا بِحَقِّهِ إِلَّا عَزَّزَهُ وَمَا تَوَاصَعَ أَحَدٌ لَوْهٍ إِلَّا
رَفَعَهُ اللَّهُ **مَرْحَمَةُ** ابوسريه سر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دینے سے کوئی مال
 نہیں گھٹا اور جو بندہ معاف کر دیتا ہے اسے اس کی عزت بڑھتا ہے اور جو بندہ اسے تعالیٰ کے لیے عاجز
 کرتا ہے اسے تعالیٰ اور سکا درجہ بلند کر دیتا ہے **بَابُ تَحْرِيجِ الْغَيْبَةِ غَيْبَتِ حَرَامِ** ہے
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْتُمْ دُونَ مَا الْغَيْبَةُ قَالُوا
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُنَا أَخَاكَ بِمَا يَكُونُ فَنَقِلُ أَفْرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي آخِرِ مَا أَقُولُ
 قَالُوا إِنْ كَانَ فِيهِ مَا لَقَوْلُ فَقَدْ اخْتَلَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَيَّضَتْهُ **مَرْحَمَةُ** ابوسريه
 روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے لگوں نے کہا اسے تعالیٰ اور اس کا
 رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر کرے اس طرح کہ (اگر وہ سامنے ہو)
 اس کو ناگوار ہو لگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر ہمارے بھائی میں وہ عیب ہے جو ہمارے اپنے فرمایا جب ہی تو غیبت
 ہوگی نہیں تو بہتان اور افتراء ہے **ف** نودی نے کہا غیبت غرض نفعی ہو درست ہے

اور وہ چہ سبب ہوئی ہے ایک تو ظلم تو مظلوم کو ظالم کی غیبت کرنا بادشاہ یا قاضی کے سامنے درست ہے یعنی یہ بیان کرنا کہ فلان نے مجھ پر ظلم کیا دوسرے کسی گناہ اور خلاف شرع کام کو بیٹھنے کے لیے دوسرے سے فرمایا کرنا اور جسکو قدرت ہو اور اس سے کہنا کہ فلان شخص ایسا کام کرتا ہے لگو باز رکھو اس کے تیسرے فتویٰ لینے کے لیے اگرچہ بہتر یہ ہے کہ نام نہ لیں یا فرضی نام بیان کرے پر نام بیان کرنا بھی درست ہے کیونکہ ہند نے اپنے خاوند ابو سفیان کا نام لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا تھا کہ وہ بخیل ہے چاہے مسلمانوں کو بچانے کے لیے شرع سے جس حدیث کو راویوں اور گواہوں کی خرچ اور مصنفین کا اور یہ چاہے بالاجماع بلکہ جب ہر حفظہ شریعت کے لیے سید طہر نکاح کے مشورہ میں عیب بیان کرنا یا کوئی شخص کو بی عیب و عیب دار رسول کرنا ہو یا جو غلام یا زانی غلام خرید کر رہا ہو تو مشتری کی خیر خواہی کے لیے نہ دوسرے کی ایذا و فساد کی نیت ہو اسکا عیب بیان کر دینا اور ہی ہین داخل ہے کسی عہدہ دار اور صاحب حکومت کا عیب بیان کرنا حاکم اعلیٰ کے سامنے تاکہ وہ دہو کہ نہ کہا ہو یا بچوین یہ کہ وہ شخص علانیہ فسق کرتا ہو جسو علانیہ شراب پیتا ہو یا بدعت کرتا ہو لوگوں کو حیرانہ لیتا ہو ظلم کرتا ہو توجو بات علانیہ کرتا ہو اسکو بیان کر دینا نہ اور باتوں کو چھپتی یہ کہ وہ مشہور ہو گیا ہو کسی لقب ہو مثلاً اعمش اعرج ازرق قصیر اسے قطع وغیرہ تو بغرض تعریف اسکا لقب بیان کرنا درست ہے نہ بغرض تو ہین اور جو اور طرح سے تعریف کرتے تو بہتر ہے (نودی) **بَابُ بَشَارَةِ مَنْ سَمِعَ كَرَاهِيَةً** مسلمان کی پردہ پوشی کی فضیلت **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ** ترجمہ اوس پر یہ سوز دیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی شخص دنیا میں کسی بند کو عیب چہا دیکھا اسکا عیب چہا دیکھا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ** ترجمہ وہی جو اوپر گزرا **بَابُ مَدَارَةِ مَنْ يَتَّقِي خُشَّةَ حَبْلِ بَرٍّ أَوْ رَدِّهِ** ظاہر میں خاطر داری کرنا **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَجْلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ائْتِنَا ذَاكَ فَلْيَلِكُ ابْنُ الشَّيْثَةِ أَوْ يَكُنْ رَجُلٌ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ الْآتُ لَهُ الْقَوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ الذُّنُوبُ قُلْتَ ثُمَّ كُنْتَ لَهُ الْقَوْلُ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ دَعَا أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتَّقَاهُ فَخَشِيَ ثُمَّ حَمَمَهُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتُ عَائِشَةُ**

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَاقِيَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا ذَا نَسَةٍ وَلَا يُدْرَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَاكَمٌ
 تَرْجَمَهُ امَّ الْمَوْنِينَ جَنَابُ عَائِشَةَ صَدِيقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَبَشِيٍّ مِنْ بَنِي هُرَاقِ بْنِ زَيْدٍ
 هُوَ مَالِيٌّ وَهُوَ حَبِيبِي نَمِي نَحْلُ جَابُو تَرْجَمَهُ بَنَاتُ رَحْمَتِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ بِمَنْ هَكَذَا فِي بَيْتِهِ الْإِسْلَامُ دَرَا
 فِي الْحَدِيثِ كَيْفَ عَالِفَةٌ بَعِيدَةً أَفَكَانَتْ فِيهِ صُغُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تَرُدُّهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْبَقِيَّةِ ذَكَرْتُ بِبَيْتِهِ تَرْجَمَهُ وَهُوَ جَوْدَرٌ أَسَا زِيَادَةٌ هُوَ كَحَضْرَتِ عَائِشَةَ صَدِيقَةُ
 أَيْكَانَتْ بِطَرَفِ بَيْتِهِ فِي مَنَازِلِهِ أَسْكُو بِرَأْسِهِ لَكِنَّ تَبِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 زَمِي كَرَامًا جَابِيَةً عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ
 اسْفَارِهِ وَفَرَاةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَخَضِرَتْ فَلَحَنَتْهَا فَسَمِعَهُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَاعْرِضُوا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَا نَتَّى أَرَاهَا إِلَّا
 تَحْتَمِي فِي الْمَاءِ مَا يَعْزِضُ لَهَا أَحَدٌ تَرْجَمَهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَيْكَانَتْ فِي مَنَازِلِهِ أَسْكُو بِرَأْسِهِ لَكِنَّ تَبِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَازِلِهِ أَسْكُو بِرَأْسِهِ لَكِنَّ تَبِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 عِمْرَانُ بْنُ كَهْمِ بْنِ أَسْمِ بْنِ لُغْمِ بْنِ كُزَيْمٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 عَنْ يَتُوبَ بْنِ سُلَيْمٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 إِلَيْهَا نَاقَةٌ وَفِي حَدِيثٍ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَاعْرِضُوا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ تَرْجَمَهُ
 وَهُوَ جَوْدَرٌ أَسَا زِيَادَةٌ هُوَ كَحَضْرَتِ عَائِشَةَ صَدِيقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 تَبِي أَيْكَانَتْ فِي مَنَازِلِهِ أَسْكُو بِرَأْسِهِ لَكِنَّ تَبِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 قَالَ يَتُوبُ بْنُ سُلَيْمٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 وَفَضْلًا يَتُوبُ بْنُ سُلَيْمٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 لَا تَصْحَبُنَا نَاقَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ تَرْجَمَهُ أَبُو بَرْزَةَ السَّامِيُّ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ
 رَسْمٌ مِنْ بَنَاتِ رَحْمَتِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ بِمَنْ هَكَذَا فِي بَيْتِهِ الْإِسْلَامُ دَرَا
 كَرَامًا جَابِيَةً عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ
 اسْفَارِهِ وَفَرَاةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَخَضِرَتْ فَلَحَنَتْهَا فَسَمِعَهُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ فَرَمَانِي تَجَمُّعُ

صحیح حدیث میں ہے کہ مومن پر لعنت کرنا گناہ یا اوسکو قتل کرنا ہے پس ایسا شخص جو مومنوں کو ایسی عداوت کرے
قیامت کو دن اور کافرا شفع اور شہید کیونکر ہو سکتا ہے **عَنْ** زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَةَ فِي هَذَا الْاِسْنَادِ
بِمِثْلِ مَقْفُوحٍ يَشْرَحُ خُصْلَ بْنِ مَيْسَرَةَ مَرْجُومٍ فِي حَوَادِثٍ كَذَرِ **عَنْ** أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ
مَنْ حَتَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُولُ إِنَّ الْكَاثِلِينَ لَا يَكُونُونَ مِنْهُمْ أَرَادَ كَشْفَ عَا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرْجُومٍ فِي حَوَادِثٍ **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ اذْهَبْ عَلَى
الْمُشْرِكِينَ قَالَ إِنْ لَمْ أَتُكُنْ لَكُمْ أَدَايَا بُولْتُ رَحْمَةً مَرْجُومٍ أَبُو بَرٍّ سَمِعَ رَوَيْتَ وَكَوْنُ
لَمْ يَكُنْ يَرَى رَسُولَ اللَّهِ وَجَاسِيَةً مَشْرُوكِينَ بِرَأْيِهِ فَرَأَى مِنْ أَسْلَمَ مِنْ بَنِيهِمْ كَيْفَ كَانُوا لَعْنَتُ كَوْنُ
بِطَلَبِهِمْ بَنِي كَرِيحَتُ كَرْنِ كَيْفَ رَوَيْتُ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ
أَسْأَلُ فَرَأَى وَمَا أَرَسْنَا الْإِحْمَةَ لِلْعُلَمَاءِ **بَابُ** مَنْ لَعْنَتُهُ الشَّيْءُ
وَلَيْسَ هُوَ أَهْلًا لَهَا فَيَكُونُ لَهُ رَكْعَةٌ وَكَيْفَ يَكُونُ لَعْنَتُ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ
هَرَكِ **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ تَكَلَّمَا
بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَأَغَضِبَاهُ فَلَغْنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَعْنَتُ
أَصَابَ مِنْ أَسْلَمَ مَسِيئًا مَا أَصَابَهُ هَذَا إِنْ تَأَلَّ وَمَا دَالٍ قَالَ قُلْتُ لَعْنَتُهُمَا وَسَبَّهُمَا
قَالَ أَوْ مَا عَلِمْتُمَا مَا شَاكَ عَلَيْهِ رَجُلٌ ذَلِكَ أَهْلُهُمْ إِنْ تَأَلَّ بَنِيهِمْ دَايَ الْمُسْلِمِينَ لَعْنَتُهُ أَوْ
سَبَبَتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ رَكْعَةً وَكَيْفَ يَكُونُ لَعْنَتُهُ أَوْ سَبَبَتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ رَكْعَةً
رَوَيْتَ هَرَدُوتُ خُصْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بَسَّ أَسْلَمَ مَعْلُومٍ نَبِيٍّ كَيْفَ بَسَّ
عَضَهُ أَيْ أَسْلَمَ نَبِيٍّ دُونِ دُونِ بَرْنَتُ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ
نَا رَسُولِ بَنِ دُونِ كَرْنِ فَانْدَهَ هَرَدُوتُ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ
لَعْنَتُ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ كَرْنِ
مِنْ عَرَضَ كَيْفَ يَكُونُ لَعْنَتُهُ أَوْ سَبَبَتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ رَكْعَةً وَكَيْفَ يَكُونُ
كَبُونِ أَسْكَو بَاكِرِ أَوْ ثَوَابِ **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو خواص اور لوازم بغیر
میں وہ آپ ہی موجود تھے جب عرصہ وغیرہ پر آپ غصہ میں سوا حق کے اور کچھ نہ فرماتے اور یہ آپ
کی کمال شفقت ہی اپنی است پر کہ لعنت کو بھی اون کے حق میں رجعت کر دیا یا دُرِّ حِلِّ وَتَمَلُّ

ترجمہ بھولی بڑی مذہب پرست محمد اکرم سلیم حلبی سے لکھنؤ اپنی اور مہتمی ہو مین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم سے ملین آپ فرمایا کیا ہے ابو اکرم سلیم وہ بولین کہ نبی اللہ کے آپ کے بدو عادی میری تمیم لڑکی
 کو اپنے پوچھا کیا بدو عادی اکرم سلیم بولین وہ کہتی ہے آپ فرمایا اور سکی یا اور سکی بھولی کی عمر دراز نہ ہو سیکر
 آپ ہنس کر اور فرمایا ابو اکرم سلیم تو نہیں جانتی میں نے شرط کی ہے اپنے پروردگار سے میری شرط یہ کہ میں
 عرض کیا اور پروردگار میں ایک آدمی ہوں خوش تر ہوں جیسے آدمی خوش ہوتا ہے اور غصہ ہوتا ہوں
 جیسے آدمی غصہ ہوتا ہے تو جس سپر میں دعا کروں اپنی اُمت میں سے ایسی دعا جس کے وہ لائق نہیں
 اوس کے لیے پاکی کرنا اور طہارت اور قربت اپنی فیاریت کردن **حکم** ابن عثاریہ قال کُنتُ اَلْکَلْبُ
 مَعَ الصَّيْبَانِ نَحْنُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَتَوَارَیْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَجَاءَ کُلُّ
 حَاطَاةٍ وَّقَالَ اَذْهَبْ اِنِّیْ لِمُعَاوِیَۃَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ یَا کُلُّ قَالَ ثُمَّ قَالَ لَیْ اَذْهَبْ کَاذِبُ
 لِمُعَاوِیَۃَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ یَا کُلُّ فَقَالَ اَشْبَحَ اللّٰهُ بَطْنُہُ قَالَ اَبْنُ اَلْکَلْبِیْ خَلَّتْ
 لَوْنِیۃٌ مَا حَاطَ اُنِّیْ قَالَ فَفَعَدَ فِی فَعَدَہُ **ترجمہ** ابن عباس جو بدعت جو میں بچوں کے ساتھ کہیں را
 ہتا اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا کر میں ایک ہزار سے کچھ چھپ گیا آپ نے ہاتھ سے
 مجھ پر پکارا (پیار سے) اور فرمایا جا معاویہ کو بلا لا میں گیا پھر لوٹ کر آیا اور میں نے کہا وہ کہنا نا کہتے ہیں
 آپ پر فرمایا جا اور معاویہ بلا لا میں پھر لوٹ کر آیا اور کہا وہ کہنا نا کہتے ہیں آپ فرمایا جا اور معاویہ
 نہ بہرے **ف** یہ آپ نے عادیہ فرمایا جیسے اور گزرتا جا با حقیقت میں عقوبت کے لیے کیونکہ انہوں نے
 اتنے میں دیکر اور چاہیے یہ تھا کہ کہنا نا چھوڑ کر اتنے کیونکہ قرآن مجید میں صاف موجود ہے یا نبی الذین
 اٰمَنُوْا اَسْتَجِیْبُوْا لِرَسُوْلِیْ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا تُحْیِیْہُمْ اَوْ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا تُمِیْتُہُمْ اَوْ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا تُحْیِیْہُمْ اَوْ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا تُمِیْتُہُمْ
 نہ تھے اس طرح ہر دین فاس باب میں لکھے اور حضور ان کو مناسبت معاویہ میں ذکر کیا ہے کیونکہ فی
 الحقیقت یہ ان کے لیے دعا ہوئی تو جب آپ کے فرمانے کے کہ میں جس کے لیے بدو عادی کروں تو اس کو قربت
 اور اجر کر اوس کے لیے امام سنی نے اس نے عارض کے ہاتھ سے اسی حدیث پر مار کہا یا جب انہوں نے منبر پر
 کہا کہ معاویہ کی فضیلت میں کوئی حدیث صحیح نہیں ہوئی سوا حدیث کہ لا تُرْبِحُ اَنْ تَبْطِئَ **حکم**
 اَبْرَحَہُ قَالَ کُنتُ اَلْکَلْبُ مَعَ الصَّيْبَانِ نَحْنُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَتَوَارَیْتُ خَلْفَ بَابٍ
 مِّنْہُ فَاَذْهَبَ **ترجمہ** ابن عباس جو بدعت جو میں بچوں کے ساتھ کہیں را

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پکلا بنا یا خدا نے آدم کا ہر شے میں قرآن کو پڑھا رہی ہو دیکھنی مدت
 اس کے پڑا رہتا چلا تو شیطان اس کو گرد گھونٹا اور اس کی طرٹ دیکھنا شروع کیا پھر جب اس کو خالی پیتا
 دیکھا تو پہچان گیا کہ یہ سطر پید کیا گیا ہے جو تم نہ سیکھا (نودی) **عَنْ** حَقَّادٍ بَيْهَكَ الْأَسَدِ فِي حَقِّهِ مَرْحُومِهِ
 دہی جو گندرا **بَابُ** التَّهْنِئَةِ عَنِ ضَرْبِ الْوَجْهِ مَوْهَبًا مَرْنَةً كِي مَمْلُوفَةٍ **عَنْ** حَقَّادٍ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَحَاهُ فَلْيُجْتَنِبِ الْوَجْهَ مَرْحُومِهِ
 ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنے بہائی سے لڑے تو
 اس کے منہ سے بچا ہے **ف** یعنی منہ پر نہ مارو اس لیے کہ منہ کی مار سے بعض وقت عقل میں فتور
 آجاتا ہے اور کبھی عیب ہو جاتا ہے جو ہر وقت نمایاں ہوتا ہے اس طرح بچہ بابی بی یا غلام لوٹھی کو مارنا
 وقت منہ پر نہ مارنا چاہیے (نودی) **عَنْ** ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْأَسَدَ قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْتَنِبِ الْوَجْهَ
 ترجمہ دہی جو اب گندرا **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
 قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَحَاهُ فَلْيُجْتَنِبِ الْوَجْهَ ترجمہ جب کوئی تم میں سے اپنے بہائی سے لڑے تو منہ
 پر نہ مارے **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَدَّ بَيْنَ يَدَيْهِ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَحَاهُ فَلْيُجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ أَمْرًا عَلَى
 صُورَتِهِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنے بہائی
 سے لڑے تو اس کے منہ سے بچا رہو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمی کو اپنی صورت پر بنایا ہے **ف**
 نودی نے کہا یہ حدیث احادیث صفات میں ہے اور اس کا حکم کتاب الایمان میں وضاحت سے بیان ہو چکا
 اور بعض علماء ایسی احادیث کی تاویل نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ ان پر ایمان لاتے ہیں کہ وہ حق ہیں
 اور ان کا ظاہری معنی مراد نہیں ہے بلکہ ایسا معنی مراد ہے جو لائق ہے خدا کے صفت ہو نیک اور بھی
 مذہب ہو جو ہر سلف کا اور ہی میں امتیاط ہو اور سہل ہستی ہے اور بعض انکی تاویل کرتے ہیں جیسے
 لائق ہے اللہ تعالیٰ کی تشریف کے کیونکہ اس کی مثل کوئی شے نہیں ہے ماری نے کہا یہ حدیث اس لفظ
 سے ثابت ہے اور بعضوں نے یوں روایت کیا ہے اللہ تعالیٰ نے آدم کو رحمان کی صورت پر بنایا اور یہ لفظ

الحدیث کو نزدیک بت نہیں ہو اور شاید غلطی نقل بالمعنی سے پیدا ہوئی مازکنے کہا ابوقتیبہ نے احمدیث
 میں غلطی کی اور اسے کو ظاہر چلایا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صورت ہو لیکن در صورتوں کی طرح نہیں اور
 یہ قول ظاہر لفظ نامی ہو اس طرح کہ صورت سے ترکیب لازم آتی ہے اور ہر مرکب حادث ہو اور اسے غرض جلد حادث نہیں
 ہے تو صورت دار ہی نہ ہوگا اور یہ قول انکا مجسمہ کی طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ جسم نہیں اور اجسام کی طرح انہوں نے
 دیکھا کہ اہل سنت کہتے ہیں اللہ تعالیٰ شے ہے نہ اور شیا کی طرح تو بڑا دنیا اور کہنے لگو جو جسم ہے نہ اور
 اجسام کی طرح حالانکہ شے اجسم میں بڑا فرق ہو شے حدوث کو مقتضی نہیں ہے اور جسم و صورت ترکیب
 کو مقتضی ہیں اور ترکیب کے حدوث لازم آتا ہے اور تعجب ہے کہ ابن قتیبہ سے کہ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ کی صورت
 ہے نہ اور صورتوں کی طرح حالانکہ ظاہر حدیث کا اون کی رائے پر یہ سمجھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو
 اپنی صورت پر بنایا تو دونوں صورتیں نظیر ہوئیں ایک دوسرے کی ہر یہ کہنا کہ اس کی صورت اور صورتوں
 کی طرح نہیں تھی متناقض ہے اور اون کے کہا جاوے گا کہ صورت ہو نہ اور صورتوں کی طرح اس کے کیا مراد
 ہے اگر یہ غرض ہے کہ وہ مرکب نہیں ہو تو صورت نہ ہوئی حقیقتہً اس صورت میں یہ لفظ ظاہر پر پڑنا اور
 ہو گئی اور اختلاف کیا ہے علماء نے اسکی تاویل میں بعض کہتے ہیں ضمیر صورت میں اور شخص کی طرف پہنچی
 ہے جسکو مار پڑی تو مطلب صاف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو اسی شخص کی صورت پر بنایا تھا اور شے
 نے کہا آدم علیہ السلام کی طرف پہنچی ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے آدم کو بنایا اور اسکی صورت پر یعنی آدم کی
 صورت پر اور یہ تاویل ضعیف ہے اور بعضوں نے کہا ضمیر اللہ تعالیٰ کی طرف پہنچی ہے اور اضافت شے
 اور نقصان کی ہے جسکو کہتے ہیں مآخذ اللہ تعالیٰ کا اور کعبہ کو بیت اللہ کہتے ہیں واللہ اعلم بالصواب ثم
 کہتا ہے کہ یہ حدیث اپنے ظاہر پر محمول ہے جسے اور احادیث صفات اور اس کے ظاہری معنی پر ہمارا اشارہ
 ہے اور ہم تاویل نہیں کرتے سلف کا یہی نہیں ہے اور امام نووی نے جو ظاہری معنی کی نفی سلف کو نقل
 کی اس کے ظاہر معارف کی نفی منظور ہے جو مخلوقات سے خاص ہے نہ ظاہر معنی لغوی ورنہ یہ نقل غلط
 اور انتہائی الاستدلال میں ہے انکہ سلف کے بہت نقل کیے ہیں جو کہتے ہیں احادیث صفات اپنے
 ظاہر پر محمول ہیں اور ماری کا اعتراض ابن قتیبہ پر غلط ہے اسلئے کہ وہ صورت جو پروردگار کی ہے اسی
 ہی ہے جس پروردگار خود یا اسکا سمیع یا بصیر یا ماتم جیسے اُن شیاؤں کی ترکیب لازم نہیں آتی ویسی
 صورت سے بھی لازم نہیں آتی اور جسم کا اطلاق خداوند تعالیٰ پر احادیث میں نہیں آیا پس ہم کو یہ نہ کہ اپنے

دل سے اطلاق کر دینا اور جسم کی نفی ہی نہیں کرتے اس لیے کہ جو صفت پروردگار کے لیے نہیں آئی اور اس کا اثبات اور اس کی نفی دونوں بے دلیل ہیں اور جسم کی نفی اگر اس وجہ سے ہے کہ اس کے حدوث یا ترکیب لازم آئی ہے تو اور صفات سبھی سبب اور تاجزہ ثبات کرنا آنا جانا مناسبتا کر کے ان صفات کو بھی لازم آئی ہے حالانکہ ان صفات کے ثبوت پر اہل سنت کا اجماع ہے البتہ اعتراض مازنی کا کہ جب قدرت اسد تعالیٰ کی لاکھ صورتوں کی تو آدم اس کی صورت پر کیونکر مومن گئے مابھی سو ہے کس لیے کہ تشبیہ صرف اطلاق لفظ میں نہ مراد اور حقیقت میں جیسے کوئی کہے اس پر ہی سنتا ہے آدمی ہی سنتا ہے اس کا بھی ہاتھ ہے آدمی کا بھی ہاتھ ہے اور یہ تشبیہ درحقیقت تشبیہ نہیں ہے بلکہ صرف اشتراک لفظ ہے حدیث میں مجازاً اس کا تشبیہ سے تعبیر کیا ورنہ یہ حدیث لکھیں گے کہ مخالف ہو جاوے گی امام شوکانی نے یہ حدیث میں صوری تم کی ضمیر آدم کے طرف پھیری ہے اور ایک قول یہی لکھا ہے کہ صوری تم سے صفت مراد ہے یہ تو اور کچھ نہیں ہے کس لیے کہ ایسے تاویلات سے حدیث کا مضمون خراب ہوتا ہے اور وجہ پرتارنے کی کوئی وجہ نہیں نکلتی سراج الوناج میں علامہ ابو الطیب نے فرمایا کہ راجح طریقہ سلف سے لینے جاری کرنا ان احادیث کا اپنے ظاہری معنوں پر بغیر تاویل اور تعطیل اور تکلیف اور تشبیل کے اور اس میں کوئی قباحت نہیں ہو و اللہ اعلم **حسن** اِنَّهُ بَيِّنَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَجَدٌ كُفْرًا اَحْسَاهُ نِكَاحٌ **الوجه** ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنے بہائی سے لڑے تو اس کے منہ سے بچا رہے یعنی نہ پرنہ مارے **باف** **الوعيد الشك** **لرب** كَذَبَ النَّاسُ بَيْنِي وَبَيْنَ خَيْرٍ خَيْرٌ لَّكَ لَوْ كُنْتَ تَوَدَّ اَدَاكَ عَذَابَ **حسن** **هشام بن حكيم** بن خرايم قال مرَّ بالشَّامِ عَلٰى اُنَّاسٍ وَقَدْ اَفْتُمُوْا فِي الشُّبُهٰنِ صَبَّحْتُ عَلٰى رُوْسِهِمُ النَّبِيْتُ فَقَالَ مَا لَهٗ لَكُمْ قِيلَ يَعْذَرُوكَ فِي الْخُدْرِ اِجْعَلْ اَمَّا اَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الْاِيْنَ يَعْذَرُوكَ النَّاسُ فِي الدُّنْيَا **ترجمہ** هشام بن حکیم بن خرام سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے اللہ عذاب کرے گا ان لوگوں کو جو دنیا میں لوگوں کو عذاب کرنے میں دیرینے ماضی تو اس میں وہ عذاب داخل نہیں ہے جو عذاباً یا قصاصاً یا تعزیراً ہو **حسن**

هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ بَيْنَ حِزَامٍ وَبَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ مِنَ الْاَنْبَاءِ بِالنَّاسِ قَدْ
 اُقِيمُوا فِي الشُّكْرِ فَقَالَ مَا شَأْنُهُمْ قَالُوا احْبَبُوا فِي الْجَزِيرَةِ فَقَالَ هِشَامُ اَتَشْهَدُ لِمَعْنَى رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا مَرَّجَمَةً
 دُحَى جَوَكُزْرَ اس مین یہ ہو کہ وہ عجم کے کاشٹکار رہتے اور تیل ڈالنے کا ذکر نہیں ہے **عن** ہشام بن حکیم
 الْاِسْنَادُ وَذَكَرَ فَرَحْدُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ وَابْنُ هُصَيْنٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلِيٌّ فَاسْتَبَدَّ فَقَالَ
 عَلَيْهِ خُذْ لَكَ فَاَمْرًا بِصَحْرَةٍ فَاَخْلَوْا مَرَّجَمَةً دُحَى جَوَكُزْرَ اس مین یہ ہو کہ وہ عجم کے کاشٹکار رہتے اور تیل ڈالنے کا ذکر نہیں ہے **عن** ہشام بن حکیم
 بن سعد تہاجروالی تہا فلستین کا فلسطین کہتے ہیں بیت المقدس اور اس کے اطراف کو شہر دن کو انشا
 بن حکیم اس کے پاس گئے اور یہ حدیث بیان کی اس نے حکم دیا وہ لوگ چوڑیے گئے **عن** عُدْوَةَ
 ابْنِ النَّبَیْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حَصِيٍّ يُنْمِسُ نَائِمًا فِي التَّنْبِيذِ فِي
 اَذَى الْجَزِيرَةِ فَقَالَ مَا هَذَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ
 الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا مَرَّجَمَةً دُحَى جَوَكُزْرَ اس مین یہ ہو کہ ہشام بن حکیم نے ایک شخص کو
 دیکھا جو حصص کا حاکم تھا وہ کاشٹکاروں کو دوپہ میں عذاب دے رہا تھا خیر دینے کے لیے **باب**
 مَنْ مَلَكَ لِحَاجَةٍ فِي صَبِيحٍ اَوْ سَوِيٍّ اَمْسَكَ بِصُحْبِهَا لَهَا مَجْمَعٌ مِنْ تَهْبِئَةِ جَاوِسَةٍ لَوَاسِكِي احْتِيَاظِ
 رُكْبَةٍ **عن** جَابِرٍ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِصَحَابَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَأَلْتُ اَمْسَكَ بِصُحْبِهَا لَهَا مَجْمَعٌ مِنْ تَهْبِئَةِ جَاوِسَةٍ لَوَاسِكِي احْتِيَاظِ
 اس علیہ وسلم نے فرمایا اونکی پر کیا نون کو بکڑے **ف** تاکہ کسی کو صدر نہ پہنچے نوزی نے کہا جس سے
 ضرر کا احتمال ہوا اسکا یہی حکم ہے ہمارے زمانے میں بندوق یا تفنگچہ محبہ میں بہر نہ لیجا نا چاہیے۔
عن جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَجْلًا مَرَّ بِاسْهَجٍ فِي الْمَسْجِدِ كَذَا أَبَدَى نُصُولَهَا كَأَمِيرِ الرَّجُلِ
 تَأْخُذُ بِصُحْبِهَا كَمَا تَأْخُذُ مَسْلَمًا **ترجمہ** ایک شخص مسجد میں تیر لیکر آیا اونکی پر کیا نین کہوے ہو
 آپ نے فرمایا اون کی پر کیا نین تہام نے تاکہ کسی سلمان کو چر کہ نہ لگے **عن** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالتَّكْبِيلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّ لَا يَسْأَلُ بِهَا إِلَّا
 وَهُوَ اخِذٌ بِصُحْبِهَا وَقَالَ ابْنُ رَجُلٍ كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالتَّكْبِيلِ **ترجمہ** جابر بن عبد اللہ کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ایک شخص کو تیر بانٹنا تھا مسجد میں کہ تیر لیکر جب نکلا تو اون کی

بیکان تمام بیکارے **عَنْ** اَبُو مُوسٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ اِذَا مَرَّ لَعَلَّکُمْ فِیْ جُلُوسِیْ سَوِیٌّ
 یُّکَلِّمُکُمْ فَاِذَا خَلَصْتُمْ اِلَیَّامُ لَمْ یُکَلِّمُکُمْ فَاِذَا خَلَصْتُمْ اِلَیَّامُ لَمْ یُکَلِّمُکُمْ فَاِذَا خَلَصْتُمْ اِلَیَّامُ لَمْ یُکَلِّمُکُمْ فَاِذَا خَلَصْتُمْ اِلَیَّامُ لَمْ یُکَلِّمُکُمْ
 بَعْضُکُمْ فِیْ وُجُوْہِ بَعْضٍ تَرْجِمُہُ اَبُو مُوسٰی سُرُوْدِیْ ہِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نَہِیْ فَرَمَیَا جِبْ کُوْنِیْ
 تَمِیْنِ ہِیْ سَجْدَیَا بَا زَرِیْنِ گَزِیْنِے اور نَہِیْ مِیْنِ تِیْرُوْنِ تُوْجَا ہِیْے کہ اوْنِ کی گانسی اپنے ہاتھ مِیْنِ پکڑ لِیُوْ
 پھر گانسی پکڑ لِیُوْے پھر گانسی پکڑ لِیُوْے تِیْنِ بار فرمایا تاکِیْدِے لِیُوْے اَبُو مُوسٰی نے کہا قسم خدا کی ہم نہیں
 مَرَّے پہتا کہ سُنَّے تِیْرُ کُلْگَا یا اِیْکِ دوسرے کو سُنَّے پُر یعنی اُس مِیْنِ تَرَّے اور رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ارشاد کے خلاف کیا **عَنْ** اَبُو مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ اِذَا مَرَّ
 اَحَدُکُمْ فِیْ مَسْجِدِنَا اَوْ سَوَاقِنَا مَعَ نَبَلٍ فَاِذَا مَرَّ عَلَیْ نَصَابِلِہَا یُکَلِّمُہَا اَنْ یُّصِیْبَ اَحَدًا
 مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْهَا اَوْ قَالَ لَیْقَبُضْ عَلَیْ نَصَابِلِہَا تَرْجِمُہُ ہِیْ جَو گَزِیْرُ **بَابُ** النَّبِیِّ عَنِ
 الْاِمَّاْرَةِ بِالسَّلَامَةِ اِلَی الْمَسْلُوْمِ کِسِی سَلَامَنِ کُوْہِ تِیَارِے ڈِر لے کی مَانَعَتْ **عَنْ** اَبُو مُوسٰی
 یَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَنْ اَشَارَ اِلَیْ اَخِیْہِ بِحَدِیْدٍ اِنَّ الْمَلٰئِکَۃَ
 تَلْعَنُہُ حَتّٰی یُکَلِّمَہُ وَاِنْ کَانَ اَخَاہُ لَا یُکَلِّمُہُ وَلا یُکَلِّمُہُ تَرْجِمُہُ اَبُو ہُرَیْرَہُ سُرُوْدِیْ ہِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جو کوئی اپنے بہائی کو لوہے سے ڈر لے (یعنی ہتھیار سے) اور سپر فرشتے
 لعنت کرتے ہیں جب تک اوسے باز نہ آوے اگرچہ وہ اُس کا سگ بہائی ہو اور اُس کا مارنا منظور نہ ہو
 لیکن صرف ڈر لے مِیْنِ اِنَّا ثَبَاتِکَ ہِیْ مَعَاذِ اللّٰهِ **عَنْ** اَبُو مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 سَلَّمَ بِمِثْلِہُ تَرْجِمُہُ ہِیْ جَو گَزِیْرُ **عَنْ** اَبُو مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ هٰذَا مَا اَحَدُنَا اَبُو ہُرَیْرَہُ
 عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْہَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَا یُغْنِیْ اَحَدُکُمْ اِلَیْ اَخِیْہِ بِالسَّلَامَةِ فَاِنَّہُ لَا یَذَرُیْ اَحَدًا کَکَ لَعَلَّ
 الشَّیْطَانَ یُذَرِّکُمْ فِیْ یَدِہِ فِیَقْعُ فِیْ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ تَرْجِمُہُ اَبُو ہُرَیْرَہُ سُرُوْدِیْ ہِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کوئی تم مِیْنِ سُوْ اپنے بہائی کو نہ دھمکاوے ہتھیار سے معلوم نہیں شیطان
 اوس کے ہاتھ کو ڈگاوے اور ہتھیار چل جاوے (پھر جہنم کے گڈھے مِیْنِ جاوے **بَابُ**
 فَضْلِ اِذَا لَقِیْتَ الْاَعْدٰی عَنِ الْبَرِّ مِیْنِ ہِیْ سُرُوْدِیْ جِیْرُ مِیْنِے کا ثَوَاب **عَنْ** اَبُو مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ
 اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ ہِیْمَا رَجُلٌ یَّمِیْنُیْ بِکُلِّ نَفْسٍ وَحَدِّ عَصَصٍ شَوْکِ

اور حکم کیا ابتدا دینے والی چیز کو راہ سہانے کا **باب** تحریم تکذیب البیہود و نحوہا من
 الحیوان الذی لا یؤذی جو جانور ستانہ ہو اسکو تکلیف دینا حرام ہے جیسا کہ ابن
 عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عذبت بیت امرأة فی ہريرة یجتمعون
 ماتت فدخلت فیہا النار لایہ اطمعہا و سقہا اذہی حبسہا و لایہ ترکہا تا کل
 من خشاش الاذن ترجمہ عبداللہ بن عمر سے روایت ہوا ایک عورت کو عذاب ہوا ایک بلی کے لیے
 جسکو اوس نے قید کیا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئی بہرہ عورت جہنم میں گئی اُس عورت نے اوس بلی کو نہا
 دیا نہ پانی قید میں اور نہ جوڑا کہ زمین کے کپڑوں کو کہا تی **حسن** ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ
 وسلم عن حدیث جویریۃ ترجمہ وہی جو اوپر گذر **حسن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم عذبت امرأة فی ہريرة اذ تظعمہا و لایہ تسقہا و لایہ تدعہا تا کل
 من خشاش الاذن ترجمہ وہی جو گذر اس میں یہ کہ اوس بلی کو باندھ دیا تھا **حسن** ابی ہریرۃ
 عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن حدیث جویریۃ ترجمہ وہی جو اوپر گذر **حسن** ابی ہریرۃ عن رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کن احادیث منہا و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخلت
 امرأة النار من جرأہا و ہريرة و لایہ اطمعہا و لایہ ارسقہا و لایہ تدعہا تا کل
 خشاش الاذن حتی ماتت ہريرة ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 ایک عورت دوزخ میں گئی ایک بلی کے سبب جسکو اوس نے باندھ دیا تھا پرنہ اوسکو کھانا دیا نہ جوڑا کہ
 وہ زمین کے کپڑے چباتی یہاں تک کہ وہ بلی بہرہ مر گئی **باب** تحریم الکبیر غرور کرنا حرام
 ہے **حسن** ابی سعید الخدری و ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 الکبیر اذ ارادہ و الکبیر یارادہ فمن یبذر عنی عذابتہ ترجمہ ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ
 سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غرت پروردگار کی انذار سے اور بزرگی اوسکی چادر سے
 ایسے یہ دونوں اوسکی صفتیں ہیں ابہر پروردگار فرمانا ہے جو کوئی یہ دونوں صفتیں اختیار کرے
 اوسکو عذاب دوگنا (نزدی) نے کہا اسی حدیث سے غرور پرچفت و عید لکلی اور یہ ثابت ہوا کہ غرور حرام ہے
 اور صفت خاص پروردگار کی ہے **مراد** اسد کبر یا دینی کہ ملکش قدیم ست و شمس
باب التبی عن تقدیر الاصل من رجسہ اللہ تعالیٰ اللہ کی رحمت سے کسی کو ناسید کرنا

حرام ہے **باب** ۱۰۰۰ جَنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُغْفَرُ لِمَنْ لَفَّ لَفْلَاحًا وَأَنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ دَاوَدَ الْإِصْبَاقَ يَتَأَلَّحُ حَلَكًا أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ نَافِيٍّ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ تَرْحِمُهُ حَنْدَبٌ سُرُوَيْتٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي
فرمایا ایک شخص بولا قسم اس کی اس دعا فلا نے کو نہیں بخشے گا اسے تعالیٰ نے فرمایا کون ہو وہ جو قسم کہتا
ہے کہ میں فلا نے کو نہ بخشوں گا میں نے اسکو بخش دیا اور میں اسکو جس نے قسم کہا لی تھی اعمال لغو کر دیے
بریکار **باب** ۱۰۰۱ زوی نے کہا احادیث سے اہل سنت کا نہ سنبھالتا ہے کہ اسے تعالیٰ اگر چاہے تو بے
توجہ کے ہی گناہ معاف ہو سکتے ہیں اور معتزلہ نے احادیث سے دلیل بچڑھی ہے کہ کیا اسے اعمال صالحہ ضبط
ہو جاتے ہیں اور ایسے کا یہ مذہب ہے کہ اعمال صرف کفر و ضبط ہیں اور احادیث کا یہ مطلب بیان کیا
ہے کہ اسکی نیکیاں برائیوں کے ساتھ گن گنیں یا اس نے اور کوئی کام ایسا کیا ہوگا جس سے وہ کافر ہو گیا
ہوگا یا یہ حکم اگلے امتوں کے لیے تھا **باب** ۱۰۰۲ فَضْلُ الصَّغَائِرِ وَالْحَامِلِينَ مَا تَوَانُونَ اور
گناہ مخصون کی فضیلت **باب** ۱۰۰۳ إِنْ هَدَيْتَهُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبِّ اشْعَثْ
مَدْفُونِي بِكَ أَجَابَ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَدَأَ تَرْحِمُهُ الْبُؤْرِيَّةُ سُرُوَيْتٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نے فرمایا بہت لوگ پریشان بال غبار آلودہ دروازوں پر سے دم کیل سوئے ہوئے ہیں کہ اگر خدا کے اعتماد
پر کیسی بات کی قسم کہا بیٹھیں تو خدا کو ان کی قسم کو سچا کر دیوے **باب** ۱۰۰۴ یعنی بعض مذہب گانہ خدا
کے لیے ذلیل اور بے ہیں کہ کوئی دروازہ پر نہ کھڑا ہوئے تو اور باطن کے لیے صاف ہیں کہ خدا
جل جلالہ کو ان کی خاطر داری منظور رہتی ہے احادیث سے دو فائدہ معلوم ہوا اول یہ کہ کسی مسلمان مذہب
کو حقیر نہ جانے **باب** ۱۰۰۵ خاں ران چہان را بجقارت منکر توجہ دانی کہ دین گرد و سوار باشد
مگر یہی نہ چاہیے کہ خلاف شرع فقیرین کو ولی اور قطب عوام کی طرف اعتقاد کرے ہوا سطر کہ حضرت نے
احادیث میں بعضی پریشان ہو خاک روں کو مقبول فرمایا اور یہ نہیں فرمایا کہ شراب خوار یا مذہک یا بے تک
پٹنے والے یا طبی منڈی ہی ایسے ہو نہیں دو سر افادہ یہ کہ ایمان کے ساتھ خاک ساری اور گناہی
حق تعالیٰ کو پسند ہے (تحفہ الاخیار) **باب** ۱۰۰۶ النَّجْرُ عَنْ قَوْلِ هَكَذَا النَّاسُ يَكْتُمُونَ بِهِنَّ مَنَعٌ هِ
کہ لوگ تباہ ہوئے **باب** ۱۰۰۷ إِنْ هَدَيْتَهُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ
هَكَذَا النَّاسُ هَهُوَ أَهْلُكُمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا أَدْرِى أَهْلُكُمْ هَهُوَ النَّصِيبُ أَهْلُكُمْ هَهُوَ النَّصِيبُ

ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی یہ کہے لوگ ہلاک ہو کر رختار
 سے اپنے تئیں عمدہ جانکر اور جو منوس یا بیخ سے دین کی خرابی پر کہی تو نسخ نہیں ہے (نودہ خود سے
 زیادہ ہلاک ہونے والا ہے) **عَنْ** شُعْبَةَ بْنِ الْإِثْمَارِ مِثْلَهُ **ترجمہ** وہی جو گذر **باب**
الْوَصِيَّةُ بِالْجَارِ ہمسایہ کا حق **عَنْ** عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَا ذَالَ جَبْرِئِيلُ يَوْصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَوْ رُثِيَ **ترجمہ** ام المؤمنین عائشہ صدیقہ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ جب جبریل علیہ السلام مجھ کو نصیحت کرتے رہے ہمسایہ
 کے ساتھ سلوک کرنے کی بہانہ کہ میں سچا وادہ ہمسایہ کو دارت بنا دین **ف** یعنی بہانہ کہ
 کے ساتھ انسان کرنے کی تاکید کی کہ میں سچا وادہ ہمسایہ کو دارت ہو جاؤ گا احدیث میں
 حق ہمسائیگی کی نہایت تاکید ہے **عَنْ** عَائِشَةَ عَمْرَةَ الشَّوْزِ صَلَّيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ **ترجمہ**
 وہی جو گذر **عَنْ** ابْنِ مَرْثُومٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذَالَ جَبْرِئِيلُ يَوْصِيَنِي
 بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَوْ رُثِيَ **ترجمہ** ابن عمر سے یہی ایسے ہی روایت ہے **عَنْ** ابْنِ ذَرٍّ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَاذِرُ إِذَا كُنْتَ مَرَّةً فَكُونْ مَاءً هَادٍ تَهَادِي خَيْرًا لَكَ
ترجمہ ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسے ابو ذر جب گوشت پکا دے تو شوربا
 بہت کر کہ اور خیال کر کہ اپنے ہمسایوں کا **عَنْ** ابْنِ ذَرٍّ قَالَ خَلَيْتُ أَوْصَانِي إِذَا كُنْتُ مَرَّةً
 فَكُنْ مَاءً لَكَ نَجْدًا أَنْظِرَ أَهْلَ بَيْتِكَ خَيْرٌ لَكَ فَاصْبِرْ مِنْهُمَا يَوْمَ تَعْرِفُ **ترجمہ** ابو ذر
 سے روایت ہے ابو سیر جان و درشت مجھ کو وصیت کی کہ جب گوشت پکا دے تو شوربا بہت کر کہ اور اپنے ہمسایہ
 کہہ دو ایون کو دیکھ انکو اس میں سو بیچر (جانی درست) و مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں **باب**
اسْتِجَابَةُ طَلَبِ الْوَجْهِ عِنْدَ الْفَقَائِ ملاقات کی وقت کشادہ پیشانی سے **عَنْ** ابْنِ ذَرٍّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْفَرِ مِنَ الْمَرْءِ شَيْئًا وَكُلَّ شَيْءٍ
 يَوْجُهُ طَلَبٌ **ترجمہ** ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احسان اور نیکی کو کم
 مت سمجھہ (یعنی ثواب کا) غالی نہیں اور یہ بھی ایسا احسان ہے کہ اپنے بہائی سولے کشادہ پیشانی
 کے ساتھ **باب** **اسْتِجَابَةُ طَلَبِ الْوَجْهِ عِنْدَ الْفَقَائِ** اجرو کام میں سفارش کرنا
عَنْ ابْنِ مَرْثُومٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِذَا اتَاَهُ طَالِبٌ حَاجَةً اَقْبَلَ عَلَيْهِ جَسَدُهُ فَقَالَ اشْفَعُوا لَنَا وَجَرُّوْا دَلِيْقُفْنَ اللّٰهُ عَلَى السَّائِرِ
 نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا احَبَّ مَرَحِمَهُ الْبُرُوسِيَّ وَرَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِ
 كُوْنِ حَاجَتِ لِكُلِّ اَتَا تَوَابِ اِنِّهٖ سَاهِيُوْرُكَ فَرَمَانِے سفارش کروں گا کہ تَوَابِ ہو گا اور اللہ تعالیٰ تو اپنے پیغمبر
 کی زبان پر وہی حکم کرے گا جو چاہتا ہے **ف** یعنی میں تو وہی کروں گا جو حق ہے لیکن تم اپنا اور
 مت کہو سفارش کرو تو وہی نے کہا فصاحت یعنی سفارش بادشاہ اور حاکم اور سر شخص کے پاس درست
 ہے اگرچہ ظلم روکنے کے لیے یا سزا کو معاف کرنے کے لیے یا کسی کو کچھ دلوانے کے لیے ہو لیکن جد و دین
 سفارش حرام ہے **اسی طرح** مانع کرنے کے لیے **بَابُ اسْتِخْبَابِ الْمُجَالَسَةِ الصَّالِحِينَ**
بَابُ حَسْبِ كَالْحَكْمِ عَنِ اِنِّهٖ مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِیْلِ
 الصَّالِحِ وَجَلِیْلِ السُّوْرِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَكَافِرِ الْكَلْبِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُجِدَنَّ بِلَدِّهِمَا
 اَنْ يَنْتَبِعَ مِنْهُ وَامَّا اَنْ يَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبًا وَكَافِرِ الْكَلْبِ اِمَّا اَنْ يُجِدَ رِيْحًا بِلَدِّهِ وَامَّا
 اَنْ يُجِدَ رِيْحًا خَبِیْثَةً **مَرَحِمَهُ الْبُرُوسِيَّ** رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَمَانِے
 اور بدر صاحب کی مثال ایسی ہے جیسو مشک بیخبر دالے اور بھٹی دھونکنے والے اکی مشک والا یا
 تو بھٹی بون ہی دیگا (تحفہ کے طور پر سو گھوڑے لیے) یا تو اس سے خرید لیگا اور بھٹی پھونکنے والا یا تو
 تیرے کپڑے جلادے گا یا بیری بوچھڑے گا تو گھوڑے سناڑے کی **ف** یعنی غوطہ دار کے پاس جو کوئی بیٹھے تو
 فاکہے سو خالی نہیں اگر عطر نہ خریدے تو خوشبو ہی ہی ہی مثال نیک شخص کی ہے کہ عالم یا
 درویش یا حکیم کے صحبت میں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہو رہتا ہے اور بھٹی پھونکنے والا بد شخص کی طرح
 ہے بد کی صحبت میں نقصان ضرور ہوتا ہے اگر بدی نہ سیکھو جب ہی اور کا اثر ضرور ہوتا ہے اور
 ادنی درجہ یہ کہ نیکی اور عبادت کی لذت کم ہو جاتی ہے۔ تو وہی نے کہا اس حدیث سے یہ نکلنا کہ مشک
 پال ہے اور اسپر اجماع ہے علماء کا لیکن شیعہ سے اس کی نجاست منقول ہے اور انکا قول باطل ہے
 حدیث سے اور اجماع سے اور عینہ مسلمان مشک لگاتے ہوئے آئے اور بیچتے ہوئے انتہی مختصر
بَابُ فَفَصَّلِ الْاِحْسَانِ اِلَى النَّبَاتِ بِمِثْوْنِ كَيْهٖ بَابُ نَفِیْتِ عَنْ عَائِشَةَ
 رَوٰی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ جَاؤُنِیْ اِمْرَاَةٌ وَمَعَهَا اَبْنَتَانِ لَهَا فَاَسَا اَشْجَعُ
 لَمْ يَجِدْ عِنْدِیْ شَيْئًا غَيْرَ مَكْرُوْرٍ وَاحِدَةٍ نَاعَطِیْتُهَا اِیَّاهَا فَاخَذَتْهَا فَسَمَّیْتُهَا بَابِیْنَ

باب فضیلت من حیث کہ دکن یختسبہ جس شخص کا بچہ مرے اور وہ صبر کرے **عَنْ** ابی ہریرۃ
 عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یموت واحد من المسلمین فلکۃ من الأولاد فتمسکۃ
 النار الا لحکۃ القسم ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان
 کے تین بچہ مر جاویں اور اسکو جہنم کی آگ نہ لگے گی مگر قسم ادا کرنے کے لیے یعنی اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا کہ تم
 میں کوئی ایسا نہیں ہے جو درخ پر نہ لگے اور جو بچہ لگا ہی گذر و درخ پر سے ہو گا پراور کسی طرح کا
 عذاب نہ ہو گا **عَنْ** الرضیٰ یاسناد مبالغہ و معنی حدیث کہ ان فی حدیث سفیان کیل
 النار الا لحکۃ القسم ترجمہ وہی جو اوپر گذرا **عَنْ** ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم قال لیثوہ من اولادکم لا یموت واحد منکم فلکۃ من الأولاد فتمسکۃ
 راہ دخلت الجنة فقالت امراءۃ منهن ایاتان یا رسول اللہ قال اولتان ترجمہ
 ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں سے فرمایا تم میں جو جس کے تین
 بچے مر جاویں اور وہ خدا کی رضا مندی کے واسطے صبر کرے تو جنت میں جاوے گی ایک عورت بولی
 یا رسول اللہ اگر دو بچے مرین آپ نے فرمایا وہی سہی **عَنْ** ابی سعید الخدری قال جاءت امراءۃ
 الى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ذهب الرجال یجذبک فاجل
 لنا من نکتک یدوما نکتک فیہ وعلما منا متاعکم اللہ فقال اجتمعن یوم کذا واکلا
 فاجتمعن فاکاھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعلمن متاعہ اللہ ثم قال
 ما من کت من امراءۃ تقدمن بین یدیهما من ولیدھا ثلاثۃ راہ کاناوا احبا کانا
 من النار فقالت امراءۃ اثنتین واثنتین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 واثنتین واثنتین ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہو ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ساری باتیں آپ کی مروی سناتے ہیں تو ہمارے لیے وہی
 ایک دن مقرر کیجیے جس دن ہم آپ کو پاس آیا کریں اور آپ ہمکو وہ باتیں سکھا دیں جو اللہ تعالیٰ نے
 آپ کو سکھلائی آپ نے فرمایا اچھا فلاں دن تم جمع ہونا وہ جمع ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو پاس
 تشریف لائے پھر فرمایا تم میں سے جس عورت نے اپنے آگے تین بچے بھیجے (یعنی تین بچے اسکو
 مر گئے) تو وہ اس کی آٹھ جاویں گے جہنم سے ایک عورت بولی اور دو بچہ درنچے دو بچے آپ کو

فرمایا اور دو بچہ دو بچے دو بچہ دینے اور کہا ہی حکم ہے احسن ابی ہمدیہ قال ثلاثہ کہ
 یکنوا الحینت ترجمہ وہی جگہ را اس میں اسارا زیادہ ہو کہ وہ تین بچے سیانے ہو پھر ہون احسن
 ابی حسان قال قلت لابی ہمدیہ انہ قد مات لی ابنان کما انت تحن فی عن رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجدینہ تطیب بہ النفسا عن موتانا قال نعم صغارا
 دحاً میصر الجثۃ یتکلم احدهم اباءہ او قال ابویہ فیما ھو یشوبہ قال ینیدہ کما
 اخذ انا بصنفۃ ثوبک ھذا لایتنا ھے او قال یتسبیح حق یدخلہ اللہ اباءہ الجثۃ
 وفی رقبۃ سویدیلحاکنا ابو الشکیل ترجمہ احسان سو دہیت ہو میں ابو ہریرہ کو کہا کہ
 درمیں مر گئے تو تم مجھ سے حدیث نہیں بیان کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جس سے ہمارا دل خوش ہو
 انہوں نے کہا اچھا چھوٹے بچہ جو حینت کو کپڑے ہیں یعنی حینت و حیانہ ہون جیسے پانی کا کپڑا پانی
 سے جدا نہیں ہوتا وہ اپنے باپوں کو ملین گے یا مان باپ سو اور انکا کپڑا پکڑیں گے یا ہاتھ جیسے میں اس
 وقت تیرے کپڑے کا کنارہ پکڑے ہوں پھر چوڑیں گے یہاں تک کہ اسہ انکو اور ان کے باپوں کو
 حینت میں داخل کرے گا احسن الشیخ بیضاوی اسناد وقال فہل سمعت من رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم شیئاً تطیب بہ النفسا عن موتانا قال نعم ترجمہ وہی جو
 گدرا احسن ابی ہمدیہ قال انت امراۃ الشی صلی اللہ علیہ وسلم یصیب
 لھا نفاقت یا نبی اللہ ادر اللہ کہ فکنت دفت ثلاثۃ فقال دفت ثلاثۃ فکنت
 نعم قال لقد احتضرت حیطان شدید من النار قال عمر من ینجیہ عن حدہ و
 قال الباقون عن طلحہ لکھین کما دا الجحد ترجمہ ابو ہریرہ سو دہیت ہو ایک عورت ایک بچہ
 لیکر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا اے نبی اللہ کے دعا کیجیے اس کے لیے دھرم دار
 ہونے کی کیونکہ میں تین بچوں کو کاٹ چکی ہوں آپ نے فرمایا تو نے تین بچوں کو کاٹا وہ بولی ہن آپ نے
 فرمایا تو نے ایک مضبوط آڑ کر لی جنم سے احسن ابی ہمدیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ قال
 جاکت امراۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یابن لھا نفاقت بار رسول اللہ ایتھا
 یقتل ذرۃ اخاف علیہ قد دفت ثلاثۃ قال لقد احتضرت حیطان شدید
 من النار قال زھیر عن کلین ولکھین کما الکنیۃ ترجمہ ابو ہریرہ سو دہیت ہو

يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ذَكَرَ دُكْرًا يَشْتَلِي خَلْدًا بَيْنَ خَيْرِ رِيْعَيْنِ سَيِّئِيْلٍ مَرْحُومٍ الْوَبَاءُ
 سے روایت ہے کہ عمر بن عبد العزیز جو حاجیوں کے سردار تھے نکل لوگ کھڑے ہو گئے اور ان
 کے پیچھے کو مین نے انہو باپ کو کہا اسے با یا حین بھتا ہوں اسد قتال درست کہتا ہے عمر بن عبد العزیز کو
 باپ نے پوچھا کیوں مین نے کہا اس کیلئے کہ لوگوں کے دلوں میں انکی محبت بڑھ گئی ہے اور انہوں نے کہا تم
 میرے باپ کی اسی طرح سنا ہے وہ حدیث بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بیان کیا اور اس طرح
 جیسے اور پھر **بَابُ** الْاَدْوَاءِ جُنُودُ جُنُودٍ رُحُوْنُ جُنُودٍ جُنُودٍ مِّنْ جُنُودٍ اِنْ هُمُ مِّنْ
 اَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَسْرَافُ جُنُودُ جُنُودٍ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا اُتَشَكَّفُ
 وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اُخْتَلَفَ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رُحُو
 کے جہنم جہنم میں ہر جنہوں میں اور مین و امیکد و سرو کی پہچان کی تھی وہ دنیا میں ہی دوست و مین اور
 جو دہان الگ تہیں پہچان ہی الگ تہیں مین و مین پہچان کی یہ عرض کہ ایک صفات کی تہیں یا
 سعادۃ و اشقاوت مین موافق تہیں عرض یہ کہ اچھی رو صین دنیا میں ہی آپس میں دوست ہو مین
 اور بری برادران **بَابُ** اِنْ هُمُ مِّنْ جُنُودٍ يَزِيدُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادُونَ كَمَعَادُونَ الْفَيْضِ
 وَالَّذِي خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَةِ خِيَارُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَفُجُوْا وَاَلَا رُفَاحَ جُنُودٍ جُنُودٍ
 فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا اُتَشَكَّفُ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اُخْتَلَفَ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کی یہی مثال ایسی ہے جیسے کافروں کی سونے اور چاندی کی جاہلیت کے زمانے
 میں جو لوگ بہتر تھے اسلام کے زمانے میں ہی وہی بہترین (یعنی جو اس وقت میں شریف اور نیکے ان
 اور خوش خلق تھے یا شجاع اور بہادر تھے وہ اسلام میں ہی ایسے ہیں جیسے سجدار مہون اور رُحُوْن کے
 جہنم جہنم الگ مین ہر جنہوں کو ایک دوسرے کو پہچان تھی دنیا میں ہی اور مین الفت
 ہوئی اور جو دہان غیر تہیں وہ پہچان ہی غیر مین **بَابُ** اَلَّذِي مَعَ مَنْ اَحَبَّ اَوْ مَنِ اَوْسَى اَوْسَى
 ساتھ ہوگا جس سے دوستی رکھے **عَنْ** النَّسَبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْمَرَ بْنَا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعَدَدْتُ لَهَا قَالَتْ حُبُّ
 اللَّهِ وَدُرُّوْهُ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحَبَّيْتَ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ایک گنوار نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا سب سے پہلے فرمایا تو نے کیا سب سے پہلے کیا سامان کیا ہے وہ بولا

امداد اور اس کے رسول کی محبت آپؐ فرمایا تو اوس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھو اگر کواد اعمال کم ہوں **عَنْ**
 النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعَدَدْتُ لَهَا فَكَلِمَةً بَيْنَ كُمْ كَتَبْتُهَا قَالَ
 وَأَلَيْكُمُ الْحَيَاتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَانْتِ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ **ترجمہ** وہی جو گزرا اس میں یہ ہے کہ اگر گنوار
 نے بہت سامان لے لیا اور کہا لیکن میں نے محبت رکھا ہوں امداد اور اس کے رسول سے **ف** تو وہی نے کہا امداد اور
 اوس کے رسول کی محبت کی فضیلت یہ ہے کہ اودن و دونوں کے حکم پر چلے اور جس سے منع کیا ہے اس سے باز رہے
 اور شروع پر قائم رہے اور محبت میں صالحین کے یہ ضرور نہیں کہ اودن کے برابر اعمال کرے ورنہ وہ تو اہل
 نسل ہو جاویگا **سُئِلَ أَحِبُّ الصَّالِحِينَ وَكُنْتُ مِنْهُمْ لَعَلَّ اللَّهَ يُزِدْنِي صَالِحًا **عَنْ****
 النَّبِيِّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ
 مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَيْفٍ أَحَدٌ عَلَيْكَ نَفْسِي **ترجمہ** وہی جو گزرا اس میں یہ ہے کہ اگر گنوار نے
 کہا میں نے تو قیامت کے لیے کوئی ٹہرا سامان نہیں کیا ہے جیسے اپنی تعریف کروں **عَنْ** النَّبِيِّ مَالِكُ
 قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا
 أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ حَيَاتُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ النَّسُ فَمَا بَعْدَ
 الْوَسْطَانِ فَرَجًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ النَّسُ
 فَأَنَا أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَبَايَكُمُ وَنَحْسَ فَإِنْ جِئْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَهُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ رِجَالًا لِي
ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص رسول امداد صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ
 قیامت کب ہے آپؐ نے فرمایا تو نے قیامت کے لیے کیا طیار کیا ہے وہ بولا امداد تعالیٰ اور اوس کے رسول کی
 محبت کو اپنے فرمایا تو اوس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھو۔ انس نے کہا ہم اسلام کے بعد کسی چیز سے
 اتنا خوش نہیں ہوئے جتنا اس حدیث کو سننے سے ہوئے انس نے کہا میں تو محبت رکھا ہوں امداد اور اس کے
 رسول سے اور ابو بکر اور عمر سے اور مجھ اور اسید سے کہ قیامت کو دن میں اودن کے ساتھ ہوں گو میں نے اودن کے
 سے اعمال نہیں کیے **عَنْ** النَّبِيِّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ
 مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَيْفٍ أَحَدٌ عَلَيْكَ نَفْسِي **ترجمہ** وہی جو اب گزرا **عَنْ** النَّبِيِّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ
 قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا
 أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ حَيَاتُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ النَّسُ فَمَا بَعْدَ
 الْوَسْطَانِ فَرَجًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ النَّسُ
 فَأَنَا أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَبَايَكُمُ وَنَحْسَ فَإِنْ جِئْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَهُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ رِجَالًا لِي

علی المرتضیٰ کا یہ قصہ ترجمہ عبدالمہ بن سعد کہتے ہیں بخت ہر جو اپنی مان کے پیٹ سے بخت ہو اور
 نیک بخت وہ ہو جو دوسرے نصیحت پاوے۔ عامر بن دناہ عبدالمہ بن سعد سے یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے ایک صحابی پاس آئے جبکہ خذیفہ بن اسید غفاری کہتے تھے اور ان سے یہ حدیث بیان کی
 کہا بغیر عمل کے آدمی کیسے بخت ہوگا۔ خذیفہ بولے تو اس سے تعجب کرتا ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جو حب لطفہ پر پالیں اس میں گند جاتی ہیں تو اسے تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے اس
 کے پاس وہ اسکی صورت بتاتا ہے اور اس کے کان اکٹھے اور کہاں اور گوشت اور ہڈی بتاتا ہے یہ عرض
 کرتا ہے ای پروردگار یہ مرد ہو یا عورت یہ جو پروردگار چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے اور فرشتہ کہہ لیتا ہے
 یہ عرض کرتا ہے ای پروردگار اسکی عمر کیا ہے یہ جو پروردگار چاہتا ہے وہ حکم کرتا ہے اور فرشتہ
 کہہ لیتا ہے یہ عرض کرتا ہے ای پروردگار اس کی روزی کیا ہے یہ جو پروردگار چاہتا ہے وہ
 حکم کر دیتا ہے اور فرشتہ کہہ لیتا ہے یہ وہ فرشتہ اپنے ہاتھ میں یہ کتاب باہر لیکر لکھتا ہے اور
 اس کے کوئی امر نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ رَأَى الْمَلَكَ يَكْتُبُ**
عَمْرُوبَ بْنِ الْحَارِثِ ترجمہ وہی جو گذرا **عَنْ** ابی سعید خذیفہ بن اسید غفاری
 فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْذُنُ هَاتَيْنِ يَقُولُ إِنَّ النُّطْقَةَ تَقَعُ فِي
 الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَسُورُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرُ حَسْبَتْهُ قَالَ الَّذِي يُخْلَقُ
 فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَذْكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَسَوِيٌّ أَوْ
 غَيْرُ سَوِيٍّ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ سَوِيًّا أَوْ عَدًّا
 ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا أَجَلُهُ مَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ
 يَجْعَلُهُ اللَّهُ شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا ترجمہ ابو سعید خذیفہ بن اسید غفاری سے روایت ہے میں نے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ان دنوں کا نون گزرتے ہیں لطفہ مان کے پیٹ میں چالیں تو ان
 تک یوں ہی رہتا ہے پھر فرشتہ اوپر اترتا ہے یعنی وہ فرشتہ جو سکو پلا رہا ہے وہ کہتا ہے ای
 پروردگار یہ مرد ہوگا یا عورت پھر اللہ تعالیٰ اسکو مرد کرتا ہے یا عورت پھر وہ فرشتہ کہتا ہے ای پروردگار
 یہ پورا ہو یا ناقص پھر اللہ تعالیٰ اسکو پورا کرتا ہے یا ناقص پھر کہتا ہے ای پروردگار اسکی روزی
 کیا ہے اسکی عمر کیا ہے اسکو اخلاق کیسے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اسکو بخت کرتا ہے یا نیک بخت **عَنْ**

اللہ نے تمہارا نام لکھ دیا جو جنت میں یا دوزخ میں اور یہ نہ لکھ دیا ہو کہ نیک نیت ہو یا بد نیت ہو ایک شخص بولا
 یا رسول اللہ میری عمر اپنے کچھ پر کیوں بہرہ رسا نہ کریں اور عمل کو چھوڑ دیں (یعنی تقدیر کے روبرو عمل کرنا
 بے فائدہ ہے جو جنت میں ہو وہ ضرور ہوگا) آپ نے فرمایا جو نیک بختوں میں سے ہے وہ نیکوں کا شمار کرے گا
 اور جو بد بختوں میں سے ہے وہ بدوں کا کام چلے کرے گا اور فرمایا عمل کر دہر ایک کو آسانی دے گی
 کسی سے لیکن نیکوں کو آسان کیا جاوے گا نیکوں کے اعمال کرنا اور بدوں کو آسان کیا جاوے گا بدوں
 کے اعمال کرنا نہ آپ نے یہ آیت پڑھی سو جس نے خیرات کی اور ڈرا اور بہتر دین یعنی اسلام کو بچا جانا
 سوا دس چھ سو آسان کر دیں گے نیکی کرنا اور بخیل ہوا اور بے پرواہ بنا اور نیک دین کو اوس سے چھوڑنا
 جانا تو اوس پر ہم آسان کر دیں گے کفر کی سخت راہ **ف** اصحاب یہ بھی کہتے تھے کہ تقدیر کے روبرو
 عمل بے فائدہ چیز ہے حضرت نے فرمایا کہ تم غلط سمجھے ہو عمل کرنا تقدیر کے مخالف نہیں ہو سکتے
 کہ خدا نے عالم میں چیزوں کو پیدا کیا اور ایک کو دوسرے سے ربط دیا اور موافق اپنے حکمت کو
 بعضی چیز کو بعضی چیز کا سبب ٹھہرایا جیسو انکہ سبب سے بیانی کا اور کان سبب سے شنوائی
 کا اور زہر سبب سے موت کا اسی طرح نیک عمل سبب سے بہشت کا اور بد عمل سبب سے دوزخ کا تو جولو
 ہوا کہ عمل کرنا مخالف تقدیر کے نہیں اسی طرح رزق مقدر ہے اور کسب کرنا اس کا سبب اور کوئی اس
 کو مخالف تقدیر کے نہیں جاتا غرض کہ ان احادیث کو دیکھو اہل سنت کا عقیدہ ثابت ہوتا کہ تقدیر
 حق ہے اور سب سے ایمان لانا واجب ہو اور اس میں بحث اور گفتگو کرنا حرام ہے کہ آدمی کی ضعیف
 عقل تقدیر کا بہید سمجھ نہیں سکتی اکثر بکاٹ جاتی ہے کہ کسی حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے پوچھا
 تقدیر کو آپ نے فرمایا کہ اندھ میری رات میں سمندر میں مت گہس یعنی تقدیر کا بہید دریافت کرنا
 آدمی کا مقدر نہیں۔ احادیث سے یہی نکلا کہ تقدیر کے بہرہ کو پرکوشش اور محنت کا چھوڑ دینا
 دین اسلام کے برخلاف ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوشش اور عمل کرنے کا حکم فرمایا دین اسلام کی تعلیم
 یہ ہے کہ سبب کے حاصل کرنے میں جہاں تک ممکن ہو اور جائز ہو کوشش کرے اور باوجود اس
 کوشش کے اپنے تدبیر پر غور نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر بہرہ و سار کہو ہمارا تو یہ عہدہ ہے کہ
 دین اسلام کی تعلیم میں خوشی ہی خوشی ہے دیکھو اسی مسئلہ قدر میں مخالف فرقوں کو جہت
 ناکام ہوتے ہیں لکن لال ہوتا ہے اور اپنے اسباب کے خراب ہو جانے پر کیا رنج کرتے ہیں پر

مومنوں کو کچھ رنج نہیں وہ جانتے ہیں کہ صرف کوشش سے کامیابی نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہی
 ضرور ہر اور جو لوگ تقدیر کو نہیں مانتے ہم ادنیٰ کیون بحث کرتے ہیں کہ پہلا اگر تقدیر نہ ہو تو ہر سبب یا
 سبب ہو جانا چاہیے حالانکہ کسی سبب کا دنیا میں یہ حال نہیں کہ ہمیشہ سبب اس کے بعد ہوا کرتے ہیں
 کہلاتے ہیں پر نہیں ہر تے ہیضہ ہوتا ہے پر نہیں ہر تے نقص ہوتا ہے پر ہمیشہ نہیں ہوتا باقی خرابیت یا
 ہم پر وہا نہیں ہوتی باقی اور ہوا دونوں ایچھے ہوتے ہیں پر ہیضہ ہو جاتا ہے کوئی دو کسی اثر کا
 سبب نہیں مثلاً کوئین سے ہمیشہ بخار نہیں جاتا کافور سے ہمیشہ دبا کو فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ
 ہیں کہ جو سبب عوام کی نظر میں بہت یقینی ہیں وہ بھی ہمیشہ سبب کو مستلزم نہیں ہیں مثلاً اگر
 ہمیشہ نہیں جلاتے جیسو ایک مٹم کار و غن لگا لیتے ہیں باہیگی نگر می کو جلا میں انہیں جلاتے
 وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہاں ایک مٹم موجود ہو ہم یہ جواب دیتے ہیں کہ سوا اس مانع کے اور بھی کچھ
 موانع لگاتے ہیں پھر اکیلی نار جلائے کے سبب کیونکہ ٹھیری اور موانع ہر قدر بغیر مٹم ہیں کہ الکا
 منضبط کرنا اسی طرح تسلسل اسباب پر علم کا صحیح ہونا ضرور ہے اور جو صرف سبب سے کام چلے تو چاہے
 کہ کوئی سبب یا بغیر موجود نہ ہو اس لیے کہ اسکا ہونا موقوف ہے اس کے سبب کے ہونے پر پھر اس کا
 ہونا اس کے سبب کے ہونے پر پس ایک ذرا سی بات کا ہونا موقوف ہے اسباب اور امور غیر متناہیہ
 کے ہونے پر اور امور غیر متناہیہ زمان متناہی ہیں کیونکہ پائے جاسکتے ہیں اب اگر زمانہ ازل میں غیر
 متناہی ہے تو ہر ایک سبب واجب بال غیر ہے اور ہر ایک سبب ہی وجب بال غیر ہوگا کیونکہ وہ سبب کا
 سبب اور اسباب غیر متناہی ہیں اس لیے کہ زمانہ غیر متناہی فرض کیا ہے پس وجب بال غیر یا ایگیا
 بدون وجب بالذات کو اور یہ محال ہے کہ ما بال غیر یا ما بال عرض بدون ما بالذات کو پایا جاوے اور وجب
 ما بالذات کو مانا تو تسلسل اسباب جاتا رہا اور سبب میں ما بالذات کی تاثیر سے کوئی مانع نہ رہا اور
 ساری اسباب کی تاثیر اسی ما بالذات کی مرضی کے تابع رہی اور یہی عین ایمان ہے کہ
 بِطَلَانِ اسنادِ مَعْنَاهُ قَالَ فَكَلِمَاتُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَلِمَاتُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ رَحِمَهُ
 عَنْ ابْنِ اَكْحَرِصَ شَرَفَ قَدَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ رَحْمَہُ وہی جو اوپر لکھا
 عَلَّی عَلَیْہِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ذَاتَ یَوْمٍ جَالِسًا وَفِیْ یَدِہٖ
 عُرْدٌ کَیْنُکَتْ بِہٖ فَرَفَعَ رَأْسَہٗ فَقَالَ مَا مِثْلُکُمْ مِنْ نَفْسٍ لَّا وَقَدْ عَلِمَ مَا لَکُمْ مِنَ الْجَنَّةِ

وَالنَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ نَعْمَلُ أَفَلَا بُنِيَ لَكُمْ عَمَلُوا فَعَلُ مَيْسِرٌ مَا خُلِقَ لَهُ شَرٌّ قَرَأَ
 فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَآتَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَيْهِ فَسَنُيَسِّرُهُ الْعُسْرَى تَرَجِمَهُ حضرت علیؓ سوز و
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ن مٹیو تھے آپ کے ہاتھ میں ایک بکری تھی جس کو زمین پر بکیرین
 کر رہے تھے آپ اپنا سر اٹھا یا پر فرمایا تم میں سے کوئی جان ایسی نہیں ہے جس کا ہڈ کا نامعلوم ہو گیا ہو
 رہے اللہ تعالیٰ کے علم میں کہ جنت میں ہر یا جنہم میں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ہم عمل کیوں
 کریں ہر ساند کر لین آپ فرمایا نہیں عمل کرو ہر ایک کو آسان کیا گیا ہے وہ جس کے لیے پیدا کیا
 گیا ہے ہر آپ نے یہ آیت پڑھی فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَآتَى تَرَجِمَهُ اور پندرہ سو (۱۵) سکن
 وَالْأَحْمَشِ أَهْمًا سَمِعَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّكْبِيِّ عَنْ عِيسَى
 عَنِ ابْنِ أَبِي حَتَّى أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَجِمَهُ دہی جو گزرا سکن جابر قال جاءه سراقه بن
 مَالِكِ بْنِ جُعْثَمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَ لَنَا دِينَنَا كَمَا تَخْلُقْنَا الْآنَ فِيمَا أَلْعَلُّ الْيَوْمَ أَفِيمَا
 جَعَلْتَهُ الْآنَ لَمْ دَجَرْتُ بِهِ الْفَقَادِ دِيرًا فِيمَا لَسْتُ قَبْلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَعَلْتَهُ بِهِ الْآنَ لَمْ
 دَجَرْتُ بِهِ الْفَقَادِ دِيرًا قَالَ فَفِيمَا أَلْعَلُّ قَالَ رُفَيْدٌ ثُمَّ تَكَلمَ أَبُو الْوَلَدِ بَيْنَ بَشِيْمٍ لَمْ أَهْمُ
 فَسَأَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ أَعْمَلُوا فَعَلُ مَيْسِرٌ تَرَجِمَهُ جابر سوز و دہی ہر سراقہ بن مالک بن جعثم رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا دین بیان کیجیے گویا ہم اب پیدا
 ہوئے ہم جو عمل کرتے ہیں تو اس مقصد کے لیے کرتے ہیں جس کو لکھ کر قلم سو کہہ گئی اور تقدیر جاری ہو گئی
 یا اس مقصد کے لیے جو آگے ہونے والا ہے اور پہلے سے اس کی نسبت کچھ نہیں قرار پایا آپ نے فرمایا
 نہیں بلکہ اس مقصد کے لیے عمل کرو جس کو لکھ کر قلم سو کہہ گئی اور تقدیر جاری ہو چکی سراقہ نے کہا
 ہر عمل سے کیا فائدہ ہے زہیر نے کہا ابو الزبیر نے کچھ بات کہی جس کو میں نہیں سمجھا میں نے پوچھا لوگوں
 سے کیا کہا انہوں نے کہا عمل کرو ہر ایک شخص کے لیے آسان کیا گیا ہے سکن جابر بن عبد اللہ
 عَنِ ابْنِ أَبِي حَتَّى أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَجِمَهُ دَافِعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كُلُّ عَامِلٍ مَيْسِرٌ تَرَجِمَهُ دہی جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ ہر ایک کام کرنے والے کے لیے
 اس کا کام آسان کیا گیا ہے سکن عِزَّانِ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَمَ أَهْلُ
 الْيَمِينَةِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قِيلَ فَفِيمَا يَعْمَلُ الْعَالَمُونَ قَالَ كَلَّ مَيْسِرٌ مَا خُلِقَ لَهُ

ترجمہ عمران بن حصین کی روایت کو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جنت النون کا اور دوزخ والنون کا علم ہو گیا ہے (خداوند تعالیٰ کو) آپ نے فرمایا ان لوگوں نے کہا پھر عمل کرنے والے عمل کیون کرے میں نے آپ نے فرمایا ہر شخص کے لیے وہی کام اسان کیا گیا ہے جس کے لیے پیدا ہوا اب اگر اوس کے ہاتھ سواچے کام ہو رہی ہیں تو اسید ہوتی ہے کہ اسی تقدیر میں جنتی ہونا لکھا گیا ہے اور جو بڑے کام ہو رہی ہیں تو خیال ہوتا ہے کہ اس کی تقدیر میں جہنمی ہونا لکھا ہے ہر کو تقدیر کا علم نہیں حاصل رہے کہ ہمارے اعمال کی تقدیر سے خارج ہیں وہ بھی بہ تقدیر الہی ہیں اور عذاب و ثواب اور اختیار پر ہے جو بعالم اسباب دیا گیا ہے اور چونکہ تقدیر تک ہمارا علم نہیں پہنچتا اس لیے ہم سارے کام اپنے اختیار سے کرتے ہیں اور اس کی جزا اور سزا پانے کے متعلق ہیں (عجل) یَزِيدُ الرَّشِيكَ فِي هَذَا الْأَسْنَدِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْثٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرْجِمُهُ وَهِيَ حُرٌّ أَوْ بَرَكْزَارٍ (عجل) إِلَى الْأَسْوَدِ الَّذِي قَالَ قَالَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْذِبُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَقَدْ رَمَوْا سَبَقَ أَوْ فِيمَا يَسْتَقْبِلُونَ بِهِ مِنْكُمْ أَنَا هُمْ أَمْ مِمَّا أَنَا هُمْ نَبِيَّهُمْ وَتَبَلَّتْ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ أَفَلَا تَكُونُونَ ظُلُمًا قَالَ فَضَرَعْتُ مِنْ ذَلِكَ فَرَعًا شَدِيدًا وَقُلْتُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ وَمَلَكَ يَدِي فَلَا يُسَلِّحُنِي غَمًّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ فَقَالَ لِيَسْجُحَكَ اللَّهُ إِنَّ لَكَ أَرْدَ بِمَا سَأَلْتُكَ لَكَ لَا خَيْرَ عَقْلِكَ إِلَّا تَجْلِي لِي مِنْ مُدْرِيَةِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْذِبُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى قُضِيَ فِيهِمْ قَدْ رَمَوْا سَبَقَ أَوْ فِيمَا يَسْتَقْبِلُونَ بِهِ مِنْكُمْ أَنَا هُمْ أَمْ مِمَّا أَنَا هُمْ نَبِيَّهُمْ وَتَبَلَّتْ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصَدَّقُوا ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَنَفْسُ مَا سَرَّهَا قَالَ لَمْ يَسْأَلْهَا وَتَقَوَّاهَا (ترجمہ) ابوالاسود دہلی کی روایت ہے ترجمہ عمران بن حصین نے کہا کیا سمجھتا ہے آج جس کے لیے لوگ عمل کر رہے ہیں اور جنت اور شقت اس بارہ میں آیا وہ بات نبیصلہ پاچگی اور گزر گئی اگلی تقدیر کے روسے یا آگے ہوئی الی ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سے اور حجت سے سنیے کہا وہ بات نبیصلہ پاچگی اور گزر گئی عمران نے کہا تو پھر ظلم لازم آیا اس لیے کہ خدا تعالیٰ نے جب کسی کی تقدیر میں جہنمی ہونا لکھا یا تو پھر وہ اوس کے خلاف کیونکر عمل کر سکتا ہے

پستکار میں بہت گہرا پایا اور میں نے کہا ظلم نہیں ہو سوجہ ہو کہ ہر ایک چیز اس کی بنائی ہوئی ہے اور اسی
 حکمت اور اس کے کوئی بوجہ نہیں سکتا اور لوگوں سے البتہ بوجہ سکتا ہیں عمران نے کہا خدا تجھ پر رحم کر
 میں نے یہ اس لیے بوجھا کہ تیری عقل کو آزمادوں دو شخص اُمریہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے
 اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آج جس کے لیے لوگ عمل کر رہے ہیں اور محنت اٹھا رہے
 ہیں آیا اس کا فیصلہ ہو چکا اور تقدیر میں وہ بات گذر چکی یا آئندہ ہونے والا ہے اس حکم کے رد و رد و حکم
 لیکر آئے اور ان پر حجت ثابت ہو چکی آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اس بات کا فیصلہ ہو چکا اور اس کی تصدیق
 اس کی کتاب کو ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم سے جان کی اور قسم ہے اس کی جس نے بنایا اس کو بہر
 بنادہی اور سکو رہی اور پہلائی **حکم** اِنَّا هُمْ بِرَبِّكَ اَنَّ رَسُوْلًا اَتٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 اِنَّ النَّجْلَ لَيَعْمَلُ الطَّوْبِلُ يَعْمَلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَخْتَمُّ لَهُ عَمَلُهُ يَعْمَلُ اَهْلُ النَّارِ
 وَارِثُ النَّجْلِ لَيَعْمَلُ اَهْلُ النَّارِ ثُمَّ يَخْتَمُّ عَمَلُهُ يَعْمَلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ
 ترجمہ البورہ سورہ ریت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی مدت تک اچھ کام کیا کرتا ہے
 یعنی جنتیوں کے کام ہے ہر اس کا خاتمہ دوزخیوں کے کام پر ہوتا ہے اور آدمی مدت تک جہنمیوں کے
 کام کیا کرتا ہے ہر اس کا خاتمہ جنتیوں کے کام پر ہوتا ہے **حکم** سَخِلَ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ
 اَنَّ رَسُوْلًا اَتٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ النَّجْلَ لَيَعْمَلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَخْتَمُّ
 لِلنَّاسِ دَهُوْمِنْ اَهْلِ النَّارِ وَارِثُ النَّجْلِ لَيَعْمَلُ اَهْلُ النَّارِ ثُمَّ يَخْتَمُّ لِلنَّاسِ دَهُوْمِنْ
 اَهْلِ الْجَنَّةِ ترجمہ سہل بن سعد ساعدی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی
 لوگوں کی نظر میں جنتیوں کے سے کام کرتا ہے اور وہ جہنمی ہوتا ہے اور آدمی لوگوں کی نظر میں جہنمیوں
 کے سے کام کرتا ہے اور وہ جنتی ہوتا ہے **باب** حجاج اَدَمَ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ خَضَرَ
 اَدَمَ اِنْ رَضِيَ عَنْهُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ كَمَا سَابَقَهُ **حکم** اِنَّا هُمْ بِرَبِّكَ اَنَّ رَسُوْلًا اَتٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَّ اَدَمَ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى يَا اَدَمُ اَنْتَ ابْنُ نَاخِيَتَيْتَا وَاَخْرَجْتَنَا مِنْ
 الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ اَدَمُ اَنْتَ اِصْطَفَاكَ اللهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَاكَ بِبَيْدِهِ اَلَمْ يُؤْمِنِي عَلٰى اَمْرِ قَدَدَهُ
 اللهُ عَلٰى قَبْلِ اَنْ يَخْلُقَنِي يَا رُبِّعَيْنِ سَنَةً فَقَالَ فُجَّ اَدَمَ وَمُوسَى فُجَّ اَدَمَ وَمُوسَى وَفِي حَدِيثٍ
 بِنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ اَحَدُهُمَا خَطَا وَكَانَ الْاُخَرُ كَتَبَ لَكَ التَّوْرَةَ بِبَيْدِهِ **ترجمہ**

ابوہریرہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت آدم اور حضرت موسیٰؑ بحث ہوئی حضرت موسیٰؑ نے کہا اے آدم تم ہمارے باپ ہو تم نے سب کو محروم کیا اور حیرت سے نکالا کہ یوں کہا کہ حضرت آدم نے کہا تم موسیٰ ہو تم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کلام سے خاص کیا اور توراۃ تمہاری وسط پر اپنے ہاتھ سے لکھی تم مجھ کو طعنہ دیتے ہو اور اس کلام پر جو اللہ تعالیٰ نے میری قسمت میں میری پیدائش سے چالیس برس پہلے لکھ دیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو آدم علیہ السلام بحث میں غالب آئی موسیٰ علیہ السلام پر ﴿اللہ تعالیٰ﴾ توراۃ شریف کو اپنے ہاتھ سے لکھا اس مقام پر ایلحدیث کا یہ مذہب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ میں اور دونوں دھنوں میں اور ہاتھ اپنے ظاہری معنی پر مجھول ہے امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فقہ اکبر میں کہا کہ ہاتھ کی کمال نعمت اور قدرت و تکریم کے کیونکہ یہ قدریہ اور مستزلہ کا قائل ہے۔ امام نووی نے جو کہا کہ اس کا ظاہر مراد نہیں ہے تو ظاہر سے ظاہر متعارف مقصود ہے یعنی جسمانی ہاتھ جیسا ہمارا ہاتھ ہے یہ بیشک مراد نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفت کسی مخلوق کی ذات اور صفت کو مشابہ نہیں ہو سکتی اور یہ طلب نہیں کہ ظاہر سے لغوی مراد نہیں ہے اس لیے کہ اگر ظاہر معنی لغوی مراد نہ ہو تو تاویل کرنے والوں میں اور اہل حدیث میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا اور بہت ائمہ حدیث نے تصریح کر دی ہے کہ تمام صفات الہی اپنے ظاہر پر مجھول ہیں تو یہ کاترجمہ ہاتھ مراد وجہ کامنہ سے اور عین کا نگاہ سے اور قدم کا پاؤں سے کر سکتے ہیں اور نہیں خصلت کیا اسمین مگر اس حامل نے جو معاند ہو اور غور نہیں کرتا سلف علیہ الرحمۃ کو اقوال میں اور سمجھنے اس مسئلہ کو مفصل کتاب الانتماء فی الاستعار میں بیان کیا ہے قاضی عیاض نے کہا کہ یہ مباحثہ اپنے ظاہر پر مجھول ہے اور شاید یہ دونوں پیغمبر ایک جگہ جمع ہو ہوں اور حدیث معراج میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات پیغمبروں سے ثابت ہے آسمان میں اور بیت المقدس میں تو یہ امر بعید نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انکو زندہ رکھا ہو جیسے شہداء کے باب میں آیا ہے اور احتمال ہے کہ یہ مباحثہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ہوا ہو اور انہوں نے خدا سے دعا کی ہو کہ اوں کو حضرت آدم سے ملا دوں۔ اور یہ جو حضرت آدم نے کہا کہ چالیس برس پہلے میری پیدائش سے میری قسمت میں لکھا گیا تو یہ تورات شریف میں لکھا ہے کیونکہ توراۃ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے چالیس برس پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس ہاتھ سے لکھی اور تقدیر کا لکھنا مراد نہیں ہے اس لیے کہ تقدیر جو حکم آگے میں تھی وہ تو انسانی ہے اور انسانی اس لیے کہ **سُبْحَانَ رَبِّيَ عَمَّا يَشْرُونَ** اَبْنِ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحْتَاجُ آدَمُ إِلَى مَوْئِي عَلَيْهِ السَّلَامُ فَخَرَجَ آدَمُ مِنْ مَوْئِي فَقَالَ لَهُ مَوْئِي

أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ
 عِلْمَهُ كُلَّ شَيْءٍ وَأَصْطَفَاهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلَوْنِي عَلَى آدَمَ قَدْ قُدِّرَ عَلَى
 قَبْلِ أَنْ أُخْلَقَ مُحَمَّدٌ أَبُو بَرِيرَةَ وَرُوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ يَتَكَلَّمُ بِمَا جَاءَتْهُ
 سُبْحَتُهُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ
 جَنَّتُهُ وَكَوْنُهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ
 بَرَكَتُهُ كَيْفَ كَوْنُهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ
 كَرَّمَهُ هُوَ أَسْ كَامِ رَجُلٍ بِرَبِّهِ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْتُ آدَمَ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحُجَّ
 آدَمُ مُوسَى قَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِبَيْدِهِ وَفَخَّ فَبِكَ مِنْ تُوْبِهِ وَاسْجَدَ
 لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَاسْكَنْتَكَ فِي جَنَّتِهِ ثُمَّ أَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيئَتِكَ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ
 آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي أَصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَعْطَاكَ الْأَلْوَمَ
 فِيهَا نَبِيَّانِ شَيْءٌ وَفَرَّقَكَ بَيْنَهُمَا فَكَلَّمَ مُحَمَّدٌ اللَّهُ كَتَبَ التَّوْرَةَ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ مُحَمَّدٌ
 يَا رَبِّ عَيْنَ عَامَا قَالَ آدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَ فِيهَا وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَقَوَى قَالَ نَعَمْ قَالَ
 أَتَلَوْنِي عَلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 إِسْلَامُ غَالِبٌ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ سُبْحَتُهُ
 سَبَّحَ بِنَايَا أَوْ رَأَى رُوحَ تَمِّ مِّنْ بَنِي أَدَمَ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا أَوْ رَأَى رُوحَ تَمِّ مِّنْ بَنِي أَدَمَ
 أَوْ سَلَامِي كَأَسْبَحَ هُوَ قَدْ جَاءَتْهُمَا رُوحُ دِينِ مِّنْ سَوَاحِدِ كَسْ دُوسَرُ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا أَوْ رَأَى رُوحَ تَمِّ
 أَوْ جَنَّتِ مِّنْ رَّبِّهِ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا أَوْ رَأَى رُوحَ تَمِّ مِّنْ بَنِي أَدَمَ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا
 أَوْ جَنَّتِ مِّنْ رَّبِّهِ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا أَوْ رَأَى رُوحَ تَمِّ مِّنْ بَنِي أَدَمَ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا
 دِينِ جَنِّ مِّنْ هَرَبَاتٍ كَأَبَانِ هُوَ أَوْ تَمِّ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا أَوْ رَأَى رُوحَ تَمِّ مِّنْ بَنِي أَدَمَ كَوْنُهَا
 تَوَارَاتٍ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا أَوْ رَأَى رُوحَ تَمِّ مِّنْ بَنِي أَدَمَ كَوْنُهَا كَرَامًا مِّنْ سَبَّحَ بِنَايَا

نے کہا تمہارا تورات میں نہیں پڑا کہ آدمؑ اپنے رب کے فرمانے کے خلاف کیا اور ہنس گیا حضرت موسیٰ نے کہا
 کیونکہ انہیں میں نے پڑا ہے حضرت آدم علیہ السلام نے کہا یہ تم مجھ کو ملامت کرتے ہو اسکا کام کرنے پر جو میری
 تقدیر میں اللہ نے میرے پیدا ہونے سے چالیس برس پہلے لکھ دیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو
 آدمؑ غالب ہے موسیٰ پر **ف** نودی نے کہا اگر کوئی ہم میں سے گناہ کرے پھر یہی جواب دے جو حضرت
 آدم علیہ السلام نے دیا تو کیا اوس سے ملامت اور عقوبت جاتی رہے گی جواب یہ کہ نہیں جاوے گی کیونکہ وہ دنیا
 میں سچو دار النکاحین سے اور آدم علیہ السلام تو رچکے تھے اور انکا گناہ اللہ تعالیٰ نے بخش دیا جو سچو دار النکاحین
 ملامت نہیں **ع** اِیُّہُہُذِہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِیُّہُہُذِہُ اَدَمُ مَوَدَّی
 فَقَالَ لَہُ مَوَدَّی اَنْتَ اَدَمُ الَّذِیْ اَخْرَجْتُکَ خَطِیئَتُکَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَہُ اَدَمُ اَنْتَ مَوَدَّی
 الَّذِیْ اصْطَفَاکَ اللّٰہُ بِرِسَالَتِہِ وَبِکَلَامِہِ ثُمَّ تَلَوْنِی عَلٰی اَمْرِ قَدْ قَدِّرَ عَلٰی قَبْلِکَ اَنْ اُخْلَقَ
 نَجَّیَ اَدَمُ مَوَدَّی ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم اور موسیٰ
 تقریر کی موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم وہی آدم ہو جو گناہ کی وجہ سے جنت سے نکلے آدم نے کہا تم وہی موسیٰ
 ہو جو اللہ تعالیٰ نے جنہا رسالت اور کلام سے پھر تم مجھ کو ملامت کرتے ہو اوس کام پر جو میری تقدیر
 میں لکھا گیا میری پیدائش سے پہلے تو حضرت آدم علیہ السلام غالب تھے موسیٰ پر **ع** اِیُّہُہُذِہُ
ع عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بِمَعْنٰی حَدِیْثِہٖ **ع** اِیُّہُہُذِہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی
 اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سَوَّحَدِیْثِہٖ **ع** ترجمہ وہی جو اور گزرا **ع** عَنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ وَبْنِ الْعَاصِ
 قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یَقُولُ کَتَبَ اللّٰہُ مَقَادِیْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ
 یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَہٍ وَقَالَ دَعَا شُعْبَةَ عَلَی الْمَاءِ ثُمَّ جَعَلَ عَبْدُ
 بن عمر بن عاص سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے
 مخلوقات کی تقدیر کو لکھا آسمان اور زمین کے بنانے سے چالیس ہزار برس پہلے اسوقت پر دروکار کا
 عرش بانی پر تھا **ف** نودی نے کہا یہ تقدیر کی کتابت کا زمانہ ہر نہ اصل تقدیر کا وہ تو انہی پر
 اوسکی کوئی ابتدا نہیں۔ اسحدیث سے یہ نکلا کہ خداوند تعالیٰ کا عرش آسمان اور زمین کے وجود سے
 پہلے تھا اور وہ عرش بانی پر تھا اب معلوم نہیں کہ بانی سے پہلے کس چیز پر تھا اس کی خبر سچو دار
 رسول نے نہیں دی **ع** اِیُّہَا نَبِیُّکَ الْاَسَاسُ دَمِیْکَہُ غَیْبٌ اَنْہُمْ اَلَمَ یَدْرِکُوْا عَشْرَ شَہْ

[illegible]

وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہر چیز تقدیر سے ہے نہایت کمال عاجزی اور دانائی بھی دیکھنے بعض آدمی ہوشیار اور
 عقلمند ہوتا ہے بعض بیوقوف کمال یہی تقدیر سے ہے **عَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو أَقْرَبِ بْنِ**
يُنَاكَ مَوْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَذَلِكَ يَوْمَ يُسْجَوْنَ فِي السَّارِعَاتِ وَجْهَهُ
دُفُوعًا مَسْرُورًا نَاكِلٌ شَيْءٌ خَلَقْنَا لَهُ بِقَدْرِ حُجْمِهِ ابُو بَرِيرَةَ سَمِعَ رَأْسَ ابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ شَرِبَ
جَمْرًا کہتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تقدیر میں تو یہ آیت اور تری جسد کہ سیدھا جو بیک
 اندہ ہوئے جنہم میں اور کہا جاویگا کہ جو جنہم کا گناہ بننے پیدا کیا ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ راہ دیتا ہو
 معلوم ہوا کہ اس آیت میں تقدیر سے ہی تقدیر مراد ہے اور بعضوں کا اس کے معنی یہ کیے ہیں کہ ہنر ہر چیز
 کو اس کے انداز پر پیدا کیا یعنی جتنا مناسب **بَابُ قَدْ سَأَلَ ابْنُ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الزَّانَا**
الْإِنْسَانِ كِي تَقْدِيرِ مَنَ نَا كَا حَصَهُ لَهَا جَانَا حَسَنَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّحْمِ
مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ
مِنَ الزَّانَا أَذْرَكَ ذَلِكَ لَا حَالَةَ فِزْنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ فِزْنَا اللَّسَانَ الْفُتُو النَّفْسُ تَمْنَى
لَتَشْتَهَى وَالْفَرْجُ يُصَلِّدُ ذَلِكَ أَوْ يَكْدِرُ بِهِ قَالَ عَمْرُو بْنُ أَبِي قُيسٍ قَالَ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ کہتے ہیں ابو عباس کہ روایت ہے جو اسے تعالٰی نے فرمایا جو لوگ بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں
 سے اور لحم میں گرفتار نہ ہوجاتے ہیں تو خدا تعالیٰ بڑی بخشش والا ہے میں سمجھتا ہوں لحم کے معنی وہ
 ہیں جو ابو بَریرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ شہر ایک آدمی کے لیے زنا میں
 سے اسکا حصہ لکھ دیا ہے جو ضرور ہو نیا لا ہے تو زنا انکھوں کی دیکھنا ہے (اجنبی عورت کو شہوت سے)
 اور زنا زبان کی باتیں کرنا ہے (اجنبی عورت کو شہوت کر ساتھ) اور زنا الفس کی خواہش کرنا ہے
 اور فرج انگوٹھا کر ٹی ہے یا چوٹا **ف** یعنی اگر فرج حرام فرج میں داخل کی تو یہ زنا میں ہی
 ثابت ہو سکیں اور جو جماع نہ کیا صرف یہی باتیں ہوئیں تو وہ حقیقتہً زنا نہیں ہیں بلکہ مجاہد ہیں اور
 یہ باتیں لحم میں داخل ہیں جن سے انسان بہت کم بچ سکتا ہے اور اگر بڑے گناہوں سے بچے تو اسے
 تعالیٰ اس لحم کو بخش دے گا اور بعضوں نے کہا لحم سے گناہ کا عزم مراد ہے یعنی دل میں گناہ کا خیال آوے
 لیکن خدا سے ڈر کر نہ کرے تو یہ خیال معاف ہو جاوے گا و اسے علم **عَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ** کہتے ہیں ابو عباس
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ تَحْيِيْلُ فَيْسُ الزَّانَا فَاذَلِكَ لَا حَالَةَ فَا لَمِيْدَانِ

زَانَاهَا النَّظَرُ وَالْأَذْنَانِ زَانَاهُمَا الْإِسْتِجَاعُ وَاللِّسَانُ زَانَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زَانَا الْبَطْشُ وَالْجُنْدُ
 زَانَاهَا الْخَطُّ وَالْقَلْبُ يَكُونُ وَيَمُوتُ وَيَصْدُقُ لِذَلِكَ الْقَرْحُ وَيَكْدِبُهُ تَرْجَمُهُ أَبُو بَرِيرَةَ سَمِعُوا
 هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِأَيِّهَا النَّاسُ فِي تَقْدِيرِ مَنَاسِكَاحِ نَاكَ لَكَبْدُ يَأْكُلُ مَا هُوَ خَوَاهُ
 مَخَوَاهُ كَرِيكَ تَوَاسَمُوهُنَ كِي زَنَا وَيَكْتَسِبُ هُوَ أَوْ كَانُوهُنَ كِي زَنَا سَنَسِبُ هُوَ أَوْ زَنَا بَاتُ كَرَنَاهُ هُوَ
 مَا تَهُوهُ كِي زَنَا بِكَرَنَاهُ (أَوْ زَنَا جَوَانَا هُوَ) فَاحْتِ كَيْطَرُ (أَوْ رَدَلُ كِي زَنَا خَوْشِ هُوَ)
 تَمَنَاهُ هُوَ أَوْ زَنَا سَرَكَا هُوَ (أَوْ بَاتُونُ كِي زَنَا جَوَانَا هُوَ) فَاحْتِ كَيْطَرُ (أَوْ رَدَلُ كِي زَنَا خَوْشِ هُوَ)
 كَابِيَانُ كَرُوهُ جَنَّتِي مَنَ يَدُ وَرَحِي أَوْ فِطْرَتُ كَابِيَانُ **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤَلَّدٍ إِلَّا يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ
 وَيَجِيْسَانِهِ كَمَا تُنْتَجِبُ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ هَلْ تُحْسِنُونَ فِيهَا مِنْ حَيْدٍ عَادَ فَمَنْ يَقُولُ
 أَبُو بَرِيرَةَ وَأَقْدَادُ إِيْنَ يَسْتَكْمُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ إِلَّا كَذِبٌ
 تَرْجَمُهُ أَبُو بَرِيرَةَ سَمِعُوا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِأَيِّهَا النَّاسُ فِي تَقْدِيرِ مَنَاسِكَاحِ نَاكَ لَكَبْدُ يَأْكُلُ مَا هُوَ خَوَاهُ
 مَخَوَاهُ كَرِيكَ تَوَاسَمُوهُنَ كِي زَنَا وَيَكْتَسِبُ هُوَ أَوْ كَانُوهُنَ كِي زَنَا سَنَسِبُ هُوَ أَوْ زَنَا بَاتُ كَرَنَاهُ هُوَ
 مَا تَهُوهُ كِي زَنَا بِكَرَنَاهُ (أَوْ زَنَا جَوَانَا هُوَ) فَاحْتِ كَيْطَرُ (أَوْ رَدَلُ كِي زَنَا خَوْشِ هُوَ)
 كَابِيَانُ كَرُوهُ جَنَّتِي مَنَ يَدُ وَرَحِي أَوْ فِطْرَتُ كَابِيَانُ **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤَلَّدٍ إِلَّا يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ
 وَيَجِيْسَانِهِ كَمَا تُنْتَجِبُ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ هَلْ تُحْسِنُونَ فِيهَا مِنْ حَيْدٍ عَادَ فَمَنْ يَقُولُ
 أَبُو بَرِيرَةَ وَأَقْدَادُ إِيْنَ يَسْتَكْمُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ إِلَّا كَذِبٌ
 تَرْجَمُهُ أَبُو بَرِيرَةَ سَمِعُوا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِأَيِّهَا النَّاسُ فِي تَقْدِيرِ مَنَاسِكَاحِ نَاكَ لَكَبْدُ يَأْكُلُ مَا هُوَ خَوَاهُ
 مَخَوَاهُ كَرِيكَ تَوَاسَمُوهُنَ كِي زَنَا وَيَكْتَسِبُ هُوَ أَوْ كَانُوهُنَ كِي زَنَا سَنَسِبُ هُوَ أَوْ زَنَا بَاتُ كَرَنَاهُ هُوَ
 مَا تَهُوهُ كِي زَنَا بِكَرَنَاهُ (أَوْ زَنَا جَوَانَا هُوَ) فَاحْتِ كَيْطَرُ (أَوْ رَدَلُ كِي زَنَا خَوْشِ هُوَ)
 كَابِيَانُ كَرُوهُ جَنَّتِي مَنَ يَدُ وَرَحِي أَوْ فِطْرَتُ كَابِيَانُ **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤَلَّدٍ إِلَّا يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ
 وَيَجِيْسَانِهِ كَمَا تُنْتَجِبُ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ هَلْ تُحْسِنُونَ فِيهَا مِنْ حَيْدٍ عَادَ فَمَنْ يَقُولُ
 أَبُو بَرِيرَةَ وَأَقْدَادُ إِيْنَ يَسْتَكْمُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ إِلَّا كَذِبٌ

مان باپ اسکو یہودی بناتے ہیں نصرانی بناتے ہیں مشرک بناتے ہیں ایک شخص بلایا رسول اللہ اگر وہ بچہ اس سے
 پہلے مر جاوے آپ فرمایا خدا جانے نہ کیا کام کرتا **ف** تو اللہ تعالیٰ کی مرضی چاہیے اس حجت میں
 لیجاوے چاہیے جہنم میں بچوں کے باپ میں جو مبلغ سے پہلے مر جاوے عمار کا اختلاف ہے نووی نے کہا
 مسلمانوں کے بچہ تو اجماعاً جنتی ہیں اور مشرکوں کے بچوں میں تین مذہب ہیں اکثر کا یہ قول ہے کہ وہ
 اپنے مان باپ کے ساتھ جہنم میں جاویں گے اور بعضوں نے توقف کیا ہے اور صحیح جیسے محققین میں
 یہ کہ وہ جنتی ہیں۔ اور حدیث کا یہ جواب دیا ہے کہ اس میں جہنم میں جانیکا ذکر نہیں ہے بلکہ اسکا مطلب
 یہ ہے کہ اگر وہ جوان ہوتے تو اللہ کو معلوم ہے کیا عمل کرتے لیکن وہ جوان نہیں ہوئے تو جنتی ہیں اور
 خضر نے جس لڑکے کو مارا اس کے مان باپ تو مسلمان تھے اور حدیث میں جو اسکو کافر کہا ہے اسکا مطلب
 یہ ہے کہ اگر وہ بڑا ہوتا تو کافر ہوتا اور مان باپ کو بھی کافر کر دیتا **س** **اَلَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الْاَسْنَادَ فِي**
حَدِيثِنا بَرِّئَ مِنْ مَثَلِ لَوْ دِيْهُ لَوْ كُنَّا لَوْ اَلَا هُوَ عَلَى الْمَسْئَةِ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ عَزَّ وَجَلَّ مُعَاوِيَةَ
اَلَا اَعْلَى هَذِهِ اِلَيْكَ خَيْرٌ يَكُنْ عَنْهُ لِسَانُهُ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي كَدَيْبٍ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ
لَيْسَ مِنْ لَوْ دِيْهُ لَوْ اَلَا اَعْلَى هَذِهِ الْفُطْرَةِ حَقٌّ يَكُنْ عَنْهُ لِسَانُهُ ترجمہ وہی جو گندرا
 اس میں یہی کہ ہر ایک بچہ اسلام کی ملت پر یا اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ زبان شریعت میں کرنے
 کے **س** **هَمَّامُ بْنُ مُثَنَّبٍ قَالَ هَذَا مَلْحَدٌ ثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَحْمَدُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ لَوْ دِيْهُ لَوْ كُنَّا
عَلَى فُطْرَةِ الْفُطْرَةِ قَابُوا يَهُودَ دَانَهُ وَيَصْرِيَانَهُ كَمَا تَنْجُوْنَ الْاَبِلَ فَهَلْ تَجِدُ وَنَافِعًا
جَدَّ عَادَ حَتَّى تَكُونُوا اَنْتُمْ يَجِدُ عَوْنَهَا تَالُوْا يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلَمْ اَتَيْتُكَ مِنْ مَعْنَى صَغِيرًا
قَالَ اللَّهُ اَعْلَمْتُ بِمَا كَانُوا عَامِلِيْنَ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا جو پیدا ہوتا ہے وہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے مان باپ اسکو یہودی بنادیتے ہیں اور نصرانی
 جیسے اور اُن جنتی ہیں کہ ان میں کان کٹا پیدا ہوتا ہے بلکہ تم اور ان کان کاٹتے ہو لوگو! آپ
 عرض کیا یا رسول اللہ جو بچہ پندرہ میں مر جاوے آپ فرمایا اللہ تعالیٰ جانتا ہے ایسے بچہ کیا اعمال کرتے
س **اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ اِنْسَانٍ تِلْكَ اُمُّهُ**
عَلَى الْفُطْرَةِ اَبُوهُ بَعْدَ يَهُودَ دَانَهُ اَوْ يَصْرِيَانَهُ اَوْ يَجْعَلَانَهُ قَانٍ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَسَلِمَا

ابنِ مَعْبُدٍ دَرَوِی بَعْضُهُمْ فَبَلَ جِلْدَهُ اَنْ كُنْزُ وِلْدِهِ تَرْجَمُهُ وَهِيَ جَوْنَدَرُ **بَابُ** الْاِيْمَانِ لِلْقَدَرِ
 تَقْدِيرِ بِرَبِّهِمْ وَاسْمُ كَرَامَتِهِ كَحُكْمِ عِلْمٍ اِنْ هُدِيْرَةٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْمِنُ
 الْقَوِيُّ مُخَوِّرٌ وَكَأَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنَ الْمَوْمِنِ الضَّعِيفُ فِي كُلِّ خَيْرٍ اَحْوَضُ عَمَلًا يَفْعَلُكَ وَاسْتَعِزَّ
 بِاللّٰهِ وَلَا تَعِجْ وَلَا تَنْجَسْ وَانْ اَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ كُوْنِيْ فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا اَوْ كُنْتُ فَعَلْتُ فَكَذَلِكَ اللهُ
 وَمَا شَاءَ فَعَلَ كَانَ كُوْنِيْ فَعَلْتُ عَمَلُ الشَّيْطَانِ تَرْجَمُهُ اَبُو بَرِيْرَةَ سَمِعَ رَوَايَتَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَے فرمایا زبردست مسلمان از زبردست کے مراد وہ ہے جس کا ایمان حق ہے اور اللہ تعالیٰ پر پرہیز سار کہتا ہو آخرت کو کاسو
 میں بہت والا ہو (اللہ کے نزدیک تیر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہو تا تو ان مسلمان ہو اور ہر ایک طرح کا مسلمان
 بہتر ہے حرص کرو ان کاموں کی جو تجھ کو مفید ہیں یعنی آخرت میں فائدہ دینگی اور مدد مانگ اللہ سے اور
 ہمت نہ ہار اور جو تجھ پر کوئی مصیبت آوے تو یوں مت کہہ اگر میں ایسا کرتا ایسا کرتا تو یہ مصیبت کا یہ کیا آتی لیکن
 یوں کہہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی تھا جو اوس نے چاہا کیا اگر مگر کرنا شیطان کے لیے راہ کہو نہا ہے
 یعنی جو اس اعتقاد سے کہی کہ اسباب کی تاثیر مستقل ہے اور اگر یہ سبب ہوتا تو مصیبت نہ آتی تو وہ اسلام
 سے نکل گیا اس لیے کہ ہر ایک کام اس کی مشیت کو بغیر نہیں ہوتا اور جو اللہ تعالیٰ کی مشیت پر اعتقاد رکھتا
 ہے اور جانتا ہے کہ اسباب کی تاثیر ہی اُس کے حکم سے ہے اس کو اگر مگر کہنا جائز ہے اور اوس کے مثال بھی
 کہ مومن کہتا ہے بارش اچھی ہوئی اب کے غلبہ بہت ہوگا اور کافر بھی کہتا ہے پر مومن کا کہنا اور اعتقاد
 سے ہو اور کافر کا کہنا اور اعتقاد ہو اور جو اعتقاد کا فرق ہے اس اعتقاد سے یہ کہہ کہنا درست نہیں اور
 اور مومن کے اعتقاد سے درست ہی

کتاب العلم

کتاب علم کے بیان میں

بَابُ النَّبِيِّ عَنِ اتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْفَرَاقِ قُرْآنِ مِیْنِ جَوْمِ مُتَشَابِهِ اَیْتِیْنِ مِیْنِ اَوْنِ مِیْنِ کَرَامَتِیْ
 عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِي اَنْتَ لَ عَمَلِكَ
 الْكِتَابَ مِنْهُ اَیَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ اُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ بِمَا مَا الَّذِيْنَ
 قُلُوْا بِصَحْمٍ لِّیْمٍ فَمِیْنَعُوْنَ مَا نَشَابَهُ مِنْهُ اَتْبَعَاءُ الْفِتْنَةِ وَاتَّبَعَاءُ تَاوِیْلِهِ وَمَا یَعْلَمُ

تَابِعَهُ كَمَا لَمْ يَكُنْ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ امْتَابَهُ كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَذْكُرُ الْكَافِرُ
 اُولَئِكَ الْاَنْبَاءُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارِثُكُمْ اُولَئِكَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَاءُ
 مِنْهُ فَاُولَئِكَ الَّذِينَ سَمِعْتُمُوهُ فَاحْذَرُوهُمْ ثُمَّ جِئَهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتُ عَائِشَةُ سَوَادِيتُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَّاتِ طَهْرٍ بِرُودِ دُكَارٍ وَهُوَ جُلُوسٌ تَجَهُّبُ كِتَابُ اَوَامِرِي بَاسٍ مِنْ بَعْضِ اَيَّتِيْنِ مَضْبُوطٍ مِنْ
 رَحْمَتِ اللَّهِ تَوْجَرُ مِنْ كِتَابِ كِيٍّ اَوْ بَعْضِ مِثْلِهِ دُكُلُ كُولٍ بِاُجْبِطِ طَلَبُكٍ اِبْرَاجِنُ لُكُونُ كِيٍّ دِلِّ مِثْلُ كُولِ
 هِيَ دِي كِهْجِ كَرْتِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 مَطْلَبُ كُوْنِي نَبِيْنِ جَانِ اِسْكَ كِي سَوَا اَوْ جَوِ كِي عِلْمُ دَا لِي مِثْلُ دِي كِهْجِ مِثْلُ اِيْنِ اِيْمَانُ لَا اِيْ اَوِ سِجْ
 اَيَّتِيْنِ بَارِي بِرُودِ دُكَارِ كِي بَاسٍ اَيَّتِيْنِ مِثْلُ اَوِ رِضَا جَاتِي دِي سِنْتِي مِثْلُ جَوِ عَقْلُ رَكِهْجِ مِثْلُ اِيْنِ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَّاتِ طَهْرٍ بِرُودِ دُكَارِ كِي تَمِ اَوْنُ لُكُونُ كُو دِي كِهْجِ جَوِ كِهْجِ كَرْتِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا تَوَانُ سَمِجْ
 دِي لُكُونُ مِثْلُ اِيْنِ جَانِ كُو اِسْكَ تَعَالَى نِيَّاتِ طَهْرٍ بِرُودِ دُكَارِ كِي تَمِ اَوْنُ لُكُونُ كُو دِي كِهْجِ جَوِ كِهْجِ كَرْتِي
 بَعْضُ مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 عِلْمُ سَوَا اِسْكَ كِي كِي كِهْجِ مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 هِيَ اَوِ بَعْضُ نَبِيْنِ كِي كَا مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 نِيَّاتِ طَهْرٍ بِرُودِ دُكَارِ كِي تَمِ اَوْنُ لُكُونُ كُو دِي كِهْجِ جَوِ كِهْجِ كَرْتِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا تَوَانُ سَمِجْ
 ظَاهِرِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 هِيَ اَوِ بَعْضُ نَبِيْنِ كِي كَا مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 حَالِ كَا مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 اِسْكَ دِي كِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 جَوِ فَا دُكَا لِي كِهْجِ كِهْجِ كَرْتِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 فَا دُكَا لِي كِهْجِ كِهْجِ كَرْتِي مِثْلُ اَيَّتِيْنِ كَا فَا دُجَا جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ اَوَامِرُ كَا مَطْلَبُ جَاتِي مِثْلُ اِيْنِ حَالِ كَا اِسْكَ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ هَجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ تَسْمِعُ أَصْوَاتَ
 رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ النَّصَبُ
 فَقَالَ إِنَّمَا هَكَذَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافٍ فَخَرَجَ فِي الْكِتَابِ تَرْجُمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

سے روایت ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو باہر گیا آپ نے دو شخصوں کی آواز سنی جو ایک ایک
 میں جھگڑ رہے تھے آپ نے باہر نکلا اور آپ کے پیچھے پیچھے معام ہوتا تھا آپ نے فرمایا تم سے پہلو لوگ تباہ ہو
 اس کی کتاب میں جھگڑا کرنے سے رجوع نہایت اور ناساد کی نیت سے ہو یا لوگوں کو ہیکلنے کے لیے لیکن
 مطلب کی تحقیق کے لیے اور دین کے احکام نکالنے کے لیے درست ہے اور نووی **رحمہ اللہ** نے جندب بن
 عبد اللہ الجندی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَا آتَتْكُمْ عَلَيْهِ
 فَلَوْ بَكْرَةً فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا تَرْجُمُوہُ ترجمہ جندب بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
 وسلم نے فرمایا پڑھو قرآن کو جب تک تمہارا دل زبان سے موافقت کریں اور جب تمہارا دل اور زبان میں
 اختلاف پڑے تو اوٹھ کھڑے ہو **ف** یعنی قرآن اُس وقت تک پڑھو جب تک دل و لہجہ اُسے اور
 جب بدل نہ کر تو خالی زبان سے پڑھو بلکہ خوف سے غلط پڑھ جائے **رحمہ اللہ** نے جندب بن
 عبد اللہ الجندی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَا آتَتْكُمْ عَلَيْهِ
 فَلَوْ بَكْرَةً فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا تَرْجُمُوہُ ترجمہ وہی جو گذر **رحمہ اللہ** نے جندب بن
 و فخر غلمان بالکوفۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَقْرَأُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَاتِئِ
 ترجمہ ابو عمران نے کہا جندب نے سم سے بیان کیا اور ہم بچے تھے کوفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا وہی جو گذر **رحمہ اللہ** نے جندب بن عبد اللہ الجندی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَقْرَأُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَاتِئِ
 الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ اَلَا لَكُمُ الْخَصْمُ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 سب مردوں میں برابر اللہ کے نزدیک وہ مرد ہے جو پڑا کا جھگڑا ہو **ف** نا حق لوگوں سے لڑے
 اور ناساد نکالے دین میں ہو یا دنیا میں لیکن حقیقت دین کی ظاہر کرنا اور حضرت کی سنت پر عمل کرنا جھگڑا
 نہیں بلکہ ثواب ہے اور جو شخص حضرت کی سنت پر عمل کرنے والے سے جھگڑے وہ خود ملعون اور مردود ہے
رحمہ اللہ نے جندب بن عبد اللہ الجندی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَقْرَأُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَاتِئِ
 مِنْ تَبْلِيكُمْ شَيْئًا يَنْتَبِهُ زَيْدًا يَدْرِي حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي الْحَرِّ صَبَّ لَا تَبْعَهُمْ فُلَانًا يَا
 رَسُولَ اللّٰهِ اَلَيْسَ هُوَ وَالنَّصَارَى قَالَ كَمَنْ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا البتہ تم جلو کے اگلی امتوں کی راہوں پر یعنی گناہوں میں اور دین کی مخالفت پر
 نہ کہ گرفتار اختیار کرو گے بالشت برابر بالشت کے اور ہاتھ برابر ہاتھ کے بیان تک کہ اگر وہ گواہ کے

سوراخ میں گہرین تم ہی اون کے ساتھ کہ جس نے عرصہ میں کیا یا رسول اللہ اگلی امتوں سے مراد یہود اور نصاریٰ
 ہیں آپ نے فرمایا اور کون جو ف نودی نے کہا یہ حدیث صحیحہ ہے آپ جیسا اپنے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا ہے
 کہتا ہوں کہ زمانے میں تو یہ حدیث ایسی پوری ہوئی جس میں کسی کو شک نہ رہے نہ کہ مسلمانوں نے خصوصاً
 حیدر آباد اور علی گڑھ وغیرہ کے مسلمانوں نے ہر بات میں نصاریٰ کی مشابہت شروع کر دی کیا کہا نے
 میں کیا پینے میں کیا پینے میں یہاں تک کہ بعض مسلمانوں کو دیکھ کر دھوکا ہوتا ہے کہ یہ نصرانی تو نہیں ہے
 افسوس اس پر ہے کہ اس حدیث اور یہ جمیعتی کے ساتھ عقل سلیم سے کام لے لیتا چوڑا دیا اگر نصاریٰ کی
 مشابہت ایسی ہی پسند ہو تو عمدہ باتوں میں ان کی تقلید کرتے اور ان کا اتفاق اور ان کی سی الوداعی
 اور ان کا علم حاصل کرتے یہ تو سب بالاطلاق رکھا صرف لباس اور وضع اور اکل و شرب میں جو ایک آسان
 امر ہے اور ان کی مشابہت کرتے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ اپنی قوم کی وضع اپنی قوم کا لباس خود ایک قومی
 عزت و حشمت کا وجہ چوڑا انتہی درجہ کی بھیبائی اور بے غیرتی ہے عقل مند کا تو یہ کام تھا کہ نصاریٰ کی
 طرح وہ علم حاصل کرتے جس سے ان کی دنیاوی نوبت اور رشوت و دست ہونی اور دین کی عظمت و زبرد
 بڑھتی مسجد میں آباد ہو تین مدرسے بنا کر جو جاتے قومی اتفاق کو ترقی ہوتی جس پر تمام دنیاوی اور دینی پہلے
 کا مدد ہے اور جو کوئی نیا لباس اختیار کرتے تو اپنی راسخ سے تمام فائدوں پر نظر کر کے ایک نیا لباس ایجاد
 کرتے نہ یہ کہ قیونون کی طرح اندھا دندہ نصاریٰ کی تقلید کرتے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی آنکھ کھولے وہ جلد
 جابر ہیں یہ راہ ترقی اور بہبودی کی نہیں ہے ترقی اور ان کی جس زمانہ میں ہوئی تھی اور اس کی تاریخ حدیث
 کی کتابوں میں صاف طرح سے موجود ہے پس لازم ہے کہ حدیث پر عمل کریں اور صحابہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کی روش اختیار کریں **عَنْ زَيْدِ بْنِ اسْلَمَ بْنِ كَثَلَةَ الْاَسَدِيِّ عَنْهُ عَطَا يَزِيدُ ذَكَرَ**
اَلْحَاكِمُ يَتْلُو عَنْ رَجْمِهِ وَهُوَ كَذَلِكَ عَنْ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَانَ كَذَا كَذَا رَجْمَهُ عَدُوُّهُ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالْمَنْطِقُونَ قَالُوا لَمَّا كَانَ كَذَا كَذَا رَجْمَهُ عَدُوُّهُ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالْمَنْطِقُونَ قَالُوا لَمَّا كَانَ كَذَا كَذَا رَجْمَهُ عَدُوُّهُ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کے بال کی کہاں نکالنے والا رہنے بیفائدہ سوختا فی کرنے والے حد زیادہ بڑھنے والے تعصب کرنے
 والے امین باریہ فرمایا **بَابُ دَفْعِ الْعِلْمِ فِي الْاِخِرَةِ** زمانہ میں علم کی کمی ہونا
الْاِخِرَةِ مَالِكٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَرْفَعُ الْعِلْمُ
وَيَنْتَبِذَ الْجَمْعُ وَيُنْفِذَ الْفَرْقُ ان کا ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے یہ کہ علم اوٹھ جاویگا یعنی دین کا علم ازل کا حاصل کریں
 دنیا میں غرق ہو جاویں گے اور جمالت قائم ہو جاویگی اور شراب بیا جاویگا اور زنا کا کلمہ کہلا ہوگی
فائدہ اس زمانہ میں یہ سب باتیں موجود نہیں دین کے علم کا تو یہ ہے کہ اکثر لوگ اپنی اولاد کو دینی تعلیم
 نہیں دیتے عقائد ضروری نکات نہیں سکھاتے حدیث و تفسیر پڑھنے کا تو کیا ذکر ہے۔ شراب کا یہ حال ہے کہ
 سعادہ کو اگر میر غریب ایسا کم ہے جو نشے کا استعمال نہ کرتا ہوا میر دن اور نوابوں کا یہ حال ہے کہ بلا سبالت
 کہتا صحیح ہوگا کہ سو میں تناؤ سے شرابی ہیں زنا کا یہ حال ہے کہ علانیہ منق و فحش کا بازار گرم ہے فوج
 سے شرم نہیں نہ کوئی عیب لاجل لائقہ۔ یا لہ اب انبیاء رسول کے نائب کو حلبی بھیج کہ وہ تیسے ابن کو
 پر زندہ کریں **ع** **النَّبِيُّ مَالِكٌ قَالَ اَلَا اَخَذْتُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى**
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْذُ تَكْمًا اَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ اَنْ يَشْرَا السَّاعَةَ اَنْ يُوْرِدَ
الْعِلْمَ وَيَطْلُقَ الْجَهْلَ وَيَشْرَبَ الْخَمْرَ وَيَذْهَبَ الرَّجُلُ وَتَبْقَى النَّسَاءُ حَتَّى
يَكُوْنَ لِحَسِيْنٍ امْرَاَةٌ فَتَكُوْهُ وَاحِدًا ترجمہ انس بن مالک روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں سے
 ایک حدیث بیان نہ کروں جس کو میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور میر بعد کوئی شخص ایسا نہ
 یہ حدیث بیان کر لیا جس نے اس کو سنا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرمانے سے قیامت کی نشانیوں
 میں سے یہ ہے کہ علم اوٹھ جاویگا اور جمالت پھیل جاوے گی اور زنا کلمہ کہلا ہوگی اور شراب بیا جاویگا
 اور مرد و کم ہو جاویں گے یہاں تک کہ بچاں غریبوں کے لیے ایک مرد ہوگا جو ان کی خبر گیری کرے گا یعنی
 ٹرائیون میں مرد بہت مارین جاویں گے اور عورتیں برہ جاویں گی **ع** **اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ شَرِبَةَ وَعَبْدَةَ لَا يَخْذُ تَكْمُوْهُ اَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَكْمٌ يَنْبَغِيْهِ تَرْجُمَةُ وَیْ جَوَازٍ **ع عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَابْنِ مُوْسٰی**
فَقَالَ قَالَ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُوْنَ يَدِي السَّاعَةَ اَيَا مَا يُرْفَعُ فِيْهَا الْعِلْمُ
وَيَنْزِلُ فِيْهَا الْجَهْلُ وَيَكُوْنُ فِيْهَا الْمَرْجُ وَالْمَرْجُ الْقَتْلُ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود اور ابو موسیٰ
 اشعری روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے پہلے کہ دن ایسے ہوں گے جن
 میں علم اوٹھ جاویگا اور جمالت اوڑھ ہوگی اور کشت و خون بہت ہوگا **ع** **اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ ثَابِتٍ فَقَالَ قَالَ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِثْلَ حَدِيثِهِ وَكَانَ قَابِلٌ لِمُسْتَدْرِحٍ أَنِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَثَلَهُمْ
 دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ ابْنِ قَابِلٍ قَالَ ابْنُ بَلَالٍ لَمَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى وَهُمَا يَتَذَكَّرَانِ
 فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَثَلَهُمْ دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ
 ابْنُ مُسَدِّدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْقَارُ رَبُّ الزَّمَانِ وَيُقْبِضُ الْعِلْمَ وَيَنْظُرُ
 الْفِتْنَ وَيُلْقِي الشَّيْءَ وَيَكْتُمُ الْكُفْرَ قَالَُوا مَا الْهَمُّ قَالَ الْقَتْلُ ثُمَّ بَرِيَّةُ بَرِيَّةٍ سَوْرَتِهَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَأْتِيهِمْ جَوَادِيكَ زَمَانَهُ وَأَرْثَاهَا جَوَادِيكَ زَمَانَهُ رَسِيَّةُ زَمَانِهِ قِيَامَتِ
 قَرِيبٌ جَوَادِيكَ أَوْ عَالَمٌ مِثْلُ مَسَادِ بِلَسَانِ كَيْفَ أَوْ دُونَ مِثْلُ بَحْلِي وَالدُّنَى جَوَادِيكَ أَوْ كُنْزُكَ أَوْ خَيْرَاتُكَ
 دِينُكَ أَوْ رَحِمٌ بَرِيَّةٌ هُوَ كَا لَوْ كُنْزُكَ كَمَا يَأْتِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَثَلَهُمْ دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ ابْنِ مُسَدِّدٍ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْقَارُ رَبُّ الزَّمَانِ وَيُقْبِضُ الْعِلْمَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ
 ثُمَّ دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ ابْنُ مُسَدِّدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْقَارُ رَبُّ
 الزَّمَانِ وَيُقْبِضُ الْعِلْمَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا ثُمَّ دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ ابْنِ مُسَدِّدٍ
 كَمَا مَثَلَهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَثَلَهُمْ دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ ابْنِ مُسَدِّدٍ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَثَلَهُمْ دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ ابْنِ مُسَدِّدٍ
 حَقِّقِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ أَوْ لَئِنْ أَتَاكَ نَذِيرٌ عَمَّا نَذَّرَكَ مِنَ النَّاسِ وَكَانَ يَقْبِضُ الْعِلْمَ يَقْبِضُ
 الْعُلَمَاءَ حَتَّى إِذَا كُنْزُكَ عَالِمًا لَخِّنَ النَّاسَ دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ
 فَخَبَلُوا وَأَضَلُّوا ثُمَّ دُحَى جَوَادِ كُنْزِ حَقِّقِ ابْنِ مُسَدِّدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَثَلَهُمْ
 اللَّهُ تَعَالَى فِي طَرَحِهِ عِلْمُهُ أَهْلًا دِيكَ كَمَا لَوْ كُنْزُكَ دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ
 كَمَا أَهْلًا دِيكَ بِهَاتِكَ كَمَا حَبِيبٌ كَوْنِي عَالِمٌ نَهْجُكَ كَمَا لَوْ كُنْزُكَ دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ
 فَتَوَى دِينُكَ أَوْ دُخُولُكَ رَاهِجٌ أَوْ دُونَ كَوْنِي كَمَا لَوْ كُنْزُكَ دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ
 كَمَا دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَمَا دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ
 نَهْنِمْ كَمَا دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَمَا دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ
 هُونُ كَمَا دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَمَا دُونَ سَائِرِ جَهَنَّمَ كَمَا كُنْزُكَ فَافْتَوَى بِغَيْرِ عِلْمٍ

ارادہ کر لیا کہ یہ شیعہ نہ بنے گا کہ یہ یقیناً نہ ہوگا۔ عروہ بن الزبیر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہا اے
 پیانچہ میری جو چیز ہوئی ہے کہ عبد اللہ بن عمر و بہاری اور گذرین گے حج کے لیے تم اون سے ملو اور علم کی باتیں
 پوچھو کیونکہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت علم کی باتیں حاصل کی ہیں عروہ نے کہا میں ان
 سے ملا اور بہت سی باتیں پوچھیں جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیں عروہ نے کہا ان
 باتوں میں یہی ایک حدیث تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ علم لوگوں کو ایک ہی دفعہ
 نہیں چھین لیگا لیکن عالموں کو اٹھا لیگا اون کے ساتھ علم ہی اوٹھ جائیگا اور لوگوں کے سردار جاہل
 رہ جائیں گے جو بغیر علم کے فتویٰ دینگے پھر گمراہ ہونگے اور گمراہ کرینگے عروہ نے کہا جب میں نے یہ حدیث حضرت
 عائشہ سے بیان کی انہوں نے اسکو بڑا سمجھا اور حدیث کا انکار کیا اس خیال سے کہ کہیں عبد اللہ بن عمر کو
 شبہ نہ ہو یا انہوں نے حکمت کی کتابوں میں یہ ضمون پڑھا اور غلطی سے اسکو حدیث قرار دیا ہو یا
 اور کہا کہ عبد اللہ بن عمر نے تجھ سے یہ بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے عروہ
 نے کہا جیسا دوسرا سال آیا تو حضرت عائشہ نے مجھ سے کہا جا عبد اللہ بن عمر کو مل پڑہا تا کہ کہ پوچھیں
 سے وہ حدیث جو علم کے باب میں انہوں نے تجھ سے بیان کی تھی عروہ نے کہا میں پھر عبد اللہ سے ملا اور ان
 سے یہ حدیث پوچھی انہوں نے اسی طرح بیان کیا جیسے پہلی بار مجھ سے بیان کیا تھا عروہ نے کہا جب میں نے
 حضرت عائشہ سے یہ بیان کیا تو انہوں نے کہا میں عبد اللہ بن عمر کو سچا جانتی ہوں اور انہوں نے اس حدیث
 میں بڑی بات کی نہ کسی کی (حضرت عائشہ صدیقہؓ نے پہلی بار جو انکار کیا وہ اسوجہ سے نہ تھا کہ عبد اللہ بن عمر
 کو جوٹا سمجھا بلکہ اس خیال سے کہ شاید انکو شبہ نہ ہو گیا ہو جب دوبارہ ہی انہوں نے حدیث کو اسی طرح بیان
 کیا تو وہ خیال جا رہا تھا کہ **باب** مَنْ سَنَّ سُنَّةَ حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً فَحُضَّ أَجْرَ بَاطِ جَارِي کرے
 یا ربی بات جاری کرے **عَنْ جَدِّ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ**
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الصَّوْفُ كَدَايَ سَوْءِ خَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَخَتَّ النَّاسُ
عَلَى الصَّدَقَةِ نَابِطُوكُمْ حَتَّى رُبِّيَ ذَلِكِ فِي حُجَّتِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَحْلًا مَرَّ أَكْثَرًا بِجَدِّكَ يَصْنَعُ
مِنْ رُبِّيَ ثُمَّ جَاءَ الْخَرَّ ثُمَّ تَابَعُوا حَتَّى عُدَّتِ الشُّرُورُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً تَعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ لَهُ مِنْ أَجْرِ
مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ هَذَا شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً تَعْمَلُ بِهَا

بَعْدَ كَيْتٍ عَلَيْهِ مِثْلُ وَدُرٍّ مِثْلِ بَعَاوَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَذْنِ رِجْمٍ شَيْءٌ ثُمَّ جَرَّ بِرَبِّهِ عَدْلَهُ
روایت ہے کہ گنگوڑ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ کل پہنچے ہوئے تھے آپ نے اون کا برا حال
دیکھا اور ان کی محتاجی دریافت کی تو لوگوں کو رغبت دلائی صدقہ دینے کی لوگوں نے صدقہ دینے میں
دیر کی یہاں تک کہ اس بات کا بیج آپ کے چہرے پر معلوم ہوا پھر ایک انصاری شخص ایک پہیلی روپیوں کی
لیکڑیاں پر دوسرا آیا یہاں تک کہ تاریبہ گیا (صدقہ اور خیرات کا) آپ کے چہرے پر خوشی معلوم ہونے لگی پھر
آپ نے فرمایا جو شخص اسلام میں اچھی بات نکالے (یعنی عمدہ بات کو جاری کرے جو شریعت کر و کرنا ہے)
پھر لوگ اوس کے بعد اوس پر عمل کریں تو اُس کو اُننا ثواب ہوگا جتنا سب عمل کریں والوں کو ہوگا اور عمل کریں والوں
کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی اور جو اسلام میں بُری بات نکالے (مثلاً بعت یا گناہ کی بات) اور لوگ اوس کے
بعد اوس پر عمل کریں تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر گناہ اوس پر لکھا جاوے گا اور عمل کریں والوں کا گناہ کچھ کم
نہ ہوگا **ف** خلاصہ طلبِ محدث کا یہ ہے کہ جس چیز کی شروع میں خوبی ثابت ہو اوس کو جو کوئی رواج
دلیکا تو اوس کو نہایت ثواب ہے جیسے خیرات کرنے کی خوبی حضرت کے فرمانے سے معلوم ہوئی اور اُس مرد انصاری
سے دہ جاری ہوئی اور یہ طلب اسکا نہیں کہ جس کلام کی اصل شروع سے ثابت نہ ہو اُس کو گناہ اپنے دل میں اچھا
سمجھ کر رواج دیں اور حدیث کو بدعت کی خوبی کے لیے دلیل پکڑیں (تحفۃ الاحیاء) نووی نے کہا جو
شخص نیک کام جاری کرے خواہ یہ کام اوس کے پہلے دوسرے نے کیا ہو یا نہ کیا ہو جو یہ تعلیم علم یا عبادت
یا ادب اوس کا یہی حکم ہے خواہ لوگ اوس کی زندگی میں اوس پر عمل کریں یا اوس کے مرنے کے بعد ہر طرح
اُس کو ثواب پہنچے گا **ح** جَدِّیْرَ قَالَ خَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْمَ جَرِّ بِرَبِّهِ عَدْلَهُ
یَسْعَى حَتَّى حَذَّيْثَ جَرِّ بِرَبِّهِ عَدْلَهُ ثُمَّ جَرَّ بِرَبِّهِ عَدْلَهُ ثُمَّ جَرَّ بِرَبِّهِ عَدْلَهُ ثُمَّ جَرَّ بِرَبِّهِ عَدْلَهُ
دی صدقہ دینے کی یہ بیان کیا اسی طرح جیسے اوپر گذرا **ح** جَدِّیْرَ قَالَ خَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْعَى عَدْلَهُ مَتَى صَلَاحٌ يَعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَمَامَ الْحَدِيثِ
ترجمہ وہی مضمون ہے **ح** جَدِّیْرَ قَالَ خَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْمَ جَرِّ بِرَبِّهِ عَدْلَهُ
وہی جواب اوپر گذرا **ح** اِنْ هُكَيْتَ اَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى
كَانَ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ مِثْلُ اُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى
ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاَلْخَرِ مِثْلُ اَنْتَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ اَنْتَامِهِمْ شَيْئًا

ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہدایت کی طرقت بلا دے اور اسکو ہدایت پر چلنے والوں کا بھی ثواب ملیگا اور چلنے والوں کا ثواب کچھ کم نہ ہوگا اور جو شخص گمراہی کی طرقت بلا دے اور اسکو گمراہ چلنے والوں کا بھی گناہ ہوگا اور چلنے والوں کا گناہ کچھ کم نہ ہوگا

کتاب الذکر والاعمال الشریعۃ والاسیقا

ذکر الہی اور توبہ اور استغفار کی کتاب

باب الْحَمْدُ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى كَاذِرُكَرْنِي كِي نُضِلَّتْ عَنْ إِيَّاهُ تَبَرُّةً قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَرْفِ عَيْدِي فِي رَأْسِ كَعَمَةٍ
حَيْثُ يَكُونُ أَيْنَ ذَكَرْتَنِي فِي تَقَرُّبِي وَإِنْ ذَكَرْتَنِي مَلَكٌ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ
وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شَيْئًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذَرَأَةً فَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذَرَأَةً تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا
إِنْ أَتَانِي بِمَنْشُورٍ أَتَيْتُهُ هَرْدَكَةً ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے خیال کے پاس ہوں ایسے اس کے گمان اور اکل کے ساتھ نوکری
نے کہا میں جو بخشش سے اور قبول سے اس کے ساتھ ہوں اور میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں رحمت اور توفیق
اور ہدایت اور حفاظت سے احب وہ مجھ کو یاد کرتا ہے اگر وہ مجھ کو اپنے جی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی
اوسکو اپنے جی میں یاد کرتا ہے اور اگر مجھ میں مجھ کو یاد کرتا ہے تو میں اوسکو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں جو
اوس کے مجھ سے بہتر ہے یعنی فرشتوں کے مجھ میں **ف** لودی نے کہا اس حدیث سے معتزلہ
نے دلیل پکڑی ہے کہ فرشتے پیغمبروں سے افضل ہیں اور ہماری اصحاب کا مذہب یہ کہ پیغمبر فرشتوں سے
افضل ہیں اور اسی حدیث سے فضیلت ملائکہ کی انبیاء پر نہیں نکلتی بلکہ عوام مومنین پر کیونکہ اکثر ذکر کرنا اولا
میں پیغمبر موجود نہیں رہتے **ف** اور جب بندہ ایک بالشت سیر و نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک بالشت
اوس کے نزدیک ہوجاتا ہوں اور جب وہ ایک تہ مجھ سے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک باغ (دونوں ہاتھ کے
پھیلاؤ کے برابر) اوس سے نزدیک ہوجاتا ہوں اور جب وہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کے
پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں **ف** لودی نے کہا یا حاشا! صفات میں سے ہے اور محال ہے یہاں ظاہری
معنی (یعنی معارف اور مشہور ظاہری معنی جو مخلوق میں سمجھا جاتا ہے) اور مطلب اسکا یہ ہے کہ

جو سیر نزدیک ہوتا ہے عبادت سرین اس کے نزدیک ہوتا ہوں رحمت اور توفیق اور اعانت بہر اگر وہ دنیا
 نزدیک ہوتا ہے تو میں اور رحمت زیادہ کرتا ہوں اور دوسرا آنے سے میرا دھر کہ رحمت کا دریا او سپر بہاوت
 ہوں غرض یہ کہ عبادت سر زیادہ اوس کا اجر دیتا ہوں اتنے نوری نے کہا اے کے ساتھ ہر سے جو قرآن
 میں آیا ہے دیکھو تم ایک ایک گنہم علم اور احاطہ ہر ساتھ ہر مراد ہے **عَنْ** الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْأَسْنَادِ
 لَكَ يَنْ كَسْرَ دَانَ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ دَاعَا تَقَرَّبَتْ مِنْهُ يَاعَا تَرْجَمَهُ دُحَى جَوَازِ اس میں ماہتہ اور
 باع کا ذکر نہیں ہے **عَنْ** ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبَ أَهْلُكُمْ كَذِبًا
 وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا تَلَفَاتِي عَبْدِي يَشْرِكُ تَلَفَاتِي يَدْرَاجُ
 وَإِذَا تَلَفَاتِي يَدْرَاجُ تَلَفَاتِي يَبَاجُ وَإِذَا تَلَفَاتِي يَبَاجُ جَدَّتْ آتِيَتْهُ يَابَسَ رَجَمَ تَرْجَمَهُ الْبُورِيَّةُ
 سے روایت ہر رسول اے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے تعالیٰ جل جلالہ دغرشانہ ارشاد فرماتا ہے جب کسی
 بندہ میری طرف ایک البشت پڑتا ہے میں ایک ماہتہ اوس کی طرف پڑتا ہوں اور جب وہ ایک قہ پڑتا ہے
 تو میں ایک باع پڑتا ہوں اور جب وہ ایک پڑتا ہے تو میں اور جلدی آتا ہوں اوس کی طرف **عَنْ**
 ابْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَبِيعَتِي سَكَةً فَسَمِعَ عَلَى جَبَلٍ
 يُقَالُ لَهُ جُمُكَا أَنْ يُقَالَ هَذَا جُمُكَا أَنْ سَبَقَ الْمُفْرِدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرِدُونَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَنِيَّةً أَلَا كَرَأَتْ تَرْجَمَهُ الْبُورِيَّةُ سُرُورِيَّةُ ہر رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کہ کی راہ میں جا رہی ہے آپ ایک بنا پڑ گزرتے جس کو جمدان (جنہ جیم و سکون ہیم)
 کہتے تھے آپ نے فرمایا جلد یہ جمدان ہوا گئے بڑے گئے مفرد لوگوں نے عرض کیا مفرد کون ہیں یا رسول اللہ
 آپ نے فرمایا جو مرد اس کی یاد بہت کرتے ہیں اور جو غور تین اس کی یاد بہت کرتی ہیں **بَابُ**
فِي اسْتِغَاثَةِ اللَّهِ تَعَالَى اِسْتِغَاثَةِ النَّاسِ كَمَا بَيَّنَّ **عَنْ** ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَسَعَةٌ وَتَسْعَيْنِ اِنَّمَا مَن حَفِظَهَا نَحَلَ الْحَيَاةَ وَاللَّهُ وَتَرَوُجُ
 يُحْيِي الْوُتْرُوقِي رَوَا يُوَافِقُ ابْنِ اَبِي سَعْدٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ تَرْجَمَهُ الْبُورِيَّةُ سُرُورِيَّةُ ہر رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جل جلالہ کے مٹانے نام میں جو کوئی اٹکوا یا دکر لیوے وہ جنت میں
 جاوے گا اور اسے تالے طاق ہو دوست رکھتا ہے طاق عدد کو **ف** امام ابو القاسم قشیری نے
 کہا اس میں دلیل ہے کہ اسم عین سہی ہے کہ اس طرح کہ اگر غیر ہوتا تو وہ غیر کے اسم ہوتے اور اسے تالے

ترجمہ وہی مضمون جو اوپر گذرا **باب** اَلْحَرَمُ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُولُ اِنْ شِئْتَ يَوْمَ دُعَاكَ مَا هُوَ
ہے کہ اگر تو چاہے تو بخش مجھ کو **عَنْ** اَلنَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعَا أَحَدُكُمْ
فَلْيَحْرِمْ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُولُ اَللَّهُمَّ اِنْ شِئْتَ فَاعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مَسْتَكْبِرَةَ لَهُ تَرْجُمَةُ النَّسِ
روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے دعا کرے تو قطعی طور سے دعا کرے (یعنی بڑے
کہے یا اللہ بخشجو مجھ کو اور یوں نہ کہو اگر تو چاہے بخشجو مجھ کو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں تو
وہ جو کام کرتا ہے اپنی خوشی اور مرضی ہی سے کرتا ہے پس جبکہ کو یہ شرط لگانا کیا ضرور ہو اس میں ایک طرح
کی بے پروائی نکلتی ہے غلام کو چاہیے کہ اپنے آقا سے گڑگڑا کر مانگے **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُولُ اَللَّهُمَّ اَعْظِفْ لِي اِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ
لِيَعْرِضَ الْمَسْأَلَةَ لِلْعَظِيمِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ اَعْطَاهُ تَرْجُمَةُ ابُو بَرزِئَةَ سَوْرَةَ رُوِيَتْ عَنْ رَسُولِ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے دعا کرے تو یوں نہ کہے یا اللہ بخشجو مجھ کو اگر چاہے تو بلکہ
مطلب حاصل ہو چکا یقین رکھ کر مانگے اس لیے کہ اللہ کے نزدیک کوئی بات بڑی نہیں جسکو وہ دیوے **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ
اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ اَللَّهُمَّ اَعْظِفْ لِي اِنْ شِئْتَ اَللَّهُمَّ اَرْحَمِي اِنْ شِئْتَ لِيَعْرِضَ فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّ اللَّهَ صَانِعٌ مَا شَاءَ لَا مَكْرَهَ لَهُ
ترجمہ ابو ہریرہ سورت ہو روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے یوں نہ کہو یا اللہ مجھ کو
بخشجو اگر تو چاہے یا اللہ مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے بلکہ صاف طور بلا شرط مانگے اس کا اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے
کرتا ہے کوئی اوس پر زور ڈالنے والا نہیں **باب** كَرَاهَةُ تَمَتُّي الْمَوْتِ سَوْتِ كِ ارْزُو كَرْنَا
منع ہے **عَنْ** اَلنَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَتَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ
لِيُتَرَبَّسَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بَدَلَ مَتَمَتَّى فَلْيَقُلْ اَللَّهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَ
تَوَتَّى اِذَا كَانَتْ اَلْوَاةُ خَيْرًا لِي تَرْجُمَةُ النَّسِ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے کسی آفت کی وجہ سے جو اوس پر اسے اگر ایسی ہی خواہش ہو تو یوں
کہے یا اللہ جلا مجھ کو جب تک جینا میرے لیے بہتر ہو اور مار مجھ کو جب مرنا میرے لیے بہتر ہو **عَنْ** اَلنَّبِيِّ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهِلُهُ عَيْنُكَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ لَوْ كَانَتْ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهِلُهُ عَيْنُكَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ لَوْ كَانَتْ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِمَنْتَنِيَّةٌ تَرْجُوهُ نَفْسُ بَنِي إِسْرَافِيلَ هُوَ الْبَشَرُ وَنَفْسُ
 زَنْدَه تَهْ وَهْ كَيْتِه تَهْ اِگَر رَسُوْلُ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهْ مَوْتَ کِ اَرَزُو سِ مَنَعْ نَهْ کِیَا هُوَ تَاوَمِیْنِ سَکَرِ کِ اَرَزُو
 کَر تَاوَمِیْنِ عَلَیْهِ الرَّحْمَةُ نَهْ کَمَا اِگَر دِیْنِ کِ اَفْتِ هُوَ یَا فَنَتْنَهْ مِیْنِ طَنْجِهْ کَاوَرِ هُوَ تُو مَوْتَ کِ اَرَزُو کَر تَاوَمِیْنِ هُوَ
 اَوْر اِیسا سَلَفِ کِهْ بَعْضِ نُوکُوْنِ نَهْ کِیَا هُوَ دِیْنِ کِ خِرَابِیْ کِهْ دُرُ سُو لَیْکِیْنِ اَفْضَلِ هُوَ هُوَ کِهْ صَبِرِ کَرِے اَوْر
 قَضَا اِیسا هُوَ رَحْمَنِ رَحِیْمِ اَعْلَمُ فِیْهِ بِنِ ابْنِ حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَیْ خُبَابٍ وَكَفَدَ اُكُوْسَ
 سَبْعَ کِیَا تِ فِیْ بَطْنِیْهِ فَقَالَ لَوْ مَا اَنَّ رَسُوْلَ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهْ تَهْ اَنَا اَنْ تَدْعُوْا بِالْمَوْتِ
 لَدَعَوْتُ بِهْ تَرْجُوهُ تَقِیْنِ ابْنِ حَازِمٍ سَهْ رُوْیَتْ هُوَ سَمِیْ خُبَابِ بِنِ اَللَارْتِ کُوْا بِلَسْ کُیْ اَهْوَجْ سَا تِ دَاغِ
 لَگَا تَهْ تَهْ (کِیْ بَیَا سِیْ کِیُوْجِ سَهْ) اَبُو رِیْثِیْنِ نَهْ کُیْ کَمَا کِهْ اِگَر رَسُوْلُ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهْ هُوَ مَنَعْ نَهْ
 کِیَا هُوَ تَاوَمِیْنِ کِ اَرَزُو کَرِے سُو تُو مِیْنِ مَوْتَ کِهْ یَسَ دَعَا کَر تَاوَمِیْنِ اَعْلَمُ فِیْهِ بِنِ ابْنِ حَازِمٍ
 تَرْجُوهُ هُوَ جَو کَزِرِ اَعْلَمُ فِیْهِ بِنِ ابْنِ حَازِمٍ عَنِ رَسُوْلِ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ کَر اَحَاوِیْ
 مِیْنَمَا وَقَالَ رَسُوْلُ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَمْنَعُ أَحَدُکُمْ الْمَوْتَ وَلَا یَدْعُ بِهْ
 مَرْتَبِلِ اَرْکَا تِیْهْ اِنَّهْ اِذَا مَاتَ اَحَدُکُمْ اُنْفَطَحَ عَمَلُکُمْ وَارْتَهْ لَا یَزِیْدُ اَلْمُوْمِنُ عُمْرَهْ اِلَّا
 خَیْلَ تَرْجُوهُ اَبُو بَرَزَهْ سُو رُوْیَتْ هُوَ رَسُوْلُ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهْ فَرَمَا یَا کُوْیْ تَمِیْنِ هُوَ مَوْتَ کِ اَرَزُو
 نَهْ کَرِے اَوْر نَهْ مَوْتَ اَنَسَ سَهْ پِلَیْ مَوْتَ کِ دَعَا کَرِے کِیُوْ نَهْ جَو کُوْیْ تَمِیْنِ سُو مَر جَا تَا هُوَ اِکَا عَمَلِ خَتَمِ
 مَر جَا تَا هُوَ اَوْر مَوْنِ کُوْ عَمْرِ زَیَادَهْ هُوْنَهْ سُو بِلَا تِیْ زَیَادَهْ هُوْتِیْ هُوَ کِیُوْ نَهْ کِهْ زَیَادَهْ نِکِیَا نَهْ کَر تَا هُوَ
بَابُ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اَللّٰهِ حَوْشِخْصِ اِلهِ سَهْ لَمَنُ کِ اَرَزُو کَر تَا هُوَ اَعْلَمُ فِیْهِ بِنِ ابْنِ حَازِمٍ
 الصَّامِتِ اَنَّ نَبِیَّ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اِلهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اِلهِ
 مَر کَرِے لِقَاءَ اِلهِ کَرِے لِقَاءَ اِلهِ تَرْجُوهُ عَمَادَهْ بِنِ صَارْتِ رُوْیَتْ هُوَ رَسُوْلُ اِلهِ صَلَّی
 عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهْ فَرَمَا یَا حَوْشِخْصِ اِلهِ سَهْ لَمَنُ اَسْپَنْدِ کَر تَا هُوَ اِلهِ تَعَالٰی هُوَ اَوْسَ لَمَنُ اَسْپَنْدِ کَر تَا هُوَ اَوْر حَوْشِخْصِ
 اِلهِ تَعَالٰی سَهْ لَمَنُ اَسْپَنْدِ کَر تَا هُوَ اِلهِ تَعَالٰی هُوَ اَوْسَ لَمَنُ اَسْپَنْدِ کَر تَا هُوَ اَعْلَمُ فِیْهِ بِنِ ابْنِ حَازِمٍ
 الصَّامِتِ عَنِ رَسُوْلِ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُوهُ هُوَ جَو اَوْر کَزِرِ اَعْلَمُ فِیْهِ بِنِ ابْنِ حَازِمٍ
 عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اِلهِ صَلَّی اِلهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اِلهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اِلهِ
 وَمَنْ کَرِے لِقَاءَ اِلهِ کَرِے لِقَاءَ اِلهِ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اِلهِ اَلَا هُوَ اِلهُ الْمَوْتِ فَقُلْنَا بَلْ کَرِے

اسد ہی اوس کو ملنا چاہتا ہے اور جو کوئی اس کے سے ملنا پسند کرتا ہو اس ہی اس کے ملنا پسند کرتا ہو یہی
 حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے منکر حضرت عائشہ باس گیا اور کہا اے اُمّ المؤمنین ابو ہریرہ نے ہم کو وہ حدیث
 بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اگر وہ حدیث ٹھیک ہو تو ہم سب تیار ہو گئے اور انہوں نے کہہ مار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے جو بے باک ہو وہی حقیقت میں بے باک ہو اگر وہ کہہ دے کہ یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
 اللہ تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اسد ہی اوستے ملنا چاہتا ہے اور جو اسد سے ملنا نہیں چاہتا اسد ہی اوستے
 ملنا نہیں چاہتا اور ہم میں سے جو کوئی ایسا نہیں ہے جو ہر نیکو برائے بھی حضرت عائشہ نے کہا بیشک رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے جو تو سمجھتا ہے بلکہ جب تک کہ میں یہ جاؤں
 اور دم رک جاؤں کہ سینہ میں اور لوگوں میں بدن پر کٹھری ہو جاؤں اور اوٹ لگایاں ٹیڑھی ہو جاؤں یعنی
 (ترجیح کی حالت میں) اوس وقت جو اسد سے ملنا پسند کرے اسد ہی اوستے ملنا پسند کرتا ہو اور جو اسد
 سے ملنا پسند کرے اسد ہی اوستے ملنا پسند کرتا ہے **سُحُلٌ مَّطَرٌ يَهْدِي إِلَى الْإِسْلَامِ وَيُخَوِّضُ حَيْثُ**
يَبْتَغِي تَرْجُمَةً وہی جو گذرا **سُحُلٌ** اَبِي مُؤَيْتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ
 لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ **ترجمہ** ابو موسیٰ جو ہی ایسی
 ہی رویت ہر **باب** فَضِّلِ الذِّكْرَ وَالتَّقَرُّبَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى اسد تعالیٰ کی یاد اور قرب
 کی فضیلت **سُحُلٌ** اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ اللَّهِ
 يَقُولُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي رُبِّي وَاَنَا مَعَهُ اِذَا دَعَاكَ **ترجمہ** ابو ہریرہ روایت ہر رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسد تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بند کے گمان کے پاس ہوں اور میں اسکو
 ساتھ ہوں (علم اور سمع اور مدد اور توفیق اور اجابت سے) جب یہ مجھے بلاوے **سُحُلٌ** اَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي شَيْئًا اَتَقَرَّبْتُ
 مِنْهُ ذَرَّاعًا اَوْ اَتَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذَرَّاعًا اَتَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا اَوْ بُوْعًا اِذَا اَنَابَ يُمِشِي اَيُّهُ هَرَمَةٌ
ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسد تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی بندہ
 ایک البشت برابر میرے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک ماتہ برابر اوس کے نزدیک ہوجاتا ہوں اور جب
 وہ ایک ماتہ مجھ سے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک یا بوع (دونوں ہاتھوں کی پھیلائی لمبائی کے برابر اُس کے
 نزدیک ہوجاتا ہوں اور جب وہ میرے برابر ہوتا ہے تو میں اُس کے پاس دوڑتا ہوجاتا ہوں۔

عزت سمجھتا ہوں پھر میں کسی اور غلام کو تیری برابر کیسے کر سکتا ہوں چنانچہ میں سب سے بڑے غلام میں تو ہی اکیلا مانا
 اور آقا ہے میں اپنے آپ کا جو پورے غلاموں کو کیوں مانگوں غلاموں کی کیوں عبادت کروں عبادت کے
 لائق غلام کیسے ہو سکتا ہے عبادت کے لائق تو مالک اور آقا ہوتا ہے اور مالک اور آقا کوئی نہیں سوائے تیری
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَلَهُ عَشْرُ أَكْثَرِهَا أَوْ أَرْبَعِينَ مَرَّجَةً وَهِيَ جَوْ
اوپر گذرا باب كَرَاهَةِ الدُّعَاءِ بِتَحْيِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا دُنْيَا میں عذاب ہو جانے کی
 دعا کرنا مکروہ ہے **عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ**
رَحْلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَكَدَحَتْ كَهَارَ مِثْلِ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ هَلْ
كُنْتَ تَدْعُو لِي بِهِ أَوْ لِسَائِهِ يَا هُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَتَوَلَّى اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ
فَحَيَّلَهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا
تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي فِي الدُّنْيَا خَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ خَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 قَالَ فَدَعَا اللَّهُ فَشَفَّاهُ ترجمہ اس سو رویت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کی عبادت
 کی جو بیماری سے چورے کی طرح ہو گیا تھا لیکن بہت ضعیف اور ناتوان ہو گیا تھا آپ نے اس سے فرمایا
 تو کچھ دعا کیا کرتا تھا یا خدا تعالیٰ سے کچھ سوال کیا کرتا تھا وہ بولا مان میں یہ کہا کرتا تھا یا اللہ جو کچھ تو مجھ کو آخر
 میں عذاب کرنے والا ہے وہ دنیا ہی میں کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ سب تو بخیر اتنی
 طاقت کہاں ہو کہ خدا کا عذاب اٹھا سکے دنیا میں اتنے یہ کیوں نہ کہا یا اللہ مجھ کو دنیا میں ہی پہلائی
 دی اور آخرت میں ہی پہلائی دے اور مجھ کو بچا دے جہنم کے عذاب سے پھر آپ نے اس کے لیے دعا کی اس
 عزوجل سے اللہ تعالیٰ نے اس کو اچھا کر دیا **ف** یہ نیک کی نادانی ہے کہ مالک ایسا سوال کرے کہ آخرت
 کے بے دنیا میں عذاب کر دے بندو کی بساط کیا وہ مالک کے عذاب کو کیونکر سہہ سکتا ہے اے میرے
 مالک تو جانتے ہے کہ میں کیسا ضعیف اور ناتوان ہوں میرا دل کیسا کمزور ہے میں فریسی بیماری اور دکھ
 درد کا ہی تحمل نہیں کر سکتا تو اپنے فضل و کرم سے اور تو اپنی بادشاہت کے صدقے سے اپنے اس غلام
 کو آزاد کر دے دنیا اور آخرت کی تکلیف سے اسے میرا بادشاہ میں سے صدقہ مجھ کو بچا دے دنیا اور
 آخرت دونوں کے صدقہ میں سے اور مجھ کو اپنی پناہ میں کر لے ہر ایک دو کہہ اور درد اور بیماری اور عذاب
 سے تیری پناہ نہایت مضبوط ہے اسے میرے مالک سے اس غلام کو سوا تیرے اور کسی کی ناکام آتی ہے

نہ اس غلام کو سوا سیر پناہ کی اور کسی غلام کی پناہ درکار ہے **عَنْ** حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الْوَسَّاتِ قَالَ سَأَلْتُ
 وَقَعَ عَذَابُ النَّارِ وَلَمْ يَدْرِكْ الزَّيَادَةَ **عَنْ** النَّسَائِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِيهِ يَبْكُ وَكَانَ صَارَ كَالْفَرْخِ مِثْلَ مَنْعَى حَدَّثَنِي حُمَیْدٌ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ
 لَا حَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَدْرِكْ فَقَدْ عَاثَهُ اللَّهُ لَهُ فَتَنَاهُ **عَنْ** النَّسَائِ عَنْ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَلَا الْحَدِيثِ **مَرْحُومِهِ** دینی جو اوپر گذرا **بَابُ** فَضْلِ تَحَالُلِ
 الذِّكْرِ ذَكَرَ النَّبِيُّ جِسْمُ مَجْلِسِ مِنْ بَوَاسِطِ كَيْفِيَّتِ **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّارَةٌ فَضُلَا
 يَتَّبِعُونَ تَحَالُلَ النَّبِيِّ كَمَا إِذَا وَجِدُوا رَجُلًا فَيُؤْخِرُونَ قَعْدَهُ وَأَمْعَهُمْ وَحَقَّ بَعْضُهُمْ
 بَعْضًا بِأَجْنَحَتِهِمْ حَتَّى يَسْكُتُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا أَوْ
 صَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ
 فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ جَنَدِ عِبَادِكَ فِي الْأَرْضِ يَسْجُدُونَكَ وَيَكْبِرُونَكَ وَيُحَمِّدُونَكَ
 يُسَبِّحُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالُوا وَمَاذَا يَسْأَلُونَنِي قَالُوا لِيَكُونُ جَنَّتِكَ قَالُوا هَلْ رَأَوْا
 جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ كَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَلَيْسَ بِرُبِّكَ قَالُوا وَمَتَى يَسْجُدُونَ
 قَالُوا مِنْ تَارِكٍ يَارَبِّ قَالَ دَهْلٍ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالُوا كَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا
 وَلَيْسَ بِرُبِّكَ قَالُوا فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَأَعْطَيْتُكُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجْرْتُمْ مِمَّا
 اسْتَعَارُوا قَالُوا يَقُولُونَ رَبِّ فَيُجِزُّهُمْ فَلَا يُعَذِّبُكُمْ عَلَيْهِمْ خَطَايَا رَتَبًا مَرَّجَلَسَ مَعْجَهُ قَالَ
 فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمْ الْقَوْمُ لَا يَشْكُونَ بِعِصْمَةِ جَلِيلَتِهِمْ **مَرْحُومِهِ** ابوسرہ رضی اللہ عنہ
 روایت ہوا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو سیر کرتے بہتے ہیں جیکو اور کچھ کام نہیں وہ ذکر الہی کی مجلسوں
 کو ڈنڈتے ہیں ہر جب کسی مجلس کو پاتے ہیں جس میں ذکر الہی ہوتا ہے وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور
 ایک کو ایک پہناتے ہیں یہاں تک کہ اون کے پردن سوزنیں ہو لیکر آسمان تک جگہ بہر جاتی ہے جب
 لوگ اس مجلس سے جدا ہو جاتے ہیں تو وہ فرشتے اوپر چڑھتے ہیں اور آسمان پر جاتے ہیں
 پروردگار جل و علا اون کو پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے **ف** احمدیث سے یہ ثابت
 ہوا کہ ذات الہی ہمارے اوپر ہے آسمانوں کے اوپر عرش پر تمام اہل اسلام کا اسیر اتھانی ہر بخیر

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے کسی کلام بتائیے جسکو میں کہاروں آپ فرمایا یہ کہہ کر لا
 اِلَّا اِلَّا اللہ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَہٗ اَشَدُّ کِبَرًا وَاَعْلٰی کَرَمًا اَشَدُّ رِزْقًا اَللّٰہُ لَاحِقٌ لِّلْقُوَّةِ اِلَّا
 بِاللّٰہِ الْعَزِیزِ الْحَکِیْمِ وہ کھڑا بولا ان کلموں میں تو میری مالک کی تعریف ہو میرے لیے بتائیے آپ فرمایا کہ
 اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔ سوئی کہہ جا روای اور احادیث کا کہ غافنی کا چھ کھو خیال آتا ہے
 پر یاد نہیں **عن** اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ رَضِيَ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُ
 مَنَ اسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْحَمِ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ
 ہے اور ہونے اپنے باپ و سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی مسلمان ہوتا اسکو یہ سکھلاتے اللہم اغفر
 لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ **عن** اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ اِذَا اسَلَّمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ شَمَامَةً اَنْ یَّدْعُوْهُ فَاِذَا الْکَلَامُ اَتَتْ اللّٰہُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمِ
 وَارْزُقْنِيْ وَارْحَمِ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ
 وسلم اسکو نماز سکھلاتے ہر ان کلموں کے ساتھ دعا کرنے کا حکم کرتے اللہم اغفر لی وارضنی وارضنی
 وارضنی وارضنی **عن** اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ اَنَّہُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ
 اَنَا رَجُلٌ قَطَلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ اَقُوْلُ حِیْنَ اَسْأَلُ رَبِّیْ قَالَ قُلِ اللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِيْ
 وَارْحَمْنِيْ وَارْحَمِ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ ابْنِ مَرْجَمٍ
 اخذتک ترجمہ ابومالک اشجعی سے روایت ہوا کہ ہونے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے پاس کیا
 شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ میں کیا کہوں جب اپنے رب ہاں ہوں آپ فرمایا کہ اللہم اغفر لی وارضنی
 وارضنی وارضنی اور آپ ان کلموں کو فرماتے وقت ایک ایک اور نکل بند کرتے تھے تو سن
 کر میں صرف الگ ہٹا رہ گیا آپ فرمایا کہ دیکھو دنیا اور آخرت دونوں کے فائدے میرے لیے کہاں کر
عن سَدِّیْقٍ قَالَ کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلْبَعْجُ اَحَدُ کُمُ
 اَنْ یَّکْتُبَ کَلِمًا اَلْفَ حَسَنَةٍ نَّسَاکَ سَائِلًا مِّنْ جَلَسَاہِ کَیْفَ یُکْتُبُ اَحَدُ نَا اَلْفَ
 حَسَنَةٍ قَالَ لَیْسَ لِمَا تَسْأَلُ نَسِیْحَةً فَتُکْتُبُ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَتُحْطَ عَلَیْہِ اَلْفَ خَطِیْئَةٍ ترجمہ ہے
 بن ابی وقاص سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپ فرمایا میں نے کوئی عاجز
 ہے ہزار نکمیاں ہر روز کرنے کو ایک شخص نے آپ کے پاس پہنچا والوں میں سے جو چاہا کہوں کہ ہم میں سے کوئی

لوگ جمع ہوں ان بڑے کے لیے **حسن** ابن صریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کہ یہ نبیل حدیث معاویہ بن عبد مناف حدیث ابنی اسامہ لکین فیہ ذکرنا الشیخین
 ترجمہ یہی جو ادر گندرا **حسن** الاخر ابنی مسلمہ اناہ قال استہد علی ابی ہریرہ زان سید
 الخدری انھما استہد اعلی الثوبی صلی اللہ علیہ وسلم اناہ قال لا یستحد تو مریک کون
 اللہ عزوجل لا یحقیقہ الذککة وغشیہم الرحمۃ وتزلت علیکم الشکیکة و ذکرہ
 اللہ فیہم عنہ کہ ترجمہ ابوسلم سے روایت ہوا انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں ابوسریرہ اور ابوسریرہ
 خدری پر ان دونوں نے گواہی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے فرمایا جو لوگ بیٹھ کر یاد کریں اس
 تسلی کو ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینہ (طمینان اور دل کی خوشی) ان پر
 اترتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے **حسن** شکیبہ یطہر الاہل
 بنحو ترجمہ یہی جو گندرا **حسن** ابن سعید الخدری قال خرج معاویہ علی حلقۃ من الکعب
 فقال ما اجلسکم کما قالوا اجلسنا لک کما قال اللہ قال ایہ ما اجلسکم الا ذاک قالوا او اللہ
 ما اجلسنا الا ذاک قال اما انی کہ استحللکم نعۃ لکم و ما کان احدکم یمنی لکی من
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل عنہ حدیثا مثنی زان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 خرج علی حلقۃ من الکعب یہ فقال ما اجلسکم کما قالوا اجلسنا لک کما قال اللہ و نعۃ
 علی ما ہذا نالیلا سلام و من بعد علینا قال اللہ ما اجلسکم کما قال ذاک قال اما انی
 کہ استحللکم نعۃ لکم و لکنہ انانی جبریل فاخبرنی ان اللہ عزوجل یبائی بکم
 الذککة ترجمہ ابوسعید خدری جو روایت اسنادیہ مسجد میں ایک حلقہ دیکھا (لوگوں کا) بوجہ
 تم لوگ یہاں کیوں بیٹھو ہو وہ بولے ہم بیٹھتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے کو معاویہ نے کہا تم اس لیے بیٹھتے
 اور یہی کچھ کام کے لیے وہ بولے نہیں قسم خدا کی صرف خدا کی یاد کے لیے بیٹھتے ہیں معاویہ نے کہا میں نے
 تم کو اس لیے قسم نہیں دی کہ تم کو جو پڑا سمجھا اور میرا جو رتبہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اس رتبہ
 کے لوگوں میں کوئی مجھ سے کم حدیث کا روایت کرنے والا نہیں رہنے میں سب لوگوں کو کم حدیث روایت
 کرتا ہوں ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو حلقہ پر بٹھایا اور پوچھا تم کون بیٹھو ہو وہ
 بولے ہم بیٹھتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں اور شکر کرتے ہیں کہ

مائتہ مائتہ ترجمہ اغر زنی سے روایت ہر وہ صحابی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری ولیدہ پروردہ ہو جاوے
 (یعنی خدا کو بھی غافل ہو جاوے) اور میں خدا سے ہر روز سوا بیغفرت ناکتا ہوں **ف** لہذا میں نے
 کہا آپ کی نشان دہی کہ ہر خطہ خدا کی یاد میں رہیں اور اس میں کہی غفلت ہو جاتی تو آپ اس کو گناہ سمجھتے
 اور اس سے استغفار کرتے اور بعضوں نے کہا کہ آپ اس سے گناہ میں صرف ہو جاتے یا جہاد کے فکر اور سامان
 میں یا دشمن کے ملانے کی تدبیروں میں اگرچہ یہی شری عبادتیں ہیں پر آپ کے بلند مرتبہ میں یہ نزول ہے
 آپ استغفار کرتے اور آپ کو کہا گیا ہے **حَسَنَاتُ الْأَبْرَارِ تَتَنَبَّهْنَ أَلْفَ مَرَّةٍ** اور بعضوں نے کہا اس
 پر وہ کسی سکینہ مراد ہے اور استغفار اظہارِ عبودیت کے لیے جو محاسبی کہا انبیاء اور ملائکہ کا خوف عظمت
 الہی ہے اگرچہ وہ عذاب سے بے خوف ہیں انتہے مختصر **بَابُ التَّوَكُّلِ** باب توبہ کی بیان
 میں **عَنْ** ابْنِ عَسَکَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَبُّوا**
إِلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ أَكْثَرُ إِلَيَّ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا اسے لوگو توبہ کرو اس کی طرف کیونکہ میں توبہ کرنے والا اللہ تعالیٰ سے ہر دن میں سوا بار **فائدہ**
 لہذا میں نے کہا اور آپ کی استغفار کی وجہ گزر چکی اور وہی توبہ کی وجہ ہر قسم لوگوں کو توبہ کی زیادہ احتیاج
 ہے ہمارا صحابہ کہا کہ توبہ کی تین شرطیں ہیں ایک توبہ کہ گناہ سے باز آوے دوسری
 اوپر نادم ہو تیسری عہد کرے کہ بار دیگر نہ کرے گا اور جو گناہ حق العباد ہو تو ایک شرط اور ہے
 وہ یہ کہ اس مذبح کو وہ حق ادا کرے یا اس سے معاف کر لے **عَنْ** شُعْبَةَ بْنِ هُرَیثٍ
 الْأَسَدِيِّ تَرْجَمَهُ هُوَ جَوْدَرُ **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَا تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَمَعَ أَبُو بَرِيرَةَ رَوَاهُ
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص توبہ کرے پہلو اس کے آفتاب بچھم سے نکلتا ہے اور اس کو
 معاف کرے گا (بعد آفتاب کے بچھم سے نکلنے کے توبہ قبول نہ ہوگی) **بَابُ اسْتِخْبَابِ خَفِضِ الصَّوْتِ**
 توبہ قبول نہ ہوگی نہ اس کی وصیت کا فائدہ ہوگی **بَابُ** **عَنْ** ابْنِ مَوْسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا
 بِاللَّيْلِ كَدَّ أَمْسَتْهُ سَوْدُكَرْنَا فَضَلَّ **عَنْ** ابْنِ مَوْسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا
 مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ فَقَالَ سَمِعْتُ
 قَبْرِيًّا وَهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَأَنَا خَلْفُهُ وَأَنَا أَفْعَلُ لَا أَحْكُلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عِبَادَ اللَّهِ

ابنِ قتیبہؒ اَلَا اِنَّ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ مِّنْ حَیْثُ اُنْزِلَتْ فِتْنَةٌ فَقُلْتُ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ جِئْتُمُوَّ بِمُوسٰی سُوْرُوْهِ اِیْمٍ اِیْمٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھے ایک غفرین لوگ پکار کر
 تجسیر کہنے لگے آپؐ فرمایا اے لوگو نرمی کرو اپنی جانوں پر یعنی آہستہ سے ذکر کرو کیونکہ تم کسی بہر باغیاب
 کو نہیں پکارتے ہو تم پکارتے ہو اُسکو جو (سر جگہ سے) سنتا ہو نزدیک، اور تمہاری سادھ ہے غفر
 علیٰ اور احاطہ کر (نوی) ابو موسیٰ نے کہا میں آپؐ پیچھے تھا اور میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہہ رہا تھا
 آپؐ فرمایا اے عبداللہ بن قیس میں تجھ کو جنت کا خزانہ میں دے گا ایک خزانہ بلداؤن میں نے عرض
 کیا تھا یہ یا رسول اللہ آپؐ فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یہ کلمہ تفویض کا ہے اور اس میں قرا
 ہے کہ اور کسی کو نہ طاقت ہو نہ قدرت اسوجہ سے خدا تعالیٰ کو بہت پسند ہے عاصمؒ بَطْنُ الْاَسَدِ
 نَحْوَةُ ثَمَرِ جَمْعٍ وہی جو اور پکڑا **عَنْ** اَبِیْ مُؤَسَّی اَنَّھُ کَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّم وَتَشَدَّدَ یَعْدُوْنِ فِی ثَنَیْنَةٍ قَالَ یَجْعَلُ رَجُلٌ کُلَّمَا عَلَا ثَنَیْنَةٌ کَادٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ
 اللّٰہُ اَکْبَرُ قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَنْتُمْ لَا تَبْنُوْنَ دُوْنَ اَہَمِّ وَلَا خَیْرًا قَالَ
 فَقَالَ یَا اَبَا مُؤَسَّی اَوْ یَا عَبْدَ اللّٰهِ بَنَیْتُ عَلٰی کُلِّ کَلِمَةٍ مِّنْکَ نَزَلَ الْجَنَّةُ قُلْتُ مَا
 ہِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ **ترجمہ** ابو موسیٰ سُوْرُوْہِ وہ لوگوں کے
 ساتھ تھے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھ اور چڑھ رہے تھے ایک گھاٹی پر ایک شخص حربی سی پتھر
 پھینکتا تو آواز سے پکارتا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ واللّٰہُ اَکْبَرُ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا تم بہرے
 کو یا غائب کو نہیں پکارتے ہو بہر آپؐ فرمایا اے ابو موسیٰ یا عبداللہ بن قیس میں تجھ کو ایک کلمہ
 بلداؤن جو جنت کا خزانہ ہے میں نے عرض کیا وہ کون سا کلمہ ہے یا رسول اللہ آپؐ فرمایا لَاحَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ **عَنْ** اَبِیْ مُؤَسَّی قَالَ یَکُنَّ اَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَذَكَرَ نَحْوَهُ
عَنْ اَبِیْ مُؤَسَّی قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فِی سَفَرٍ فَلَمَّا کَانَ رَجُلٌ
 حَدِیثٌ عَاصِمٍ **ترجمہ** وہی جو کڑا **عَنْ** اَبِیْ مُؤَسَّی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ کُنَّا
 مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فِی غَدَاةٍ کُنَّا کَمَا کَانَ یَثِیثُ وَقَالَ فِیْہِہُ وَالَّذِیْنِ
 تَدْعُوْنَہُ اَقْرَبُ اِلَیَّ اَحَدِکُمْ مِّنْ عُنُقِ رَا حَالَةً اَحَدِکُمْ وَلَکِیْنِ فِیْ حَدِیثِہُ ذِکْرُہُ
 لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ **ترجمہ** وہی جو کڑا اسنیر ہے کہ جب کو تم پکارتے ہو وہ تم سے زیادہ

قریب ہمارے اونٹ کی گردن **ف** لودھی علیہ الرحمۃ نے کہا یہ مجاز ہے جو اسے تھکانے فرمایا محقق
 اقرب الکریم جنیل النورید اور مراد ہے کہ وہ نسبتاً ہی متحرک ہے کہ اس قسم کی آیات اور احادیث جن
 میں خداوند تعالیٰ کی معیت اور قرب کا ذکر ہے باتفاق سلف اور خلف معیت اور قرب علمی پر محمول
 ہیں یہ وہ جہیوں کی دلیل کیونکر ہو سکتی ہیں جو معاذ اللہ خداوند کریم کو ہر جگہ ذات ہی سمجھتے ہیں۔
 اہلسنت کا عقیدہ یہ ہے کہ خداوند کریم کی ذات مقدس بالائے عرش ہے اور اس کا علم اور سمع اور بصر
 ہر چیز سے متعلق ہے وہ ہر جگہ حاضر ہے بخود علمی اور ناظر ہے **عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ**
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالِ
عَلَيْكَ نِزْمٌ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلْ فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ جِئَهُ الْبُيُوتِيُّ شَعْرِي
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا میں تجھ کو بتلاؤں ایک کلمہ جنت کو خزانوں
 میں سے یا ایک خزانہ جنت کو خزانوں میں سے میں نے عرض کیا تبادیے آپ نے فرمایا لا حول ولا قوۃ الا
 بالله **بَابُ الدَّعَوَاتِ وَالتَّعَوُّذِ وَاعْوِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغُدُوبِ** اور اعوذ باللہ کا بیان **عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ**
قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ دُعَاءٌ أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ نَعْلَمُ
أَيُّ ظَلَمْتَ نَفْسِي ظَلَمْتُكَ كَيْفَا قَالَ فَتَيَسَّرَ كَيْفَا وَلَا يَعْفِرُ الدُّخُوبَ إِلَّا أَنْتَ مَا عَفَرْتَ
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَأَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ ترجمہ ابو بکر سے روایت ہے انہوں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایک دعا سکھلاؤ جس کو میں پڑھا کروں
 اپنی نماز میں آپ نے فرمایا یہ کہا کر یا اللہ میں نے اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے یا بہت ظلم کیا ہے اور
 گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا سوائے تیرے تو بخشدے مجھ پر اپنے پاس کی بخشش سے اور رحم کر مجھ پر بخشش
 والا مضر بان ہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ**
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُعَاءٌ أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي وَفِي
بَيْتِي ثُمَّ دَكَّرَ بِيَسْئَلُ حَدِيثَ الْكَيْسِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ظَلَمْتُكَ كَيْفَا ترجمہ وہی جواب
 گذر اس میں یہ کہ جسکو میں پڑھا کروں اپنی نماز میں اور اپنے گناہوں میں **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ الْأَمْرَةَ فَإِنَّهُ اعْوِذُكَ مِنْ قِتْلَةٍ
النَّارِ وَعَنْ أَبِي النَّازِئَةِ الْقَبْرِ عَنْ أَبِي الْقَبْرِ مِنْ شَرِّ قِتْلَةٍ الْغَنِيِّ وَمِنْ شَرِّ قِتْلَةِ الْفَقْرِ اعْوِذُكَ

خَلَقَ لَكُمْ تُحْرَكُ ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم پاس اور بولا یا رسول اللہ مجھ پر طبی تکلیف پہنچی اور میں سبجہ سے جس نے کل رات کو مجھ کو ٹاٹا اپنے فرمایا
اگر تو سام کر یہ کہہ لیتا اعدو ذلک بکلمات اللہ الثابت من غیر غشاق تبخجہ ضرر نہ کرنا نہ کھاتا یا کھاتا تو
تکلیف نہ ہوتی اسحٰق ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بقول قال دَجِلٌ یَا رَسُولَ اللَّهِ
لَدَکَ شَیْءٌ عَقْدَبٌ یَسْتَلِ حَدِیثَ بَنِ وَهَبٍ ترجمہ وہی جو ادھر گزرا **کتاب الدعاء**
عینک التَّحْمِیرِ سوتے وقت کی دعا **سحٰق** الْبَدَاؤِ بِنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ
صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ اِذَا اَخَذْتَ مَغْبَعًا تَوَضَّعَ وَضُوءُکَ لِیَصَلُّوۃً ثُمَّ اَضْمِیْ عَلَیْ
فِیْکَ لَا یَسِرُّ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنْ اَکَلْتُ رَحِمَیْ اِلَیْکَ وَقَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاجْلَلْتُ
ظَهْرَیْ اِلَیْکَ رَغِبْتُ وَرَهْبْتُ اِلَیْکَ لَا مَلْجَا وَلَا مُنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَمَنْتُ بِکَ اِلَیْکَ الَّذِیْ
اَنْزَلْتَ وَبَیَّنْتَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ الْخَیْرِ کَلَامِکَ اِنْ کَانَ مِنْ مِثْلِ کَلَامِکَ ثُمَّ
وَاَنْتَ عَلَی الْعِظَرَةِ قَالَ فَرَدَدْتُهُنَّ لَا سُنْدَ لَکُمْ هُنَّ یَقُولُ اَمَنْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَرْسَلْتُمْ لَکُمْ فُلُ اَمَنْتُ بِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتُمْ
ترجمہ برابر بن عازب روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو سونے کو جاوے تو وضو کر
جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں پھر دہنہ کر دھار پڑھا اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَخِیْرُ نَاسٍ یُّسَمِّیْ بِاسْمِیْ رَجُلٌ اَبَا
مَدَنٍ رَکْمٌ دَیْنِیْرٌ سَلِیْلٌ اور اپنا کام سو پ دیا تجھ کو اور تجھ پر ہر وساکیا تیرے ثواب کی خواہش سے
تیرے عذاب سے ڈر کر سوا تیرے کوئی ٹھکانا اور پناہ نہیں تجھ سے ایمان لا یا میں تیری کتاب پر جو تو نے
ادھاری اور تیرے نبی پر جبکہ تو نے بھیجا اور اخیر بات یہی دعا ہو پھر اگر تو مر جاوے اُن کا تو میرا سلام
پر (اور خاتمہ بخیر ہوگا) بارے کہا میں نے ان کلموں کو دو بار پڑھا یا د کرنے کے لیے زینبیا کے مہرے
پر جو ایک کہا اپنے فرمایا بَیِّنَاتِ کہہ **ف** کیونکہ ذکر اور دعائیں وہی لفظ کہنا چاہیے جو وارد ہے
اور شاید دعا آپ کو وحی ہو معلوم ہوئی ہو اس لیے آپ لفظ بدلنا جائز نہ کہا بعض لوگ اس روایت سے
میں دلیل کی ہے کہ حدیث کی روایت بالغنی درست ہیں جو درست کہتے ہیں یہ جواب تیرہمین کہ رسول کے
سے اہلین توفیق بالغنی کہاں ہے (نوی مختصر) **سحٰق** الْبَدَاؤِ بِنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ
عَلِیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بِطَنَ الْخَدِیْثِ غَیْرِ اَنَّ مَنَصُّوۃً اَتَمُّ حَدِیْثًا وَزَادَ فِیْ حَدِیْثِ حَصِیْنٍ وَارِثِ اَصْبَحَ
اَصَابَ حَیْثُ ترجمہ وہی جو گزرا **سحٰق** الْبَدَاؤِ بِنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا جَلِيلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ النَّبِيلِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَفْسِي
 إِلَيْكَ وَرَجَعْتُ وَبِحَبْلِ الْإِيمَانِ فَهَرَسْتُ إِلَيْكَ وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً
 إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجِيَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَسْتَشْفِي بِكَ لَدُنِّي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي
 أَرْسَلْتَ نَارَ مَاءٍ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَكُمُ يَنْ كَرِيمٍ بَشَارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ النَّبِيلِ رَحِمَهُ
 بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَيْكَ شَخْصٍ كَوْنَهُ كَمَا كَرِهَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ **عَنْ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي خُلِ
 يَا نَدَانُ إِذَا أَدْرَيْتَ الْفِطْرَةَ بِمِثَالِ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَبِيَّكَ الَّذِي أَرْسَلَهُ
 فَإِنَّ مَثَلَهُ مِنَ النَّبِيلِ مَثَلُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَهْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا رَحِمَهُ بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَيْكَ شَخْصٍ فَرَّ إِلَى جَبِّ نَوَاسٍ بِجَوْنِ رَجُلٍ دَعَا
 رَجُلًا وَرَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يَكُونُوا رَجُلًا وَرَجُلًا كَمَا كَرِهَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ
عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ
 وَلَكُمُ يَنْ كَرِيمٍ بَشَارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ النَّبِيلِ رَحِمَهُ بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي
 أَمْرًا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ الْبَشُورُ رَحِمَهُ
 بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَيْكَ شَخْصٍ كَوْنَهُ كَمَا كَرِهَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ **عَنْ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي خُلِ
 يَا نَدَانُ إِذَا أَدْرَيْتَ الْفِطْرَةَ بِمِثَالِ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَبِيَّكَ الَّذِي أَرْسَلَهُ
 فَإِنَّ مَثَلَهُ مِنَ النَّبِيلِ مَثَلُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَهْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا رَحِمَهُ بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَيْكَ شَخْصٍ فَرَّ إِلَى جَبِّ نَوَاسٍ بِجَوْنِ رَجُلٍ دَعَا
 رَجُلًا وَرَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يَكُونُوا رَجُلًا وَرَجُلًا كَمَا كَرِهَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ
عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ
 وَلَكُمُ يَنْ كَرِيمٍ بَشَارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ النَّبِيلِ رَحِمَهُ بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي
 أَمْرًا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ الْبَشُورُ رَحِمَهُ
 بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَيْكَ شَخْصٍ كَوْنَهُ كَمَا كَرِهَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ **عَنْ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي خُلِ
 يَا نَدَانُ إِذَا أَدْرَيْتَ الْفِطْرَةَ بِمِثَالِ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَبِيَّكَ الَّذِي أَرْسَلَهُ
 فَإِنَّ مَثَلَهُ مِنَ النَّبِيلِ مَثَلُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَهْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا رَحِمَهُ بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَيْكَ شَخْصٍ فَرَّ إِلَى جَبِّ نَوَاسٍ بِجَوْنِ رَجُلٍ دَعَا
 رَجُلًا وَرَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يَكُونُوا رَجُلًا وَرَجُلًا كَمَا كَرِهَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ
عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْكَ
 وَلَكُمُ يَنْ كَرِيمٍ بَشَارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ النَّبِيلِ رَحِمَهُ بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَوَى
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي
 أَمْرًا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ الْبَشُورُ رَحِمَهُ

مار لگا اور تیرے لیے ہی جینا اور مرنا اگر تو جلاویز اور سکوت اپنی حفاظت میں کہہ اور جو ماری تو بختہ سے اُس
 کو یا اس میں تندرستی چاہتا ہوں تجھ پر ایک شخص اُن کے بولا تھے یہ دعا عمر رضی اللہ عنہ سے سنی انہوں نے
 کہا اُن سے سنی جو عمر سے بہتر تو یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے **سَمِعْتُ لَقَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ**
يَا مَرْئِي إِذَا ارَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَتَوَضَّعَ عَلَى شَيْءٍ أَلَا يَكُنْ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ
وَرَبِّ الْأَرْضِينَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ يَا إِلَهَ الْخَبَرِ وَالتَّوَلَّى وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ
وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ كُنْتُمْ آتَ أَخَذُوا بِكَ صِيْرَتَهُ اللَّهُمَّ أَشْأَكَ الْوَلَّ
فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَيْسَ بِكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ
أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَقْبَضَ عَنَّا الذِّكْرَ وَآخَذَنَا مِنَ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرُدُّ فِي ذَلِكَ عَنِ الْيَهُودِ
 عَنْ الْمَدِينِيِّ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ سہیل سے روایت ہے ابو صالح جب ہم میں سے کوئی سونے لگتا تو
 کہتے دھن کر ڈھ پر سوؤ اور یہ دعا پڑھو **اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ الْخَبَرِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** یعنی اے اللہ مالک آسمانوں کے اور
 مالک زمین کے اور مالک طبعہ عرش کے اے مالک ہمار اور مالک ہر چیز کے چیرنے والے دانے اور گٹھلی
 کے اور خشت آگاہی کے لیو اور اُنار نیولے توراۃ اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہوں میں تیری
 ہر چیز کے شر سے جس کی پشانی تو ہمارو ہے (یعنی تیرے اختیار میں ہے) تو سب سے پہلے ہے تیرے پہلے
 کوئی شے نہیں تو سب سے بعد ہے تیرے بعد کوئی شے نہیں (یعنی ازل اور ابدی ہے) تو ظاہر ہر شے
 اور کوئی شے نہیں تو باطن ہر شے کو گون کی نظر سے چھپا ہوا) تجھ سے دوسرے کوئی شے نہیں رہینے
 تجھ سے زیادہ چھپی ہوئی ادا کر دے قرض ہمارا اور اسیر کر دے ہم کو محتاجی دور کر کے ابو صالح اس
 دعا کو ہر پرہیزگار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے تھے اور ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 نووی نے کہا اس حدیث میں پروردگار عز و شانہ کے لیے آخر کا لفظ آیا ہے امام ابو بکر باقلائی نے کہا
 آخر کے معنی باقی اپنی صفات کو ساتھ علم و قدرت وغیرہ کے جسم اول میں تھا اور بعد مخلوقات کرنے
 اور عالم اور جو اس کے مٹنے اور اُن کے اجسام کے جدا ہو جانے کے پروردگار سبحانہ میں رہو گا
 اور منتزلہ نے اس کے یہ دلیل کی ہے کہ جسم بالکل فنا ہو جاوے گا اور اہل حق کا مذہب ہے کہ جسم بالکل
 فنا نہ ہو گا بلکہ وہ جدا جدا ہو جاوے گا اور یہاں مراد اُن کی صفات کا فنا ہونا ہے
 متبرجم کہتا ہے کہ منتزلہ کا قول دلیل عقلی کے رو سے ہی مردود ہے کیونکہ حکمت جدید اور قدیم دونوں

کے اتفاق سے ثابت ہو کہ جو اسے فاسق و فاجر سمجھتے ہیں فاسق و فاجر ہی اخلال اور بطلان ترکیب انسان
 صفات اور وہ ہے جو ان میں سے ایک ہے **عَنْ** ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم یأمرنا اذا اخذنا مصحفنا ان نقول بسمیل حدیث جبریل قال میں
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ وہ ہمیں جو اور پکڑی اس میں یہ کہ یہ
 ہاتھ میں نہیں لے کر جاز کے شر سے جسکی نشان تو ہماری ہوئی ہے **عَنْ** ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
 قال اتت فاطمۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسالہ خادما فقال کھا فوالی اللہ صمد رب السموات
 السبع بسمیل حدیث بھیل عن امیر **ترجمہ** حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضرت فاطمہ زہرا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں ایک شکر گار کھنے کو آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھ لیا کہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَخِیرَ کُنْ
 اور پکڑی **عَنْ** ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا
 اوى احکمکم الرب راۃ فلیأخذوا خذہ ازارہ فلینقض بها فیراۃ ویسبح اللہ ذلالتہ لا
 یعلمہ ما خذہ بکدہ علی فیہ ایشہ فاذا اراد ان یضبطہ فلیضبطہ علی نقرۃ کاکبیر فلیقل
 بسمیل انک ربی بک وصفت جنتی فبک ارفعہ ان امسکت نفسی فاعطہ کھا وان ارسلتھا
 فاحفظھا بک فاحفظ بہ عبادک الصالحین **ترجمہ** حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا جب کہ تم میں سے کسی نے بچھونے پر جاؤ تو اپنے تہ بند کا ٹکڑا اکپڑے اور اوسے اپنا بھوننا بھوننا
 اور سب اس کے ساتھ کہ وہ نہیں جانتا اوس کے بعد اوس کے بچھونے پر کون سی چیز آئی جسکی سینے کے قودم پر
 کروٹ پر لیٹے اور کہے **عَنْ** ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان
 ارسلتھا فاحفظھا بک فاحفظ بہ عبادک الصالحین یعنی پاک ہو تو اسے پروردگار میرے تیرا نام لیکر میں کروٹ
 زمین پر کھٹا ہوں اور تیرا نام لے اٹھاؤں گا اگر تو میری جان روک لے تو اسکو کھٹا کرے اور جو چھوڑ دے
 (پہر بدن میں آنے کے لیے) تو اوس حفاظت کر جس سے حفاظت کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی **عَنْ**
 عبید اللہ بن عمر بھلا **عَنْ** ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احببت
 نفسي فاحمها **ترجمہ** وہی جو اور پکڑی **عَنْ** ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کان اذا اوى الرب راۃ قال الحمد لله الذي اجمعنا وسقانا وكفانا اذا اوناكم
 من كافي له ولا مؤدى **ترجمہ** اس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بچھونے پر جاتا

عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ كَانَ يَدْعُو بِسْمِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْأَشْعَرِيِّ فِي صَلَاتِهِ وَ
 جَلَسَتْ دَاخِرَاتُ فِي أَمْرِي وَمَا أَتَيْتُ إِلَّا كَلِمَةً بِمَنْزِلَةِ جَدِّي وَهَرَجَ فِي صَلَاتِهِ
 وَعَدَنِي ذَلِكَ عِنْدِي الْأَشْعَرِيُّ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَفْشَرْتُ
 وَمَا أَتَيْتُ إِلَّا كَلِمَةً بِمَنْزِلَةِ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَفْشَرْتُ
 اشعري سروریت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے اُنہم اشعری اخیر تک یعنی یا اللہ بخشید میری چوکن
 اور میری نڈائی کو اور میری زیادتی کو جو مجھ سے اپنے حال میں ہوئی اور بخشیدے اور چیز کو جسکو توجہ سے
 زیادہ جانتا ہے یا اللہ بخشیدے میرا دے کے گناہ اور میری ہنسی کے گناہ اور میری ہول چوک اور قصہ کو
 اور یہ سب میری طرف ہواے مالک میر بخشیدے میرا لگے اور پچھلے اور چھپے گناہوں کو اور جسکو توجہ سے زیادہ
 جانتا ہے تو اگے کرنے والا ہے اور تو بھیجے کر نیوالا اور تو ہر چیز پر قادر ہے **ف** لزوی نے کہا یہ دعا
 اپنے تواضع کی راہ کی اور کمال کے فوت کو اپنے گناہ قرار دیا یا مراد وہ سبھی ہے جو آپ ہوا یا جو امر بڑھ
 سے پہلو داتہ ہوئے ہر حال میں آپ لگے اور پچھلے گناہ سبب شرم سے ہیں اور یہ دعا تواضع کی راہ ہے
 ہے کیونکہ دعا عبادت ہے تحفہ الاخیار میں ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم گناہ سے معصوم تھے لیکن تعلیم است
 کے واسطے با ترک ادا کے خیال سے ایسی عائن کرتے تھے جتنا قرب زیادہ اتنا خوف زیادہ مثل مشہور ہے
 نزدیکان را بیش بود چیرانی ہی سے میں بندگی کے کہ بندہ اپنے مالک کے روبرو رزنا کا پتہ رہا اور اپنے
 قصور کا خواہ ما ہو یا نہ ہو اہوا اقرار کیا کرے **عَنْ** شُعْبَةَ بْنِ الْإِسْلَامِ قَرِيبِهِ وَهِيَ جَوْ
 كَذَرَا **عَنْ** إِبْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَتِي وَأَمْلِكْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَآخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ
 الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ
 شہرہ ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سروریت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہم اصلح
 اخیر تک یعنی یا اللہ میرے دین کو سنوار دو جو میری آخرت کو کام کا حافظ اور نگہبان ہے اور سنوار دے میری
 دنیا جس میں میری روزی اور زندگی ہے اور سنوار دو میری آخرت کو جس میں میری بازگشت ہو اور کر دو
 زندگی کو میرے واسطے بہتری میں زیادتی کا سبب اور کر دے موت کو میرے واسطے ہر ایک برائی سے رحمت کا
 سبب اور دعا ہر طلب کی جامع ہے **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ

يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْزُقْكَ الْهُدَى الْبَقِيَّةَ وَالْعَفَاةَ وَالْغَنَى مَرْحُومَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ رَوَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَاتے تھے یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت اور پرہیزگاری اور حرام سے پاکدہی
اور دل کی تزکیہ **عَبْدُ اللَّهِ** ابْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسَدِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ فِي رِوَايَةٍ
وَالْعَفَاةَ مَرْحُومَةُ دُحَيْلِ بْنِ جَدْرَةَ **عَبْدُ اللَّهِ** نَزِيدُ بْنُ أَرْقَمٍ رَفَعِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَا أَقُولُ لَكُمْ
إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْزُقْ أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْخَبْزِ وَالْكُسْلِ وَالْجُنَيْنِ وَالْخُجْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ ارْزُقْ نَفْسِي تَقْوِيهَا
وَرُحِّيَا إِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رِّزْقِهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَسْبَحُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا مَرْحُومَةُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ نے کہا
میں نے سنا وہی کہوں گا جو آپ فرماتے تھے۔ آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اورستی
اور نامردی اور خجیل اور بڑباپے اور قبر کے عذاب یا اللہ میرے نفس کو تقوی دے اور پاک کردے اور اسکو
تو اسکا بہتر پاک کرنے والا ہے تو اسکا آقا اور مولے ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اوس علم سے جو
فائدہ نہ دے اور اس دل کو جو تیرے سامنے نہ جھکے اور اس جی سے جو اسودہ نہ ہو اور اس دماغ سے جو قبول
نہ ہو **عَبْدُ اللَّهِ** ابْنِ مَسْعُودٍ رَفَعِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ
الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الزُّبَيْدِيُّ أَنَّهُ فَخْظُ عَنْ أَبِيهِ هَلِمَةَ فِي هَذَا أَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اسْأَلْ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَتَسْتَرْ
مَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَدُورِ الْكِبَرِ اللَّهُمَّ ارْزُقْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ مَرْحُومَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِ شَامِ بَوْتِي تَوَفَّرَاتے ہیں شام کی اور خدا کے ملک شام کی شکر خدا کا کوئی سچا معبود نہیں
سوا اللہ تعالیٰ کے جو اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اوسی کی سلطنت ہو اوسی کو تعریف لائق ہے اور وہ ہر
چیز پر قادر ہے اے پروردگار میں تجھ سے اس بات کی بہتری مانگتا ہوں اور اس بات کے بعد کی اور پناہ
اس بات کی برائی سے اور اس کے بعد کی برائی سے اے پروردگار میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑباپ
کی برائی سے اے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور جب صبح

پہلی فریسی دعا کرتے لیکن یوں فرماتے صبح کی عینے اور صبح کی خدا کے ملک نے انہیں رک اور بجا سے رت
 کے دن فرماتے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَى الْمَلِكُ اللَّهُ وَالحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ اسْأَلْ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا
 بَعْدَهَا أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَلْبِ وَ
 سُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْبَرِّ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا
 وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ اللَّهُ **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَى الْمَلِكُ اللَّهُ وَالحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَلْبِ وَالْهَمِّ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْحَسْرَةِ
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُ وَرَأَيْتُ فِيهِ وَرَأَيْتُ فِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
ترجمہ وہی جواب پر گزرا **عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ بَعْدَهُ ترجمہ ابوربرہ سروریت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کوئی سچا
 معبود نہیں ہوا اللہ تعالیٰ کے وہ اکیلا ہے اوس نے عزت دی اپنے لشکر کو اور باد کی لینے بندے کی اور
 مغلوب کیا کافروں کی جماعتوں کو اوس نے کیلئے اوس کے بعد کوئی شے نہیں ہے **عَنْ ابْنِ**
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اللَّيْلِ أَهْدِي
وَسَلِّتِي دَاكِرًا بِالْهَدَى هِدَايَتِكَ الطَّرِيقُ وَالسَّكِينَةُ إِذَا سَدَّ أَدَا السَّكِينَةَ ترجمہ حضرت
 علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے کہہ یا اللہ ہدایت کر مجھ کو اور
 سیدہ کو سے مجھ کو اور فرمایا کہ اس دعا مانگتے وقت ہدایت سے راہ کی ہدایت اور رہتی ہو تیری رستی
 کا وہ بیان کیا کہ **فَإِنَّهُ جَبَرُ كَبِيرٍ جَانًا نَظَرًا مَوْتًا** تو سیدہ یا اوسطی طہرین و اپنے بائیں
 نہیں چھوڑا سیدہ اس طرح خدا سے ہدایت مانگتے راہ رست کا وہ بیان چاہیے کہ منزل مقصود کو پہنچ جاوے**

شرع پر چلا جائے وگنہ گار اور بوجت کی طریقت میل نہ کرے اور رستہ کی مانگنے کے وقت تیر کی رستہ کی گامیان کرے
 یعنی جیسے تیر سیدنا شائے پر پہنچتا ہے وہی مابین نہیں جھکتا اسی طرح اپنے علم اور عمل رستہ کی کا خیال چاہیے
 کہ باطل دخل نہ پائے اور دوسرا فائدہ اس خیال کا یہ ہے کہ دل کی غفلت دور ہو حاصل دل کا حضور ہو اور غفلت
 (الاحیاء) مترجم کہتا ہے کہ ہفت میں راہ رستہ پر قائم رہنا ٹہری شکل ہے گمراہ کرنے والے اور راہ
 رستہ پہنکا دینے والے بہت پہل گئے ہیں پر خداوند تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس مائتہ میں حدیث شریف
 کی کتابوں کا ترجمہ کرایا اب سلمان کو چاہیے کہ موضح القرآن اور ترجمہ حدیث کو دیکھیں اور اوپر عمل کریں
 اگر القرآن اور صحیح بخاری پر قائم رہیں تو راہ رستہ کو کبھی نہ پہنکیں گے **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ**
بِحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ مُخَرِّجُ أَسْأَلِ الْهَدَى
وَالْشَّدَاةَ شَمْرًا دُكْمًا يَسْتَلِمُهُ ترجمہ وہی جو اوپر گذرا **بَابُ الشَّيْرِ** **أَوَّلُ التَّجَارِعِ عِنْدَ النَّبِيِّ**
أَمْلُ بَرِّ وَرَسُولُهُ وَقَدْ تَبَيَّرَ كُنْهًا عَنِ ترجمہ جویرہ **أَنَّ الشَّيْرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا**
بَكْرًا حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهَوَّ فِي مَسْجِدِهَا شَمْرًا رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَفْطَى وَهَرَجَ إِلَيْهَا قَالَتْ مَا زِلْتُ
عَلَى الْحِمَالِ الْبَرِّ فَإِنْ تَكَلَّمَ عَلَيْكَ مَا كُنْتُ تَكْمُ قَالَ الشَّيْرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَكْرًا
أَوْ بَعِ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كَوُزْنَتِ بِمَا قُلْتُ مِنْهُ الْيَوْمَ كَوُزْنَتُكَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
عَلَى مَا خَلَقَهُ وَرَجَعِي نَفْسِي وَزِنْتَهُ عَرْنَبًا وَدَمْدَمَ أَدْ كَلِمَاتِهِ ترجمہ ام المومنین جویرہ پروردگار
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے اون کے پاس سے نکلے جب آپ صبح کی نماز پڑھی وہ اپنی نماز کی جگہ تیر
 تہیں بہر آپ پاشت کے وقت لڑے دیکھا تو وہ دہین بیٹھی، میں آپ فرمایا تم اسی حال میں رہیں جبکہ
 میں نے تمکو جوڑ جوڑ پر لے کہا، ان آپ فرمایا میں نے تمہارے بعد چار کلمے کہے تین بار اگر وہ تو را جاوین
 اور کلموں کے ساتھ جوڑ تو نے آج اب تک کہی ہیں البتہ وہی بہار کی ٹپیں گے وکلی یہ ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ
 وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاكَ لِقَبْرِهِ وَزِنْتَهُ عَرْنَبًا وَدَمْدَمَ أَدْ كَلِمَاتِهِ تیر نے میں خدا کی باکی بولتا ہوں خدیون کے ساتھ
 اوس کے مخلوقات اگر شمار کے برابر اور اوس کی رضا مندی اور خوشی کے برابر اور اوسکی عرش کے تول کے
 برابر اور اوس کے کلمات کو سیاہی کے برابر (یعنی بے انتہا) سیل کہ خدا کے کلموں کی کوئی حد نہیں سارا
 سمندر اگر سیاہی ہو وہ ختم ہو جاوے اور خدا کے کلمی تمام نہ ہوں **عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا**
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى الْعِدَاةَ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْعِدَاةَ فَذَكَرَ كَلِمَةً غَيْرَ

اِنَّكَ تَالِ سُبْحَانَكَ اللهُ عَمَّا دَخَلْتَهُ سُبْحَانَكَ اللهُ رَضِيَ نَفْسُهُ سُبْحَانَكَ اللهُ زَكَاةُ عَرَضِهِ سُبْحَانَكَ
 اللهُ مِدَادُ كَلِمَاتِهِ تَرْجَمُهُ دَمِي جَوْدُ رَحْمَتِي عَنِ اَنْ تَاْكُلَهُ اَشْتَكْتُكَ مَا نَلَيْتُكَ مِنَ الرَّحْمَةِ
 فِيْكَ مَا دَاوَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِيَّ نَاظِلًا قَتَلْتُ فَلَكَ تَجْدِيهِ وَلَقِيْتُ عَالِيَةً فَكَلِمَةً
 فَلَكَ حَيَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْبَرْتُهُ عَالِيَةً فَتَجِدِي نَاظِلَةً اِلَيْهَا فَحَيَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا وَقَدْ اخَذْنَا مَضًا جَعَلْنَا ذَهَبًا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيَّ مَكَايِكُمْ فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدًا فِيَّ مِنْهُ عَلَى صَدْرِي وَقَالَ اَلَا اَعْلَمُكُمْ مَخْزِيَةً
 مِمَّا سَأَلْتُمَا اِذَا اخَذْتُمَا مَضْمُونَكُمْ مَا اَنْ تُكْبِرَ اللهُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَهُ مِائَةً وَثَلَاثِينَ
 وَتُحَمِّدَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتُخَيَّرَ لَكُمْ مَن تَخْلُمُ تَرْجَمُهُ حَضْرَتُ عَلِيٍّ كَرِيمٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَضْرَتُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
 بِيَارِهُوْگِیْنِ یا اَدْنَوْنَ نَسَبَاتِی کی ادس تکلیف کی جوادن کو ہوتی تھی چکی پیسے میں اور رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم پاس فیدی آئے وہ گئیں تو آپ کو نہ پایا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملیں
 اور یہ حال بیان کیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ سے آپ کے بیان
 کیا حضرت فاطمہ کے آپ کا حال یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم اپنے چھوٹے
 بچے جاکے تھے ہم نے چاہا کہ ہونے آپ کے فرمایا اپنی جگہ پر رہو ہر آپ ہمارے سچے بہن بیٹے کے یعنی ہمارے
 بی بی کے سچے بہن ایسا تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی آہٹ کی اپنے سینے پر پائی آپ نے فرمایا میں
 تم دونوں کو وہ نہ تاؤں جو بہتر ہے ادس کے جانا لگا تھے ایسے خادم سے جو بہتر تم دونوں لیو تو تمہیں کہو جو
 بار اور سبجان التبتیس بار اور الحمد للہ تبتیس بار یہ تمہارے لیے بہتر ہے ایک خادم سے **ف**
 سبحان اللہ حضرت فاطمہ زہرا کا مرتبہ اس جل جلالہ کے پاس کتنا بلند ہوگا اور ہونے دنیا میں کوئی رحمت
 نہیں اوٹھائی ہمیشہ مشقت اور تکلیف سے سب کی اور جب حضرت علی کی فراغت اور دولت کا زمانہ
 آیا ادس سے پیشتر وہ دنیا سے گذر گئیں اور اپنے پدر بزرگوار رسول گئیں یا اللہ بخشد و کم کو حضرت فاطمہ
 زہرا کی طفل سے اور ہمارا خاتمہ بخیر کر آمین **عَنْ** شُعْبَةَ بْنِ طَلْحَةَ الْاَسَدِيِّ وَوَقْعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ
 اِذَا اخَذْتَ مَضْمُونًا مِنَ الْبَيْتِ تَرْجَمُهُ دَمِي جَوَادُ بَرْدُ رَحْمَتِي **عَنْ** عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ حَدِيثُ الْحَكِيمِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى وَرَدَّ اَدْنَى الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا
 تَرَكْتُكَ مِنْذُ سَمِعْتُكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُ لَهْ وَلَا يَكِلُهُ حَقِيْقَتًا نَالَ لَا يَكِلُهُ حَقِيْقَتًا

حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَكَأَيِّ لَيْلَةٍ تَرَجَّمَهُ دِي جَوْنَدَرِ اسْمِهَا
 زِيَادَةُ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ وَطِيفَهُ كَبْشَى نَبِينَ جَوْنَدَرِ لَوْنِ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ
 بِرِثَانِ لَيْلَى رَاتِ نَبِيِّهَا صَبَحَ كَوْمَا دِي جَوْنَدَرِ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 نَاعِمِ نَبِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 وَشَكَتِ الْعَمَلُ فَقَالَ مَا الْفَيْتِيهِ عِنْدَ نَا قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحُ
 ثَلَاثًا وَتَلَا ثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ ثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ ثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ ثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ ثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ
 تَرَجَّمَهُ الْبُورِ بِرِثَانِ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 كِي كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 جَوْنَدَرِ سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ
 عَمْرٍو سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ
 عِنْدَ صَيْلِ الدِّيَكِ مَرَعُ جَلَا تَعْتَمِدُ دَعَا مَكْنَا عَمْرٍو سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 سَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صَيْلَةَ الدِّيَكَةِ فَسَلُّوا اللَّهَ مِنْ فُضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَكَأَنَّهَا رَأَتْ
 نَهْضَ الْحَبَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا تَرَجَّمَهُ الْبُورِ بِرِثَانِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يَدْعُو اللَّهَ تَعَالَى سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 فَرَسَتْ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 بَرَكَا وَاسْمُهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 كِي دَعَا عَمْرٍو سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 أَلَا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ
 وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 سَمْعِي (أَوْ بَشَرِي) كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ
 عَظَمْتُ وَاللَّهِ دَعَا بَرَكَا كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 خَدَا كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا سَبْعَ سِنِينَ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا
 بِطَلِّكَ الْإِسْلَامُ وَحَدَّثَكَ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنَّ تَرَجَّمَهُ دِي جَوْنَدَرِ كَرَضَتْ عَنْ نَبِيِّهَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ نَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَارِ قَالَتْ قَدِمْتُ الشَّامَ فَاتَّيْتُ أَبَا الدَّرْدَارِ فِي مَنْزِلِهِ
فَكَرِهَ لَجْدُهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَارِ فَقَالَتْ أُرِيدُ الْحُجَّةَ الْعَامَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا
بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ
مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَبِّهِ سَمِعْتُكَ مُوَكَّلٌ كُنْ لَنَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ أَلَمْ يَكُنْ الْمُوَكَّلُ بِمُحَمَّدٍ أَمِينًا
وَكَلَّ بِمَنْزِلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى الْيَمَنِ فَلَقِيْتُ أَبَا الدَّرْدَارِ فَقَالَ لِمَنْ ذَاكَ يَدْعُو عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَمِيهِ صَفْوَانَ بْنُ عَبْدِ سَبْرٍ صَفْوَانَ سُرُوهُ هُوَ أَدْنَى الْكَلْحِ مِنْ أُمِّ الدَّرْدَارِ
أَتَيْنِ الْيَمَنَ وَنَحْنُ كَمَا مِثْلُ شَامٍ كَمَا آيَا تَوَابُ الدَّرْدَارِ كَمَا مَكَانٌ كَمَا كَلِمَاتُ وَهْ بَيْنَ بَيْنَ لَكِنِ أُمُّ الدَّرْدَارِ مِلِينَ أُنْبِئْنَا
حَمِيهِ كَمَا تَمَّ اسْأَلُ حَجَّ كَارَاهِ كَثِيرٌ هُوَ مِثْلُ كَمَا هَانُ أُمُّ الدَّرْدَارِ كَمَا تَوَسَّعَ كَمَا تَوَسَّعَ لِيَعْدَا كَمَا نَاسٌ لِيَعْدَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَمْتُهُ سَلَامَانَ كِي دَعَا بَيْنَ بَيْنَ كِي لِيَعْدَا بَيْنَ بَيْنَ قَبُولِ هُوَ تَوَسَّعَ
كِي سَرَّ كِي بِنَا كِي فَرَسْتُهُ سَلَامَانَ هُوَ حَبِيبٌ أَيْنَ بَيْنَ بَيْنَ كِي كِي كَرَاهِي تَوَسَّعَ كَمَا هُوَ أَمِينٌ
أَوْ كَمَا هُوَ بِنَا كِي بِنَا كِي تَوَابُ الدَّرْدَارِ سَلَامَانَ أَدْنَى مِنْ بَيْنَ بَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَامَانَ هُوَ رَوَيْتُ كَمَا سَلَامَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَامَانَ بَيْنَ بَيْنَ الْأَسْكَارِ وَبَيْنَ بَيْنَ دَقَالَ عَنْ
صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ ثُمَّ حَمِيهِ هُوَ جَوْنَرُ **بَابُ** اسْتِجَابَةِ الْمُحْمَدِ
بَعْدَ الْأَكْبَرِ وَالشُّرْبِ كَمَا هَانُ بَيْنَ بَيْنَ كِي بَعْدَ الْأَكْبَرِ كَمَا سَلَامَانَ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيُؤْتِي عَنِ الْعَبْدِ أَنْ
يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ كَيْفَ يَأْكُلُهَا أَوْ يَشْرِبَ الشَّرْبَ كَيْفَ يَشْرِبُهَا ثُمَّ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سُرُوهُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَمْتُهُ سَلَامَانَ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ
وَهْ كَمَا هَانُ كَمَا كَرَاهِي كَمَا كَرَاهِي كَمَا كَرَاهِي كَمَا كَرَاهِي كَمَا كَرَاهِي كَمَا كَرَاهِي كَمَا كَرَاهِي
بَابُ اسْتِجَابَةِ الْمَلَائِكَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ
اسْتِجَابَةُ الْمَلَائِكَةِ مَا كَرِهَ يَجْعَلُ حَلَبِي نَهْ كَرِهَ تَوَسَّعَ قَبُولِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَجْعَلْ لِنَفْسِهِ قَدْ دَعَا
فَلَا أَوْ كَرِهَ يُسْتَجَابُ لِي ثُمَّ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ
فَرَايَا تَمَّ مِثْلُ كِي دَعَا قَبُولِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ هُوَ حَمِيهِ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعَ فِي الشَّارِقِ كَرْمُؤِلَ حَدِيثُ أَيُّوبَ **عَنْ** أَبِي عَسَاكَسٍ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُ بِمِثْلِهِ تَرْجَمُهُ دِي جَوَابُكَ لِمَا **عَنْ** أَبِي التَّيْمِيِّ
 قَالَ كَانَ لِحُطْرَيْتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أُمْرًا تَانِ تَجَاءُ مِنْ عِنْدِ لِحْدٍ بِهَمَّا فَكَالَتْ الْأَخْرَجَتْ
 مِنْ عِنْدِ فَلَانَةٍ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عَيْنِدِ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ فَخَدَنَا أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقْلَ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النَّبِيُّ تَرْجَمُهُ بِالْبَيْحِ وَرَوَيْتُ عَنْ سَطْرِ بْنِ عَبْدِ
 كِي دُو عَرْتَيْنِ تَهْنِ وَأَيُّ عِدَّتِ كَرَبَاسِ آتَى أَوْدُوسُ رُوِي تَوَفَّلَا لِي عِدَّتِ كَرَبَاسِ آتَى سَطْرِ لِي
 كَمَا مِينَ عَمْرَانِ بْنِ حُصَيْنٍ كَسَ بَاسِ آتَى أَوْدُوسُ حَدِيثُ بَيَانِ كِي سَمِعَ كَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِيَا
 حَبَّتِ كَرِزْمُو لَوْنِ بَيْنِ عَوْرَتَيْنِ بَهْتِ كَمِ بَيْنِ **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُ حَتَّى اللَّهُ تَعَالَى هَمَّا
 قَالَ كَانَ مِنْ نِعْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفْرُ أَنْ يَعُوذَ بِكَ مِنْ زُفَالٍ نِعْمَتِكَ
 وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَتَجَاءُ تَوَقُّفَتِكَ نَجْمِيْعِ سَنَطِلَ تَرْجَمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ
 رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي دُعَايَتِي إِلَيْهِمْ أَلِيْ أَعُوذُ بِكَ خَيْرُ تَكَلِّفِي يَا أَسْمَةَ بِنْتَ نَهْ نَاجِيَا
 تِيرِي نِعْمَتِ كَسَ زَوَالِ سَوَاوِ تِيرِي عَافِيَا وَصِحَّتِ دِي هُوِي بِلُطِ جَانِي سَ وَأَوْتِيرِي نَاجِيَا عَذَابِ
 أَوْرَسِ بَاسِ عَضْبَا أَسَ كَاسُونَ **عَنْ** أَبِي التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَقُولُ أَنَّهُ كَانَتْ
 لَهُ أُمْرًا تَانِ يَسْعَى حَدِيثُ مُعَاذِ تَرْجَمُهُ دِي جَوَابُكَ لِمَا **عَنْ** أَسْمَةَ بِنْتُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَخْبَرُ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النَّسَاءِ
 تَرْجَمُهُ أَسْمَةُ بِنْتُ زَيْدٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَافِيَا مِينِ أَسْمَةَ بِنْتُ زَيْدٍ
 بَهْتِجَانِي وَالْأَعْوَرُونَ سَ زِيَادَةُ كُوِي نَعْمَتِهِ نَهْنِ جَهْوَ أَرِيَا كَرُفْلَانِ مَشْرَعِ كَامِ كَرَاتِي مِينَ أَوْرَجُورِ
 زَنْ مَرِيدِ مَوْتِهِ بَيْنِ أَوْرَجُورِ كَرِ دِي مِينَ **عَنْ** أَسْمَةَ بِنْتُ زَيْدٍ بِنِ حَارِثَةَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
 عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُمَا كَانَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي
 فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَخْبَرُ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النَّسَاءِ تَرْجَمُهُ دِي جَوَابُكَ لِمَا **عَنْ** سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ تَرْجَمُهُ دِي جَوَابُكَ لِمَا **عَنْ** أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلُوهٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَحْلِقُكُمْ
 فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ كَاتِفُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النَّسَاءَ كَانِ أَوَّلُ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَانَتْ

فِي النَّبَاِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ كَيْسَانَ لَيْتَ نَظَرَ كَيْفَ تَكُونُ حُجَّةُ الْوَسِيْرِ خُدْرِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا يَأْتِي (ظَاهِرِيْن) شَيْرِيْن اور سُبْرِيْ (جَبِيْرًا مَّهِدُوْهُ) السَّرْعَالِي
 تَكُوْهُ حَاكِمُ كُنْهِ دَالِاْهِ دِيْنَا مِيْن بِهَر دِيْكَهٖ كَا تَمَّ كَيْسَ عَمَلُ كَرْتِهٖ هُوَ هُوَ اِيْسَا مِيْ هُوَا كِهٖ مُسْلِمَانُوْن كِي حُكُوْمُو
 مَشْرِقُ وَ مَغْرِبُ كِهٖ بِهِيْلُ كِي بِهَر اُوْن كِهٖ بُرُوْ اَعْمَالُ كِي وَجِبَ اُسْكُوْتَنْزِلُ هُوَا اور اِسْمُ تَعَالٰی غَوْجِلُ نِيْ دُوْ
 قَوْمُ كُو حُكُوْمَتُ دِيْ اَبِ سَلْمَانُ جَا بِجَا خَوَارُ اور ذِيْلُ اور غَيْرُ قَوْمُ كِهٖ حُكُوْمُ مِيْن اَسَّ سَ دِيْنُ سَلَامُ كِي تَصْدِيْقُ
 هُوَتِيْ هِيْ كِهٖ جِيْسَا مُخْبَرُ صَادِقُ نِيْ فَرْمَا يَتَا دِيْسَا مِيْ هُوَا اور يِيْ نَابِتُ هُوَا كِهٖ مُسْلِمَانُوْن كَا دِيْنُ قِيْ اُوْر سَبْجُ
 هِيْ حَبُّ تَاكِهٖ اِنْسِيْ دِيْنُ بِقَا تَمَّ تِهِيْ اُوْن كِي حُكُوْمَتُ اور عَزَّتُ رُوْزِ رُوْزِ بَهِيْ جَاتِيْ تِهِيْ اور جِبُّ اُوْن
 نِيْ دِيْنُ جِهُوْزُ دِيَا بَابُ دَا اُوْن كِي رَعْمُوْنُ كِهٖ بِاَبْدُ مِهْرُ كِهٖ كَا فَرُوْنُ كِهٖ جَالُ حِلِيْنُ اَقْتِيَارُ كِي سَارِيْ حُكُوْمَتُ
 اور عَزَّتُ خَالُ مِيْنُ مَلُ كِي فَتُوْجُوْ دِيْنَا سُوْرِيْشِيْ اِيْسِيْ دِيْنَا سَ وَجُوْذُ تَعَالٰی سُوْ خَا فُلُ كَر دِيُوْ سَ) اور
 بِجُوْ عُوْرَتُوْنُ سَ اِسْ لِيْ كِهٖ اَوَّلُ فِتْنَةِ نَبِيِّ اِسْرَائِيْلُ كَا عُوْرَتُوْنُ سَ شُرُوعُ هُوَا **بَابُ قِصَّةِ**
اَصْحَابِ الْاَنْدَارِ عَارِدِ الْوَلَدِ كَا قِصَّةُ **عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا** قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا فَا نَفَرِيْ يَمْشُوْنَ اَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَا وَارَا الْغَايِرُ
 جَبَلٌ فَا نَظَرْتُ عَلٰى غَارِهِمْ فَخَرُّوا مِنْ الْجَبَلِ فَا نَظَرْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اَنْظُرُوْا
 اَعْمَالَهُمْ مُّهِمَّا صَالِحَةً يَّهٗ فَا دَعَاوُا اللهَ تَعَالٰى بِهَا لَعْنَةً يَفْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ
 اِنَّهُ كَانَ لِيْ دَا لِدَا اِنْ شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ وَاَمْرَانِيْ وَاَوْصِيَا صَغِيْرَانِ اَرَعُوْا عَلَيْهِمْ فَاِذَا ارَحْتُ
 عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَا اَنْ يَّوَالِدِيْ فَنَفَيْتُهُمَا قَبْلُ بَنِيْ دَارِيْ نَا شِيْ فِيْ ذَا بَتِ يَوْمِ النَّجْرِ فَا نَكَمُ
 اَبْتُ حَتّٰى اَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَا مَا تَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ اَحَلَبُ فَحَبْتُ بِالْحِلَابِ فَنَفَيْتُ
 عَنْكَ دُوْ سِيْهِمَا اَكْذَرُهُ اَنْ اَوْقِظُهُمَا مِّنْ نُّوْمِهِمَا وَاَكْذَرُهُ اَنْ اَسْقِيَّ الصَّبِيْبَةَ قَبْلَ لَهْمَا قَا
 الصَّبِيْبَةَ يَتَصَاغَحُوْنَ عَنْكَ قَدْ حَيَّ نَكَمُ كِيْزَلُ ذٰلِكَ دَا بِيْ وَاَبُؤُهُمْ حَتّٰى حَلَمَ الْفِيْرُ فَا نَ كُنْتُ
 تَعْلَمُ اَنْهٗ فَعَلْتُ ذٰلِكَ اِبْتِغَاءً وَجِهَلًا فَا فَرَجَ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةٌ نَّرٰى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَّجَ اللهُ
 مِنْهَا فُرْجَةً نَّرٰى اَوَامِنُهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْاُخْرٰى اَلَسْمَاءُ اِنَّهٗ كَانَتْ اِبْنَةً عَمِّ اَحْبَبْتُهَا كَا شَدَّ
 مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النَّبَاِ وَكَلَبْتُ اِلَيْهَا نَفْسَهَا فَا بَتَّ حَتّٰى اَتَتْهَا بِمَاتَةٍ دِيْنَارٍ فَبَغِيْتُ
 حَتّٰى جَمَعْتُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَجَدْتُهَا بِهَا فَا كَمَا وَقَعْتُ بَيْنَ رَجُلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللهِ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ

۱
۲

ناما اور کہا جب تک سوا شرفیان نہ دیکھا میں اپنی نہ ہونگی میں نے کوشش کی اور سوا شرفیان لگا کر اوس کے پاس لا رہا
جب میں نے اوس کی ٹانگین اٹھائیں (یعنی جماع کے ارادے سے) اوس نے کہا اسے خدا کے بیشک ڈر خدا سے اور
مست تو نہ تھے کہ مگر حق سے (یعنی بغیر نکاح کے بکارت مست اکل کر) تو میں ادبہ کھڑا ہوا اوس کے اوپر سو آئی اگر
تو جانتا ہے کہ یہ کام میں میری رضا مندی کے لیے کیا تو ایک وزن اور کہولد سے ہماری لیے خدا تعالیٰ نے
اور روزن کہولد یا ریضہ وہ روزن بڑا ہو گیا) غصہ سر کے لئے کہا ابھی میں نے ایک شخص کو فروری
لی ایک نئے ق (وہ بہتر جن میں تنوکہ رطل اناج آتا ہے) اجا نول پر جب وہ اپنا کام کر چکا اوس نے کہا میرا حق
دی میں نے فرق بہر جا نول اوس کے سامنے رکھ دیا اوس نے لیے میں اون چا نولوں کو بوتارنا (اوس میں برکت
ہوئی) یہاں تک میں نے اوس مال کو گسے پیل اور اون کے چرانے والے غلام اکھی کیے بہرہ مزدور سے
پاس آیا اور کہہ لگا اسے سو ڈراور میرا حق مت مار میں نے کہا جا اور گا بے پیل اور پراتے والے سب تولد
وہ بولا خدا جبار سے ڈراور مجھے ہٹا ست کر میں نے کہا میں ہٹا نہیں کہ تا وہ گائے پیل اور چرانے والوں کو
تولے لے اوس نے انکو لے لیا پہلے اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے میری رضا مندی کے لیے کیا تو جتنا باقی
ہے روزن وہ ہی کہولد سے خشتعالیٰ نے اوسکو بھی کہولد یا ر اور وی لوگ اوس غار سے باہر نکلا
حدیث میں بہت کام کے فائدہ ہیں اول یہ کہ سخت عصبیت میں اور نہایت بلا میں جب کسی کوئی تدبیر
نہ ہو سکے تو اپنے خالص اعمال کو خلاصی کا وسیلہ کرے حق تعالیٰ اوسکو نجات دیگا و و مسمر کے یہ
کہ مان باب کا حق اپنی جان اور جو روکر کون کے حق پر مقدم ہے اور بڑی نیکیوں میں داخل ہو چکے
یہ کہ قادر مہر کر گناہ سے بچنا اور صرف خدا کے خوف سے شہوت کو دبانا اور خواہش نفسانی کو مٹانا بڑے
کمال کی بات ہے اور خدا کو نہایت پسند ہے چوتھے یہ کہ حق والوں کا حق ادا کرنا رضائی الہی کا عمدہ و
ہے یا نچوین یہ کہ جوابا کے بدرون اجازت اور کا اناج بودے نو اوس کے حاصلات کا مالک ہی ملک
ہے (تحفۃ الاحیار) **ع** ابن عمر رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
سَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ حُزَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ع عبد الله بن عمر رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله
الله عليه وسلم يقول انطلق فلا تشبهوهما قمتين كان قبلكم حتى اذا هم

الْبَيْتُ وَالْأَقْصَى الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ عَمْرٍَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 أَكْثَرُ مَا كَانَ لِي أَنْ يَتَوَلَّى شَيْءًا كَيْدًا لَمْ أَكُنْتُ لَا أَتَّخِذُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَلَاكًا وَلَا
 فَامْتَنَعْتُ مِنْهُ حَقَّ الْمَنِّ بِهَا سَنَةً مِنَ السَّنَيْنِ لَمَّا نَفِئْتُ فَأَعْطَيْتُهَا حَشِيرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ
 وَقَالَ قَتَرْتُ الْحَرْهَ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ لَنَا رَجَعْتُ وَقَالَ حَنْجَرًا مِنْ الْعَارِ مِثْلَهُ
 ترجمہ عبد اللہ بن عمر نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے تم جو پہلے تین
 کنبے والے چلو بہا تک کہ ان کو رات ہو گئی ایک غار میں پہریان کیا سارا قصہ حبیب اور پکڑا اس میں
 یہ ہے کہ ایک شخص بلایا اسے سیربان بابا بوڑھے صغیفے میں اور پہلے رات کسی کو دودھ
 نہ بلاتا نہ گھر والوں کو نہ غلاموں کو اور یہ کہ اس عورت کو میرا کہنا نہ مانا یہاں تک کہ ایک سال خط
 میں گرفتار ہوئی اور میرے پاس آئی میں نے اس کو ایک سو بیس دینار دیے اور یہ کہ میں نے اس کو دو
 کی اجرت کو بویا یہاں تک کہ بہت سوال اس کو حاصل ہوئے اور وہ گڑبڑ کرنے لگے آخر میں یہ کہ
 کہ بہرہ لکھو غار میں چلتے ہوئے

کتاب التَّوْبَةِ

کتاب توبہ کے بیان میں

ف نودی نے کہا کتاب الایمان میں گذرا ہے کہ توبہ کے تین رکن ہیں ایک گناہ سو بار آنا
 دوسرے کیے پر شرمندہ ہونا تیسرے قصد کرنا کہ اب نہ کروں گا اور جو گناہ حق العباد ہو تو ایک کن اور
 کہ اس حق سے چھٹنا اور توبہ تمام گناہوں سے وجہ ہو فی الفور خواہ گناہ صغیرہ ہو یا کبیرہ اور ایک
 گناہ سے توبہ صحیح ہے اگرچہ دوسرے گناہ پر اصرار کرتا ہو اور توبہ کے بعد اگر پہلے گناہ کرے تو دوسرا
 گناہ لکھا جاوے گا اور توبہ باطل نہ ہوگی (نودی مختصراً) **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عَيْدٌ ظَرَفْتُ عِبْدًا
 فِي رَأَا مَعَهُ حَيَاتٌ بَدَأَ فِيهِ وَاللَّهُ لَئِنْ أَتَى عِبْدِي عَبْدِي مِنْ أَحَدٍ كُمْ عَيْدٌ ضَالَتْهُ بِالْفَلَاحِ
 وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شَبَابًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا
 إِذَا تَبَلَّ إِلَى يَمِينِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولُ ترجمہ ابوسریہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوں
 (علم سے اجہان وہ میری یاد کرے اور البتہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ کو ایسا خوش ہوتا ہے جیسو تم میں سے
 کوئی خالی زمین میں اپنا گناہ جواز پر پاوے اور جو شخص میری طرف ایک لشت نزدیک ہو میں اس کی
 طرف ایک ماتہ نزدیک ہوتا ہوں اور جو ایک تہہ نزدیک ہو تو میں ایک ساج (درنوں ماتہ کا پسلاؤ)
 نزدیک ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں دوڑتا ہوں اس کی طرف آتا ہوں۔
 (احمدیہ کی شرح اور گزیر چکی) **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ أَشَدُّ فَوْحًا بِتُوبَةِ أَحَدٍ كَمْ يَمُوتُ إِذَا مَجَّدَهَا ثُمَّ جَمَعَ الْبُيُوتُ وَرَدَّ رَأْسَهُ وَرَدَّ رَأْسَهُ
 صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تم میں سے جو جب کوئی توبہ کرے تو اُس سے زیادہ خوش ہے جب کہ کوئی
 تم میں سے اپنا گناہ جواز پر پاوے سے خوش ہوتا ہے **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ إِذَا مَجَّدَهَا ثُمَّ جَمَعَ الْبُيُوتُ وَرَدَّ رَأْسَهُ وَرَدَّ رَأْسَهُ
 عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ أَعُوذُ بِهِ وَهُوَ مَوْضِعُ فَخْذِنَا إِحْدَى ثَلَاثِينَ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ أَشَدُّ فَوْحًا
 بِتُوبَةِ عَبْدٍ أَوْ مَرِيءٍ فِي أَرْضٍ ذُوِيَّةٍ مُمْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهِمَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ
 فَمَا مَكَامُ كَأَسْتَقِظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَلْيَكْبَحْ حَتَّى أَذْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَلْجِعُ إِلَى مَكَامٍ
 الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَكَأَنَّمَا حَتَّى أَمُوتَ فَمَوْضِعُ رَأْسِهِ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَقِظَ وَعِنْدَهُ
 رَاحِلَتُهُ عَلَيْهِمَا كَأَدَاةٍ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللهُ أَشَدُّ فَوْحًا بِتُوبَةِ الْعَبْدِ أَوْ مَرِيءٍ مِنْ هَذَا
 وَبَرَّاحَةِ أَمْرِهِ وَكَأَدَاةٍ ثُمَّ جَمَعَ حَارِثُ بْنُ سُوَيْدٍ وَرَدَّ رَأْسَهُ وَرَدَّ رَأْسَهُ وَرَدَّ رَأْسَهُ
 بیمار تھے اور ہونے پر مجھ سے دو حدیثیں بیان کیں ایک اپنی طرف سے ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے اور ہونے کے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے البتہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے
 کی توبہ کو اُس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جیسو کوئی شخص ایک پیسہ سید ان میں (جہان نہ سایہ موند بانی)
 جہاں لک کرنے والا ہو سو جاوے اور اُس کے ساتھ اُس کا اونٹ ہو جس پر اوسکا کہانا اور بانی ہو جب
 وہ جاگے تو اپنا اونٹ پاوے پیر اوسکو ڈونڈے پیر تک کہ پیرا سا ہو جاوے پیر کے میں اونٹ جاوے
 اُس جگہ جہاں تھا اور سوتے سوتے مر جاوے پیر اپنا سر اپنے بازو پر رکھو مرنے کے لیے پیر جہاں گے

لَا عَيْبَ لَهَا تَأْكُلُ فَخَرَجَتْ فَلَقِيَتْ أَبَا بَكْرٍ فَقَدْ كَرِهَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا تَدْفَعُ مَا فَعَلْتُ مِثْلَ
مَا تَفْعَلُ كَرَفَلَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنِّي خَطَفْتُكَ فَقَالَ مَا
فَعَلْتُ بِكَ يَا خَدِيعَةُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا تَدْفَعُ مَا فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ يَا خَدِيعَةُ سَاعَةً وَشَيْئًا
لَوْ كَانَتْ سَكُونُ قُلُوبُكُمْ مِمَّا تَكُونُ عِنْدَ الدُّمِيِّ لَصَافَحْتُمْ كَرَفَلَيْتُمْ لَكُمْ حَتَّى تُبَيِّنَ عَلَيْكُمْ
فِي الطَّرِيقِ ثُمَّ رَجَعْتُ حَتْلُكَ سُرُوبِيتُ هَرَمِ جَنَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ بَاسَ تَبِي تَبِي تَبِي تَبِي تَبِي تَبِي
دَوْنِ خَا ذَكَرَ كَمَا يَهْرَمِينَ كَهْرَمِينَ أَيَا اذْهَبُونَ سَهْ سَهْ اذْهَبُوا لِي سَهْ كَهَيْلَا يَهْرَمِينَ نَكَلًا تَرَا اذْهَبُوا لِي سَهْ
اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
عَرَضَ كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ نَوَسَانِقُ هَرَمِ كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ نَوَسَانِقُ هَرَمِ كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ
كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ كَمَا يَارَسُولُ اللَّهِ حَتْلُكَ
مَتَارِ سَهْ دَلِ اذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
رَاهُونَ سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
قَالَ كَمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهْنَا الْبَيْتَةَ ذَا الْكَامَرَةِ قَدْ كَرِهْنَا الْبَيْتَةَ ذَا الْكَامَرَةِ
وَهِيَ جَارُكَ اذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ
فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي ثُمَّ رَجَعْتُ اذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا يَحِبُّ اذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
هِيَ عَرْشُ كَيْ اذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
هِيَ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
أَنَّ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي ثُمَّ
اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَى نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْصُومٌ عِنْدَهُ أَنْ رَحْمَتِي
تَغْلِبُ غَضَبِي ثُمَّ رَجَعْتُ اذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ اِذْهَبُوا لِي سَهْ

إِذَا مَاتَ خَيْرٌ مِنْكُمْ شُيِّرَ أَوْ دُرِّبَ نِصْفُهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَتُرْفَعَنَّ عَنْكَ اللَّهُ عَنَّا كَيْفَ يَشَاءُ
 عَدَا أَبَا لَيْعَظٍ بِهِ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ
 مَا فِيهِ وَأَمَّا الْبَحْرُ فَجَنَّتْ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِي فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ
 كَقَضَى اللَّهُ لَهُ تَرْجُمَهُ أَبُو بَرِيرَةَ رَوَيْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي يَوْمٍ فِي بَيْتِ
 نَهْشَنَ كِي تَبَى دَهْ جَمْرَةً لَكَ تَوَاسِعُ لَوْ كُنْ بِرَبِّكَ جَلَّالًا كَرَاهَةً كَرَاهَةً أَوْ حِيَا أَوْ حِيَا رَأَى جَنْجَلًا مِنْ أَوْ رَأَى
 أَوْ أَوْ حِيَا سَمْعًا مِنْ كَيْفَ خَدَّكَ الْإِغْرَاءُ مَجْبُورًا بَوَاسِطَةٍ كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي
 كَيْفَ كُنْهِينَ كَرْنِ كَاجِبٍ دَهْ شَخْصٌ مَرَّيَا أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ يَا أَوْ كُنْ
 سَبَّ أَكْبَهْ أَكْبَهْ كَرْدِي بِرَبِّ عَذْرُوكَ كَوَحْمَدُ يَا أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ يَا أَوْ كُنْ
 تَوَنَّى أَيْسَا كَيْفَ كَرْدِي بُولَاتِي رَسْمٌ دَرَسَ أَوْ بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا
 فَوَ تَوَنَّى نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ يَا أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ
 كَرْنِ الْإِغْرَاءُ كَرْنِ الْإِغْرَاءُ كَرْنِ الْإِغْرَاءُ كَرْنِ الْإِغْرَاءُ كَرْنِ الْإِغْرَاءُ كَرْنِ الْإِغْرَاءُ كَرْنِ الْإِغْرَاءُ
 يَا أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ يَا أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ
 مَوْ أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ يَا أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ
 كَتَفِي مِنْ خِلَافَةٍ لِي كُنْ صِفَتُ كِي مَكْفِي رَافِقًا بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا
 أَوْ قَبْلَ وَرَدِ شَرْعٍ كَيْفَ تَكْلِيفُ نَهْشَنَ بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا
 جَانِبًا رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا بِرَبِّكَ رَأَى دَهْ رَوَّادُ جَانِبًا
 سَلَّمَ قَالَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ يَا أَوْ كُنْ نِيَّاسِي كَيْفَ أَمْرًا تَعْلَى جَنْجَلًا كَوَحْمَدُ
 ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي يَوْمٍ فِي بَيْتِ نَهْشَنَ كِي تَبَى دَهْ جَمْرَةً لَكَ تَوَاسِعُ
 أَحَدٌ قَالَ فَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِي كَرْنِ الْإِغْرَاءُ مَجْبُورًا بَوَاسِطَةٍ كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي
 عَلِيٍّ مَصْنُوعَةٍ قَالَ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ أَوْ قَالَ خَشْيَتِكَ كَقَضَى اللَّهُ لَهُ تَرْجُمَهُ أَبُو بَرِيرَةَ رَوَيْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 جَمِيعًا تَرْجُمَهُ أَبُو بَرِيرَةَ رَوَيْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي يَوْمٍ فِي بَيْتِ نَهْشَنَ كِي تَبَى دَهْ جَمْرَةً لَكَ تَوَاسِعُ
 كَيْفَ كَرْنِ الْإِغْرَاءُ مَجْبُورًا بَوَاسِطَةٍ كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي
 قَسَمُ خَدَّكَ الْإِغْرَاءُ مَجْبُورًا بَوَاسِطَةٍ كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي كَأَنَّهَا عَذَابُكَ بِكَ لِي

اوس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین سے فرمایا جو تو نے اوس کی خاک لی ہے وہ اکہٹا کر دے
 پہر وہ (پورا ہو کر) اکٹرا ہو گیا اللہ تعالیٰ نے اوس سے فرمایا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا تیرے ڈر سے اے
 پروردگار رہ رہ اللہ تعالیٰ نے اوس کو بخش دیا **حکم** **ابن ہشیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ** عن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قال دخلت امرأة النار في هرة فذبحتها ففلا هي أطعمتها ولا هي
 أرسلت بها فأكلت من خشايش الأعرار حتى ماتت قال الزهري ذلك لئلا يتكلم رجل
 ولا يكتس رجل **ترجمہ** ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم
 میں گئی ایک بلی کے سبب جس کو اوس نے باندھ دیا تھا پہر نہ کھانا دیا اوس کو نہ چوڑا اوس کو وہ زمین
 کے کپڑے کھاتی یہاں تک کہ وہ مر گئی۔ نہ ہری نے کہا ان دونوں حدیثوں سے یہ نکلتا ہے کہ انسان کو انہی
 نیک اعمال پر معذور نہ ہونا چاہیے نہ برائیوں کی وجہ سے مایوس نہ ہونا چاہیے **حکم** **ابن ہشیرہ رضی**
اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اسرف عبد على نفسه
 ينفي حديثه متعمدا الى قوله نفى الله له ذلك يترك حديثك اسرافا ونقصا الى قوله
 في حديثه الزبيدي قاله فقال الله لكل شيء اخذ منه شيئا اذ ما اخذت منه **ترجمہ**
 وہی جو گذرا اس روایت میں بلی کا قصہ نہیں ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے کہا جو تو نے اوس کی کہم
 کا حصہ لیا ہے وہ داخل رکھ **حکم** **ابن سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ** یحدث عن النبي
صلی اللہ علیہ وسلم ان رجلا فنيتم كان قبلكم راسه الله ما لا ودلدا فقال لوكدا
 لتفعلن ما امركم به اولاولا ولكن ميعراني غيركم اذ انما مت فاحرقوني واكنث
 علي انه قال شتر اسحق في نادر في الحديث وابنه كما ابيهم عبيد الله خير لكان الله يقدر
 على ان يعذبني قال فآخذ مني شيئا فافعلنا ذلك به وربي فقال الله ما حسمك
 على ما فعلت فقال ففانك قال ففانك فاه غيها **ترجمہ** ابو سعید خدری سے روایت ہے وہ
 حدیث بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تم سے پہلے ایک شخص تھا کہ جبکہ اللہ تعالیٰ نے
 بال اور اولاد دیا تھا اوس نے اپنی اولاد سے کہا تم وہ کام نہ کرو جو میں حکم دیتا ہوں ورنہ میں اپنے مال کا
 دارف اور کسی کو کر دوں گا جب میں مر جاؤں تو مجھ کو جلانا اور مجھے بہت یاد ہے کہ یہ بھی کہا ہے پسنا
 اور ہوا میں اور دنیا کیونکہ میں نے خدا سے پاس کوئی ٹکڑا نہیں پہنچا اور جبکہ اللہ تعالیٰ مجھ پر قدرت

پاویگا تو مجھ کو عذاب کرے گا بہر اوسنے اس بات کا اقرار اپنی اولاد سے لیا انہوں نے ایسا ہی کیا (حبیبہ
 مرگیا) قسم میری رب کی اسہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا تیرے ڈر سے اسہ تعالیٰ نے اس
 کو اور کچھ عذاب نہ دیا **ع** فتاۃ ذکر و اجمیعاً سناد شعیبہ بخاری و یثیم و فی حدیث شعیبہ
 و ان عوانہ ان رجلاً من الناس رخصہ اللہ مما لا ذلک و فی حدیث التیمی مائتہ لم یبتدر
 عند اللہ خیر اقل من رخصہا فتاۃ لم یخرج عنہا شعیبہ و فی حدیث شعیبان قالہ و اللہ ما کنا عند اللہ خیر اقل حدیث
 ابی عوانہ ما اثنی الیہ رحمۃ اللہ و دوسری حدیث لہ ہے اس میں بجاے رشہ اسہ کے عرسہ اسہ پر بیٹے
 دیا تھا او سکو اسہ تعالیٰ نے اور لم یبتدر کے بدلے لم یبتدر ہے بیٹے کوئی نیکی نہیں جمع کی اور ما اثنی
 اور ما اثنی اور معنی یہی ہے جو ادبر کند را **باب** قبول التوبۃ من الذنوب و ان
 تکررت الذنوب و التوبۃ بار بار گناہ کرے اور بار بار توبہ تو یہی قبول ہوگی **ع** الحدیث
 رخصہ اللہ تعالیٰ عنہ عن التیمی اللہ علیہ وسلم فیما یحکم عن ربہ عز وجل قال
 اذنب عبدک ذنباً قال اللہ اغفر لی ذنوبی فقال تبارک و تعالیٰ اذنب عبدک ذنباً حکمہ اذ
 لہ ذنباً یغفر الذنوب و یأخذ بالذنب ثم عاد کا ذنب فقال اذنب اغفر لی ذنوبی فقال تبارک و تعالیٰ
 عبدک اذنب ذنباً فاعلم ان لہ ذنباً یغفر الذنوب و یأخذ بالذنب ثم عاد کا ذنب فقال اذنب اغفر لی ذنوبی فقال تبارک و تعالیٰ
 اذنب عبدک ذنباً فاعلم ان لہ ذنباً یغفر الذنوب و یأخذ بالذنب ثم عاد کا ذنب فقال اذنب اغفر لی ذنوبی فقال تبارک و تعالیٰ
 التامیۃ و الکرخۃ النحل ما شئت من الذنوب و یأخذ بالذنب ثم عاد کا ذنب فقال اذنب اغفر لی ذنوبی فقال تبارک و تعالیٰ
 با اسمیر گناہ بخشہ پروردگار نے فرمایا میری بند کو نے گناہ کیا وہ جانتا ہر گناہ کا ایک بار جو گناہ بخشا ہو اور گناہ پر مواخذہ کرتا
 ہے ہر اس گناہ کیا او گناہ کا ایک سیر میرا بخشہ پروردگار نے فرمایا میری بند کو نے ایک گناہ کیا اور وہ جانتا ہر گناہ کا ایک سیر
 جو گناہ بخشا ہے اور گناہ پر مواخذہ کرتا ہر سیر اوس گناہ کیا او گناہ کا ایک سیر میرا بخشہ پروردگار نے فرمایا
 میری بند کو نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہر گناہ کا ایک سیر میرا بخشہ پروردگار نے فرمایا میری بند کو نے ایک گناہ کیا اور وہ جانتا ہر گناہ کا ایک سیر
 میں نے تجھے بخش دیا یا عبد اللہ نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا مجھے یاد نہیں تیسری بار یا جو تہی بار یہ فرمایا
 اب جو چاہے عمل کرے **ف** نووی علیہ الرحمۃ نے کہا اس حدیث کی یہ نکتہ ہے کہ اگر سو بار گناہ کرے یا ہزار بار کرے
 تو اوس کی توبہ قبول ہو اور گناہ معاف ہو جاوے گا اور جو سب گناہوں کی بعد ایک توبہ کرے تو یہی صحیح ہے
 اور یہ جو فرمایا اب جو چاہے عمل کرے اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک گناہ کے بعد توبہ کرتا جاوے گا

میں بخشنا جان کا **عَنْ** ابی مُرَیْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ اِذَا نَبَاكَ ذَنْبًا بِمَعْنَى حَدِيثِ خَدِيجِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِذَا نَبَاكَ
 ذَنْبًا وَفِي الثَّلَاثَةِ قَدْ غَفَرْتَ لِعِبْدَانِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ اسْمُ مَيْمُونِ بْنِ
 بَجْدَةَ بِأَنَّهُ يَدْعُوهُ كَرَابَ وَهُوَ جَابِلٌ عَمِلَ كَرَسَ **عَنْ** ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْزُوقٍ
 سَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ يَدَهُ بِالْأَيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيئُ النَّفَارِ وَيَدْبُطُ مَكَّةَ بِالنَّفَارِ لِيَتُوبَ
 مُسِيئُ الْبَيْتِ حَتَّى تَطْلُعَ النُّجُومُ مِنْ مَعْرِبَتِهَا ثُمَّ جَاءَهُ ابُو سُرَيْسٍ وَرَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَهَى فَرَايَا مِشَاكَ اسْمَ عَزَّتْ اَوْ بَرْزُكِ دَالَا اِبْنَاهُ مَاتَهُ بِبَيْلَانَا هِيَ رَاتٍ كَوْنَاكَ دَنَ كَا كُنْهَكَ رَتَبَهُ كَرَسَ اَوْ رَاتَهُ
 بِبَيْلَانَا هِيَ دَنَ كَوْنَاكَ رَاتٍ كَا كُنْهَكَ رَتَبَهُ كَرَسَ بِهَذَا نَكَبَ كَمَا أَنَابَ لِنُكُلٍ بِجَمْعٍ **ف** اَوْ سَوْتُ تَوْبَةٍ
 كَا وَرَوَاهُ بَدْرُ بْنُ جَوَادٍ كَا - مَاتَهُ بِبَيْلَانَا اِسْمُهُ ظَاهِرٌ فِي مَنِيٍّ بِمَجْمُولٍ هِيَ حَسَنَاتُ اللَّهِ خِيَاكَ ذَكَرَ اَوْ بِرٍ
 هِيَ خِيَاكَ اَوْ كَيْفِيَّتُهَا اَوْ كَمَا مَاتَهُ بِبَيْلَانَا كِيٍّ مَجْمُولٌ هِيَ حَيَوُاسُ كِيٍّ ذَاتُ كِيٍّ كَيْفِيَّتُهَا مَجْمُولٌ هِيَ اَوْ تَاوِيلُ
 كَرَسَ اَوْ اَلَيْ كَيْتُهُ بَرَزَ كَمَا مَاتَهُ بِبَيْلَانَا سَعْدُ تَوْبَةٍ قَبُولُ كَرَامَرَادٍ هِيَ نَوِيٍّ نَهَى كَمَا يَهْجُو مَجَانِزَهُ اَسْمُ
 كَمَا جَارِحَهُ كَمَا مَاتَهُ سَعْدُ حَيَا اِبْنَاهُ مَاتَهُ هِيَ كَوْنَتُ اَوْ رُوسَتُ اَوْ رُكُونُ كَا يَهْجُو مَحَالٍ هِيَ اَسْمُ تَعَالَى
 كِيٍّ ذَاتُ مَيْنِ اَسْمُهُ بِشَكِّ اِسْمِ اِبْنِ مَاتَهُ حَيَوُاسُ خَلُوقٍ كَا هِيَ دِيَا اَسْمُ كَا مَاتَهُ نَهْنِ بِسَمٍّ يَهْنِ سَلِيمُ كَرَسَ
 كَمَا يَدُ كَا اَطْلَاقُ اَوْ سَعْدُ مَاتَهُ بِمَجَانِزِ اَسْمُهُ اِذَا اِسْمُهُ تَوَجَّنَ كَمَا مَاتَهُ بِبَيْلَانَا كَمَا مَاتَهُ بِبَيْلَانَا
 اَطْلَاقُ مَجَانِزِ اَسْمُهُ بِسَمٍّ كَسَلِيٍّ كَا اَوْ نَا مَاتَهُ هِيَ اِسْمُهُ كَا سَا نَهْنِ هِيَ بَلَكَمُ بِسَمٍّ كَمَا مَاتَهُ مَيْنِ
 كَمَا يَدُ كَا اَطْلَاقُ اِنْ تَامَ مَاتَهُ بِحَقِيقَةٍ هِيَ بِرَبِّ رَاكِبِ حَقِيقَةٍ دَوَسَرُكَ مُخْتَلَفٌ هِيَ اَوْ رَسُوْلُ الْفَقْطِ
 كَسَا اَوْ كَوْنُ اِسْمٍ مُشْتَرِكٍ نَهْنِ هِيَ حَيَوُاسُ عَيْنِ كَا اَطْلَاقُ مُخْتَلَفٌ مَعْنُونُ بِرَبِّ **عَنْ** شُعْبَةَ بْنِ
 اَبِي سَلَامَةَ عَنْهُ **ثُمَّ جَاءَهُ** وَهُوَ اَوْ بَرْزُكِ **بَابُ** غَيْرَ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى اِنَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ
بَيَانُ **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنْ اَحَدُ اَحَبِّ
 اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اَحَبِّ اِلَيْهِ ذَلِكَ مَدْحُ كُنْ فَكُنْ وَلَكِنْ اَحَدُ اَغْيَرِ مِنَ اللَّهِ مِنْ
 اَحَبِّ ذَلِكَ حَرَمُ الْفَوَاحِشِ مَا خَلَصَ مِنْهَا وَمَا بَكَتْ **ثُمَّ جَاءَهُ** عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ وَرَوَيْتُ عَنْ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَرَايَا مِشَاكَ اَسْمُهُ تَوَجَّنَ اَسْمُهُ تَوَجَّنَ اَسْمُهُ تَوَجَّنَ
 هِيَ كَمَا يَدُ كَا لَاتِيَّ هِيَ تَعْرِيفُ كَا اَوْ سَبِّ مَيْنِ عَيْنِ مَجْمُولٍ تَوَجَّنَ اَسْمُهُ تَوَجَّنَ اَسْمُهُ تَوَجَّنَ

ہی روایت ہے جس پر کبھی اس میں اسما کی حدیث کا ذکر نہیں ہے **عَنْ اَسْمَاءَ عَمْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّ**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقُولَنَّ أَحَدٌ مِّنْ أَعْدَائِنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَرْجُمُهُ اسما سے روایت ہے رسول اللہ
 صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی چیز غیر تہمت مند نہیں ہے **عَنْ اَبْنِ مَسْرُورَةَ**
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ لِلْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ترجمہ ابوہریرہ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن غیر کرتا ہے مومن کے لیے اور اللہ تعالیٰ کو
 سب سے زیادہ غیرت ہے **عَنْ اَلْحَكَمِ بْنِ اَلْأَسَدِ** ترجمہ وہی جو ابوہریرہ کا بیٹا ہے
قَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ الْمُسْلِمَاتِ يُدْخِلْنَ فِي الْبَيْتِ النَّسَاءَ نیکون سے برائیاں شلو کا بیان ہے **عَنْ**
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ مُبْلَغَةً فَأَتَى النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَتَزَلَّتْ أَهْمُ الصَّلَاةِ طَرَفِي النَّهَارِ ذِكْرًا لِّمَنْ
الَّذِي إِنْ الْمُسْلِمَاتِ يُدْخِلْنَ فِي الْبَيْتِ النَّسَاءَ ذَكَرَ لِي لِلذَّكَرَيْنِ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ إِلَيَّ
هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ایک شخص
 نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا تب یہ آیت اتری
أَقْرَبُ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ فِي النَّسَاءِ خَيْرٌ یعنی قاتم کر نماز کو دن کے دونوں طرف اور رات کی ساعت میں
 بیت کے نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو یہ بھوت ہے بھیت قبول کرنے والوں کے لیے ایک شخص
 ابوہریرہ سے روایت ہے اس شخص کے لیے خاص ہے آپ نے فرمایا نہیں جو کوئی عمل کرے میری امت میں سوائے
 نیکوں کے اور اس آیت میں نماز ہے اور مجاہد نے کہا وہ یہ کہ ہے **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**
اللَّهُ أَكْبَرُ (نور دہی) **عَنْ اَبْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّ**
وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّ امْرَأَةً أَصَابَتْ مِنْ امْرَأَةٍ مُبْلَغَةً أَوْ مُسَابِدَةً أَوْ فَيْتًا كَأَنَّهُ يُسْتَلَعُ
كَهَارِجًا قَالَ فَاتَزَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَثَلِ حَدِيثِ بَرْزُوقٍ ترجمہ وہی اس میں
 ہے کہ اس شخص نے اس عورت کا بوسہ لیا تھا یا نہ سوسا کیا تھا یا کچھ اور کیا تھا اور اس نے اسکا
 کفارہ پوچھا تب یہ آیت اتری **عَنْ اَلْحَكَمِ بْنِ اَلْأَسَدِ** ترجمہ وہی جو ابوہریرہ کا بیٹا ہے
أَمْرًا شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فاحشہ کے لیے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا **عَنْ اَبْنِ مَسْعُودٍ**
أَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ خُصَمَاءُ النَّبِيِّ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمَثَلِ حَدِيثِ

یزید و المنعمی ترجمہ سلیمان بنی سے روایت ہر وہی جو کندی اس میں یہ کہ ایک شخص ایک عورت کے
 مرتحب ہوا اس بات کو کا سوا ان کے وہ حضرت عمر باس آیا انکو یہ کام بہت بڑا معلوم ہوا پھر ابو بکر باس آیا
 ان کو بھی بڑا معلوم ہوا اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا پھر بیان کیا وہاں بھی جیسو اور پھر گذرا
 حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ قال جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَهْلُكَ فَمُرَّؤِي فَقَالَ الْمُنْذِيَةُ عَزَّوَالِي أَصْلَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَتُحَا
 قَا نَاهَا قَاتِلٌ فِي مَا شِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَقَدْ سَرَّكَ اللَّهُ لَوْ سَرَّكَ فَقَالَ فَقَالَ
 نَاكَ بِرَدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَنَاكَ الرَّجُلُ فَاتُخَلَّفَ فَاتَّبَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا دَعَاهُ وَقَالَ عَلَيْكَ هَذِهِ الْآيَةُ أَجِدِ الصَّلَاةَ طَرَفَ الثَّعْبَارِ وَرَدْنَا مَن
 النَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْرِكُنَ الشَّيْءَاتِ ذَٰلِكَ وَذُكِرَ الَّذِي لَكَ رَيْنَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ
 اللَّهِ هَذَا لَكَ خَاصَّةٌ قَالَ بَلَى لِلنَّاسِ كَافَّةٌ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود روایت ہر ایک شخص سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک عورت کو مزہ اچھا یا مزہ کے کنارے
 اور میں نے سب باتیں کہیں سوا جمع کے اب میں حاضر ہوں عجب ایسے سکر باب میں حکم دیجیے حضرت نے
 کہا اس نے تیرا کھانا دیا تو یہی اگر ڈھنڈا تو بہتر ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ جواب نہ دیا
 وہ شخص کھڑا ہوا اور چلا آئے اوس کے پیچھے ایک شخص کو بھیجا اور بلایا اور یہ آیت پڑھی اثم الضَّأَةِ
 طَرَفِ الثَّعْبَارِ وَرَدْنَا مَن النَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْرِكُنَ الشَّيْءَاتِ ذَٰلِكَ وَذُكِرَ الَّذِي لَكَ رَيْنَ - ایک شخص
 یا رسول اللہ کیا یہ حکم خاص اُس کے لیے ہے آپ فرمایا نہیں سب لوگوں کے لیے ہے حضرت عبد اللہ بن
 عَرَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي حَكِيمُ بْنُ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِي حَاضِرَتِهِ فَقَالَ مُعَاذُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا إِلَيَّ خَاصَّةٌ أَوْ لَنَا عَاقِبَةٌ قَالَ بَلَى لِكُلِّ عَاقِبَةٍ ترجمہ وہی جو گذرا
 اس میں یہ ہے کہ معاذ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ حکم خاص اُس کے لیے ہے یا ہمارے سب کے دو طرح ہے
 آپ فرمایا نہیں سب کے لیے ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ قال جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْلَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَتُحَا وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَحَضَرَ
 مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ أَمَّا الصَّلَاةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْلَبْتُ مِنْهَا
 نَاكَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ قَالَ هَلْ حَضَرْتَ مَعَنَا الصَّلَاةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ عُفِيَ لَكَ تَرْجَمَ

انس و روایت ہر ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے حد کا کام
 کیا تو مجھے حد کا علم کیجیے اور نماز کا وقت آگیا تھا میرا دل نے نماز پڑھنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
 جب نماز پڑھ چکا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں نے حد کا کام کیا اللہ تعالیٰ کی کتاب کے سوا حق مجھے حد کی کیا
 آیتیں فرمایا تو نماز میں ہمارے ساتھ تھا وہ بولا ہن آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ایسا حکم فرمایا
 اَبُو اُمَامَةَ قَالَ بَيَّنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَخُفِيَ فَعُودُ مَعَهُ اِذَا حَاجَهُ
 نَجَلَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي اَصْبَيْتُ حَدًّا فَاَقْرَبُهُ عَلَيَّ فَكَيْتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي اَصْبَيْتُ حَدًّا فَاَقْرَبُهُ فَكَيْتَ عَنْهُ
 وَقَالَ ثَالِثَةً وَاَقْرَبْتِ الصَّلَاةَ فَلَمَّا اَنْصَرَفَتْ بَيَّنَّ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو اُمَامَةَ
 فَاَتَمَّجَ الرَّجُلُ رَسُولُ اللَّهِ حِينَ اَنْصَرَفَتْ وَاتَّبَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْظُرُ
 مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَكَيْتَ الرَّجُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي
 اَصْبَيْتُ حَدًّا فَاَقْرَبُهُ عَنِّي فَقَالَ اَبُو اُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ اَنْتَ
 حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ اَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ تَوَضَّأْتُ اَلَوْضُوءَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
 ثُمَّ شَجِذْتُ الصَّلَاةَ مَعَهُ قَالَ فَحَمَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَكَانَ اللَّهِ كَذَّ عَفَرَ لَكَ حَدِّكَ اَوْ قَالَ ذَنْبِكَ ثُمَّ حَمَّ اَبُو اُمَامَةَ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
 صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں آئے اور ہم لوگ یہی بیٹھے تھے آپ کے ساتھ اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا
 یا رسول اللہ مجھ پر حد کا کام ہوا ہے تو حد لگائیے مجھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ ہو رہے
 اور اس پر کہا یا رسول اللہ میں نے حد کا کام کیا تو حد لگائیے مجھ پر آپ چپ ہو رہے اور سو تیسری بار
 یہی ایسا ہی کہا اتنے میں نماز کھڑی ہوئی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو وہ شخص رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چلا یہ وہ کہنے کو کہ آپ کیا جواب دیجئے میں اس شخص کو بہر وہ
 شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے حد کا کام کیا تو مجھ کو حد لگا کر
 ابوامامہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وقت تو اپنے گھر سے نکلا تھا تو نے اچھی طرح
 سے وضو نہیں کیا وہ بولا کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ہے تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی

اوسکو ہر کیا یہ جگر افیصلہ کرنے کے لیے اوس نے کہا دونوں ملکوں تک یا پورا جس ملک سے قریب ہو وہ پڑ
 گا ہے یا تو وہ اُس ملک سے قریب تھا جان کا ارادہ کرتا تھا آخر رحمت کو فرشتے اوسکو لے گئے۔ قتادہ
 نے کہا جس نے کہا ہم سے بیان کیا لوگوں نے کہ جب ہمر نے لگا تو اپنے سینہ کے بل بڑھاتا کہ اوس ملک
 سے نزدیک ہر جاوے) **ف** نووی نے کہا یہ مذہب جو اہل علم کا اور سپر اجتماع ہے کہ عمر بن
 خطابؓ کے والے کی توبہ مقبول ہے اور اس میں کبیر خلاف نہیں کیا سو حضرت ابن عباسؓ کے اور بعض سلف
 سے جو مقبول ہو کہ توبہ قبول نہ ہوگی تو یہ زجر ہے تاکہ لوگ خون سے باز رہیں اور قرآن میں جو آیا ہے
 جہنم خالہ انہما اس توبہ کا بطلان نہیں نکلتا کیونکہ آیت کا مضمون یہ ہے کہ قتل عمد کی یہ سزا ہے یا
 چاہے وہ سزا اللہ تعالیٰ دیوے چاہے معاف کر دیوے البتہ اگر قتل کو حلال جاتا ہو تو وہ کافر ہے پھر
 جہنم میں رہے گا بالاجماع اور بعضوں نے کہا ہمیشہ رہے اس آیت میں دیکھا کہ رہتا رہتا وہاں رہے اور یہ
 تاویل ضعیف ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ تاہم کو وہ ملک چھوڑ دینا مستحب ہے جان گناہ کی عادت ہو گئی ہو
 اور اہل خیر اور صلاح کی صحبت عمدہ چیز ہے انتہی مختصر **ع** اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَنَحَلَ لِيَاكُلَ
 هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَأَنَّى رَأَيْتُمْ أَنَّهُ قَتَلَ لَكِ تَوْبَةً فَقَتَلَ الرَّأْيِبَ ثُمَّ جَعَلَ لِيَاكُلَ
 ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَوْبَةٍ إِلَى تَوْبَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ إِذْ رَكَهُ
 الْمَوْتُ نَأَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ فَاتَّخَذَتْ فِيهِ مَلَكَةٌ الرَّحْمَةَ وَمَلَكَةٌ الْعَذَابِ
 فَكَانَ إِلَى الْقُرْبَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبُ بِشِيرِ نَجْلٍ مِنَ أَهْلِهَا **ترجمہ** ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے ننانوے آدمیوں کو مارا پھر پوچھنے لگا میری توبہ صحیح
 ہو سکتی ہے آخر ایک اب اس پاس آیا اوس پوچھا وہ بولتا میری توبہ صحیح نہیں اوس نے رہا کہ بھی
 مار ڈالا پھر لگا پوچھنے اور ایک گاؤں سے دو سرگاون کی طرف چلا جانے لگا کہ رہتے رہتے
 میں اوسکو موت آئی تو اپنا سینہ اگے بڑھایا اور مر گیا پھر جگر اگیا اُس میں جھڑکنے فرشتوں اور عذاب
 کے فرشتوں نے لیکن وہ اچھے گاؤں کی طرف نزدیک نکلا تو اونہی لوگوں میں کیا گیا **ع**
 قَتَادَةُ يَهْدِيكَ الْإِسْنَادُ يَحْضُرُ حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَذَادِ بْنِ كَأْبٍ أَنَّ اللَّهَ ﷻ
 رَأَى هَذِهِ أَنْ تَقْرَأَ **ترجمہ** وہی جو گذرا اس میں زیادہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گناہ کی زمین میں حکم

بیجا کہ دور ہو جا اور عبادت کی زمین کو حکم ہو کہ تو قریب ہو جا **باب** احمدیہ کی کوئی عمدہ نادرے ثابت
 ہوئے ایک کہ گناہ کبیرہ سے توبہ کرنا مقبول ہو دوسرے کہ جہان گناہ کیا ہو وہاں ہر سحرت کرنا مستحب
 تاکہ بد بارون کی صحبت بہرہ او سکولابا میں نہ ڈالے تیسرے یہ کہ فرشتوں کو علم غیب نہیں اگر انکو علم غیب نہ
 تو عذاب کے فرشتے بحث نہ کرتے چوتھے یہ کہ مدعی اور مدعی علیہ کو بیعت کرنا درست ہو یا تجوین یہ کہ حرمت
 الہی کی کوئی حد نہیں اور ہر ایک نے خالص دل سے توبہ کی اور ہر دہریاے حرمت اور مشغرت جو پیش میں
باب **فَدَا آدَمُ الْمَسْلُومِينَ بِالْكَافِرِينَ** مسلمانان کا فدیہ کافر ہو گئے
عَنْ ابْنِ مَسُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَاكَ نَ
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ دَفَعَ اللَّهُ إِلَيْكَ سُلْجَمًا يَجُودِيًّا أَوْ نَصْرًا لِنَا فَيَقُولُ هَذَا لَكَ مِنْ تَكَا
 مَرَّحِمِهِ ابْنِ مَسُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَاكَ نَ
 ہر ایک مسلمان کو ایک یہودی یا نصرانی دے گا اور فرما دے گا یہ تیرا چنگا رہا ہے جہنم سے جس
قَادَةُ ابْنِ مَسُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَاكَ نَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَتَاهُ اللَّهُ مَكَانَهُ الْمَنَارِ يَجُودِيًّا
 أَوْ نَصْرًا لِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَاكَ نَ
 اَنْ اَبَا حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكَ كَفَتْ لَكَ قَالَ فَاَمَّا يَحْدُثُ لِي
 سَعِيدٌ اَنْهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يَكُنْ يَكْذِبُ عَلَى عَوْنِ قَوْلِهِ **عَنْ** مَرْحَمِهِ قَادَةُ وَرَوَيْتُ عَنْ ابْنِ مَسُودٍ
 ابی بردہ اس وقت موجود تھے جب ابور بردہ نے عمر بن عبدالعزیز سے حدیث بیان کی اپنے باب ابور
 اشعری رضی اللہ عنہ سے منکر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان نہیں مرے گا کہ
 فقال اوس کجگہ پر ایک یہودی یا نصرانی کو جہنم میں داخل کرے گا۔ عمر بن عبدالعزیز نے ابور
 کو قسم دلائی تین بار ابوسلمہ کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے کہ تمہارے باپ نے یہ حدیث سنا
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی اور انہوں نے قسم کھائی۔ سعید نے یہ نہیں کہا کہ عمر بن عبدالعزیز
 نے ابور بردہ کو قسم دی نہ عن کی بات کا انکار کیا عمر بن عبدالعزیز نے ابور بردہ کو قسم دی فرید
 اطمینان کے لیے کیونکہ اس حدیث میں بشارت عظیمہ ہے مومنوں کے لیے شافعی نے کہا کہ ہر
 حدیث مسلمانوں کو بڑی امید **عَنْ** ابْنِ مَسُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَاكَ نَ

وَقَالَ عَدُوٌّ بَنِي عَبْتَةَ مَرَجَحِمَهُ فِي خِوَابٍ كَذَرَا **سُحُفًا** اِنِّي مُبْدِئَةٌ عَنْكَ اَبِي عَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْيَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَأْسُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ بِذُنُوبِ امْتِنَالِ الْجِبَالِ فَيُغْفَرُهَا
 اللهُ لِهَيْدِهِ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَيَمَّا احْسَبُ اَنَا قَالَ ابُو رَجَحٍ لَا اَكْزِي مَعِيَ الشُّكَّ
 قَالَ ابُو رَجَحٍ فَخَدَّكَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيَةِ فَقَالَ ابْنُكَ حَدَّثَكَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَمْ مَرَجَحِمَهُ ابُو رَجَحٍ سُرُوْدِ ابْتِهَاؤُنْهُنَ نَسَ سَا اِنْبَ بَاب (ابو موسیٰ) **مَرَجَحِمَهُ**
 (رضی اللہ عنہ) سے اونہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپؐ فرمایا قیامت کے دن مسلمانوں میں سے
 کچھ لوگ پہاڑوں کے برابر گناہ لیکر آئیں گے اللہ تعالیٰ ان کو بخش دیگا اور ان گناہوں کو بیہود اور نصار
 پر ڈال دے گا **ف** یعنی اون گناہوں کی مثل جو بیہود اور نصاریٰ گناہ کیے ہوں گے وہ معاف
 نہ ہوں گے اور ان کی وجہ سے جہنم میں جاویں گے اور یہ تاویل ضرور ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَزِرُ
 وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ اور یہ جو فرمایا کہ کافر چھکارا ہو گا مسلمان کا اس کا سطل بقی ہے کہ حبیب مسلمانین
 میں جاوے گا تو انہیں کافر جہنم میں جاوے گا نہ کہ جہنم بہر جاوے اور اس کے لوگوں کی تعدد اور پوری
 ہو یہ مختصر ہے امام نووی کی کلام کا اور ظاہر حدیث یہ ہے کہ کافر مسلمانوں کے فدیہ بنیں گے اور اللہ
 تعالیٰ مسلمانوں کو بخش دیگا اور ان کو جہنم میں ڈالے گا اور یہ آیت کے ظلمات نہیں ہے کہ کافر
 تو اپنے اعمال کی وجہ سے جہنم میں چکے تھے اب اوپر اور بوجہ ادا دانا و حقیقت بوجہ انہیں ہے موجب
 مثل شہور کے چون اب از سر گذشت چہ بقدر نیزہ وجہ بکیرت **سُحُفًا** صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ
 قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِّابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَدُكَ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعُ
 عَلَيْهِ كَيْفَهُ فَيَقْرَأُ بِذُنُوبِهِ يَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ نَقِيْقُولُ رَبِّ اعْرِفْ قَالَ فَرَأَيْتَ تَدَسُّدًا
 عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا رَأَيْتَ اَعْفُفَ هَذَا الْيَوْمَ فَيُعْطَى حَقِيْقَةً حَسَنَةً وَمَا الْكُفَّارُ وَالْمُؤَافِقُونَ
 فَيُنَادِي بِحِمْمَةٍ عَلَى رُؤُسِ الْكَافِرِيْنَ هُوَ كَوَالِدِيْنَ كَذَبُوا عَلَى اللهِ **مَرَجَحِمَهُ** صفوان بن
 محرز سے روایت ہوا ایک شخص نے عبد اللہ بن عمر سے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا
 ہے سرگوشی کے باب میں کہ خدا تعالیٰ جو قیامت کے دن اپنے بند سے سرگوشی کرے گا (ابن
 نے کہا میں نے آپؐ سنا آپؐ فرماتے تھے مومن قیامت کے دن اپنے مالک کے پاس لایا جاوے گا یہ

کہ ایک بٹا پردہ اوس پر بہہ لگا اور اس کے اقرار کرادیا اسکے گناہوں کا اور کہہ دیا تو بچا تا ہے اپنے
گناہوں کو وہ کہہ لگا اے رب میں بچتا ہوں پروردگار فرما دیک تو میں نے چھپا دیا ان گناہوں کو تجھ پر
میں اور اب میں بخش دیتا ہوں انکو آج کے دن تیرے لیے بہرہ نیکوں کی کتاب دیا جاوے گا اور کافر اور
سنا نقون کے لیے تو مخلوقات کو سامنے سادی ہوگی کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جو بٹ بٹا اسے تعالیٰ
باب حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْلَانَ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ ابْنُ مَالِكٍ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ ابْنُ مَالِكٍ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ ابْنُ مَالِكٍ
بَابُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ
الرُّومُ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ ابْنُ مَالِكٍ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ ابْنُ مَالِكٍ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ ابْنُ مَالِكٍ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ ابْنُ مَالِكٍ
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ بْنِ بَيْتِ حُجَيْنٍ عَمِّي قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ
يُحَدِّثُ حَدِيثَ حُجَيْنٍ يَخْلُفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي كَعْبٍ قَالَ
ابْنُ مَالِكٍ لَمْ يَخْلُفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَا كَقَطْرَ الْإِنِّ وَغَزْوَةِ
غَيْرِهَا قَدْ خَلَفْتُ فِي غَزْوَةٍ بَدْرًا لَمْ يُكَاتِبْ أَحَدًا يَخْلُفُ عَنْهُ إِلَّا مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ يُرِيدُونَ غَيْرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ
وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ كُنَّا نَقُتِلُ عَلَى
رَمَاهِ أَوْ بِيهَا مَسْتَهْدَةً بَدْرًا كَأَنَّكَ بَدْرًا كَرِيهُ النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ
حِينَ خَلَفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي كَعْبٍ لَمْ أَكُنْ قَطْرَ الْإِنِّ
وَلَا أَكْبَرُ مِنْ حِينَ خَلَفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللَّهُ مَا جَمَعَتْ تَبَاهَا رَحِمَتُهُ قَطْرَ الْإِنِّ
جَمَعَتْهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْشٍ شَدِيدٍ قَاتِلًا
سَفَرًا أَبِيدًا وَمَقَاتِلًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوَّهُ كَثِيرًا أَجْلَلَ الْمُسْلِمِينَ أَمْرُهُمْ لَيْثًا هَبُوا أَهْبَةً
غَرِبَهُمْ قَاتِلًا خَبَرَهُمْ بِجَيْشِهِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَثِيرٌ أَوْ لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ بَيْتَكَ اللَّهُ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ قَتْلَ رَجُلٍ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ
الْأَيْتَانَ أَنْ ذَلِكَ سَيُخْفِي لَهُ مَا لَهُ يَنْزِلُ فِيهِ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتْ لَنَا لَيْلَةُ الْإِلْدَادِ كَانَا لَيْلَتَهَا أَصْعَرُ وَتَجَمَّعَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِئَتْ أَعْدَاؤُنَا أَنْجَحْتُمْ مَعَهُمْ فَأَرْجَحُ وَلَمْ أَقْصِ نَيْسًا

وَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَى ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتِمُّدُ فِي حَتَّى سَمِعَ بِالنَّاسِ الْحَبْلُ
 فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَكَانَ أَقْبَنُ مِنْ رَجُلٍ أَرَى نَبِيًّا ثُمَّ
 خَدَعَتْهُ مُرْجَعُهُ لَمْ أَقْبَنُ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتِمُّدُ فِي حَتَّى مَرَّوْا بِفَارَاطَ الشَّامِ فَمَكَثَ أَنْ أُتِيَ لِقَائِهِمْ فَأَدْرَكَهُمْ تَبَايَعُوا
 فَمَكَثَ ثُمَّ لَمْ يَقْضِ ذَلِكَ لِي فَلَمَقِفْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ سَعِدْتُ ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْرٍ مِنِّي إِذَا لَرَى السُّوءَ إِلَّا
 رَجُلًا مَقْمُوعًا عَلَيْهِ فِي الثَّغَارِ أَوْ رَجُلًا مَيِّتًا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الضُّعْفِ وَكَانَ بَيْنَ كُنْ حَتَّى
 يَكْفُ بُولُ فَقَالَ وَهُوَ حَالِي فِي الْقَوْمِ يَتَبَوَّكُ مَا فَعَلَ كَتَبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَكَةَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبَبُهُ بَرْدٌ أَوْ النَّظَرُ فِي عُظْمِيهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بَعْضِ بَنِي سَكَةَ مَا قُلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْكَ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَبَيْتُمَا هُوَ عَلَى
 ذَلِكَ نَأَى رَجُلًا مَيِّتًا يَرُدُّ بِهِ السَّرَّابُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ
 أَبَاخَيْتُمَا فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْتَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَلَاحِ التَّحْرِيكِ لَمَذِهِ
 الْمَنَافِقُونَ فَقَالَ كَتَبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ
 فَأَخَذَ مِنْ بُولُ حَضَرَ بَنِي مُطَفِقَتْ أَتَدَاكَ الْكَذِبُ وَأَقُولُ بِمَا أَخْرَجَ مِنْ أَخْبَارِهِ عَدَا
 وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ مِمَّنْ أَهْلِي فَلَمَّا قَبِلَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ قَدْ أَتَى قَادِمًا رَاكِبًا عَلَى الْبَاطِلِ حَتَّى عَرَفْتُهُ أَنِّي لَمْ أَتُجِمْ مِنْهُ بِشَيْءٍ أَبَدًا فَاجْمَعْتُ
 صِدْقَهُ وَحَبِيبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا دَخَلَ مِنْ بَيْنِ سَفَرٍ بَكَدَ نَبِيَّ الْمَسِيرِ
 فَوَجَّعَ فِيهِ رُفْعَتَيْنِ ثُمَّ جَسَّ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُخَافُونَ فَطَفِقُوا يَتَعَدُّ رُفْعَتَيْنِ
 إِلَيْهِ وَيَحْلِقُونَ لَهُ وَكَانُوا بَضْعَةً وَنَمَارَيْنِ رَجُلًا فَكَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَابِعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَّلَ سَرَارَ رَهْمًا إِلَى اللَّهِ حَتَّى جِئْتُ
 فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمُ الْمُعْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَى الْجِدْتُ أَمْسَيْتُ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ
 لِي مَلَخَانَكُ أَلَمْ تَكُنْ كَرْدًا ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ
 عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنَّي سَاخِرُ مِنْ سَخَطِهِ يَغْدِرُ لَقَدْ أُعْطِيتُ جَلْدًا
 وَكَبْرًا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَكِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ لَمْ يَضَعْ يَدِي عَلَى يَدَيْكَ لِيُشَكَّكَ اللَّهُ
 أَنْ يُعْطِيكَ عَلَى مَوْلَانِ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ يَجِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِنِّي لَا رُحْبًا فِي عُنُقِي

اللهُ وَاللَّهُ مَا كَانَ لِحَدِّثِ رُؤَاةِ مَا كُنْتُ تَقُولُ وَلَا أَكْبِرُ مِنْ حَيْثُ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ
 اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُرْحَى يَقْبَعِي اللهُ فَبَدَأَ وَتَارِيحًا
 مِنْ بَنِي سَكَةَ فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِمَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا أَنْ أَذْنِبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا فَقَدْ عَجِبْنَا فِي
 أَنْ لَا نَكُونُ اعْتَدَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَدَرْنَا إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ فَقَدْ
 كَانَ كَمَا فِيكَ ذَنْبُكَ اسْتَغْفِرُكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زِلْنَا
 يُقْبَضُونِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَجْعَلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْثَرْتُ لِقَاسِي تَعْرِفُكَ
 لِهَذَا هَلْ لَقِيَ هَذَا مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقِيَهِ مَعَكَ رَجُلًا قَالَا مِثْلُ مَا قُلْتَ وَقِيلَ
 لَهُمَا مِثْلُ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مِنْ هَذَا قَالُوا مَوَادَّةُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعَامِرِيُّ وَهَيْلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ
 الْوَاقِظِيُّ قَالَهُ ذَنْبُ كَرْدًا لِي رَجُلَيْنِ صَلَاحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا سُوءٌ قَالَ فَذَمَّيْتُ
 حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِقَالَ وَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْكَ لَأَمِنَّا إِلَيْهَا
 الثَّلَاثَةُ مِنْ سَبِينِ مَنْ كَلَّمَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبْنَا النَّاسَ وَقَالَ تَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرْتَ
 لِي فِي لِقَائِي الْأَرْضِ مَلَاهِي يَلَا رِضًا أَلَيْتُ أَعْرِفُ فَلَيْتَنَا عَلَيَّ ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَمَا مَنَّا
 صَاحِبَايَ نَاسَكَا مَا وَقَعْنَا فِي بَيْتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَاجِدًا هُجْرًا
 فَكُنْتُ أَخْرَجُهُ نَاشِدًا الصَّلَاةَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَكْلِمُنِي أَحَدٌ وَإِنِّي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْلَمَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي جَلْسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَزَنَ شَفَتِيهِ بِرَدِّ
 السَّلَامِ أَمْ لَا شَمَّ أَصْلِي قَرِيبًا مِنْهُ وَأَسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَتَيْتُ عَلَى صَاحِبِهِ نَظَرُ إِلَى
 وَإِذَا التَفْتُ نَحْوَهُ اعْرِضْ عَنِّي حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ ذَلِكَ مِنْ جَهْفَةِ الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتَّى
 لَسَوْتُ جِدَارًا حَارِيطًا إِنِّي تَمَادَدْتُ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَكَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا
 رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَشَدُّكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُنِي أَنِّي أَحَبُّ إِلَيْهِ وَرَسُولُهُ
 قَالَ فَسَكَتَ كَعُدَّتْ نَنَاتُكُمْ فَسَكَتَ فَعُدَّتْ نَنَاتُكُمْ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ
 فَقَامَتُ عَيْنَايَ وَكُلُّ لَيْتٍ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْبَيْدَ أَرَبَيْتَا أَنَا أَمْتَنِي فِي سَوَاقِ الْمَدِينَةِ إِذَا سَبَّطُ
 مِنْ سَبَّطِ أَهْلِ الشَّامِ مِنْكُمْ بِكَيْدٍ بِالطَّعَامِ بَنِيْعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى الْعَبِّ بْنِ
 مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُعْخِرُونَ لَهُ الْوَسْخَ حَتَّى جَاءَنِي فَقَدْ نَعِمَ إِلَيْنَا مِنْ مَالِكٍ غَسَانُ

وَكُنْتُ كَأَنِّي أَفْتَرُهُ فَإِذَا فِيهِ مَا يُبَدُّ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغْنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَعَلَكَ
اللَّهُ بِكَ رَحْمَةً وَلَا مَضِيعَةَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَوَاسِيًا قَالَ فَقُلْتُ حِينَ تَرَاهَا هَذِهِ أَيْضًا مِنْ
الْبَلَاءِ فَتَيَّامُهَا بِهَا التَّنَوُّرُ فَتَبَرُّهَا بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنَ الْخَمْسِينَ دَأَسْتَلَيْتَ
الْوَحْيَ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيَنِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْبُدَ أَمْرًا تَكُنْ قَالَ فَقُلْتُ أَطْلُقُهَا أَمْ مَادَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلِ
اعْتَرِضَا فَلَا تَقْرَبُهَا قَالَ نَارُ رَسَلٍ إِلَى صَاحِبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِمَ أَرَى فِي الْحَقِّ
بِأَهْلِكَ فَلَذَلِكَ عِنْدَ هُمُ حَقِّي يَقْنِي اللَّهُ فُضِّلَ الْاُمْرَ قَالَ نَجَارَتِ أُمْرًا هِيَ لَاحِظَةُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ هِيَ لَاحِظَةُ شَيْءٍ صَاحِبِ كَلْبٍ
كَهَ خَادِمٍ فَهَلْ تَكُونُ أَوْ تَخْدُمُهُ قَالَ لَا لَكِنْ لَا يَقْرَبُكَ فَقُلْتُ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا يَبْجُرُكَ
إِلَى شَيْءٍ وَرَأَيْتُهُ مَا زَالَ يَكْبُرُ مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَتْ إِلَيَّ يَوْمَ هَذَا قَالَ فَقُلْتُ لِمَ بَعْضُ
أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرٍ أُنْكَرُ فَقَدْ أَذِنَ لَأَمْرًا هِيَ لَاحِظَةُ
أُمِّيَّةٍ أَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا اسْتَأْذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَا يَذَرُنِي مَادَا
يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ فِيهِ جَاءَ أَوْ نَارُ جُلَّ شَاكِبٌ قَالَ فَلَكَتُ
بِلَيْلِكَ عَشْرَ لَيْلٍ فِي كُلِّ لَيْلٍ خَمْسُونَ لَيْلَةً تَمُوتُ فِي عَزْرِكَ لَأَمِنْكَ قَالَ ثُمَّ
صَلَيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ مَرْيَمَ نَبِيَّتِنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى
الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ مِنْهَا قَدْ ضَاعَتْ عَلَى نَفْسِي وَضَاعَتْ عَلَى الْأَرْضِ بِمَا رَحِبَتْ سَمِعْتُ
صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى سَلَجٍ يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرْتُ
سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّ قَدْ جَاءَ فَرَحُهُ قَالَ وَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ
بِنُوبَةِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَبْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبْتِغُونَ مَا فَذَهَبَ قَبْلَ صَلَاتِي
مُبْتِغُونَ وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَدَسَّ أَوْسَعِي سَاعٍ مِنْ أَسْكَرٍ قَبْلِي وَأَوْفَى عَلَى الْجَبَلِ فَكَانَ
الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْقَدَرِ فَلَمَّا جَاءَ فِي الدَّخْلِ سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبْتِغِي نَزْعَتُ لَهُ تَوَكُّسَ
فَكَسَرَتْهُمَا أَيَّاهُ بِبِقَارَتِهِ وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَ هُمَا يَوْمَيْنِ وَاسْتَعْرَضْتُ تَوْبَتَيْنِ
فَلَمْ يَسْتَعْمِلَا نَا نَطْلَقْتُ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَقَانِي النَّاسُ فَرَحًا

فَوَجَّاهُ بِالتَّوْبَةِ وَتَقُولُونَ لِيُصْرِكْ تَوْبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ حَتَّى رَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ كَلْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ يُعْرِدُ
حَتَّى صَاحَنِي وَصَنَانِي وَاللَّهُ مَا قَامَ رَجُلٌ مِمَّنْ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعَبٍ لَا يَتَكَلَّمُ
لِطَلْعَةِ قَالَ كَعَبٌ فَلَمَّا سَأَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَدْرِي وَجْهَهُ
مِنْ السُّمِّ وَرَبُّهُ قَوْلُ الْبَيْتِ بِحَيْرِيَوْمَ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْكَ وَكَذَلِكَ أَمْسَكَ قَالَ فَقُلْتُ آمِنْ عِنْدَكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَكْمًا إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَ وَجْهَهُ قِطْعَةً قَصِيرَةً قَالَ وَكُنَّا نَقْرُبُ ذَلِكَ تَأَلَّ
تَكَاحُكْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مِنْ تَعَبِي أَنْ أَخْلُجَ مِنْ بَلَدِي صَدَقَ
إِلَّا اللَّهُ وَالرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَكَ
عَلَيْكَ بَعْضَ مَا لَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ نَأْيُ أَمْسَكَ بِهَمْجِي الَّذِي يُجَنَّبُ قَالَ
وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ إِنَّمَا أَخْبَانِي بِالصِّدْقِ وَإِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أَخْذِلَكَ
إِلَّا صِدْقًا قَامًا بَقِيَّتْ قَالَ قَوْلَا اللَّهُ مَا عَلَيْكَ أَنْ تَحْدِثَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي حَسْرَةٍ
الْحَدِيثِ مِنْهُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ سَمَاءَ ابْنِ أَبِي اللَّهِ وَرَوَى
اللَّهُ مَا تَعَدَّكَ كَذِبًا مِنْهُ قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا
دَارِي لَا رَجُوعَ أَنْ يَخْطِئَ اللَّهُ فِيمَا بَيْنِي قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى
النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ
بِهِمْ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا
رَحَبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ تَلَمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ
قَالَ كَعَبٌ وَاللَّهُ مَا أَسْعَمَ اللَّهُ عَلَى مِنْ نَجْوةٍ قَطُّ بَعْدَ إِذَا هَكَذَا اللَّهُ إِلَّا سَلَامٌ عَظُمَ فِي نَفْسِي
مِنْ حَسْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذِبُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ
الْأَنْبِيَاءُ كَذِبُوا إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرُّ مَا قَالَ وَاحِدٌ
قَالَ اللَّهُ يَكْفُرُونَ يَا اللَّهُ لَكُمْ إِذَا أَنْتَ لَبَّيْكُمْ إِلَهُكُمْ لَتَعْرِضُوا عَنْهُمْ رِجْسًا وَنَادَاهُمْ

جَعَلَهُ جَنَارًا لِّمَا كَانُوا لِيَكْسِبُونَ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ يَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَكُونُ
 عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ كَعْبٌ مَّا خَلَفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُكَلِّمُهُمُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَلَفُوا لَهُ نَبَا يَعْهَدُهُمْ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمْ وَأَرْجُوهُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا كَحَتَّى قَضَى اللَّهُ فِيهِ فَيُؤَلِّكُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ
 الَّذِينَ خَلَفُوا وَلَكِنَّ النَّبِيَّ فَكَرَّ اللَّهُ مِمَّا خَلَفْنَا لَخَلَفْنَا عَنْ الْعَهْدِ وَرَأَيْنَاهُ تَخَلُّفَهُ
 أَيُّهَا أَرْجُوهُ أَمْرًا عَنْ نَبِيِّ حَتَّى كَلَّمَ لَهُ وَأَعْتَدَ إِلَيْهِ وَقِيلَ مِنْهُ قَرْنُ هَمَّ ابْنِ شِهَابٍ
 روایت ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تو کیا تبوک کا اتبوک ایک مقام کا نام ہے مدینہ و پندرہ منزل
 شام کر سبتہ میں اور آپ کا ارادہ تھا روم اور عرب کے نصاریٰ کو دیکھانے کا شام میں ابن شہاب نے کہا
 مجھے یہ بیان کیا عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک نے اون سے بیان کیا عبد اللہ بن کعب بن کعب
 کو پکار کر چلا یا کرتے تھے اور کچھ بیٹوں میں سے جب کوئی اپنے سے ہو گئے تھے اور ہونے کہا میں نے سنا کعب بن
 مالک سے وہ اپنا حال بیان کرتے تھے جب پیچہ رہ گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ جانے
 تبوک میں کعب بن مالک نے کہا میں کسی جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نہیں ہٹا سوا غزوہ تبوک
 کے البتہ بدر میں پیچھے رہا آپ نے کعب پر غصہ نہیں کیا جو پیچھے رہ گیا تھا اور بدر میں تو آپ مسلمانوں
 کے ساتھ قریش کا قافلہ لوٹنے کے لیے نکلے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اون کے دشمنوں کو ہار دیا۔
 (اور قافلہ نکل گیا) بوقت اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا لیلتہ العقبہ میں (لیلتہ العقبہ
 وہ رات ہے جب آپ انصار سے بیعت لی تھی اسلام آپ کی مدد کرنے پر یہ بیعت جبرہ عقبہ کے پاس حبشہ میں
 دو بار ہوئی پہلی بار میں بارہ انصاری تھے اور دوسری بار میں شتر انصاری تھے اور میں نہیں جانتا کہ اس
 رات کو بدلے میں جنگ بدر میں شریک ہونا کو جنگ بدر لوگوں میں اس رات سے زیادہ مشہور ہے دیکھ لو کہ ہنگو
 فصل کہتے ہیں) اور میرا قصہ غزوہ تبوک ہے پیچھے رہنے کا یہ ہے کہ جب یہ غزوہ ہوا تو میں سے زیادہ طاقتدار اور
 مالدار تھا تم خدا کی اُسے پہلے میرے پاس دو اونٹنیاں کہی نہیں ہوئیں اور اس لڑائی کی قوت میرے پاس دو
 اونٹنیاں تھیں آپ اس لڑائی کے لیے چلے سخت گرمی کے دنوں میں اور سفر بھی لمبا تھا اور راہ میں جنگل تھے
 (اور دروازہ نہیں پانی کم تھا اور ملاکت کا خوف ہوتا) اور مقابلہ تھا بہت دشمنوں کو اس لیے آپ مسلمانوں
 سے کہہ کر فرما دیا کہ میں اس لڑائی کو جانتا ہوں حالانکہ آپ کی یہ عادت تھی کہ اور لڑائیوں میں اپنا ارادہ صاف

نہ فرماتے مصلحت کے تاکہ خیر مشہور نہ ہوا تاکہ وہ اپنی طیاری کر لین پر ادراک کہد یا کہ فلانی طرف انا جانا پڑے گا
 اسوقت آپ کے ساتھ بہت مسلمان تھے اور کوئی دفتر نہ تھا جس میں ادراک نام لکھے تھے تو ایسے شخص کم تھے جو
 غائب رہنا چاہتے اور گمان کرتے کہ یہ امر پوشیدہ رہیگا جب تک کہ پاک کی طرف سو کوئی وحی نہ اترے
 اور یہ چادر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کیا جب پہلے ایک گھوڑے اور سایہ خوب تھا اور مجبوران چیزوں
 کا بہت شوق تھا آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طیاری کی اور مسلمانوں نے ہی آپ کے ساتھ طیاری کی
 سیر پہی صبح کو نکلتا شروع کیا اس اور سے کہ میں ہی ادراک کے ساتھ طیاری کروں لیکن ہر روز میں لوٹ آتا
 اور کچھ فیصلہ نہ کرتا اور اپنے دل میں یہ کہتا کہ میں جی چاہوں جا سکتا ہوں (کیونکہ سامان سفر کا میرا پیڑ چور
 تھا) یوں ہی ہوتا رہا یہاں تک کہ لوگ برابر کوشش کرتے رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی صبح کی وقت
 نکلے اور مسلمان ہی آپ کے ساتھ نکلے اور سیر پہی کوئی طیاری نہیں کی پھر صبح کو میں نکلا اور لوٹ کر آگیا اور
 کوئی فیصلہ نہیں کیا میرا یہی حال رہا یہاں تک کہ لوگوں نے جلدی کی اور سب بدین آگے نکل گئے اسوقت
 سیر پہی کوچ کا قصد کیا کہ اون کو ملجاؤں تو کاش میں ایسا کرتا لیکن میری تقدیر میں نہ تھا بعد اوس کے جب
 میں باہر نکلتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد تو مجھ کو رنج ہوتا کیونکہ میں کوئی پیروی کے لائق
 نہ پاؤں مگر ایسا شخص جسے مشافق ہونے کا گمان تھا یا معذ و ضعیف اور ناتوان لوگوں میں خیر رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے (راہ میں) میری یاد کہیں نہ کی یہاں تک کہ آپ تو کہ میں پوچھو آپ لوگوں میں بیٹھو ہوئے تھے
 اسوقت فرمایا کہ میں مانا گیا ایک شخص جو لابی سلمہ میں سو یا رسول اللہ اوکلی چادر لٹکی اور
 کو روک رکھا وہ اپنے دونوں کناروں کو دیکھتا ہے (یعنی اپنے لباس اور نفس میں مشغول اور مصروف ہی)
 معاذ بن جبل نے یہ سنکر کہا تو نے ربی بات کہی قسم خدا کی یا رسول اللہ ہم تو عیب بن مانا کہ اچھا بچہ تو
 ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سنکر چپ رہے اسے میں اپنے ایک شخص کو دیکھا جو سفید کپڑے پہنے
 ہوئے آ رہا تھا اور ریتی کو اڑ رہا تھا (چلو کی وجہ سے) آپ نے فرمایا ابو خثیمہ ہے پھر وہ ابو خثیمہ ہی تھا
 اور ابو خثیمہ وہ شخص تھا جس نے ایک صانع کے ہجڑہ صدقہ دی تھی جب منافقوں نے اس پر طعن کیا تھا کہ عیب بن
 مانا کہے کہا جب یہ خیر ہو سچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو کہ سو لوٹے مدینہ کی طرف تو میرا رنج پڑا
 گیا میں نے جوٹا بائیں بانا شروع کیا کہ کوئی بات ایسی کہوں جس سے آپ کا غصہ مٹ جاوے کل
 کے روز اور اس امر کے لیے میں نے ہر ایک عقلمند شخص سے مدد لینا شروع کی اپنے گہروا لون میں سو

یعنے اذن ہو ہی صلاح لی کہ کیا بات بتاؤں) جب لوگوں نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربان
 ہو پھر اُس وقت سارا جھوٹ کا فور ہو گیا اور میں سمجھ گیا کہ اب کوئی جھوٹ بنا کر میں آپ کے نجات نہیں پاؤں گا
 آخر میں نیت کر لی سچ بولنے کی اور صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور جب آپ سفر سے آتے تو
 پہلے مسجد میں جاتے اور دو رکعتیں پڑھتے پھر لوگوں کو ملنے کے لیے بیٹھتے جب آپ یہ کر چکے تو جو لوگ پیچھے رہ
 گئے تھے انہوں نے اپنے عذر بیان کرنے شروع کیے اور میں کہانے لگے ایسی ہی پر چند آدمی تھے آپ
 اور انکی ظاہر کی بات کو مان لیا اور اذن و بیعت کی اور ان کے لیے دعا کی مغفرت کی اور اذن کی نیت رخصت
 دل کی بات کو خدا کے سپرد کیا یہاں تک کہ میں بھی آیا جب میں نے سلام کیا تو آپ نے قسم کیا لیکن وہ تب مجھ سے
 غصے کی حالت میں کرتے ہیں پھر آپ نے فرمایا آمین چلتا ہوا آیا اور آپ کے سامنے بیٹھا آپ نے فرمایا تو کیوں بچو
 رہ گیا تو نے تو سواری ہی خرید کر لی تھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں آپ کے سوا کسی اور شخص کے
 پاس دینا کہے لوگوں میں سے بیٹھتا تو یہ میں خیال کرتا کہ کوئی عذر بیان کر کے اس کے غصے سے نکل جاؤنگا
 اور مجھ پر اللہ تعالیٰ نے لعنہ فرمایا کی قوت دی ہے (یعنی میں عمدہ تقریر کر سکتا ہوں اور خوب بات بنا سکتا ہوں)
 لیکن قسم خدا کی میں جانتا ہوں کہ اگر میں کوئی جھوٹ بات آپ کے کہ دوں اور آپ خشن ہو جاؤں مجھ سے تو
 قریب ہو جو خدا تعالیٰ آپ کو میرے اوپر غصہ کر دے گا لینے اللہ تعالیٰ آپ کو تلامذہ کے گام میرا عذر غلط اور
 جھوٹ تھا اور آپ ناراض ہو جاؤں گے اور اگر میں آپ سے سچ کہوں گا تو بیشک آپ غصہ ہوں گے
 لیکن مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا انجام بخیر کرے گا قسم خدا کی مجھے کوئی عذر نہ تھا قسم خدا کی میری
 کہی نہ اتنا طاقتور تھا نہ اتنا مالدار تھا جبنا اُس وقت تھا جب آپ پیچھے رہ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا کہ میں نے سچ کہا پھر آپ نے فرمایا اچھا جا بیٹا تک کہ اللہ حکم دیوے تیرے باب میں میں کہتا ہوں اور
 چند لوگ بنی سلمہ کے دوڑ کر میرے پیچھے ہوئے اور مجھ سے کہنے لگے قسم خدا کی ہم نہیں جانتے کہ تم نے اس
 پہلے کوئی قصور کیا ہو تو تم عاجز کیوں ہو گئے اور کوئی عذر کیوں نہ کرو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے سامنے جیسے اور لوگوں نے جو پیچھے رہ گئے تھے عذر بیان کیے اور تیرا گناہ بیٹھنے کے لیے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار کافی تھا قسم خدا کی وہ لوگ مجھ کو ملامت کرنے لگے یہاں تک کہ میں نے قسم دیا
 پھر لوگوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اپنے تکمیل جو ٹا کروں اور کوئی عذر بیان کروں) پھر
 میں نے اذن لوگوں کے کہا کسی اور کام بھی ایسا حال ہوا ہے جو میرا ہوا ہے انہوں نے کہا ہاں

دشمن اور میں انہوں نے وہی دیکھی کہا جو تو نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنکے وہی فرمایا جو
 تجھ سے فرمایا میں نے پوچھا وہ دو شخص کون ہیں انہوں نے کہا مرارہ بن عبیدہ اور بلال بن امیہ و قنقی ان لوگوں
 نے اس دو شخصوں کا نام لیا جو نیک تھے اور مدبر کی لڑائی میں موجود تھے اور پیروی کے قابل تھے جب ان لوگوں
 نے ان دونوں شخصوں کا نام لیا تو میں چلا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو منع کر دیا تھا کہ
 ہم نینوں آدمیوں کو کوئی بات نہ کرے ان لوگوں میں سے جو پیچھے رہ گئے تھے تو لوگوں نے ہم سے پرہیز شروع
 کی اور انکا حال ہمارے ساتھ بالکل بدل گیا یہاں تک کہ زمین میں گویا بدل گئی وہ زمین ہی نہ رہی جسکو
 میں پچھتا پچھتا پچھتا کرتا تھا اس حال میں میرے دونوں ساتھی تو عاجز ہو گئے اور اپنے گھر
 میں بیٹھ رہے روتے ہوئے لیکن میں تو سب لوگوں میں کم سن اور زوردار تھا میں نکلا کرتا تھا اور نماز
 کے لیے بھی آتا اور بازاروں میں پہنچتا رہتا کہ کوئی شخص مجھ سے بات نہ کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آتا
 اور آپ کو سلام کرتا اور آپ اپنی جگہ میں بیٹھ کر مجھ سے نماز کے بعد اور دل میں یہ کہتا کہ آپ اپنی لبوں کو
 ہلایا سلام کا جواب نہ دے لیے یا نہیں ہلایا یہ آپ کے قریب نماز پڑھتا اور زبردیدہ نظر سے دیکھتے ہیں
 آپ کو دیکھتا تو جب میں نماز میں ہوتا آپ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپ کی طرف دیکھتا تو آپ ہنس پھرتے
 لیتے یہاں تک کہ جب مسلمانوں کی سختی مجھ پر لینی ہوئی تو میں چلا اور ابقادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ ابقادہ
 میرے چچا زاد بھائی تھے اور سب لوگوں سے زیادہ مجھ اور ان کو محبت تھی میں نے ان کو سلام کیا تو قسم خدا کی انہوں
 نے سلام کا جواب نہ دیا سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع اور عاشق لیے ہوئے ہیں کہ
 آپ کے ارشاد کے سامنے بھائی بیٹے کی مروت ہی نہیں کرتے جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے ایسی محبت نہ ہو تو ایمان کس کام کا ہے آپ کی حدیث جب معلوم ہو جاوے کہ صحیح ہے تو مجھ پر ہر روز
 کا قول جو اس کے خلاف ہو دیوار پر مارنا چاہیے اور حدیث پر چلنا چاہیے میں نے ان کو کہا اے ابقادہ
 میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی قسم یہ نہیں جانتے کہ میں اس اور اس کے رسول کو محبت کرتا ہوں وہ خاموش
 ہو بیٹھو دوبارہ قسم دی وہ خاموش ہو پھر بارہ قسم دی تو برا اللہ اور اللہ کا رسول کو چاہتا ہوں یہی کہتے ہیں کہ بلکہ خود اپنے
 بات کی آخر میری آنکھوں کو اتنا نکل پڑے اور میں بیٹھ بیٹھ کر چلا اور دیوار پر چڑھا میں مدینہ کے بازار میں
 جا رہا تھا تو ایک کسان شام کے کسانوں میں سے جو مدینہ میں اناج بیچنے کے لیے آیا تھا کہنے لگا کعب
 بن مالک کا گھر مجھ کو کون بتا دے گا لوگوں نے اس کو اشارہ شروع کیا یہاں تک کہ وہ میرے پاس آیا اور مجھ

ایک خط دیا عساکر کے بادشاہ کا میں نشی تھا میں نے اسکو پڑھا اور میں یہ لکھا تھا بعد حمد و ثناء کو کعبہ کو
 معلوم ہو ہم کو یہ خبر پہنچی ہے کہ تمہارا موصاحب نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتپر چٹاکی ہے اور
 خدا تعالیٰ نے تم کو ذلت کی گہر میں نہیں کیا نہ اوس جگہ جہاں تمہارا حق ضائع ہو تو تم سے ہم ملجا و ہم
 تمہاری خاطر داری کریں گے میں نے جب خط پڑھا تو کہا یہی ایک بلا ہے اور اس خط کو میں نے جو پہلے میں
 جلا دیا جب کچھ اس دن میں سے چالیس دن گزر گئے اور وحی نہ آئی تو ایک ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
 پیغام لانا والا میرے پاس آیا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمکو حکم کرتے ہیں کہ اپنی بی بی کو
 علیحدہ رہو میں نے کہا میں اسکو طلاق دیدوں یا کیا کروں وہ بولا نہیں طلاق رت دو صرف الگ ہو
 اور اس سے صحبت مت کرو اور میرے دونوں یاروں کے پاس یہی پیغام گیا میں نے اپنی بی بی کو کہا تو
 اپنے عزیزوں میں جلی جا اور وہیں رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس باب میں کوئی حکم دے ہلال بن امیہ
 کی بی بی یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ہلال بن امیہ ایک بڑا
 بیکار شخص ہے اس کے پاس کوئی خادم ہی نہیں تو کیا آپ برا سمجھتے ہیں اگر میں اس کی خدمت کیا کروں
 آپ نے فرمایا میں خدمت کو برا نہیں سمجھتا لیکن وہ تجھ سے صحبت نہ کرے وہ بولی قسم خدا کی اسکو کسید کام
 کلا خیال نہیں اور قسم خدا کی وہ اس دن سے اب تک در نہ ہے میرا گہرا دلونچ کھا کاش تم بہی رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بی کے پاس رہو کی اجازت لو کہیونکہ آپ نے ہلال بن امیہ کی عورت کو
 اسکی خدمت کرنے کی اجازت کی تھی کہ میں کہی اجازت نہ لوں گا آپ نے اپنی بی بی کے لیے اور معلوم نہیں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماویں گے اگر میں اجازت لوں اپنی بی بی کے لیے اور میں جوان آدمی ہوں
 بہر دس راتوں تک میں اسی حال میں رہا یہاں تک کہ بچا اس راتیں پوری ہو میں اس تاریخ سے جب سے
 اپنے منع کیا تھا ہے بات کرنے سے پہر چا سوین رات کو صبح کے وقت میں نے نماز پڑھی اپنے ایک گھر کے
 چہرے پر میں اسی حال میں بیٹھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا حال بیان کیا کہ میرا چہرہ تنگ ہو گیا تھا
 اور زمین مجھ پر تنگ ہو گئی تھی باوجودیکہ اتنی کٹا دہے تھے میں نے ایک پکارنے والے کی آواز
 سنی جو سلع پر چڑھا (سُلع ایک پہاڑ ہمدینہ میں) اور بلند آواز سے پکارا اے کعب بن مالک خضر
 ہو جا یہ سنکر میں بجدے میں گرا اور میں نے پہچانا کہ خوشی آئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو
 کو خبر کی کہ اللہ نے ہم کو صاف کیا جب آپ فجر کی نماز پڑھ چکے لوگ چلے ہم کو خوشخبری دینے کے لیے تو

تو میری دونوں بازوؤں کے پاس چند خوش خبری دینے والے گھوڑے اور ایک شخص نے میرے پاس گھوڑا دوڑایا اور
ایک دوڑنیوالا دوڑا سلم کے قبیلے سے میری طرف اور اسکی آواز گھوڑے کی جلدی مجھ کو پہنچی جب وہ شخص
آیا جس کی آواز میں نے سنی تھی خوشخبری کی تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتارے اور اسکو پہنا دیے اور اسکی
خوشخبری کے صلہ میں تم خدا کی اسودت سے میرے پاس وہی دو کپڑے تھے پہنچے دو کپڑے مانگے کے لیے اور انکو
پہنا اور چلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کی نیت سے لوگ مجھ سے ملتے جاتے تھے گروہ گروہ اور ہر
مبارک باد دیتے جاتے تھے معافی کی اور کہتے تھے مبارک ہو تم کو اسکی معافی کی تمہارا سے لیے
پہنا تک کہ میں مسجد میں پہنچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے تھے
اور آپ کے پاس لوگ تھے طلحہ بن عبید اللہ مجھ کو دیکھتے ہی کپڑے ہونے اور دوڑے پہنا تک کہ مصافحہ
کیا مجھ سے اور مجھ کو مبارک باد دی تم خدا کی مہاجرین میں سے اور آپ کے سوا کوئی شخص کپڑا نہیں ہاں کو کعب
طلحہ کے اس احسان کو نہیں بھولتے تھے کہ آپ نے مجھ کو حبیب بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو
آپ کا منہ خوشی سے چمکے ہمارے ہاتھ آپ نے فرمایا خوش ہو جا آج کے دن کو جو تیرے لیے بہترین ہے جو جب
سے تیری مانجھہ کو جنت میں عرض کیا یا رسول اللہ یہ معافی آپ کی طرف سے ہے یا اللہ جل جلالہ کی طرف سے
آپ نے فرمایا اللہ جل جلالہ کی طرف سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خوش ہو جاتے تو آپ کا چہرہ حمک
جاتا گویا چاند کا ایک ٹکڑا ہے اور ہم اس بات کو پہچان لیتے رہتے آپ کی خوشی کو حبیب میں آپ کے شہ
بیتھما تو میرے عرض کیا یا رسول اللہ میری معافی کی خوشی میں میں اپنے مال کو جمدہ کر دوں اللہ اور اسکو
رسول کے لیے آپ نے فرمایا توڑ مال اپنا رکھ لے میں نے عرض کیا تو میں اپنا حصہ خیر کا رکھ لیتا ہوں
اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آخر سچائی نے مجھے نجات دی اور میری توبہ میں یہ ہی داخل ہے کہ ہمیشہ
سچ کہوں گا جب تک زندہ رہوں گویا کہ قسم خدا کی میں نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان پر
ایسا احسان کیا ہو جو بولے میں حبیب میں نے یہ ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جیسا عمدہ طرح
سے مجھ پر احسان کیا تم خدا کی میں نے اسودت سے کوئی جھوٹ قصداً نہیں بولا حبیب کو یہ رسول اللہ
اللہ علیہ وسلم سے کہا آج کے دن تک اور مجھ پر ہر سید کہ اللہ تعالیٰ باقی زندگی میں ہی مجھ کو جہنم سے
بچا دے گا کہ آپ نے کہا اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں اور تارین لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ خَيْرٌ لِّكَ مِنْ يَوْمِ
اللہ تعالیٰ نے صاف کیا نبی اور مہاجرین اور انصار کو جنہوں نے ساتھ دیا نبی کا مفاسد کے وقت

یہاں تک کہ فرمایا وہ میرا بن جو رحم والا اور اللہ تعالیٰ نے معاف کیا اور تین شخصوں کو جو پیچھے ڈالے گئے
 یہاں تک کہ جب میں اپنے تنگ ہو گئی باوجود کشادگی کے اور ادن کی جی بھی تنگ ہو گئی اور سوچا کہ اب کئی
 بچاؤ نہیں اسے سو مگر اسی کیطرت بہرہ معاف کیا اگوتا کہ وہ توبہ کرین بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا
 مہربان ہے اے ایمان والو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور ساتھ رہو سچوں کے کھینچنے کہا قسم خدا کی اللہ
 نے اس سے بڑھ کر کوئی احسان مجھ پر نہیں کیا بعد اسلام کے جو آتا بڑا ہو میرے نزدیک اس بات کو کہ میں نے
 نے سچ بول دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور چھوٹ نہیں بولا ورنہ تباہ ہوتا جیسے جو بڑے تباہ ہوئے
 اللہ تعالیٰ نے چھوٹوں کی حبیہ حی اور تری تو ایسی برائی کی کیسی نہ کی تو فرمایا جب تم لوٹ کر آئے تو وہ
 قسمیں کہانے لگے تاکہ تم کہہ نہ بولو اور سو نہ بولو اور سو وہ ناپاک امین اور کاٹھکنا جہنم سے یہ بدلہ
 اور کی کمالی کا قسمیں کہانے میں تھے کہ تم خوش ہو جاؤ اور سو اگر تم خوش ہو جاؤ اور سو تباہی
 اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہو گا بدکاروں سے کھینچنے کہا ہم پیچھے ڈالے گئے تینوں آدمی لوگوں سے شہ کا عذر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیا جب انہوں نے قسم کہا لی تو معیت کی اور سو اور استغفار کیا اور
 لیے اور ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈال رکھا اپنے ہمارے مقدمہ ڈال رکھا یہاں تک کہ اللہ
 نے فیصلہ کیا اسی سبب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ معاف کیا اور تینوں کو جو پیچھے ڈالے گئے اور اس
 لفظ سے (یعنی خلفوا) میرا وہ نہیں ہے کہ ہم جہاد کر پیچھے رہ گئے بلکہ مراد وہی ہے ہمارے مقدمہ کا
 پیچھے رہنا اور ڈال رکھنا آپ کا کہو پس نسبت اور لوگوں کے جہنم میں قسم کہا لی اور عذر کیا آپ کے اور
 آپ نے قبول کیا اور اس کے عذر کو عذرہ الذہری سواد ترجمہ وہی جو گذر احسن عبد اللہ بن
کعب بن مالک وکان قائداً کتب حیث عجمی قال سمعت کعب بن مالک یحدث حدیثاً
حیث یختلف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن زید بن ثابت وکان الحدیث وذا
وہی علیہ یؤثر فی کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل ما یرید غزوہ الا درلے
بیکرہا حتی کانت ذلک الغزوہ وکان یذکر فی ذلک ابی الذہری ابا خنیتمہ ورواہ
بالسنن صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ وہی جو گذر اس میں اتنا زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم اکثر جب کسی جہاد میں جاتے تو اور جگہ جانا ظاہر کرتے اور جو بڑے ہی نہ ہوتا اور مصیحت و ایسے
 فرماتے اس پر اس لڑائی میں آپ صاف صاف فرمادیا احسن عبد اللہ بن کعب وکان قائداً

[illegible]

قَدْ عَرَسَ مِنْ وَابِلِ الْجَيْشِ فَادَّكَّرَ مَا حَصِيَ عِنْدَ مَنْزِلِ قَدْرَى سَوَادِ الْبَشَرِ كَأَشْرَمِ نَافِثٍ نَعَرَ
 حِينَ رَأَى وَدَقَّ كَارِيَدَانِ قَبْلَ أَنْ يُكْرَبَ الْجَابِعُكَ فَاسْتَقَطَّ بِاسْتِرْجَاعِهِ
 حَيْثُ رَنَى فَخَرَّتْ دُجُبِي بِجِلْبَانِي وَدَ اللَّهِ مَا كَلَمَنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنَهُ كَلِمَةً
 اسْتِرْجَاعُهُ حَتَّى أَلَا رَاحِلَتَهُ فَوَلَّى عَلَى يَدَيْهَا فَرَكِبَتْهَا فَأُتِلَقَ يَقُودِي الرَّاحِلَةَ
 حَتَّى أَتَيْنَا الْبَيْتَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوَحَّرِينَ فِي حُجُبِ الظُّلُمَةِ فَهَلَكَ مِنْ هَلَكٍ فِي شَأْنِي
 وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى رَبِّنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزٍ سُلُوكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَأَشْتَدَّ كَيْدُكَ
 حِينَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يَفْهَمُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ وَلَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ
 ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيحُنِي فِي وَجْهِ أَنْ لَا أَكْرَهَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْطُّفَ
 الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي أَتَانِي دُخْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَيَسَلُّهُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تَبَيَّنَ ذَلِكَ يُرِيحُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَفَقْتُ
 خَرَجْتُ مَعَهُ أُمِّ مِسْطَرٍ قَبْلَ الْمَنَاصِحِ وَهُوَ مُتَبَرِّدٌ وَلَا أَخْرَجَهُ إِلَّا إِلَى الْبَيْتِ وَذَلِكَ تَبَرُّدُ
 أَنْ يَتَّخِذَ الْكُفَّ قَرِيْبًا مِنْ يَوْمِنَا وَأَمَرْنَا أَمْرًا الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنْزِهِ وَكُنَّا نَتَنَادَى
 بِالْكَفِّ أَنْ يَتَّخِذَ هَا عِنْدَ يَوْمِنَا فَأُطْلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَرٍ وَهِيَ بَيْتُ أَبِي رُحْمٍ
 الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ وَأُمُّهَا بَيْتُ حَكْرٍ عَامِرٍ خَالَهُ أَبُو بَكْرِ الْحَوْدَيْقِيُّ وَأَبُوهَا
 مِسْطَرُّ بْنُ أُنَاسَةَ بْنِ عَدَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبَيْتُ أَبِي رُحْمٍ قَبْلَ بَيْتِي حِينَ
 قَرَعْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَخَرَّتْ أُمُّ مِسْطَرٍ فِي مَرْطُجٍ فَقَالَتْ تَعَسَّ مِسْطَرٌ فَقُلْتُ لَهَا بَيْتُ مَا
 قُلْتُ السَّبْيَيْنِ رَحَلَا قَدْ شُجِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ هَلَنَاهُ أَوْ لَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ
 وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَأَخْبَرْتَنِي يَقُولُ أَهْلُ الْإِفْكِ فَإِذَا رَدَدْتُ مَرَمًا إِلَى مَرْصِيْ كُلِّ رَجُلٍ
 الرِّبِّيَّ قَدْ خَلَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْتُ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَبَيَّنَ
 قُلْتُ أَنَا ذَنْبِي أَنْ أَرَى أَبَوِي قَالَتْ وَابْنُ حَنْدِيدٍ أُرِيدُ أَنْ أَسْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قَرِيْبِهِمَا
 فَإِنْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّرْتُ أَبَوِي فَقُلْتُ لَا يَنْبَغِي يَا أُمُّنَاهُ مَا يَتَّخِذُ
 النَّاسُ قَالَتْ يَا بَيْتَهُ هُوَ نِي عَلَيْكَ فَوَاللَّهِ لَقُلَّ مَا كَانَتْ أُمْرَاةٌ فَطَرَتْ وَصِيَّتَ عَيْنٍ
 رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا خَمْرٌ أَيْرُ الْأَكْثَرُونَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَقَدْ حَدَّثَ النَّاسُ

بَيْتًا قَالَتْ فَيَكُونُ ذَلِكَ إِلَيْكَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرُقُّ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْفَلُ يَوْمَ فَمَرَّ جَعْتُ
أَكْبَرُ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ
اسْتَلَمْتُ الْوَحْيَ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي ذِي رَجَبِ أَهْلِهِ
قَالَتْ فَأَمَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُونَ بَرَاءَةَ
أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَحْكُمُ فِي تَفْصِيلِهِمْ مِنَ الرُّدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُ
وَلَا تَعْلَمُ الْإِخْيَارَ وَأَنَا عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ اللَّهُ عَلَيْكَ وَاللَّيْسَ سِوَاهَا كَثِيرٌ
وَأَنْتَ تَسْأَلُ الْجَارِيَةَ تَعْمُدُ قُلْتُ قَالَتْ قَدْ عَارَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ
أَمَّهُ بَرِيَّةٌ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يُرِيدُكَ مِنْ عَالِيَةِ قَالَتْ لَهُ بَرِيَّةٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ
إِنْ رَأَيْتِ عَلَيْهَا أَمْرًا فَطُغْمُصْ عَلَيْهَا أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تَجَارِيَ تَعْمُدُ نِثَّةَ السِّنِّ تَنَامُ
عَنْ حُجْرَتِ أَهْلِهَا تَنَاقُزُ الدَّارِ حِينَ قَالَتْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ عَلَى الْمُنِيرِ فَمَسَّ عُنُقَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَشْهُدُكُمْ عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى الْمُنِيرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْدِرُنِي فِي رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي
أَدَاهُ فِي أَهْلِي يَمِينِي قَوْلَ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِ الْإِخْيَارِ أَوْ لَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ
عَلَيْهِ الْإِخْيَارَ وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِ الْإِمَامَةِ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْكَلْبِيُّ
فَقَالَ أَنَا أَعْدِيكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عَنْقَهُ وَإِنْ كَانَ
مِنْ الْأَنْصَارِ أَخْرَجْنَا أَخْرَجْنَا أَمْرًا فَفَعَلْنَا أَمْرًا قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَهُوَ سَيِّدُ
الْخَزِجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ اجْتَهَلْتُهُ الْحَيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ لَعَمْرُ
اللَّهِ لَا أَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ
فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عِبَادَةُ كَذَبَتْ كَعَمْرُ اللَّهِ لَتَقْتُلَنَّكَ فَإِنَّكَ مُتَانِفٌ كُجَادٌ عَنْ الْمُنَافِقِينَ
فَقَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسِ وَالْخَزِجِ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتُلُوا أَوْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَمَرَ عَلَى الْمُنِيرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْفِضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا
سَكَتَ قَالَتْ وَبِكَيْتُ يَوْحَى ذَلِكَ لَا يَرُقُّ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْفَلُ يَوْمَ شَرُّ بَكَيْتُ بِكَيْتِ
الْمُقْبِلَةِ لَا يَرُقُّ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْفَلُ يَوْمَ وَأَبَوَايَ يُظَانُّ أَنَّ الْبُكَاءَ قَالُوا كَيْدِي

فَبَيْنَا هَلْ جَاءَ السَّارِعُ عَلَيْنَا وَأَنَا أَكْبَرُ أَسْتَأْذِنُكَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَكَذَبْتُ لَهَا فَجَلَسْتُ بَيْنَ
قَالَتُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ
وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدَ مَنْهُ قِيلَ لِمَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيَّ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ
فَتَشَفَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَدُو يَاعَالِيَةُ ذَالَهُ بَلَفَنِي
عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتَ بِرِيَّةً فَسَيَبْرَأُكَ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتَ أَلَمْتُ بِكَ نِيكَ شَغْفِرَ
اللَّهُ رَتُوبِي إِلَيْهِ وَلَئِنْ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ لَمْ يَأْتِ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا
فَعَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتهُ قُلْتُ وَمَعِيَ حَتَّى مَا أَحْسَنَ مِنْهُ قَطْرَةٌ فَقُلْتُ
أَجِبْ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأَجِبْ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ
مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَكِيمَةٌ الشَّيْءُ
لَا أَقْدِرُ كَثِيرًا مِنَ الْفُرْجَانِ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنْكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى اسْتَقْبَلْتُمْ
فِي الشَّيْءِ وَصَدَقْتُمْ بِهِ فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ أَنْ بَرِيَّةً وَاللَّهِ يَعْلَمُ أَنَّ بَرِيَّةً لَا تَصْدُقُ
بِذَلِكَ وَلَكِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرِ وَاللَّهِ يَعْلَمُ أَنَّ بَرِيَّةً لَتَصْدُقُونِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَحْدُ
لِي دَلِيلٌ مِثْلَ ذَلِكَ مَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ قَصَبُ جَمِيلٍ وَاللَّهِ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ
قَالَتْ ثُمَّ هَوَّوْكَ وَأَصْطَحَّكَ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنَّ بَرِيَّةً
وَأَنَّ اللَّهَ مُبَرِّئِي بَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّكَ تَزِلُ فِي شَأْنِي وَتَحْمِلُ
وَلَكِنِّي كَانَ أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَكْلَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِي وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَوْمِ دُونَكَ يَكْفُرُ بِاللَّهِ بِمَا قَالَتْ قَوْلَ اللَّهِ مَا أَرَاهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ وَكَأَخْبَرَهُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَتَى اللَّهَ عَزَّ
جَلَّ عَلَى نَيْبِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرْجَانِ عِنْدَ الْمَوْجِ
حَتَّى أَنَّهُ لَيَتَخَذَرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجَلَّالِ مِنَ الْعَصْرِ فِي الْيَوْمِ الشَّامِ مِنْ نَهْلِ الْقَوْلِ الَّذِي
أَنْزَلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْجَلُ فَكَانَ أَوَّلُ
كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ الْبُتْرِيُّ يَاعَالِيَةُ أَمَا اللَّهُ فَقَدْ بَرَأَ لِي فَقَالَتْ لِي أُمِّي قَوْمِي إِلَيْهِ

نے عمل کیا ہے یونس اور زکریا اور محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام نے آپ سندر نے کہا قرعہ کے استعمال پر گویا
اجماع ہے اور جس نے قرعہ کو رد کیا اس کے قول کی کوئی دلیل نہیں ہے اور ابو حنیفہ کو مشہور یہ ہے کہ قرعہ
باطل ہے اور ایک روایت میں اجازت ہی ہے آپ سندر نے کہا قیاس تو قرعہ کے خلاف ہو پر قیاس کو
ترک کیا امامیث کو اور سفر میں عورتوں میں قرعہ ڈالنا چاہیے ورنہ ایک کو لیجانا اور دوسرے کو نہ
لیجانا جائز نہیں ہمارے مذہب ہو اور یہی قول ہے ابو حنیفہ اور باقی علماء کا اور یہی مردی ہے مالک
سے اور ایک روایت ادن کر یہی ہے کہ خاند کو اختیار ہے جب کو چاہے ساتھ لیجاوے انتہی مختصر
مترجم کہتا ہے کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہی جو حدیث صحیحہ سے ثابت ہو ادن کا حصول
یہ ہے کہ حدیث اگرچہ ضعیف یا مرسل یا موقوف ہی ہو تو وہ قیاس سے مقدم ہے اور امام ابو حنیفہ کا
مذہب کہی حدیث کے خلاف نہیں ہے اور حنفی وہی ہے جو حدیث پر چلے کیونکہ امام ابو حنیفہ کا یہی طریقہ
اور مذہب ہوا امامہ ان پر رحم کرے اور انکو درجات عالیہ نصیب کرے انہوں نے کہی یہ نہیں کہا کہ
حدیث کے خلاف ہمارے قول پر چلو بلکہ یہ کہا کہ جب حدیث صحیحہ ہو جاوے تو وہ ہی میرا مذہب ہو
فت حضرت عائشہ نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالا ایک حبیب کے سفر میں اس
میں میرا نام نکلا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئی اور یہ ذکر اس وقت کا ہے جب پردے
کا حکم اور چکا تھا میں اپنے ہودے میں سوار ہوتی اور راہ میں جیاد ترقی تو یہی اوسی ہودے میں
رہتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاں سے فارغ ہوئے اور لوٹے اور مدینہ سے قریب ہو گئے ایک یا
اپنے رات کو کوچ کا حکم دیا میں کھڑی ہوئی جب لوگوں نے کوچ کی خبر دی اور چلے بیان تاک کہ لشکر
کے آگے بڑھ گئی جب میں اپنے کام سے فارغ ہوئی تو اپنے ہودے کی طرف آئی اور سینہ کو چھوا
معلوم ہوا کہ میرا رظفار کے گنبدوں کا گر گیا ہے (ظفار ایک گاؤں ہے میں میں) میں لوٹی اور
اُس مار کو ڈھونڈتے ہوئے لگی اوس کے ڈھونڈنے میں مجھ کو دیر لگی اور وہ لوگ اُن پہنچے جو میرا ہودہ
اُٹھاتے تھے انہوں نے ہودہ اُٹھایا اور میرا اونٹ پر رکھ دیا جبر میں سوار ہوتی تھی وہ یہ
سمجھے کہ میں اوسی ہودے میں نہیں اور سوقت عورتیں بلکی (دہلی) نہیں نہ سنڈھی تھیں نہ مولی
کیونکہ تھوڑا کہانا کھاتی تھیں اسلیے انکو ہودے کا بوجھ عادت کے خلاف معلوم نہ ہوا جب انکو
نے اوسکو اونٹ پر لادا اور اُٹھایا اور میں ایک کم سن لڑکی بھی تھی آخر لوگوں نے اونٹ کو اُٹھایا اور

جلدیے اور سینے اپنا مارا دسوقت پاپا جیسار الشکر جلد یا میں جو اون کو ٹھکانے پر آئی تو وہ ان کی سیکر آواز
 ہے نہ کوئی آواز سننے والا ہے میں نے یہ ارادہ کیا کہ جہاں بیٹھی تھی وہیں بیٹھ جاؤں اور میں یہ سمجھی کہ
 لوگ جب مجھ کو نہ پاویں گے تو یہیں لوٹ کر آویں گے تو میں اسی ٹھکانے پر بیٹھی تھی اتنے میں میری
 آنکھ لگ گئی اور میں سو رہی اور صفوان بن معطل سلمیٰ کو کوئی ایک شخص تہادہ آرام کے لیے اخیر
 رات میں لشکر کے پیچھے ٹھہرا تھا جب وہ روانہ ہوا تو صبح کو میرے ٹھکانے پر پہنچا اور سوا ایک آدمی
 کا جتنہ معلوم ہوا جو سو رہا ہے وہ میرے پاس آیا اور مجھ کو بچان لیا دیکھتے ہی اسی لیے کہ میں پردے کا حکم
 اترنے سے پہلے اوس کے سامنے ہوا کرتی میں جاگ اٹھی اوس کے آواز سن کر جب اُس نے اِنَّا شَرِّ ذَا النِّیَہِ
 رَجَعْنَا پڑا مجھ کو بچا کر سینے اپنا سند ڈھانپ لیا اپنی اور میری سے قسم خدا کی اوس نے کوئی بات مجھ
 سے نہیں کی نہ میں نے اوس کی کوئی بات سنی سوا اِنَّا شَرِّ ذَا النِّیَہِ رَجَعْنَا کہ اُس کے پہر اوس نے اپنا اونٹ
 بٹھایا اور اپنا ہاتھ میرے چڑھنے کے لیے بچھوایا میں اونٹ پر سوار ہو گئی اور وہ پیدل چلا اونٹ کو
 کہینچنا ہوا بیان تک کہ ہم لشکر میں پہنچے اور لشکر کے لوگ اتر چکے تھے سخت دوپہر کی گرمی
 میں خیر بنو مقد میں تباہ ہو چکا تھا جو کہ اپنے جہنوں نے بدگمانی کی اور قرآن میں جس کی نسبت ٹولی
 کر تُو آیا ہے یعنی بالی سبائی اُس تہمت کا فائدہ اُٹالنے جب حضرت عائشہ کی پاکی اور عصمت
 قرآن میں بیان کی تو فرمایا جس نے اٹھایا یا اسکا بڑا بیچارہ اسکو بڑا عذاب ہو **ف** وہ عبداللہ بن
 ابی بکر (منافق) تھا آخر ہم مدینہ میں آئے اور میں جب مدینہ میں پہنچی تو بیمار ہو گئی ایک مہینہ
 تک بیمار رہی اور لوگوں کا یہ حال تھا کہ بہتان کرنے والوں کی باتوں میں غور کرتے اور مجھے اون کے
 کسمیات کی خبر نہ تھی صرف مجھ کو اس امر سے شک ہوا کہ میں نے اپنی بیماری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کی وہ شفقت نہ دیکھی جو پہلے میرے حال پر ہوتی جب میں بیمار ہوئی آپ صرف اندر آتے اور
 سلام کرتے یہ فرماتے یہ عورت کیسی ہے سو اس امر سے مجھ پر شک ہوتا لیکن مجھے اس خرابی کی خبر نہ تھی
 یہاں تک کہ جب میں دہلی ہو گئی بیماری جانے کے بعد تو میں نکلی اور میری ساتھ سطح کی مان بھی نکلی
 مناصح کی طرہ مناصح موضع تہی مدینہ کے باہر اور وہ پانچ خانے تھے ہم لوگوں کے (پانچ خانے) بنو
 سے پہلے ہم لوگ رات ہی کو نکلا کرتے اور رات ہی کو چلے آتے اور یہ ذکر اس وقت کا ہے جب ہم
 گہر دن کے نزدیک پانچ خانے نہیں بنے تھے اور ہم اگلے عرب بن کی طرح جنگل میں جا یا کرتی رہا پانچ

کے لیے) اور گھر کے پاس باسکھنے بنائے سو نفرت رکھتے تو میں جلی اور ام سطح میرے ساتھ تھی وہ بڑی تھی
 ابی بن مسلم بن عبد مناف کی اور اسکی ماں حضرت عاتکہ کی بیٹی تھی جو خالہ تھی حضرت ابو بکر صدیق
 کی (اسکا نام سُلَی تھا) اور اس کے بڑے کانام سطح بن اُثمہ بن عباد بن مطلب تھا عرض میں اور ام سطح
 دوڑن جب بیا بڑ کا م سے فارغ ہو چکے تو کوئی ہرین اپنی گھر کی طرف آ رہی تھیں انھنے میں ام سطح کا
 بڑا بولن اور چہرہ اپنی چادر میں اور بولی ہلاک ہوا سطح میں کہا تو نے بری بات کہی تو برا کہتی ہے اس
 شخص کو جو بد بولی لڑائی میں مشرکیت سے وہ بولی اسے نادان تو نے کچھ نہیں سنا سطح نے کیا کہا میں نے کہا
 کیا کہا اس نے مجھ سے بیان کیا جو بہتان والوں نے کہا تھا یہ شکر میرے بیماری دو چند ہو گئی ایک اور
 بیماری بڑھی میں جب اپنی گھر پہنچی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور سلام کیا اور
 فرمایا اب اس عورت کا کیا حال ہے میں نے کہا آپ مجھ کو اجازت دیجئے میں اپنی ماں باپ کو پاس جاؤں گی اور
 سیراد سوقت پر ارادہ تھا کہ میں اپنے ماں باپ کو پاس جا کر اس خیر کو تحقیق کر دوں آخر رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے مجھ کو اجازت دی اور میں اپنے ماں باپ کے پاس آئی میں نے اپنی ماں سے کہا امان یہ لوگ
 کیا ایک ہی ہیں وہ بولی بیٹا تو اسکا خیال نہ کر اور شکوہ بڑی بات مت سمجھ قسم خدا کی ایسا بہت کم ہوا
 ہے کہ کسی مرد کے پاس ایک شے بے صورت ہو جو اسکو چاہتا ہو اور اسکی سونگین بھی ہوں اور سونگین ہر
 کے عیب لگا لیں میں نے کہا سبحان اللہ لوگوں نے تو یہ کہنا شروع کر دیا میں ہمارے رات روتی رہی صبح تک
 میری آنسو نہ ٹھیرے اور نہ غینہ آئی صبح کو یہی میں وہی تھی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی
 بن ابیطالب اور اسامہ بن زید کو بلایا کیونکہ وحی نہیں اترتی تھی اور اون دونوں کو مشورہ لیا مجھ کو
 جدا کرنے کے لیے (یعنی طلاق دینے کے لیے) اسامہ بن زید نے تو یہی راے دی جو وہ جانتے تھے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بی بی کے حال کو اور اسکی عصمت کو اور آپ کی محبت کو اور اس کے ساتھ اپنی
 نے کہا یا رسول اللہ عائشہ آپ کی بی بی ہے اور ہم تو سوا بہتری کے اور کوئی بات اسکی نہیں جانتے
 علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالیٰ نے آپ کے اوپر تنگی نہیں کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے سوا
 عورتیں بہت ہیں اور اگر آپ لڑکی سے پوچھیے تو وہ آپ سے کہہ دے گی (لڑکی کو مراد بڑیرہ ہے جو حضرت
 عائشہ کے پاس تھی) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب کہا کچھ حضرت عائشہ کی دشمنی سے نہیں کہا
 کیونکہ انکو حضرت عائشہ سو سوقت تک کوئی ملال نہ تھا بلکہ یہی صدا ب تھا اور ان کے حق میں کہ جو اپنے نزدیک

مناسب سمجھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کریں اس لیے کہ آپ کو پریشانی تھی اور آپ کی تسلی اور
تشفیٰ ضرور تھی **ف** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ رہی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو بلایا اور
فرمایا اے بریرہ تو نے کہی عائشہ سو ایسی بات دیکھی ہے جس سے تجھے کو اس کی پاکدہی میں شک ہے
بریرہ نے کہا تم اس کے جس نے آپ کو سچا بغیر کر کے بھیجا ہے اگر میں ان کا کوئی کام دیکھتی کہی تو میرے
عیب بیان کرتی اس کے زیادہ کوئی عیب نہیں ہے کہ عائشہ کم عمر لڑکی ہے آٹھ چھوڑ کر گھر کا سوا جاتی ہے
پھر کبریٰ آتی ہے اور کہہ کر کہہ لیتی ہے (مطلب یہ کہ اون میں کوئی عیب نہیں جس کو تم پوچھتے ہو نہ
اوس کے سوا کوئی عیب ہو جو عیب وہ یہی ہے کہ بہولی بیالی لڑکی ہے اور کم عمری کی وجہ سے گھر کا بندوبست
نہیں کر سکتی) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے
اور عبداللہ بن ابی بن سلول سے بدلا چلا آئے فرمایا منبر پر اے مسلمان لوگو کو نہ بدلا لے لے گا میرا اوس شخص
سے جس کی سخت بات ایذا دینے والی میری گھر والوں کی نسبت مجھ تک پہنچی قسم خدا کی میں تو اپنے
گھر والی کو ایسے حضرت ابی بنی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ایک سمجھتا ہوں اور جس شخص سے یہ لوگ تہمت
لگاتے ہیں (یعنی صفوان بن محفل سے) اوس کو بھی میں نیک سمجھتا ہوں اور وہ کہی میرے گھر
میں نہیں گیا مگر میرے ساتھ یہ منکر سعد بن معاذ انصاری (جو قبیلہ اوس کے سردار تھے) گھر
ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ میں آپ کا بدل لیتا ہوں اگر تہمت کرنے والا ہماری قوم اوس میں
سے ہو تو قوم اوس کی گردن مارتے ہیں اور جو ہمارے بہا کیون خرچ میں ہو وہے تو آپ حکم کیجیے
ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے (یعنی اوس کی گردن ماریں گے) یہ منکر سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے
اور وہ خرچ قبیلہ کے سردار تھے اور نیک آدمی تھے پرا وقت انکو اپنی قوم کی سچا آگئی اور کہنے
لگے اے سعد بن معاذ قسم خدا کی بقا کی تو ہمارے قوم کے شخص کو قتل نہ کرے گا نہ کر سکیگا یہ منکر
اسد بن حضیر جو سعد بن معاذ کے چچا زاد بھائی تھے کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ سے کہنے لگے
تو نے غلط کہا قسم خدا کی بقا کی ہم اوس کو قتل کریں گے اور تو منافق ہے جب تو منافقوں کی طرف
ڑتا ہے غرض کہ وہ دون قبیلہ اوس اور خزرج کے لوگ اوٹھ کھڑے ہوئے اور قریب تھا کہ کشت و
خون مفرود ہووے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے تھے اون کو سمجھا رہے تھے
اور ان کا غصہ فرو کر رہے تھے یہاں تک کہ دیکھا میں ہو گئے اور آپ بھی خاموش ہو رہے حضرت

یعقوب کی اور حضرت عائشہ کو رنج میں اول کا نام یاد نہ آیا تو یوسف علیہ السلام کا باب کہا احببا و نہ ہوں نے
 کہا تھا فاضل بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب نے اپنے اب صاحبزادے سے اور تمہاری اس گفتگو پر خدا ہی کی
 مدد و درکار سے میری سچ کر دت مٹوری اور میں اپنے بچہ کو نے پر لیت رہی اور میں قسم خدا کی اس وقت
 جانتی تھی کہ میں پاک ہوں اور اللہ تعالیٰ ضرور میرے باقی ظاہر کرے گا لیکن میں قسم خدا کی مجھ پر یہ گمان نہ
 تھا کہ میری شان میں قرآن اترے گا جو پڑھا جاویگا (قیامت تک) کیونکہ میری شان خود میرے
 گمان میں اس لائق نہ تھی کہ اللہ جل جلالہ عزت اور بزرگی والا میرے مقدمہ میں کلام کرے اور
 کلام ہی ایسا جو پڑھا جاوے البتہ مجھ کو یہ اسی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں کوئی ایسا
 مضمون دیکھیں گے جس سے اللہ تعالیٰ میری باقی ظاہر کر دے لگا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
 نے کہا تو قسم خدا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے نہیں اٹھے تھے اور نہ گھر والوں میں سے
 کوئی باہر گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی بھیجی اور اوتار اقرآن کو آپ کو وحی
 کی سختی معلوم ہونے لگی یہاں تک کہ آپ کے جسم مبارک پر سو متی کی طرح پسینے کے قطرے ٹپکنے لگے جاڑ
 کے دنوں میں اوس کلام کی سختی سے جو آپ پر اترتا (اس لیے کہ بڑے شامشاہ کا کلام تھا) حبیب یہ
 حالت آپ کی جاتی رہی (یعنی وحی ختم ہو چکی) تو آپ ہنسنے لگے اور اول آپ نے یہ کلمہ منہ سے نکالا فرمایا
 اے عائشہ خوش ہو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بے گناہ اور پاک فرمایا میری مان نے کہا اڈھہ اور حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم کی تعریف کر اور شکر کر اور آپ کے سر کا بوسہ لے) میں نے کہا قسم خدا کی میں تو حضرت کعبہ
 نہیں اڈھوں گی اور نہ کسی کی تعریف کروں گی سوا اللہ تعالیٰ کے اسی نے میری پاک اوتاری حضرت عائشہ
 نے کہا اللہ تعالیٰ نے اوتار اِنَّ الَّذِیْنَ جَاؤْا بِالْبَیِّنَاتِ حُصْبَةً مِّنْکُمْ خَیْرٌ مِّنْ اٰمِیْنٍ کو تو اللہ جل جلالہ
 نے ان ایتوں کو میرے پاک کے لیے اوتار ابو بکر صدیق نے جو سطح سے غریز داری کے وجہ سے سلوک
 کیا کرتے یہ کہا کہ قسم خدا کی اب میں اس کو کچھ نہ دوں گا حبیب اوس نے عائشہ کی نسبت ایسا کہا تو اللہ
 نے یہ آیت اوتاری وَ لَا تَمْلِكْ اُولُو الْفَضْلِ مِنْکُمْ وَاَسْقِیْہُمْ خَیْرٌ مِّنْ اٰمِیْنٍ نے کہا عبد اللہ بن مبارک
 نے کہا یہ آیت بڑی اسید کی ہے اللہ کی کتاب میں رکھو کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ناتے داروں کے
 ساتھ سلوک کرنے میں بخشش کا وعدہ کیا ابو بکر نے کہا قسم خدا کی میں تو یہ چاہتا ہوں کہ اللہ مجھ کو
 بخشے پھر سطح کو جو کچھ دیا کرتے تھے وہ جاری کر دیا اور کہا میں کبھی بند نہ کروں گا۔ حضرت عائشہ

نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم المؤمنین زینب بنت جحش سے سیر سے بابہ بن ابوجہا جو وہ جاہلی
 ہوں یا انہوں نے دیکھا ہوا انہوں نے کہا اور حالانکہ وہ سو کن تھیں (یا رسول اللہ میں اپنے کان پر
 آنکھ کی احتیاط رکھتی ہوں) لیکن بن سنے کوئی بات سنی ہے نہیں کہتی اور نہ بن دیکھے کو دیکھی کہتی ہوں
 میں تو عائشہ کو کیا کچھ جانتی ہوں حضرت عائشہ نے کہا زینب ہی ایک بی بی تھیں جو میرے قابل کی تھیں حضرت کی
 بی بیوں میں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اس تہمت سے بچا دیا انکی پرہیزگاری کی وجہ سے اور ان کی بہن جنت بنت
 جحش نے ان کے لیے مقصب کیا اور ان کے لیے ٹرین تو جو لوگ تباہ ہو گئے ان میں وہ بھی تھیں لیکن
 تہمت میں شریک نہیں (زہری نے کہا تو ان لوگوں کا یہ اخیر حال ہے جو ہم کو پہنچا **ف** نو دوسرے
 کہا اس حدیث میں جو حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ سعد بن معاذ کٹھڑے ہو گئے نیشکر کے کیونکہ سعد بن
 معاذ غزوہ خندق کے بعد ہی مر گئے اور یہ واقعہ غزوہ بنے مصطلق کا ہے جو سترہ ہجری میں ہوا اس پر
 سب اہل سیر کا اجماع ہے البتہ واقعہ نے تھا اس کے خلاف نقل کیا ہے قاضی حیاض نے کہا سعد بن
 معاذ کا ذکر اس روایت میں وہم ہے اور صحیح یہ ہے کہ دونوں بار اس میں جنہیں نے گفتگو کی اور ابن عقیل
 نے کہا کہ غزوہ مرسیعہ سترہ ہجری میں تھا اور وہی خندق کا سال ہے تو احتمال ہے کہ یہ غزوہ اور حدیث
 تہمت دونوں غزوہ خندق سے پہلے ہوں اور ہوتے سعد بن معاذ زندہ تھے اس صورت میں صحیحین
 میں جو سعد بن معاذ کا ذکر ہے وہ صحیح ہوگا انتہے پہر نو دوسرے نے کہا اس حدیث میں تہمت فائدے لکلی بہن
 حدیث کی روایت ایک جماعت سے درست ہونا اور ہر ایک سے ایک نہیں ملتا اور یہ اگرچہ زہری کا نقل ہے
 پر اجماع کیا مسلمانوں نے اس کے قبول پر ملے دوسرے قرعہ کا صحیح ہونا ملے قرعہ کا وجہ ہونا سفر کے
 وقت جب کسی بی بی کو لے جانا منظور ہو متعدد بی بیوں میں سے ملے قضای سفر مفید عورتوں کے لیے
 وجہ نہ ہونا یہ سفر میں اپنی بی بی کا ساتھ لے جانا ملے عورتوں کا ہودے میں چڑھنا ملے عورتوں
 کا چہا دین جانا ملے مردوں کا خدمت کرنا عورتوں کی سفر میں ملے لشکر کا کوچ امیر کے حکم سے ہونا
 ملے عورت کا جائے ضرور کے لیے بغیر اجازت خاوند کے جانا ملے عورتوں کا سفر میں ہار بننا ملے
 جو لوگ عورت کو ادٹ وغیرہ پر سوار کریں وہ اس کے بات نہ کریں اگر محرم نہ ہو ملے کم کہانے کی نفسیت
 عورتوں کے لیے ملے لشکر میں سے بعضوں کا پیچھے رہ جانا ملے مدد کرنا اس کی عہدہ جاوے ملے احسن
 ادب اجنبی عورتوں سے بغیر بات نہ کرنا اور ان کے آگے چلنا ملے آپ پیدل چلنا عورت

کو بڑا لینا انا فیہ وانا الکیہ راجعون کہنا دینی یاد دیا وی مصیبت پر عورت کا مونہ چھپانا اجنبی مرد سے اگرچہ وہ نیک ہے ۱۲ حلف کرنا بغیر استحکات کو ۱۳ بے ضرورت کو برسی بات افشاء کرنا اپنی بی بی کی ہر چیز اور حرام شے کسی امر کی وجہ سے حرام شے میں گئی ہر شخص کا حال ہو چکا ۱۴ عورت کو ایک ساہمی لیکر لگنا ۱۵ اپنے عزیز سے بیزار ہو کر واجب وہ بری بات کرے ۱۶ فضیلت اہل بدر کی ۱۷ عورت اپنے ماں باپ کو باس بغیر اجازت خانہ کے نہ خارے ۱۸ تجربے وقت سجان اسہ کہنا ۱۹ مشورہ لینا اپنے گھر والوں سے اور دوستوں سے بحث کرنا سنی ہر ہی بات سے اگر اس سے تعلق ہو اور بے تعلق منع ہے ۲۰ امام کا خطیب پڑھنا کسی امر حرام کے لیے ۲۱ امام کا شکایت کرنا اپنی رعیت سے ۲۲ فضیلت صفوان بن معطل کی ۲۳ فضیلت سعد بن معاذ کی اور سعید بن حنفیر کی ۲۴ فتنہ کو قطع کرنا اور غصہ کو روکنا ۲۵ توبہ کا قبول کرنا ۲۶ استشہاد کرنا آیات قرآنی سے ۲۷ پہلے گفتگو بڑوں کے سپرد کرنا ۲۸ خوشخبری میں جلدی کرنا ۲۹ برائت حضرت عائشہ کی نص قرآنی اگر کوئی اس میں شک کرے تو وہ کافر مرتد ہے باجماع اہل اسلام ابن عباس نے کہا کسی پیغمبر کی بی بی نے بدکاری نہیں کی ۳۰ تجدید شکر بر وقت تجدید نعمت کے ۳۱ فضیلت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ۳۲ صلہ رحمی محبوب ہونا اگرچہ وہ لوگ گنہگار ہوں ۳۳ عفو کرنا گنہگاروں کے ۳۴ صدقہ کا انتخاب ۳۵ قسم کے اخلاف کرنا اگر خلاف میں نیکی ہو اور کفارہ دینا ۳۶ فضیلت ام المؤمنین زینب کی ۳۷ گو اہی میں ثابت قدم رہنا یعنی احتیاط سے گواہی دینا نہ درست کے دوستوں سے سلوک کرنا جیسے حضرت عائشہ نے حال سے کیا اس لیے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خیر خواہ تھی اور مداح تھے ۳۸ خطبہ شروع کرنا امام سے ۳۹ خطبہ شروع کرنا امام کی حمد اور درود و شریف سے ۴۰ مسلمانوں کا غصہ اپنے امام کی دولت کو وقت ۴۱ مقصوب کو برکھنا جیسے سعید بن حنفیر نے سعد بن عبادہ کو کہا اور مطلب اذکاء یہ تھا کہ تم منافقوں کا سا کام کرتے ہو جب تو منافقوں کی طرف داری کرتے ہو نہ یہ کہ تم منافق ہوا تھے مختصر عن الزہری یسئل حدیث یؤثر و یمنع ربا یناد و ھما و فی حدیث فلیکے اجماعکے الحیثیہ کے ما قال معمر و فی حدیث مالک اجماعکے الحیثیہ کفر لک یؤثر و دنا فی حدیث مالک قال عروہ کے اکت عائشہ فلیکے ان یسب عندھا حسن و تقویٰ اللہ قال ہ کان ابنی و الدین و وعد فیہ

لِحِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَالَ

وَكَأَنَّهُ قَالَ عُدُوهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَأَنَّهُ إِذَا التَّجَلَّى الَّذِي قَبْلَ لَهْ سَائِلٌ لِيَقُولَ سُبْحَانَ
 اللَّهُ قَوْلًا لِي لَيْسَ بِيَدِهِ مَا كَسَفْتُ مِنْ كَفٍّ أَنْتَى نَقَطُ قَالَتْ ثُمَّ قُبِلَ بَعْدَ ذَلِكَ سَفِي
 سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدًا وَفِي حَدِيثٍ يَقُوبُ بْنُ إِدْرَاهِيمَ مُرْعِيٌّ فِي تَحْرِيرِ الظُّهَيْرَةِ وَقَالَ
 عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُرْعِيٌّ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُرْعِيٌّ قَالَ
 الْوَعْدَةُ بِبَيْتِ الْحَمْدِ ثُمَّ حَمَمَهُ هِيَ جَعَلَهَا اسْمُ بِنِ اسْمُ زَيْدَةَ هِيَ كَحَضْرَتِ عَائِشَةَ بِرَأْسِهَا هِيَ هِيَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِي رِبَاطِي كَوَدَّ كَبَشِي تَبِينَ يَنْفَعُ حَسَانَ كِي هِيَ فَإِنَّ أَبِي وَدَّ الْبَيْتَ يَنْفَعُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 نَيْلُكُمْ وَقَدْ أَرَادَ يَنْفَعُ حَسَانَ كَافِرُونَ كِي كَبَشِي هِيَ سَبِيحُ بَابِ ارْمَانَ أَوْ سَبِيحُ غُرْتِ يَسْبَحُ حَضْرَتُ مُحَمَّدٍ
 عَزَّ وَكَلَّ لِي بِجَاوِزِينَ رَطَبُ يَسْبَحُ كِي حَسَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي طَرِجُ أَوْ تَارِخُ حَسَانَ تَارِخُ
 اسْمُ بِنِ كِي تَبِينَ كِي كَوَدَّ كَبَشِي تَبِينَ يَنْفَعُ حَسَانَ كِي هِيَ فَإِنَّ أَبِي وَدَّ الْبَيْتَ يَنْفَعُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 دُنْيَا مِنْ أُنْدُلُ كِي حَضْرَتِ عَائِشَةَ نِي كَبَشِي خَدَا كِي حَسَرَ مَرْدَسَ تَبِينَ كِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 مَعْلُ كِي أَوْ كَبَشِي تَبِينَ حَسَانَ اسْمُ خَدَا كِي سَبِيحُ كِي سَبِيحُ تَبِينَ كِي كَبَشِي تَبِينَ كِي كَبَشِي تَبِينَ
 كِي رَاهِ مِنْ شَهِيدَا كِي حَسَانَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ مِنْ بَيْتِهَا الْيَوْمَ
 دُكْرُ مَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْبِيًّا فَاتَّشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَ
 أَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيدُوا عَلَيَّ فِي أَنْفُسِ آبَائِي أَهْلِي وَآلِهِ اللَّهُ
 مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَأَبُوهُ مُرْعِيٌّ وَاللَّهُ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا
 دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا دَارَ آخِرًا وَلَا عَيْنُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مِنِّي وَسَأَلَ الْحَدِيثَ بِقَوْلِهِ
 وَفِيهِ وَكَلَّمَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ جَارِيَتِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا
 عَلِمْتُ عَلَيْهِ عَيْنًا إِلَّا اللَّهُ كَانَتْ تَرْتَدُّ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلُ عَجِينَهَا أَوْ قَالَتْ
 خَيْرُهَا ثَلَاثُ شَهَامٍ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا بِهِ فَقَالَ أَصْدُقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ حَتَّى اسْقَطُوا لَهَا يَسْبَحُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَكْفُرُ الصَّائِغُ
 عَلَى تَبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قَبْلَ لَهْ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ
 وَاللَّهُ مَا كَسَفْتُ عَنْ كَفٍّ أَنْتَى قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَتْلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 وَفِيهِ رِضًا مِنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِي نَكَلُوا بِهِ مِنْهُ وَحَمَنَهُ وَحَسَنَهُ وَأَمَّا الْمَلَأُ

شَهِدَ اللَّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنَّ يَسَىٰ مَوْلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ وَصَلَتْ
 ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا جب لوگوں نے میری نسبت بیان کیا جو بیان کیا اور مجھ پر
 خیر نہ ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے کو گھر سے ہو گئے اور قہقہہ پڑا اللہ کی تعریف کی اور
 اور اسکی صفت بیان کی جیسی اور کہے لائیں پھر کہا انا بعد مشورہ دو چہرہ کو ان لوگوں میں جنہوں نے تمہمت لگائی
 میرے گہروالوں کو قسم خدا کی میں سے تو اپنے گہروالی پر کوئی برائی کہی نہیں جانی اور جس شخص سے انہوں
 نے تمہمت لگائی اسکی یہی برائی برائی میں نے کہی نہیں دیکھی اور نہ وہ کہی میرے گہر میں آیا مگر اسی
 وقت جب میں موجود تھا اور جب میں سفر میں گیا وہ بھی میرے ساتھ گیا اور بیان کیا سارا قصہ حدیث
 کا اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں آئے اور میری لونڈی سے حال پوچھا
 اور میں نے کہا قسم خدا کی میں نے عائشہ کا کوئی عیب نہیں دیکھا البتہ عیب تو ہے کہ وہ سو جاتی ہیں پھر
 بکری آتی ہے اور ان کا آنا کہا لیتی ہے یا خیر کہا لیتی ہے آپ کے بعضے اصحاب نے اسے جبر کا اور کہا سچ
 کہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہاں تک کہ صاف کہہ دیا اس سے کہ یہ واقعہ تمہمت کا یا سخت مست
 کہا انکار وہ کہہو لگی سبحان اللہ قسم خدا کی میں تو عائشہ کو ایسا جانتی ہوں جیسو سنا خالص سحر سنو
 کی ڈلی کو جانتا ہے (یعنی بے عیب) پھر اس رد کو پوچھی جس سے تمہمت کرتے تھے وہ بولا سبحان
 اللہ قسم خدا کی میں نے کسی بصورت کا کچر کہی نہیں کہہ لیا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
 نے کہا وہ مرو خدا تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوا اس روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ تمہمت کرنے والوں
 میں سے تھے اور حمت تھی اور حسان اتنا اور منافق عبد اللہ بن ابی وہ لڑکھو کہہ دو کہ اس بات کو لگاتار
 پھر اسکو اکٹھا کرنا اور وہی بابی سا بنی تھا اور حمت نہ جھٹلایا **باب** بَرَاءَةُ حَكِيمِ الْمَدِينِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الرَّسُولِ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي بَرَاءَةِ حَكِيمِ الْمَدِينِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي بَرَاءَةِ حَكِيمِ الْمَدِينِيِّ
 رَجُلًا كَانَتْ بَرَاءَةُ حَكِيمِ الْمَدِينِيِّ فِي بَرَاءَةِ حَكِيمِ الْمَدِينِيِّ فِي بَرَاءَةِ حَكِيمِ الْمَدِينِيِّ فِي بَرَاءَةِ حَكِيمِ الْمَدِينِيِّ
 فَأَمَرَ حَكِيمُ الْمَدِينِيِّ بِرَأْيِهِ مَا كَانَ عَلَيْهِ عَلَى الْخُرُوجِ فَنَادَاهُ فَخَرَجَ فَأَذَا
 هُوَ فَجَبَرِيٌّ لَكَيْسَ لَهُ ذِكْرٌ فَكَفَّتْ عَنْهُ عَمَّا خُذَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيُحْبَبُ مَا لَكَ ذِكْرٌ رَجَعِيَ النَّاسُ بِرَأْيِهِ هُوَ أَوَّلُ شَخْصٍ لَوْ كَانَتْ لَكَ تَهْمَتٌ لَكَ تَهْمَتٌ تَهْمَتٌ تَهْمَتٌ تَهْمَتٌ
 کو رہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ام ولد لونڈی کو آپ حضرت علی سے فرمایا جا اور اس شخص کی

معلوم ہوا کہ مٹاپے کے ساتھ دانا کی کم ہوتی ہے ایک شخص اون سیرنگ بولا گیا تم سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ سنتا
 ہے جو ہم کہتے ہیں اردو دوسرا یہ بولا اگر ہم پکاریں تو سنیکا اور چپکو سے بولیں تو نہیں سنیکا اور تیسرا اگر
 وہ سنتا ہے جب ہم بکار کر بولتے ہیں تو آہستہ بولیں گے جب ہی خرگاہ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری
 وَكَانَ لَكُمْ تَسْتُرٌ وَرَأَىٰ أَنِ يُغْمِذَ عَلَيْكُمْ خَبِيرٌ مِّنَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْمِعْ يَسْمِعُ سَرْمَتَ لَيْلٍ وَكَانَ صَوْرَتُهُ
 اور اٹھ اور کہا لیں تمہاری اسکیں تھے یہ خیال کیا کہ اللہ نہیں جانتا بہت کام جو ہم کرتے ہو **عَنْ**
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجَمٍ رَوَىٰ جَوَابُكَ **عَنْ** **عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجَمٍ** رَوَىٰ جَوَابُكَ **عَنْ** **عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجَمٍ** رَوَىٰ جَوَابُكَ
خَوَجَ إِلَىٰ أَحَدٍ فَوَجَّهَ نَاسٌ مِّنْهُمْ كَانُوا مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُونَ
فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَفَقَ الْخُصُوفُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ كَانُوا فَرَقَتَا كَمَا فَتَرَكْتُمَا فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٌ
 ترجمہ نہ دین ثابت و روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ احد کے لیے نکلے اور چند آدمی
 آپ کے ساتھ گئے لوٹ آئے (وہ منافق تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور کچھ مقتدر
 میں دو فرقے ہو گئے بعض کہنے لگے ہم ان کو قتل کریں گے اور بعضوں نے کہا قتل نہیں کریں گے
 تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری تمہارا کیا حال ہو منافقوں کے باب میں تم دو فرقے ہو گئے
اخیر تک صحیح شیعہ بطلان الاشکاد نحوہ ترجمہ وہی جو گذرا صحیح **ابن مسعود**
الْحَدِيثُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْمُنَافِقِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَمِعَ أَنَّهُ إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَزْوَاقِ لِقَاؤِ عَدُوِّهِ وَفِرْعَوْنِ عَمْرُوهُ
خَلَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اعْتَدُوا لِلْيَمِينِ وَحَلُّوا وَأَحْبَبُوا إِلَيْكُمْ دَائِمًا لَمْ يَفْعَلُوا أَنْتَزَلَتْ لَأَخْسَبَنَّ الَّذِينَ
يَفْرَحُونَ بِمَا آتَاؤُا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا وَإِنَّمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبُوهُمْ بِنِقَادَةٍ مِّنْ
الْحَنَابِلِ **ابن مسعود** رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلم کے زمانے میں ایسے تھے کہ جب آپ لڑائی پر جاتے تو وہ پیچھے رہ جاتے اور حضرت کے خلاف
 گہرے بیٹھنے سے خوش ہوتے پھر جب آپ لوٹ کر آتے تو آپ سے عذر کرتے اور قسم کھاتے اور نہ یہ
 چاہتے کہ لوگ ان کی تعریف کریں ان کا سون پرچہ و نہروں نے نہیں کیے تب اللہ تعالیٰ
 نے یہ آیت اتاری مٹ سمجھ ان لوگوں کو جو خوش ہوتے ہیں اپنے کیے سے اور چاہتے ہیں کہ

وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ قَبْرًا إِلَّا أَنْ تَقُصَّ عَلَى يَوْمٍ تَرْجُوهُ عِبَادُ اللَّهِ
 روایت ہے جب عبد اللہ بن ابی مرگیانہ اسکا بیٹا عبد اللہ بن عبد اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا
 اور وہ بچا مسلمان تھا اور آپ کو آپ کا کرمہ مارا اپنے باب کے کفن کے لیے آپ کو کہہ دیا پھر اس نے کہا
 نماز پڑھنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کرے جو اس پر نماز پڑھنے کو حضرت عمرؓ نے آپ کا کپڑا بکڑ لیا اور
 عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو منع کیا اور اس پر نماز پڑھنے سے
 کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَمْ تُنْفِقُوا مِنْهُ أَمْ كُمْ أَنْ تُنْفِقُوا أَلَمْ تَكُنْ أُولَئِكَ الَّذِينَ خَلَقُوا
 لِيَعْبُدُوا اللَّهَ عَالِمِينَ فَلَا تَدْعُوا اللَّهَ عَدْوً عَلَى نَفْسٍ وَلَا يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ شَيْئًا وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اختیار دیا اور فرمایا اگر تو ان کے لیے ستر بار استغفار کرے تب بھی اللہ
 تعالیٰ انکو نہیں بخشے گا تو میں ستر بار سے زیادہ استغفار کروں گا حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ وہ
 منافق تھا آخر اپنے اس پر نماز پڑھ ہی تب یہ آیت اتری مست بڑہ نماز ان میں سے کسی پر (یعنی
 منافقوں میں سے کسی منافق پر) جب وہ مر جاوے کہہ ہی اور نہ کپڑا ہو اس کی قبر پر **فائدہ**
 تعالیٰ نے حضرت عمرؓ کی رائے کے مطابق حکم دیا تو وہی نے کہا آپ جانتے ہیں کہ وہ منافق تھے آپ نے
 اس کے بیٹے کی خاطر سے یہ رب کا کام کیے اور منافقوں نے کہا عبد اللہ بن ابی مرگیانہ کی قبر پر نماز پڑھا
 تھا اس لیے آپ اس کو پناہ کرتے دیکھو یا تاکہ منافق کا احسان نہ رہے **عن عبد اللہ بن مسعود**
لَا إِسْنَادَ لِحَدِيثِهِ وَلَا دَرَادَ قَالَ فَذَكَرَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ تَرْجُمُهُ وہی جو گذرا اس میں اتنا زیادہ ہے
 کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جو پڑھی منافقوں پر **عن ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**
عَنْهُمَا قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَيْشِيَّانَ وَتَقْفِيٌّ أَوْ تَقْفِيَّانِ وَفُرَيْشِيٌّ كَلِيلٌ
فَقَالَ قُلُوبُهُمْ كَثِيرٌ شَكٌّ بَطْنُهُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَمْرٌ أَنْ اللَّهَ يَكْفُرُ مَا نَقُولُ
قَالَ الْآخَرُ لَيْسَ بِمَعْرِفَةٍ كَذَا وَلَا يَكْفُرُ أَنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ كَانِ لَيْسَ إِذَا أَجْهَرْنَا
فَهُوَ كَيْفَ إِذَا أَخْفَيْنَا فَاكْزَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ دِمَاكُمْ تَسْتَبْشِرُونَ أَنْ تَشْهَدَ عَلَيْكُمْ
 سمجھو کہ وہ ایک بصرہ کو دلا جلود کے آلائیہ تَرْجُمُهُ ابن مسعود روایت ہے کہ جب رسول اللہ
 پاس تین آدمی آئے پھر ہر کے اور ان میں سے قریش کے تھے اور ایک تقیف کا یا دو تقیف کے
 تھے اور ایک قریش کا ان کے دلوں میں سمجھ کر تھی اور ان کے بیٹوں میں جہل بہت تھی اس کے

[illegible]

ہر کسی اور یہ آپ کا سچرہ ہے آپ جیسا فرمایا تھا وہی خاصہ دیا ہے حکام **عن** جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم من یصل فی نیتہ الزاد والکرام یبذل جنتہ معاً ذکیراً کہ قال واداً هو اعرابی جاد یبذل حلالہ
 لہ ترجمہ ہی اس میں یہ کہ ایک گنوار کو دیکھا جو اپنی کسی مہر کی چیر موندہ رہتا **عن** الحسن بن علی قال کان من ارجل من
 بنی النجار قد قرد البقرة قال عیمران وکان یکتب لیسول صلی اللہ علیہ وسلم منا ظلمت
 ہا رباً حتی اخرج الیہا لکتاب قال فرحعت قالو ہذا قد کان یکتب لیسول صلی اللہ علیہ وسلم منا ظلمت ان یصل
 اللہ عنہ فیہم کحفروا الہ فواروہ فاصبحت الارض قد نبذتہ علی وجہہا لکم عادو وکحفروا الہ فواروہ
 فاصبحت الارض قد نبذتہ علی وجہہا لکم عادو وکحفروا فواروہ فاصبحت الارض قد نبذتہ
 علی وجہہا فترکوکم مشبونداً **ترجمہ** انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سہ روایت ہے
 ایک شخص ہمارے قوم بنی نجار میں رہتا جس نے سورہ بقرہ اور آل عمران پڑھی تھی اور وہ کہہ کرتا
 تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پہ بھاگ گیا اور اہل کتاب بھی مل گیا اور انہوں نے اسکو اٹھایا
 اور کہنے لگے یہ منشی تھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ لوگ خوش ہوئے اس کے مل جانے سے پہلے
 دنوں میں اللہ تعالیٰ اسکو ملا لیا اور انہوں نے اوس کے لیے قبر کھودی اور گاڑ دیا صحیح کو دیکھا تو
 اوس کی لاش باہر پڑی ہے پہر انہوں نے کھودا اور اسکو گاڑ دیا پہر صبح کو دیکھا تو اسکی لاش باہر
 پڑی ہے پہر کھودا اور پھر گاڑا پہر صبح کو دیکھا تو اوس کی لاش کو زمین نے باہر پھینک دیا ہے آخر
 اسکو یون ہی پڑا ہوا چھوڑ دیا **عن** جابر رضی اللہ عنہما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سئل قد مر من سفیر فکنا کان ذوب المذینۃ فاجتہد فی شذیکہ نکاد ان تدفن
 الراكب فزعہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بعثت ہذہ الریح لیکتب منافق
 ذکما قدام المذینۃ فاذا منافقین عظیمین من المنافقین قد مات ترجمہ جابر رضی اللہ عنہ
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے آ رہے تھے حبشہ کے قریب پہنچے تو زور کی ہوا چلی
 ایسے زور سے کہ سوار زمین میں دبنے کے قریب ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ہوا کسی
 منافق کے مرنے کو لیے چل ہے جب آپ مدینہ میں پہنچے تو ایک بڑا منافق منافقوں میں سرگیا
 رہا آپ کا ایک سچرہ تھا **عن** ایکس قال حدثنی اخی قال عدنا مع رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم رجلاً موعوگا فوضعت یدہ علی فقلت واللہ ما رأیت کالیوم رجلاً

اَشْهَدُ مَا اَنْتَكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكَ بِأَشَدِّ حَرِّ مِثْلِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 هَذَا يَنْبَغِيكَ الرَّجُلَيْنِ الْمُتَقِيَيْنِ لِرَجُلَيْنِ جَنَّتَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ تَرْجَمَةِ ابْنِ كَهْلَانِ
 بیان کی مجھ سے میرے باب سلمہ بن النخع نے انہوں نے کہا ہے عیادت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے ساتھ ایک شخص کی حکومت آہی تھی تو میں نے اپنا ماتہا دوسرے کہا اور کہا تم خدا کی میٹھ آج کی
 طرح کسی شخص کو اتنا سخت گرم نہیں دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم سے بیان نہ کران
 اور شخص کو جو اس سے ہی زیادہ کہو کہ قیامت کو دن وہ یہ دونوں شخص میں جو سوار جا رہے ہیں یہ سوار
 اور دو شخصوں کو فرمایا اپنے اصحاب میں کہ وہ منافق ہوں گے **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ السَّاقَةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْعُتَمِينَ
 يُعِيرُ إِلَى هَلَاكِهِ مَرَّةً وَآلِي هَلَاكِهِ مَرَّةً **ترجمہ** ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی ہے جو ماری ماری پھرتی ہو دو گلوں کے درمیان
 یعنی دو ریڑھ کے درمیان کہی اس ریڑھ میں جبکہ پڑتی ہو اور کہی اس میں **ف**
 کے کتے کی طرح ہے نہ گھر کا نہ گھاٹ کا احادیث و مناقب کی کمال مذمت ثابت ہوئی مومن کی مثال
 نہیں کہ منافق کرے **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ عَمْرٍاءَةُ قَالَتْ
 تَكُونُ فِي هَلَاكِهِ مَرَّةً وَفِي هَلَاكِهِ مَرَّةً **ترجمہ** وہی جو اوپر گزرا **بَابُ** حَقِيقَةِ الْقِيَامَةِ وَ
 الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قِيَامَت اور جنت اور دوزخ کا بیان **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي الْمَجْلُ الْعَظِيمُ السَّيِّئُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 لَا يَكُونُ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ أَقْوَرُّ وَأَفْلَا تُقَاتِيَهُ لَحْدَرُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَذُنَا تَرْجَمَةِ ابْنِ كَهْلَانِ رَضِيَ اللَّهُ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بڑھو آدمی آوے گا جو خدا کے
 نزدیک بچ کر کے بازو کے برابر نہ ہو گا یہ آیت پڑھو ہم قیامت کو دن اورن کے لیے کوئی وزن نہ کرے
 رہنے دنیا کا مٹا پا اور مال اور دولت قیامت میں کام آئے گا نہیں وہ دن تو عمل درکار ہے احادیث
 سے بھی مٹا ہے کی مذمت ثابت ہوئی **عَنْ** عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلَ سَعْدُ بْنُ ابْنِ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْصِلُ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى
 أَصْبَعٍ وَكَأَنَّ رُضَيْنَ عَلَى أَصْبَعٍ وَالجبال وَالشجر على أَصْبَعٍ وَالْمَاءُ وَالْأَرْضُ على أَصْبَعٍ وَمَا تَرَى

گذرا اس میں یہ ہے کہ میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ ہنس رہا تھا کہ آپ کی بچیاں کہیں
 گئیں تعجب سے اس کی تصدیق کر کے پہر آپ نے فرمایا دُعا قَدْ رَوَا الشَّحْشُ قَدْ رَمَ اخیر تک **ع**
 عَلَّقَهُ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ كَثِيرُ أَهْلٍ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ السَّمَوَاتِ عَلَى أَصْبَحٍ وَالْأَنْحُسَيْنِ عَلَى أَصْبَحٍ وَالْخُ
 وَالَّذِي عَلَى أَصْبَحٍ وَالْخُ لَا يُنْزِلُ عَلَى أَصْبَحٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ قَدْ آتَيْتُ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا حَقِّي بَدَتْ تَوَكُّدُهُ ثُمَّ قَالَ وَمَا قَدْ رَوَا اللَّهُ حَقَّ قَدْ رَمَ
 ترجمہ علقہ سر رویت ہر عبد اللہ بن سعد نے کہا اہل کتاب میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر رکھ لینگا اور زمینوں
 کو ایک انگلی پر اور درخت اور تر زمین کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر پہر فرمایا
 میں بادشاہ ہوں میں بادشاہ ہوں عبد اللہ نے کہا میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ
 ہنس رہا تھا کہ آپ کے دانت کہل گئے پہر فرمایا دُعا قَدْ رَوَا الشَّحْشُ قَدْ رَمَ اخیر تک **ع**
 الْأَسْتَاذِ غَيْرُكَ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا وَالشَّحْشُ عَلَى أَصْبَحٍ وَالَّذِي عَلَى أَصْبَحٍ وَلَكِنَّ فِي
 حَدِيثِ جَرِيْبٍ وَالْخُ لَا يُنْزِلُ عَلَى أَصْبَحٍ وَلَكِنَّ فِي حَدِيثِهِ وَالْجِبَالُ عَلَى أَصْبَحٍ وَذَلِكَ فِي حَدِيثِ
 جَرِيْرٍ تَصْدِيقًا لَهُ تَعْبِيًّا لِمَا قَالَ ترجمہ وہی جو گذرا اس میں اتنا زیادہ ہو کہ پاڑوں کو ایک انگلی
 پر اور جبر پر کی رویت میں ہے کہ آپ ہنس رہے اس کی تصدیق کر کے نجیب **ع** ابی ہریرہ رضی
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
 الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ وَيَمِينُهُ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُكَلُّ الْأَرْضِ
 ترجمہ ابو ہریرہ سر رویت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کو دن زمین کو مٹے
 میں لے گا اور آسمانوں کو دھنسے ہاتھ میں لپیٹ لینگا پہر فرماوے گا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں
 زمین کے بادشاہ **ع** عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللَّهُ عِزَّ وَجِلَّ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهَا بِيَدِهِ الْيُمْنَى
 ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْحَيَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرْضَ لِيَشْأَلَهُ ثُمَّ
 يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْحَيَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لیکا اور ان کو
 اپنے ہاتھ میں لے لے گا پھر فرماویگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں زور والے کہاں ہیں غرور والے
 پھر بائیں ہاتھ سے زمین کو لپیٹ لیکا (جو اپنے کی مثل ہے اور اسید اسطے دوسری حدیث میں ہے)
 کہ پھر روگہار کے دونوں ہاتھ دے گا میں (پھر فرماویگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں زور والے
 کہاں ہیں بڑی کرنے والے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ**
كَيْفَ يُكَلِّمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا خُدَّ اللَّهُ سَمَوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ
وَيَقُولُ أَنَا اللَّهُ وَيَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَبْسُطُهَا أَنَا الْمَلِكُ حَتَّى تَنْظُرْتُ إِلَيْكَ تَبْرِيحُكَ
مِنْ أَشْفَلِ شَيْءٍ مِّنْهُ حَتَّى آتِيَ لَأَقُولَ أَنَا قَطُّ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ترجمہ عبد اللہ بن مسعود نے عبد اللہ بن عمر کو دیکھا وہ کیونکر نقل کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی اونہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے آسمانوں اور زمین کو دونوں
 ہاتھ میں لے لے گا اور فرما دے گا میں اللہ ہوں (اور آپ اپنی اونگھیں کو بند کرتے تھے اور کہہ دیتے
 تھے اے میں بادشاہ ہوں عبد اللہ بن عمر نے کہا یہاں تک کہ میں نے منبر کو دیکھا وہ نیچے کی طرف سر
 ہل رہا ہے میں سمجھا کہ شاید وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لیکر بڑے گاہک نووی نے کہا آپ
 کا اونگھیاں بند کرنا اور کہنا تمہیں ہے مخلوقات کے قبض اور بسط کی نہ اس قبض و بسط کی جو
 صفت ہے اللہ جل جلالہ کی اس لیے کہ اسے تنہا کی صفت کسی کے مشابہ نہیں ہوتی جیسے اس کی ذات کسی
 کے مشابہ نہیں ہے اتنے ہی زیادہ ترجمہ کرتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قبض و بسط
 اشارہ ہے اس امر کی طرف کہ اللہ جل جلالہ کی صفات اپنے معانی ظاہری پر محمول ہیں چنانچہ
 دوسری روایات میں ہے کہ آپ صفت سمع کے بیان کی وقت اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیا اور
 صفت بصر کے بیان کی وقت اپنی آنکھوں کی طرف اشارہ کیا اس سے مقصود یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
 کے لیے حقیقہ سمع اور بصر ہے نہ یہ کہ جیسے جسم اور ستر لہ اور سکرین صفت کہتے ہیں کہ سمع اور
 بصر کا اطلاق مجاز ہے اور اس سے علم مراد ہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ**
قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ يَا خُدَّ الْجَبَّارُ عِزَّهُ دَحْلُ
سَمَوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ تَحْوِيحَ يَدَيْهِ يَقُولُ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے

[illegible]

رہے گا دینے کوئی عمارت جیسے مکان یا مینار وغیرہ نہ ہے گی صاف چٹیل میدان ہو جاوے گا **عَنْ**
 عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ
 وَجَلَّ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ قَائِلٌ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَارَسُولَ
 اللَّهِ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یہ جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس دن بدل دیجاوے گی زمین اس زمین کے
 سوا اور آسمان بھی بدل دیے جاویں گے اس وقت لڑکے کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا بصرہ پر ہونگے
عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ خُبْرَةً وَاحِدَةً يَكْفَاهَا الْجَبَّارُ يُبِيدُهُ كَمَا يَكْفَاهُمُ أَحَدُكُمْ
 خُبْرَتَهُ فِي الشَّعِيرِ نَزَلَ الْأَهْلُ الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ فِي رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ
 أَيَا الْقَسِيمِ الْآخِ بَرِكُ يُنْزِلُ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْرَةً
 وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِلَيْنَا ثُمَّ ضَلَّ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِدُهُ قَالَ الْآخِ بَرِكُ يَا دَاوُدُ قَالَ بَلَى قَالَ إِذَا
 بَلَغَ دُكُونُ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ تَوَكَّرُوا وَتَوَكَّنُوا يَا كُلُّ مَنِ زَايِدَةٍ مَكْبَدٍ هِيَ سَبْعُونَ أَلْفًا
 ثم چھ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن زمین ایک
 روٹی کی طرح ہو جاوے گی اللہ تعالیٰ اس کو اولٹی پٹی کر دیگا اپنے ہاتھ سے جیسے تم میں سے سفر میں کوئی
 روٹی کو اولٹا ہے بہشتیوں کی مہمانی کے لیے **ف** یہ امر کچھ غلام عقل نہیں بلکہ عادت کی بھی
 خلاف نہیں ہے اسوجہ سے کہ اب بھی زمین کی مٹی طرح طرح کے پہل اور میوے ہو جاتی ہے پس اگر ساری
 زمین ایسی قدرت سے آٹا ہو جاوے تو کیا بعید ہے **ف** پھر ایک شخص یہودی آیا اور بولا برکت
 دے رحمان پھر ابو القاسم کیا میں تم کو بتلاؤں بہشتیوں کا کہاں قیامت کو دن آپ نے فرمایا مان بتلاؤ
 بولا زمین تو ایک روٹی کی طرح ہو جاوے گی جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہی شکر آپ نے
 ہماری طرف دیکھا پھر منے یہاں تک کہ آپ نے دہت اُٹھ گئے وہ بولا میں نے کہوں ادن کا سالن کہا
 ہوگا آپ نے فرمایا دن وہ بولا ادن کا سالن بالام اور نون ہوگا صحابہ نے پوچھا بالام اور نون کیا ہے
 وہ بولا بیل اور بچلی جن کے کلیجے کے ٹکڑے میں سوستر نر اور آدمی کہاویں گے **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ

بہت لوگوں نے کلام کیا ہے اور میں اور کتابیں بھی میں انام ابو الحسن اشعری نے کہا روح وہ مانس ہے جو اندر
 جاتی ہے اور باہر نکلتی ہے ابن باقلانی نے کہا وہ حیات اور اس مہنی کے درمیان میں ہے اور بعضوں نے کہا
 روح ایک جسم لطیف ہے جو تمام جسم اور اعضائے ظاہری میں پسلا ہوا ہے اور بعضوں نے کہا روح کی حقیقت
 کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ تعالیٰ کے اور جو ہور کہتے ہیں روح کا علم ہے اور اس میں ہی اقوال ہیں جو
 بیان ہوئے اور بعضوں نے کہا روح خون ہے اور آیت میں نہیں لکھا کہ روح کی حقیقت معلوم نہیں ہو سکتی
 یا کہ رسول اصل علیہ وسلم اس کی حقیقت کو نہیں جانتے تھے مگر آیت میں اس کی حقیقت بیان نہیں
 کی اس لیے کہ یہود کا اعتقاد یہ تھا کہ اگر روح کی حقیقت آپ بیان نہیں کی تو نبی میں اور جو بیان کر دی تو نبی
 نہیں میں پس نہ بیان کیا اور سوا اللہ تعالیٰ نے تاکہ وہ ایمان لاوین آپ کی نبوت پر متحصر جم کہتا ہے
 کہ اس زمانے کی تحقیق سے یہ لکھا ہے کہ روح دماغ میں ہے اور دماغ میں تین ڈیسے تھے اور ہر کہے
 ہوئے میں جیسے بعض ہاڑوں پر پتھر کے ٹکڑے ایک پر ایک کہے ہوئے ہیں اور کاٹھا اس میں بڑا
 ہے اور نیچے کا سب میں چوٹا اور جان اور روح چوٹے ٹکڑے میں ہر جو سر کے پیچھے کی طرف میں
 اور اس کے متصل حرام مغز ہے اس ٹکڑے پر ذرا سا بھی صدمہ دیے تو حیوان فوراً مر جاتا ہے چنانچہ ڈاکٹر
 اور حکیم جینے چکے پر میں بچے کو مارنا چاہتے ہیں تو ذرا نشتر گہرا پہر دیتے ہیں تاکہ اس ٹکڑے
 تک نہ تر جاوے اور بچہ فوراً مر جاتا ہے واللہ اعلم بحال **سُحَابٌ قَالَتْ كَأَن لَّيَالِيَّ عَلَيْهَا لَيْالٌ**
دِينٌ كَأَن يَكُونَ أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ أَفْصِيكَ حَتَّى تَكُنْ نَقْلٌ لِّلْكَ أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ
أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ أَفْصَاهُ نَقْلٌ لِّلْكَ
قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَتَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ أَفْرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُؤْتِيَنَّ مَالًا
وَوَلَدًا أَلَا أَقُولُ أَنَا بِآيَاتِنَا كَذَّابٌ ترجمہ خواب سے روایت ہے میرا قرص آتا تھا عاص بن وائل پر میرا
 گیا اور پھر تقاضا کرنے کو وہ بولا میں کہہی نہ دون کا حبیب تاکہ مجھ سے پہر نہ جاوے گا میں نے کہا میرا تو
 مجھ سے اس وقت تک نہیں پہر دن کا کہ تو مر جاوے پہر اٹھے وہ بولا میں مرنے کے بعد پہر اڑھوں گا تو تیرا
 قرص اور اگر دن کا حبیب ہے اپنا مال ملیگا اولاد دے گی تب یہ آیت اور تری **أَفْرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا**
وَقَالَ لَأُؤْتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا اخیر تک نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کیا ہماری آیتوں کا اور
 کہنے لگا مجھ کو مال اور مال بچے ملیں گے کیا وہ غیب کی بات جانتا ہے یا اس نے اللہ تعالیٰ سے کوئی آفرایا

اخیر تک رسوہ مریم میں اس حوالہ سے کہ اس نے اپنے شوهر کو چھوڑ دیا تھا اور وہ اس کے ساتھ
 جبریں قال کنت فی الجحیم لیسۃ فعملت للعاص بن وائل عملاً فانتکحتہ انتقاماً
 ترجمہ دی جو گندہ اس میں یہ ہے کہ خباب نے کہا میں جاہلیت کے زمانے میں لوہر تھا میں عاص بن اکر
 کا کچھ کام کیا پھر اس سے تقاضا کرنے گیا نہ درسی کے لیے اس نے اس کے لیے کہا کہ تیرے لیے
 اللہم ان کان ہذا الحق من عندک فامط علینا حجارة من السماء اور انا بعد
 الیوم فکذبت وما کان اللہ لیمد بہم و انت فیہم وما کان اللہ لمعد بہم وہم
 یستغفرون وما لہم ان لا یغفر لہم اللہ وہم یصدون عن المسجد الحرام الی
 اخیر الایۃ ترجمہ اس بن ابی رضی اس نے روایت ہے ابوجہل نے کہا یا اسد اگر یہ قرآن سچ ہے
 تیری طرف سے تو ہم پر تیرا آسمان کی یاد کہہ کا عذاب بھیج اور سوت یہ آیت اور تیری اسد انکو
 عذاب کرنے والا نہیں جب تک تو اون میں موجود ہے اور اسد انکو عذاب نہیں کرنے کا جب تک وہ تنہا
 کرتے ہیں اور کیا ہوا اس عذاب ذکر سے انکو وہ روکتے ہیں سب جہرام میں آنے سے
 معاذ اللہ سحر کے کسی مسلمان کو روکنا کہ وہ اس میں نماز پڑھے کتنا بڑا گناہ ہے اس گناہ پر اس کے
 عذاب اترنے کا ڈر ہے ہمارے وقت میں بعض نام کے مسلمان ایسے دیوانے ہو گئے ہیں کہ ذر
 ذر سے اختلاف پر مسلمانوں کو مسجد میں آنے سے یا نماز پڑھنے سے منع کرتے ہیں اور سحر کو جو اس
 کا گناہ ہے اپنے باو کی ملکیت خیال کرتے ہیں یہ مسلمان خدا سے نہیں شرماتے کہ یہود نصاریٰ گرجا
 میں نماز پڑھنے سے نہیں روکتے اور یہ اپنے بہاؤ کو روکتے ہیں خدا کی ناروا دیکھیں ابی
 ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال ابو جہل ہل یغفر محمد رجلاً یجہد بکین اظہر کم
 قال فقیل لکم فقال دالارۃ العربی لکن انیۃ یحل ذلک لا طان علی رقبۃ او لاعقرۃ
 رجلاً فی العرب قال فانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہو یصلی رکعہ لیطاع علی
 رقبۃ قال فما فیہم منہ الا وہو یتکلم علی عقبیہ ویتقی بیدئہ قال فقیل
 لہ مالک فقال ان بنی دیکۃ لحد قاتلین ہار وکھولا ورجلۃ فقال رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم لو دنا منی لاختطفتمہ الملائکہ عَصُوا عَصُوا قال فانزل اللہ عز وجل
 لا تدنونی فی حدیث ابی ہریرۃ او شیئی بکنۃ کلا ان الانسان لیطغی ان رآہ استغنی

اَرَأَيْتَ الَّذِي يَخُذُ عِبْدَكَ إِذَا حَكَكَ اَرَأَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ اَرَأَيْتَ
 اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ يُصَيِّرْ اَبْجَاهِلٍ اَمْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ يَدْعُوْا كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ
 نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُلْحِقُهُ اَدْعَابُكَ اللّٰهُ
 فَوَيْلٌ لِلَّذِي يَفْعَلُ مَا كُنَّ اَمْرًا يُدْعَوْنَ بِهِ وَاذًا بِنَ عِبْدٍ اَلَا عَلَىٰ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ يَكْفِيْ قَوْمًا
 ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابو جہل نے کہا کیا محمد اپنا منہ زمین پر رکھتے ہیں تمہاری
 سامنے لوگوں نے کہا ہاں ابو جہل نے کہا قسم لات اور عجزی کی اگر میں اٹھوں جال میں دیکھوں گا نیز
 مسجد بنے میں (میں ادن کی گردن روند دوں گا یا منہ میں مٹی لگاؤں گا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نماز پڑھ رہے تھے اس ارادے سے کہ آپ کی گردن روندے (کہندے)
 لوگوں نے دیکھا کہ ایک ہی ایک ابو جہل اولٹے پاؤں بہرہ سے اور ماتھہ کو کسی چیز سے بچتا ہے
 لوگوں نے پوچھا تجھے کیا ہوا وہ بولا میں نے دیکھا کہ میری اور محمد کے بیچ میں انگار کی ایک خندق
 ہے اور ہول ہے اور بازو ہمیں (فرشتہ تن کے بازو تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اگر وہ میرے نزدیک آتا تو فرشتے اس کی بوبی بوبی طبع و عضو اچک لیتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت
 اتاری ہرگز نہیں آدمی شرارت کرتا ہے اس وجہ سے کہ اپنے تئیں امیر سمجھتا ہے آخر تیرے رب کے
 طرف تجھ کو جانا ہے کیا تو نے دیکھا اس شخص کو جو ایک بند کو مان سے منع کرتا (معاذ اللہ جو کسی
 مسلمان کو منع کرے یا مسجد سے روکے وہ ابو جہل ہے) بہلاؤ کیا سمجھتا ہے اگر یہ راہ پر ہوتا اور اپنی
 بات کا حکم کرتا تو کیا سمجھتا ہے اگر اُس نے چٹلایا اور بیٹھ پھری یہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا
 ہے ہرگز نہیں اگر یہ باز نہ آوے گا ان برسے کاموں کو ہم اس کو گھسیٹیں گے ماتھے کے ہل اور اس
 کا ماتھا چومائے گنہگار دمان وہ بکارے اپنی قوم کو قریب ہم بلایا وین گے فرشتوں کو ہرگز تو اس کا
 کہنا برت مان - نادوی سے آیت میں قوم مراد ہے (یا ساتھی اور رفیق جو صحبت میں رہتی ہیں ا
عَنْ مَرْوَانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُصْطَبِحٌ بَيْنَنَا فَكَانَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا
 أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَامًا عِنْدَ أَجْوَابِكَ كُنْدَةً يَقُصُّ وَيَعْمُرُ أَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تُحْمِي تَنَاخُدُ
 بِالنَّفْسِ الْكُفْرَ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَاامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَجُلٌ وَهُوَ
 غَضَبَانُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مِنْ غَيْرِكُمْ شَيْئًا فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ

فَلَمَّا قُلَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَنَّهُ أَعْلَمُ بِأَحَدٍ كَمَا أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
 قَالَ لِيُنَبِّئْهُ هَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَنَا لَكُمْ عَلَيْكُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِذْ بَابًا فَقَالَ اللَّهُ ثُمَّ سَمِعَ كَسْبَ وَرُسْ
 قَالَ فَآخَذَهُمْ مِنْ مَصْحَفَتِ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُودَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْخَبَرِ وَنَظَرُوا
 إِلَى السَّمَاءِ أَحَدُهُمْ قَبْرًا هَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَنَاءَهُ أَبُو سَفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ جَاهِلٌ
 تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَبِصَلَاةِ الرَّسُولِ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ حَكَمُوا فَادْعُ اللَّهَ لَكُمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 جَلَّ فَارْتَقَيْتَ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ أَلَمْ تَرَ
 أَنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ أَفِيكَ شَيْءٌ عَذَابٌ الْآخِرَةُ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْقِبُونَ
 فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَذَلِكَ مَضَتْ أَرْبَعُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللَّيْلُ وَآيَةُ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ
 مَسْرُوقٍ وَرَوَايَةُ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ كَيْسٍ بِسِمْسَرٍ تَبِيٍّ أَدْرَاهُ لَيْسَ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ لَوْ كُنَّ مِنْ
 مَيْنٍ أَيْ كَيْسٌ خُصَّ أَيْ أَدْرَاهُ لَيْسَ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ لَوْ كُنَّ مِنْ مَيْنٍ أَيْ كَيْسٌ خُصَّ
 كِتَابُهُ أَدْرَاهُ كِتَابُهُ كَقُرْآنٍ مِنْ جَبْهُو مَيْنٍ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 رَوَى وَكَأَنَّ سَلَامُونَ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ كَرَأْسٍ
 أَدْرَاهُ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 أَعْلَمُ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 أَدْرَاهُ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 سَعِيدٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 مَيْنٍ سَاعَاتٍ سَاعَاتٍ سَاعَاتٍ سَاعَاتٍ سَاعَاتٍ سَاعَاتٍ سَاعَاتٍ سَاعَاتٍ
 أَدْرَاهُ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 سَعِيدٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 تَعَالَى كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ
 فَرَايَا أَنْتَظَرُكَ أَدْرَاهُ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ هُوَ كَيْسٌ

عذاب ہر بہانہ تک کہ فرمایا ہم عذاب کو موقوف کر دیا ہے مگر اس آیت میں آخرت کا عذاب مراد ہوتا
تو وہ کہیں موقوف ہوتا ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس دن ہم تیری پکڑ پکڑیں گے ہم بدلہ لینے گے تو اس
پکڑ سے مراد بدربکی پکڑ ہے اور یہ نشانیاں یعنی دھواں اور پکڑاؤ لازم اور روم کی نشانیاں تو گندہ چھین
تو یہ اس اعظم کی جہالت تھی جو دو خان کو آنے والی نشانی سمجھتا تھا لازم سے مراد وہ ہے جو
اس آیت میں ہے فسوف یكون الزام یعنی عذاباں کا لازم ہوگا اور مراد وہی قتل اور قید ہے جو برز
میں ہوا اور وہی بطشہ کبر ہے اور روم کی نشانی وہ ہے جو اَلْمَغْلَبَاتِ الرُّومِ میں مذکور ہے یہ بھی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہو چکی جب روم کے نصاریٰ مغلوب ہوئے تھے اور پارس پر غالب
مسلمانوں کو اس کو سب سے پہلے ہوا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے روم کے نصاریٰ کو ایران پر غالب کر دیا **عَنْ**
مُسْرُوْدٍ قَالَ جَاءَنَا عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ فَقَالَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْقُرْآنَ بَرَاءَةٌ لِّكَ مِنْ هَذِهِ
الْأَيَةِ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ قَالِ يَا أَيُّ النَّاسِ يُؤْمِنُ الْغَيْمَةَ دُخَانٌ فَمَا تَأْخُذُ يَا أَيُّهَا
الْمُؤْمِنُونَ کہ جس وقت کہ آسمان دھواں میں آئے گا تو کہہ دو کہ اے ایمان والو! تم پر اللہ کا حکم ہے کہ تم
نیکوئی کرو اللہ تم کو فائز کرے گا فقہ الرجل ان یقول لیا حکمکم لہ یہ اللہ احکم امکم کان ہذا ان
توینا لکما استعصت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم دھا حکمکم حد بسیرتہ کسبنی یوسف
فاصابہم تحط وجحد حتی جعل الرجل ینظر الی السماء فیدری یمتہ بکیفہا کہ جس وقت
الذخاں من الجحد وحتی اکملوا العظام فأتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل فقال یا
رسول اللہ استغفر اللہ لیصرنا لہم قد ہلکوا فقال لیصرنا لک لیجری فی قال ذعنا اللہ
لہم فانزل اللہ عز وجل انا کا شفیو العذاب فلیلا اذکم عائدون قال فمطر فاکلنا
اصابہم الرافیہ قال عادوا الی ما کانوا علیہم فانزل اللہ عز وجل فانقلب یوم تاتی
السما بدخان مبین یفتشی الناس ہذا عذاب الیم یوم یطس البطحۃ الکبریٰ انا متیقن
قال ینقی یوم بدد ترجمہ وہی مضمون ہے جو اوپر گذرا اس میں یہ ہے کہ قریش نے حبیب کی نافرمانی
کی تو آپ ان پر قحط پڑنے کی دعا کی جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے عہد میں قحط پڑا تھا آخر وہ
قحط اور تنگی میں مبتلا ہوئے آدمی آسمان کی طرف دیکھتا تو ایسا معلوم ہوتا کہ اوس کے اور آسمان کے بیچ
میں دو مہین کی طرح ہوا ہوا ہے یہاں تک کہ انہوں نے بدیون کو بھی کہا لیا پھر ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم پاسبان آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ دعا فرمائیے مضر کے لیے وہ تباہ ہو گئے (مضر ایک قبیلہ ہے) آپ نے
 فرمایا مضر کے لیے تو نے ٹیسی جرات کی (یعنی گستاخی) اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں) پھر آپ نے ادن کے لیے
 دعا کی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اُماری ہم تھوڑے دن کے لیے عذاب موقوف کر دین گے تم بہرہی کام
 کرو گے راوی نے کہا انہی ربانی بر صاحب ذرا انکو چین ہوا تو وہی حال ہو گیا ادن کا جو پہلے تہا تب
 اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اُماری کا رُفُوبِ یَوْمَ تَأْتِی السَّاعَةُ خَائِفَتِمْ اِخْتِزَمَ بِمِ مَّ بَدَلِ لَیْنِ كَے یعنی
 بدر کے دن **عَلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَمْسٌ قَدْ مَضَى الدُّخَانُ وَاللَّيْلُ وَاللَّيْلُ وَاللَّيْلُ وَاللَّيْلُ وَاللَّيْلُ وَاللَّيْلُ**
 ترجمہ عبد اللہ بن مسعود نے کہا پانچ نشانیاں تو گزر چکیں دُخان اور لُزَام اور روم اور بَطْنِہ اور قمر
 (یعنی شق قمر) **عَلَى الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْأَسْنَادِ مِثْلُهُ** ترجمہ وہی جو اور گزرا **عَلَى**
الزُّبَيْنِ كَعَبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَذَلِكَ يَتَقَرَّرُ مِنَ الْعَذَابِ الْأَذَى دُونَ الْعَذَابِ
الْأَكْبَرِ قَالَ مَصَابِيحُ الدُّنْيَا وَالْأَدَمُ وَالْبَطْنَةُ وَاللُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاتِ فِي الْبَطْنَةِ
 اور اللُّخَانِ ترجمہ ابی بن کعبؓ کہا جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم اون کو چوٹا عذاب دیکر اس کو مراد
 دنیا کی مصیبتیں ہیں روم اور بطنہ اور دُخان اور شعیبہ کو شک ہو بطنہ کہا یا دُخان **فَبَابُ**
الْفَتْحِ الْقَمَرِ شَقِ الْقَمَرِ كَبَيَانٍ قاضی عیاض نے کہا شق القمر ہمارے پیغمبر خدا صلی
 اللہ علیہ وسلم کے بڑے معجزوں میں سے ہے اور اسکو متعدد صحابہ نے روایت کیا ہے اور ظاہر آیت کرم
 کا یہی مضمون ہے کہ چاند پھٹ گیا زجاج نے کہا اسکا انکار کیا بعض مبتدعہ نے جب کا دل اس کے
 نے اندھا کر دیا کیونکہ یہ معجزہ عقل کے خلاف نہیں ہو اسکو کہ قمر اسے تعالیٰ مخلوق ہے اور اللہ تعالیٰ اس
 میں تصرف کر سکتا ہے جس طرح چاہے جیسو اسکو فنا اور تار یک کرے گا ایک دن اور بعض یہ
 دین جو کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعہ ہوتا تو اسکی نقل مستور ہوتی اور تمام زمین کے لوگ اس کو دیکھتے
 کہ وہ اللہ کی کیا حضو صیت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ یہ معجزہ رات کو ہوا اکثر لوگ اسوقت غفلت میں
 ہونگے اور دروازے بند ہوں گے اپنے کپڑوں میں لپٹے ہوں گے اسوقت چاند کا خیال سنا
 مادر ہی کسی کو ہوگا اور یہ امر شاہد ہے کہ کسوف قمر کو بھی چند ہی آدمی دیکھتے ہیں اور یہ واقعہ
 تو چند خاص آدمیوں کی درخواست پر ہوتا تھا علاوہ اس کے یہ کیا ضرور ہے کہ اور ملکوں میں بھی
 چاند اسوقت نمایاں ہو بوجہ اختلاف منازل کے شاید چاند ادن کو نہ دکھلایا دیتا ہو یا

بلال کی شکل پر ہوا اور وہ مگر اجاڑا ہوا دیتا ہے بدستور آسمان پر رہا اور بعض تقاضا میں
 ابرہہ و اسد اعلم (نودی سے زیادہ) **ع** عیسیٰ بن علی قال الشق القبر علی عہد رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و سئل عنہ فقلت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشہدوا
 محمد بن عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے جو اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو ٹکڑے ہو گیا
 آپ (فرمایا) گواہ رہو **ع** عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال بینما نحن مع رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ انطلق القبر فقلتین فکانت فقلتہ وراہ الجبل فقلتہ وراہ
 فقال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشہدوا **ع** محمد بن عبد اللہ بن مسعود روایت ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سنا میں کہ چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا تو پہاڑ کے اس طرف
 رہا اور ایک اس طرف چلا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ رہو **ع** عبد اللہ بن مسعود
 قال الشق القبر علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلتین فکانت فقلتہ وراہ الجبل فقلتہ وراہ
 فقلتہ فقلتین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم اشہد **ع** محمد بن مسعود روایت ہے کہ اس میں
 ہے کہ ایک ٹکڑے نے پہاڑ کو ٹکڑا کر لیا اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر رہا **ع** ابن عمر عن
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم من ذلک **ع** شعبہ بن جابر عن عبد اللہ بن مسعود عن ابن
 ابي عبدی فقال اشہدوا اشہدوا **ع** محمد بن عبد اللہ بن مسعود روایت ہے کہ اور پھر گذرا **ع** ابن اہل مکہ
 سألوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یرفع حراۃ فادھم النفاق القبر من ربان
 محمد بن مسعود روایت ہے کہ والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی نشانی چاہی اس پر
 انکو دو بار چاند کا پھٹنا دکھایا **ع** النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن حدیث شکیان **ع** محمد بن عبد اللہ بن مسعود
 ابن قال الشق القبر فقلتین وراہ الجبل فقلتہ وراہ الجبل فقلتہ وراہ الجبل فقلتہ وراہ الجبل
 علیہ وسلم **ع** محمد بن مسعود روایت ہے کہ چاند دو ٹکڑے ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے
 میں **ع** ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال ان القبر الشق علی زبان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ علیہ وسلم **ع** محمد بن عبد اللہ بن مسعود روایت ہے کہ ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فی الکفار کافرون کا بیان **ع** ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ علیہ وسلم لا احد اصبر علی اذى سمیع من اللہ عزوجل ان یفعل بہ ویصل الہ لولک ثم هو

مِنْ ذَلِكَ تَرْجُمَهُ النَّاسُ بِمَا كَانَتْ رُوِيَتْ بِهِ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَأْتِيَانِي قِيَامَتِ كَدُونِ كَفَرٍ
سے کہا جاوے گا اگر تیرے پاس زمین بہر کی سونا ہوتا کیا تو اس کو دیکر اپنے سین چیرا تا وہ بول لگتا ہاں
بہر اس کہا جاوے گا تجھ سے تو اس سے آسان کا سوال ہوتا تھا کہ اگر نہ کرنا وہی تجھ سے ہو گا
﴿إِنِّي نَفَعْتُ النَّاسَ فَمَنْ يَنْصُرُنِي اللَّهُ فَمَا لَهُ كَدٌ﴾ ترجمہ وہی جو گذر اس میں یہ زیادہ
کہ اوس کہا جاوے گا تو چھوٹا ہے تجھ سے تو اس سے سہل بات کا سوال ہوا تھا ﴿إِنِّي نَفَعْتُ النَّاسَ فَمَنْ يَنْصُرُنِي اللَّهُ فَمَا لَهُ كَدٌ﴾
اِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُشْتَرُ الْكَافِرُ بِحُلَّةٍ وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبَيْتُ الَّذِي
اُتْمَعْتَهُ عَلَى رَجُلٍ فِي الدُّنْيَا قَدْ عَلِمْتُ اَنْ يُشْتَرِيَ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ
بَلَى وَدَعْوَةُ رَبِّكَ تَرْجُمُهُ النَّاسُ بِمَا كَانَتْ رُوِيَتْ بِهِ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَأْتِيَانِي قِيَامَتِ كَدُونِ كَفَرٍ
قیامت کے سننے کے بل کیسے ہو گا آپؐ فرمایا کیا جس نے اوس کو دونوں پاؤں پر چلایا وہ اس بات
کی قدرت نہیں رکھتا کہ اوس کو منہ سے بل چلاوے قیامت کے دن قتاوہ نے یہ حدیث سن کر کہا بے
شک اسے ہمارے رب تو یہی طاقت رکھتا ہے ﴿ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْلَقُ سَائِرٌ مِنْهُمْ﴾ یہ کون سی بات ہے ہمارے رب کی طاقت
اور قدرت بچہ اور بے حساب ہو وہ آدمیوں کو کیا ساری دنیا کو ایک آن میں منہ کے بل چلا سکتا
ہے اور جو لوگ ایسی باتوں پر شبہ کرتے ہیں وہ عقل سے محروم ہیں ﴿ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْلَقُ سَائِرٌ مِنْهُمْ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَأْتِيَانِي قِيَامَتِ كَدُونِ كَفَرٍ
مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا أَدَمُ هَلْ رَأَيْتَ خَلْفَكَ
قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَحِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَارَبِّ دَعْوَتِي وَدَعْوَتِ النَّاسِ بِيَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدُّنْيَا مِنْ
أَهْلِ الْجَنَّةِ يُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيَقَالُ لَهُ يَا أَدَمُ هَلْ رَأَيْتَ بَرًّا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ
مَشِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَارَبِّ مَا مَرَّ بِي بَرٌّ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ تَرْجُمُهُ النَّاسُ بِمَا
كَانَتْ رُوِيَتْ بِهِ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَأْتِيَانِي قِيَامَتِ كَدُونِ كَفَرٍ
دنیا و اردن میں آسودہ تر اور خوش ہیش تر تھا سو دوزخ میں ایک بار غوطہ دیا جاوے گا پھر اوس
پوچھا جاوے گا کہ اے آدم کے بیٹے کیا تو نے کبھی آرام دنیا میں دیکھا تھا کیا تجھ پر کبھی چین ہی گذر
تھا تو وہ کہیگا قسم خدا کی کبھی نہیں اے میرے رب اور اہل جنت سے لایا جاوے گا جو دنیا میں سب لوگوں

سے سخت تر تکلیف میں رہا جس سے پوچھا جاوے گا اسے آدم کے بیٹے تو نے کہیں تکلیف ہی دیکھی ہے کیا تجھ پر شدہ اور سچ ہی گذرا تھا تو وہ کہے گا خدا کی قسم مجھ پر تو کہیں تکلیف نہیں گذری اور میں نے تو کہیں شدت اور سختی نہیں دیکھی **ف** یعنی دوزخ کی شدت کو رد و دنیا کا آرام بالکل بہول جاوے گا اگرچہ دنیا میں اس کی سلطنت کی ہو اور بہشت کو زمین اور آرام کے زور و دنیا کی تکلیف سے گزراو نہ پڑے گی اگرچہ تمام عمر بیماری اور فاقہ کشی میں گزری ہو (مختصر الاحیاء) **بَابُ جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ حَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ** مومن کو نیکیوں کا بدلہ دنیا اور آخرت میں بیگا **حَدَّثَنَا** الترمذی عن ابن ماجہ عن النبی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الله لا یطهر مؤمناً حَسَنَةً یُطِیرُ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ یَجْزِي بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتٍ مَّا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّىٰ اِذَا اُفْتُتِحَ عَمَلُ الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُّجْزِي بِهَا ثُمَّ رَجَعَ النس بن مالک سرود بیت ہر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی مومن پر ایسی نیکی کے لیے ہی ظلم نہ کرے گا اسکا بدلہ دنیا میں دیکھا اور آخرت میں ہی دیکھا اور کافر کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں دیا جاتا ہے یہاں تک کہ جب آخرت ہوگی تو اس کے پاس کوئی نیکی نہ رہے گی جبکہ وہ بدلہ خواہے **ف** نووی نے کہا ہر غلام نے اجماع کیا ہے کہ جو کافر کفر پر رہے اسکو آخرت میں کچھ ثواب نہیں ہوگا اور دنیا میں جو کوئی کام اور خدا کے لیے کیا ہو اسکا ہی بدلہ نہ دیکھا اور یہ اس حدیث سے ثابت ہے اور مراد وہ اعمال ہیں جن میں نیت کی احتیاج نہیں ہے جیسے نانا ملانا اور صدقہ اور آزادی اور ضیافت اور خیرات وغیرہ اور مومن کی کل نیکیاں آخرت کے لیے اکٹھا کیجاتی ہیں اور دنیا میں ہی فائدہ ملتا ہے واللہ اعلم **حَدَّثَنَا** الترمذی عن ابن ماجہ عن النبی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الله لا یطهر مؤمناً حَسَنَةً یُطِیرُ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ یَجْزِي بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتٍ مَّا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّىٰ اِذَا اُفْتُتِحَ عَمَلُ الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُّجْزِي بِهَا ثُمَّ رَجَعَ النس بن مالک سرود بیت ہر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کو کوئی نیکی نہ رہے تو اس کو دنیا میں فائدہ ملتا ہے (عمدہ قواعد) اور مومن کی نیکیوں کو تو اللہ تعالیٰ بہت چھوڑتا ہے آخرت کو لیے اور دنیا میں ہی اسکو سہولت دیتا ہے اپنی طاعت کو بعد **حَدَّثَنَا** الترمذی عن النبی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الله لا یطهر مؤمناً حَسَنَةً یُطِیرُ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ یَجْزِي بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتٍ مَّا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّىٰ اِذَا اُفْتُتِحَ عَمَلُ الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُّجْزِي بِهَا ثُمَّ رَجَعَ **بَابُ** مثل المؤمنین والکافر مومن اور کافر کی مثال

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ
 مَثَلُ الْاَرَضِ لَا تَزَالُ الْيَتِيمُ يُمِثِّلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ
 شَجَرٍ اَوْ ذُرٍّ لَا تَنْهَضُ حَتَّى تُنْقَضَ مُرَجِّهٌ اَبُو بَرٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِعَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَأْمُرُونَ كِي مَالِ كَيْسِيتِ كِي سِي هِيَ سَمِيشْ وَهِيَ هُوَ سِي هِيَ كَيْسِيتِ هِيَ
 مَوْسِنَ بِرِ سَمِيشْ مَعِيبَتِ اَتَى هِيَ اَوْ سِنَافِقِ كِي مَالِ صَنْوَبَرِ كِي وَخِشْتِ سِي هِيَ كِي كَبِي سِي
 جَمَانَا تَنَاسُكُ كِي جَرَسِ كَانَا جَوَسِ **ف** صَنْوَبَرِ كِي وَخِشْتِ حَتَّى هَتَا هِيَ جَوَسِ كِي جَمَانَا هِيَ
 اَوْ اَكْرَحْتِ هِيَ اَوَّلِي تَوَجُّرِ سِي اَوْ كَرَجَاتَا هِيَ جِي سِي تَا اَوْ اَكْرَجَاتَا وَخِشْتِ خَلَا صِلَ طَلَبْتِ هِيَ كِي مَوْسِنَ
 هَمِيشْ بَلَا اَوْ مَعِيبَتِ مِينَ كَرَفَارِ رَهْتَا هِيَ تَوَادِسِ كِي كِنَا هُونِ مِينَ تَخْفِيفِ هِيَ جَاتِي هِيَ اَوْ كَا فَرَادِ
 سِنَافِقِ كِي مَعِيبَتِ كِي هِيَ اَوْ اَكْرَجَاتَا هِيَ تَوَادِسِ كِي مَحْرُومِ هِيَ يَنْفِ مَوْسِنَ كِي لَازِمِ هِيَ كِي سَبْجِ
 اَوْ مَعِيبَتِ هِيَ كَبِي رَوَسِ اَوْ كُو خُذَا كَا اِحْسَانِ سَبْجِ اَوْ اَبْنِ كِنَا هُونِ كَا كَفَارِ خِيَالِ كَرِ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَرِ مِنَ الدَّرَجِ تَفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرِعُهَا مَرَّةً وَتَعْدُ لَهَا
 اُخْرَى حَتَّى تَفِيئُهَا مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْاَرْزَةِ الْمَجْدُولَةِ عَلَى اَصْلِهَا لَا تَفِيئُهَا شَيْءٌ
 حَتَّى يَكُونَ اِنْجَعَا فُهَا مَرَّةً وَتَحِدَّةً **مَرْجَمِ** كَعَبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ رَوَيْتُ عَنْ
 رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَأْمُرُونَ كِي مَالِ كَيْسِيتِ كِي سِي هِيَ سَمِيشْ وَهِيَ هُوَ سِي هِيَ كَيْسِيتِ هِيَ
 مَوْسِنَ بِرِ سَمِيشْ مَعِيبَتِ اَتَى هِيَ اَوْ سِنَافِقِ كِي مَالِ صَنْوَبَرِ كِي وَخِشْتِ سِي هِيَ كِي كَبِي سِي
 جَمَانَا تَنَاسُكُ كِي جَرَسِ كَانَا جَوَسِ **ف** صَنْوَبَرِ كِي وَخِشْتِ حَتَّى هَتَا هِيَ جَوَسِ كِي جَمَانَا هِيَ
 اَوْ اَكْرَحْتِ هِيَ اَوَّلِي تَوَجُّرِ سِي اَوْ كَرَجَاتَا هِيَ جِي سِي تَا اَوْ اَكْرَجَاتَا وَخِشْتِ خَلَا صِلَ طَلَبْتِ هِيَ كِي مَوْسِنَ
 هَمِيشْ بَلَا اَوْ مَعِيبَتِ مِينَ كَرَفَارِ رَهْتَا هِيَ تَوَادِسِ كِي كِنَا هُونِ مِينَ تَخْفِيفِ هِيَ جَاتِي هِيَ اَوْ كَا فَرَادِ
 سِنَافِقِ كِي مَعِيبَتِ كِي هِيَ اَوْ اَكْرَجَاتَا هِيَ تَوَادِسِ كِي مَحْرُومِ هِيَ يَنْفِ مَوْسِنَ كِي لَازِمِ هِيَ كِي سَبْجِ
 اَوْ مَعِيبَتِ هِيَ كَبِي رَوَسِ اَوْ كُو خُذَا كَا اِحْسَانِ سَبْجِ اَوْ اَبْنِ كِنَا هُونِ كَا كَفَارِ خِيَالِ كَرِ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَرِ مِنَ الدَّرَجِ تَفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرِعُهَا مَرَّةً وَتَعْدُ لَهَا
 اُخْرَى حَتَّى تَفِيئُهَا مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْاَرْزَةِ الْمَجْدُولَةِ عَلَى اَصْلِهَا لَا تَفِيئُهَا شَيْءٌ
 حَتَّى يَكُونَ اِنْجَعَا فُهَا مَرَّةً وَتَحِدَّةً **مَرْجَمِ** كَعَبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ رَوَيْتُ عَنْ
 رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَأْمُرُونَ كِي مَالِ كَيْسِيتِ كِي سِي هِيَ سَمِيشْ وَهِيَ هُوَ سِي هِيَ كَيْسِيتِ هِيَ
 مَوْسِنَ بِرِ سَمِيشْ مَعِيبَتِ اَتَى هِيَ اَوْ سِنَافِقِ كِي مَالِ صَنْوَبَرِ كِي وَخِشْتِ سِي هِيَ كِي كَبِي سِي
 جَمَانَا تَنَاسُكُ كِي جَرَسِ كَانَا جَوَسِ **ف** صَنْوَبَرِ كِي وَخِشْتِ حَتَّى هَتَا هِيَ جَوَسِ كِي جَمَانَا هِيَ
 اَوْ اَكْرَحْتِ هِيَ اَوَّلِي تَوَجُّرِ سِي اَوْ كَرَجَاتَا هِيَ جِي سِي تَا اَوْ اَكْرَجَاتَا وَخِشْتِ خَلَا صِلَ طَلَبْتِ هِيَ كِي مَوْسِنَ
 هَمِيشْ بَلَا اَوْ مَعِيبَتِ مِينَ كَرَفَارِ رَهْتَا هِيَ تَوَادِسِ كِي كِنَا هُونِ مِينَ تَخْفِيفِ هِيَ جَاتِي هِيَ اَوْ كَا فَرَادِ
 سِنَافِقِ كِي مَعِيبَتِ كِي هِيَ اَوْ اَكْرَجَاتَا هِيَ تَوَادِسِ كِي مَحْرُومِ هِيَ يَنْفِ مَوْسِنَ كِي لَازِمِ هِيَ كِي سَبْجِ
 اَوْ مَعِيبَتِ هِيَ كَبِي رَوَسِ اَوْ كُو خُذَا كَا اِحْسَانِ سَبْجِ اَوْ اَبْنِ كِنَا هُونِ كَا كَفَارِ خِيَالِ كَرِ

عَنْ بَشِيرٍ مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْدَةِ دَامَتْ أَيْ حَاصِلُهُ نَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا
 قَالَ زُهَيْرٌ تَرْجَمَهُ دَبِي جَوْنَدَرُ اس میں کافر کے بدلے منافق ہے **عَنْ** بَشِيرِ بْنِ مَالِكٍ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ حَدِيثُهُمْ وَكَانَ الْأَجْمَعُ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ بَشِيرٍ
 وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْدَةِ تَرْجَمَهُ دَبِي جَوْنَدَرُ **بَابُ** مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ
 مِثْلُ الْمَثَلِ كَجَوْرٍ كَيْسِي دَرْجَتِ كَيْسِي **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ النَّخْلِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا دَائِمًا مَثَلُ
 الْمُسْلِمِ لِحَدِيثِي مَا هِيَ قَوَّعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا
 النَّخْلَةُ فَاسْتَبَيْكَيْتُ ثُمَّ قَالَوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ
 فَتَاكَرْتُ ذَلِكَ لَيْسَ قَالَ لَئِنْ كُنْتُ كُنْتُ قُلْتُ هِيَ النَّخْلَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا
 تَرْجَمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِرُّهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرَا بِمَا وَرَثَتُنْ مِثْلُ الْكَيْسِ
 دَرْجَتِ اِيْسَا هُوَ جِسْ كَيْسِي نَبِيْنُ كَرْتِي دَبِي مَثَلُ هُوَ مُسْلِمَانِ كَيْسِي تَرْجَمَهُ دَبِي جَوْنَدَرُ كَرُوْدَه كُوْنَا دَرْجَتِ هُوَ
 لُوْكَرْنِ نَفْسِ جَبَلِ كَيْسِي دَرْجَتِ هُوَ كَرُوْدَه كُوْنَا دَرْجَتِ هُوَ كَرُوْدَه كُوْنَا دَرْجَتِ هُوَ
 مِثْلُ نَفْسِ شَرْمِ كَيْسِي (اور نہ کہا) ہر لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ بیان فرمائیے وہ کونسا درخت ہے
 آپ فرمایا وہ کجور کا درخت ہے عبد اللہ نے کہا ہر میں نے یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا انہوں
 نے کہا اگر تو کہہ تا کہ وہ کجور کا درخت ہے (جب اپنے پوچھا تھا) تو مجھے ایسے ایسے چیزوں کے لئے
 سے زیادہ پسند تھا **ت** مسلمان کو تشبیہ دی کجور کے درخت کے ساتھ بیٹھے ہیں کجور
 کا کوی نقصان نہیں ہوتا اسی طرح مسلمان کو کوئی ضرر نہیں اگر مصیبت ہے تو صبر کرتا
 ہے نعمت ہے تو شکر کرتا ہے دونوں میں ہے اور دونوں میں ثواب **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَا أَصَابُهُمْ أَحَدٌ مِنْ عَنِي
 شَجَرَةٌ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَجْعَلُ الْقَوْمَ يَدُ كُرُونِ شَجَرًا مِثْلُ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ
 عُمَرَ وَالتَّقَى فِي نَفْسِي أَوْ رَوَعِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ يَجْعَلُ ابْنُ يَدُ أَنْ أَفُولَهَا فَذَا اسْتَأْنِ الْقَوْمَ
 فَاهَابَ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَكَيْسًا سَكَنُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ
 تَرْجَمَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِرُّهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرَا بِمَا وَرَثَتُنْ مِثْلُ الْكَيْسِ

اور کوئی آفت نہیں پہنچتی دُعا تو انی اُکھلا اُکھلا ہے لا اوسپر نافیہ نہیں ہے جیسے ابراہیم نے سمجھا
 اور کوئی آفت نہیں پہنچتی وہ اپنا سیدہ دیتا ہے ہر وقت پر ابن عمر نے کہا سیر و دل میں آیا کہ کہوں کہ
 کبھو ہے لیکن میں نے ابو بکر اور عمر کو دیکھا وہ نہیں بولتے تو مجھ کو بُرا معلوم ہوا بولنا یا کچھ کہتا۔ پھر
 حضرت عمر نے کہا اگر تو بول دیتا تو مجھ کو ایسی ہی چیز دن سے زیادہ پسند تھا **ف** احمدیث یہ نکلا کہ
 عالم کو اپنے شاگردوں کا فہم آزمانے کے لیے کوئی سوال کرنا درست ہے اور ثبردن کی توفیر اور ادنیٰ کا ادا
 لازم ہے لیکن اگر بڑا کسی مسئلہ کا جواب نہ دے سکے تو چھوٹے کو جو جانتا ہو جواب دینا چاہیے اور بچوں کے
 ذہن اور لیاقت کو خوش ہونا چاہیے اور کھجور کا درخت فضل ہے اور وجہ تشبیہ یہ ہے کہ کھجور کا درخت
 سراسر منفعت ہے ہمیشہ سایہ رہتا ہے شیریں اور عمدہ پھل دیتا ہے ہمیشہ اس میں بیوہ رہتا ہے کبھی
 ترکہ ہی خشک اور جب سے کہہ جاتا ہے تو اداس کی لکڑی اور پتے اور شاخیں سب کام برآتی ہیں ایسے مومن
 کی ذات سراسر فائدہ ہے اور مومنوں کے لیے اور بعضوں نے کھا وجہ تشبیہ یہ ہے کہ جب کھجور کا سر
 کاٹ ڈالو تو مر جاتا ہے انسان کی طرح یہ بات اور درختوں میں نہیں ہے اور بعضوں نے کہا حبیب پاک بنید
 نہ ہو حالہ نہیں رہتا آدمی کی طرح واللہ اعلم (نودی مختصراً) **کاپی** فَتَنَ الشَّيْطَانُ فِي الْعَرَبِ
 مِنَ النَّبِيِّ شَيْطَانُ كَافِرٍ سَلَامُونَ بَيْنَ عَيْنِ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَلْسَنَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فَنَجِزُةَ الْعَمَلِ
 وَلَكِنَّ فِي النَّبِيِّينَ بَيْنَهُمْ مَرَحِمَةً جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَوَيْتُ عَنْ سَيِّدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَبِعْتَنِي شَيْطَانٌ نَأْسِيٌّ يُوْغِيَا سَهَابَاتٍ سَوَاكَ أَوْ سَكُونًا زَمِي لَوْ كُنْتُ عَرَبِيٌّ لَكُنْتُ
 مِنْ بَرَجِينَ (جیسے جاہلیت کے زمانے میں پوجتے تھے) لیکن شیطان انکو بڑکا دیکھا آپس میں لڑا دیکھا
ف یہ حدیث آپ کا بڑا معجزہ ہے آپ کے وفات کے بعد ایسا ہی ہوا کہ عرب کے لوگوں نے شرک نہیں
 کیا مگر آپس میں فتنہ ہوا اور آج تک وہ فتنہ قائم ہے **عَنْ** الْأَعْمَشِ بِطَرِيقِ الْأَسْنَادِ عَنْ جَرْمِيَّةَ
 دِي عَجْوٍ أَوْ بَلَدٍ رَأَى جَابِرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَمَّاشَ ابْلِيسَ
 عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَكْثَرُهُمْ فَنَتَرَهُ جَرْمِيَّةَ
 جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَوَيْتُ عَنْ سَيِّدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَبِعْتَنِي شَيْطَانٌ نَأْسِيٌّ يُوْغِيَا
 سَهَابَاتٍ سَوَاكَ أَوْ سَكُونًا زَمِي لَوْ كُنْتُ عَرَبِيٌّ لَكُنْتُ مِنْ بَرَجِينَ (جیسے جاہلیت کے زمانے میں پوجتے تھے) لیکن شیطان انکو بڑکا دیکھا آپس میں لڑا دیکھا
 یہ حدیث آپ کا بڑا معجزہ ہے آپ کے وفات کے بعد ایسا ہی ہوا کہ عرب کے لوگوں نے شرک نہیں کیا مگر آپس میں فتنہ ہوا اور آج تک وہ فتنہ قائم ہے

جو بڑا فتنہ کرے ایسے لوگوں کو بہت بڑا کا دے **عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
إِنَّ ابْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ لِيُحْتَجَّتْ سُرَايَاهُ فَإِذَا هُوَ حَمِيمٌ مَنَزَلَةٌ أَكْظَمُهُمْ
فِتْنَةً يَجِيئُ أَحَدَهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا أَذْكَأَ أَذْكَأَ فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ لَقَدْ يَجِيئُ أَحَدُهُمْ
فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى تَفْرُقَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ فَيُكْذِبُ فِيهِ مِثْلَهُ فَيَقُولُ نَعَمْ أَتَيْتَ
قَالَ الْأَخْمَسِيُّ أَرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ ترجمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا ابلیس اپنے تخت پر کہتا ہے ہر اپنے لشکاروں کو عالم میں فساد کرنے کو بھیجتا ہے
 سو اس سے مرتبہ میں زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جو بڑا فساد ڈالے کوئی شیطان ادنیٰ میں سوا کر کہتا ہے
 کہ میں فلا فلا ناما کام کیا ریغے فلا نے سے چوری کر والی فلا نے کو شراب پلائی تو شیطان کہتا ہے
 تو نے کچھ بھی نہیں کیا ہر کوئی آگے کہتا ہے کہ میں فلا نے کو نہ چوڑا ایسا شک کہ جیسا کہ ادنیٰ میں
 اور اس کی جو بد میں تو اس کو اپنے پاس کر لیتا ہے کہ ان تو نے بڑا کام کیا ہے عرس نے کہا اور سکو چٹا لیتا
 ہے **ف** جو رونا و خاند کی جدائی میں بڑے بڑے فساد میں ایک تو اولاد ہونا موقوف ہوا دوسرے
 اگر اولاد ہوئی تو حرام سے ہوئی تو بے برکتی پہلی اسوہ و شیطان کو یہ کام پسند ہے مسلمان کو اس میں
 احتیاط لازم ہے ایسا نہ ہو کہ غصے میں طلاق یا اداس کی مانند کوئی اور بات سر نہ نہ سو نکل جاوے تو پھر
 اولاد حرام سے پیدا ہو رختہ (الاحیاء) **عَنْ جَابِرٍ أَنَّكَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ**
يَعْتَصِمُ الشَّيْطَانُ سُرَايَاهُ فَيَفْتِنُكَ النَّاسُ كَأَعْظَمِهِمْ عِنْدَهُ مَنَزَلَةٌ أَكْظَمُهُمْ فِتْنَةً
ترجمہ وہی جو گذر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ فَيْسُ مِمَّنَ الْحَيِّ قَالُوا وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْتَابَنِي عَلَيْهِ فَاَسْكَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا خَيْرٌ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی نہیں مگر اداس کے ساتھ ایک شیطان
 ہلکا سا تہی نزدیک ہے والا مقرر کیا گیا ہے لوگوں نے عرض کیا کیا آپ کے ساتھ یہی یا رسول اللہ
 شیطان ہے آپ نے فرمایا مان میرے ساتھ یہی ہے لیکن خدا نے اس پر میری مدد کی ہے تو وہ مسلمان
 ہو گیا ہے اور نہیں بتلا تا مجھ کو کوئی بات سوانیکی کے **ف** احديث کو معلوم ہوا کہ حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم کا ہمزاد شیطان مسلمان ہو گیا تھا تو وہی ہے کہا اہل بیت نے اجماع کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

یعنی نہ افراط کر نہ تفريط عبادت کرو ایسے اعمال کرو لیکن اعتدال سو جب قدر سنو نہ ہو اور افراط یہ کہ
اتنا عبادت میں غرق ہو کہ دنیا کے کاموں سے بالکل غافل ہو جاوے اور اپنی اور اپنے گھر والوں کی حق
فرائض کرے اور تفريط یہ کہ دنیا کے کاموں میں ایسا غرق ہو کہ واجب اور ضروری عبادات میں خلل واقع
ہو یہ دونوں طریقے خوب نہیں ہیں بہتر وہی ہے جو شرع کا طریقہ ہے کہ جامع ہے معاش اور عباد کی صلحت
کو۔ نووی نے کہا اہل سنت کا مذہب یہ ہے کہ عقل سے نہ ثواب ثابت ہوتا ہے نہ عذاب نہ واجب نہ حرمت
نہ اور کوئی تکلیف بلکہ ہر تکلیف شرع سے ثابت ہوتی ہے اور یہی اہل سنت کا مذہب ہے کہ اللہ تعالیٰ پر
کوئی چیز واجب نہیں ہے بلکہ سارا عالم اس کی ہلاکت اور دنیا اور آخرت اس کی یادداشت میں ہو رہا جو
چاہے کرے اگر چاہے تو تمام نیک اور صالح بندوں کو عذاب کرے اور جہنم میں لے جاوے اور یہ عدل ہوگا
اور چاہے تو انکو جنت میں لے جاوے فیصل ہوگا اور چاہے تو کافروں کو جنت میں لے جاوے پر وہ کافروں
کو جنت میں نہ لے جاوے گا اس لیے کہ اس نے خبر دی ہے اور اس کی خبر سچ ہے کہ وہ کافروں کو جنت میں
نہ لے جاوے گا بلکہ مومنوں کو بخشے گا اور ان کو اپنی رحمت سے جنت میں لے جاوے گا اور منافقوں اور
کافروں کو جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رکھے گا اور یہ اس کا عدل ہے اور معتزلہ اس کے خلاف کہتے ہیں اور
احکام عقل سے ثابت کرتے ہیں اور اعمال کے ثواب کو واجب جانتے ہیں اور جو بات سید کے حق میں بہتر
وہ اللہ پر واجب ہے تو یہ ان کا خطبہ ہے اور یہ حدیث اور حدیث سی احادیث اہل سنت کا مذہب
ثابت کرتی ہیں اور یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم جنت میں جاؤ اپنے کاموں کی وجہ سے وہ ان حدیثوں
کے معارض نہیں کس لیے کہ اعمال صالحہ سبب ہیں جنت میں جانے کے پر توفیق ان اعمال کی اور
اخلاص کی بدایت اور قبول انکا اللہ کے فضل اور رحمت سے ہے تو صرف عمل علت نہ ہو اور جنت کا
راستہ (ما قال النووی) حدیث سے یہ نکلا کہ خداوند تعالیٰ حبشانہ پر کسی بند کو کچھ روز نہیں ہے نہ اس کے
حکم کے سامنے کسی کو چون و چرا کی مجال ہو خواہ نبی ہو یا ولی یا فرشتہ یا اور کوئی اور اس کی قدرت
بجد اور بے حساب ہو۔ اور یہ بھی نکلا کہ بندے کو اپنے اعمال پر غرہ نہ ہونا چاہیے جب پیغمبروں کو
اور خصوصاً ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جو سید الاولین والآخرین ہیں اپنے اعمال پر کچھ ہر
نہ تھا اور صرف خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت پر تکیہ تھا تو اور کسی غوث یا قطب یا ولی یا درویش کی
کیا حقیقت ہو جو اپنے اعمال کی وجہ سے اپنے تئیں جنت کا مستحق خیال کرے یا اور کسی کو جنت میں

اَنْ اَصْلَحْتُمْ لَكُمْ كَرَاهِيَةً اَنْ اُمْلِكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتُلِفُ بَيْنَ الْوَعْدِ وَالْعِقَابِ
 فِي الْاَيَّامِ كَرَاهِيَةً الشَّامَةِ عَلَيْنَا **ترجمہ** ابو داؤد اہل سوریہ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود کہو ہر جمعرات
 کو وعظ سناتے ایک شخص بولا اے ابو عبد الرحمن (یعنی عبد اللہ بن مسعود) کہ ہم تمہاری حدیث
 سنا رہے ہیں اور پسند کرتے ہیں ہم یہ چاہتے ہیں کہ تم ہر روز کہو حدیث سنایا کرو عبد اللہ نے کہا میں
 تم کو ہر روز حدیث نہیں سناتا کہو سو جبہ سو کہہ برا جانتا ہوں تم کو ملال دینا اور رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کسی دن میں کوئی دن مقرر کرتے ہو سوا کہ آپ برا جانتے ہو کہ ہر روز دینا (یعنی بارہونا)

کتاب الجنۃ ووصفہ فیہما واولہا

جنت کا اور جنت کے لوگوں کا بیان

عَنْ اَبْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفَّتِ
 الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِدِ وَحَفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ **ترجمہ** انس بن مالک سوریہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا جنت گہیری گئی ہے اور باتوں سے جو نفس کو ناگوار ہیں اور جہنم گہیری گئی ہے نفس کی
 خواہشوں سے **ف** یعنی یہ دونوں حجاب ہیں جنت اور دوزخ کے پہرہ کوئی ان حجاب کو ہٹا دے
 وہ اور میں جادو لگا نفس کو ناگوار باتیں جیسے ریاضت عبادت میں موٹلت عبادات کی صبر اور
 کے مشقتوں پر غصہ روکنا عفو حلم صدقہ چہاد وغیرہ اور نفس کی خواہشیں جیسے شراب خوری زنا
 اجنبی عورت کو گہور ناغیبت جو کچھ اکیل کو دوسرے اور جو خوشین مسخ ہیں وہ اور میں داخل نہیں
 اگرچہ کثرت اور کی سکر وہ ہے اس ٹر سے کہ مبادا حرام میں لے جاوین یا دل کو سخت کر دین یا عبادت
 سے غافل کر دین (نوی) **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ **ترجمہ** وہی جو اوپر گذرا **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَعْنُ رَأَتْ
 وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَيَّ قَلْبٌ بَشِيرٌ مِّصْدَاقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلَا تَقْلَقُوا نَفْسًا مِّنْ
 اَخْفِيَ لَكُمْ مِنْ قُرْبَةٍ اَعْيُنٌ جَنَاءٌ جِنَاكَ اَمْ يَكْفُرُونَ **ترجمہ** ابو ہریرہ سوریہ روایت ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں طے کیا

کہیں میں جبکہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ دیکھا کہ وہی میں اور نہ کسی کان نے سنا
 نہ کسی آدمی کے دل میں اُنکا تصور آیا اور یہ مضمون اس کی کتاب میں موجود ہے کوئی نہیں جانتا جو چہا یا
 کیا ہے اور نہ کسی آنکھ نے دیکھا کہ وہی میں اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی آدمی کے
 تَعَالَى الْعَيْنُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا لَا تَعْلَمُونَ وَكَذَلِكَ قَالَ تَاللَّهِ لَأُعَذِّبَنَّ عِبَادِي الضَّالِّينَ مَا لَا
 عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ دُخِرَ بِهِ مَا أَطْلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے طیار
 کیا اپنے نیک بندوں کے لیے وہ جو آنکھ نے نہیں دیکھا اور کان نے نہیں سنا اور کسی آدمی کے
 دل پر نہیں گذرا یہ سب نعمتیں میں نے اُٹھا رکھی ہیں اور نہ کوئی چہرہ جو اللہ نے ٹکڑا دیا یا دیکھا
 اور نہ زمین معلوم میں وہ کسی عمدہ اور پہلی میں تو حجت کی نعمت اور لذت جبکہ علم خدا ہی تعالیٰ نے
 نہیں دیا وہ کسی ہونٹ کی **حک** اِنِّیْ هَدِیْرَةٌ رَّحْمٰی اللّٰہِ تَعَالٰی الْعَيْنُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَقَدْ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اَعَدَدْتُ لِعِبَادِی الضَّالِّیْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ
 وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ دُخِرَ بِہٖ مَا اَطْلَعْتُکُمْ اللّٰہُ عَلَیْہِ ثُمَّ قَرَدَ فَلَا تَعْلَمُوْا لَفْسُ مَا
 مَا اُخْفِیْ لِقَصْرِ مِنْ شَرِّہٖ اَعِیْنُ ترجمہ وہی جو گذرا اس میں اتنا زیادہ ہے بہر آپ نے یہ آیت پڑھی
 کوئی نہیں جانتا جو چہا یا کیا اور نہ کسی آنکھ نے دیکھا کہ وہی میں اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی آدمی کے
 السَّاعِدِی رَحْمٰی اللّٰہِ تَعَالٰی الْعَيْنُ یَقُوْلُ شَہِدْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 مَجْلَسًا وَصَفَ فِیْہِ الْجَنَّةَ حَتّٰی اَنْتَهٰی ثُمَّ قَالَ فَاُخْرِجُوْہُمْ فِیْہَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ
 وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ خَطَرَ ثُمَّ قَرَدَ اَهْلَہٗ الْاٰیۃُ تَبَاجُ وَجَبُوْہُمْ عَنْ
 الْمَصْرَیْحِ یَدْعُوْنَ رَجَعُوْا وَخَوَافُ الْجَعَا وَیَسْأَلُوْنَ لَقَدْ یَقُوْلُوْنَ فَلَا تَعْلَمُوْا لَفْسُ مَا اُخْفِیْ
 لِقَصْرِ مِنْ شَرِّہٖ اَعِیْنُ جَزَاءُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ترجمہ چہا ہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے
 میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مجلس میں موجود تھا آپ نے جنت کا حال بیان کیا یہاں تک
 کہ بے انتہا تعریف کی پھر آخر میں فرمایا جنت میں وہ نعمت ہے جس کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا نہ کسی
 کان نے سنا نہ کسی آدمی کے ذہن میں گذری بہر اس آیت کہ پڑھا جن لوگوں کی گردنیں بھپونے
 سے جدا رہتی ہیں (یعنی رات کو جاگتے ہیں) اپنے رب کو بکا رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈر کر اور

 ۱۰۱
۱۰۲

اور کئی نواب کی طرح سے اور جو پہنچے انکو دیا اور میں سو خرچ کرتے ہیں تو کوئی نہیں جانتا جو چاہا کر کسی کئی
 اور کئی لیے انہوں کی ہنڈی کی یہ بالہ ہے اور ان کے اعمال کا حکم **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً لَيْسَ لَهَا رَأْسٌ فِي
 ظِلِّهَا مِائَتَةُ سَنَةٍ ثُمَّ جَعَلَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَدِّتِ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نِيْلَةً فَرَمَا جَنَّتِ مِائَةً مِنْ أَهْلِ رَحْمَتِ هِيَ جَسَدٌ مِنْ سَوْبِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ
 خَمْسَةٌ مِائَةً **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْتَضِيهَا مِائَةٌ
 وَهِيَ جَوْزٌ نِزَالِ اسْمِ رَدِّتِ مِائَةً زَادَهُ هِيَ سَوَابِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ سَوَابِ مِائَةٍ
 طے نہ کرے **عَنْ** سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
 وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً لَيْسَ لَهَا رَأْسٌ فِي ظِلِّهَا مِائَةُ عَامٍ لَا يَقْتَضِيهَا قَائِلُ
 أَبُو حَازِمٍ لَمْ تَكُنْ تَبْهَاهُ بِهِ التُّحَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرْقِيُّ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً لَيْسَ لَهَا
 الرَّاكِبُ الْجَوَادُ الْمُخْتَمِنُ الشَّرِيعَةَ مِائَةَ عَامٍ يَقْتَضِيهَا مِائَةٌ مِائَةٍ مِائَةٍ مِائَةٍ مِائَةٍ مِائَةٍ مِائَةٍ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک رحمت ہے جس کے سائے میں سو برس تک سوار
 چلے اور وہ تمام نہ ہو۔ ابو حازم نے کہا یہ حدیث میں نے لغمان بن ابی عیاش زرقی سے بیان
 کی اور انہوں نے کہا مجھے سوا ابو سعید خدری نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جنت میں ایک رحمت ہے جس کے تلے اچھے طیار کیے ہوئے تیز گھوڑے کا سوار سو برس تک چلے
 تو اس کو تمام نہ کر سکے **عَنْ** ابْنِ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَا هُلْ لَ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ
 كَيْفَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ مَا لَنَا لَا
 نَرْضَى بِرَبِّ وَقَدْ أُعْطِينَا مَا لَمْ نَرْغَبْ أَحَدٌ آمِنٌ خَلَقَكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيَكُمْ أَفْضَلَ
 مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَآيُ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أَجَلٌ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي
 فَلَا اسْتَطَاعَ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبْكَا ثُمَّ جَعَلَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَدِّتِ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ خدا سے تعالیٰ فرمادیا کہ بہشتی لوگوں کو اسے بہشتیہ سووے

اور سچا مانا اور نہون پیغمبروں کو **حَسَن** اَبُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اشد اُمتی احسانا سیکونون بعدی یود احدہم لورائی باہلہ و مالہ ترجمہ ابوسہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں بہت چاہنے والے میرے وہ لوگ ہونگے جو میرے بعد پیدا ہونگے اور میں سے کوئی پیغمبر ہریش رکھیں گاکاش اپنے گہر والوں اور مال سب کو صدقہ کرے اور مجھ کو دیکھ لےوے **حَسَن** التَّوْبَنِ مَالِکِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ لَسُوْقًا یَاْتُوْنَہَا کُلُّ جُعْفَرٍ فَتُھْبِتُ رِجْلُ الشَّعَالِ تَحْتُوْ ذُوْجُھِھِمْ فِیْہَا یُؤْمَرُ فِیْہَا اَدُوْنَ حَسَنًا وَجَمَاعًا فِیْہَا یُؤْمَرُ اِلٰی اٰہْلِیْہِمْ وَفِیْہَا اُرْدَادُ وَحَسَنًا وَجَمَاعًا فِیْقُوْلُ لَھُمْ اھْلُوْھُمْ وَاَللّٰہُ لَقَدْ اُرْدَدْتُھُمْ بَعْدَ مَا حَسَنًا وَجَمَاعًا فِیْقُوْلُوْنَ وَاَنْتُمْ وَاَللّٰہُ لَقَدْ اُرْدَدْتُھُمْ بَعْدَ مَا حَسَنًا وَجَمَاعًا ترجمہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک بازار ہے جس میں بہشتی لوگ ہر جمعہ کے دن جمع ہوا کریں گے ہر اوٹکی ہوا چلے گی سوداؤں کا گرد اور غبار ز جو مشک اور زعفران ہے اور ان کے چہروں اور کپڑوں پر بڑے گاسواں کا حسن اور جمال زیادہ ہو جاوے گا ہر بیٹ اورین گے اپنے گہر والوں کی طرف اور گہر والوں کا بھی حسن اور جمال بڑہ کیا ہوگا سوداؤں سے ان کے گہر والے کہیں گے خدا کی قسم تمہارا حسن اور جمال ہمارے بعد تو بہت بڑہ گیا ہے ہر دے جواب دیں گے کہ خدا کی قسم تمہارا بھی حسن اور جمال ہمارے بعد زیادہ ہو گیا **حَسَن** مُحَمَّدٌ قَالَ اِنَّا تَفَاخَرُوْا وَاِمَّا تَنْدَ اَلْکَرْمَا الرِّجَالُ فِی الْجَنَّةِ اَنْ تَرُوْا اَمَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَبُوْھُمْ ہِرَہِ اَوْ لَمْ یَقْلُ اَبُو الْفَارَسِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَوَّلُ ذَمْرٍ وَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰی صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَیْلَۃً اَلْبَیْضَہِ وَاَنْتِیْ تَلِیْھَا عَلٰی اَصْوَدٍ کَوْکَبٍ دُرِّیْ فِی السَّمَاءِ لَیْلَۃً کُلُّ اَمْرِیْ مِّنْہُمْ وَرَجَبَانِ اَنْتَا اَبُو بَرٍّ سُوْقِھُمْ مِّنْ ذَرَادٍ اللّٰحِیْرَ وَمَا فِی الْجَنَّةِ لَغَزِیْبٍ تَرْجَمُھُمْ رُوْیَتْ ہر کو گون نہ فرما کیا یاد کر کیا کہ جنت میں ہر روز زیادہ ہوں گے یا عورتیں زیادہ ہو گئی ابوسہرہ نے کہا کیا ابو القاسم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ البتہ پہلا گروہ جو بہشت میں جاویگا وہ جو دسویں رات جاوے گی طرح ہوگا اور جو گروہ اوس کے بعد جاویگا وہ آسمان کے بڑے خمبہ دار مار کو کی طرح ہوگا ان میں ہر

ہر مرد کے لیے دو دہلی بیان ہو گئی جن کی بندگیوں کا گودا گزشتہ کے پرے نظر آدے گا اور حیرت میں کوئی
 بے خبر نہ ہوگا **فصل** قاضی نے کہا ظاہر حدیث یہ نکلتا ہے کہ جنت میں عورتیں زیادہ ہوں گی اور
 دوسری حدیث میں ہے کہ جہنم میں ہی عورتیں زیادہ ہوں گی پس دونوں حدیثوں کو یہ بات کھلی کہ عورتیں
 بہ نسبت مردوں کے خلقت میں زیادہ ہیں اور یہ حدیث آدمی عورتوں سے متعلق ہے ورنہ حور ان بہشتی
 آدمیوں کی۔ اس زمانہ میں مرد و عورتوں کے تالیاں سے ہی اکثر مقامات میں یہی تحقیق ہوا کہ
 عورتیں بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہیں اور عورتیں بہ نسبت مردوں کے کم مرقی ہیں اور کم ماری
 جاتی ہیں پس ہماری شریعت میں جو ایک مرد کو کم عورتیں جائز نہ ہوئیں وہ فطرت اور صلحت کو
 موافق ہے اور قیاس حضرت آدم علیہ السلام پر درست نہیں کیونکہ اس وقت دوسری کوئی عورت
 تھی علامہ اس کے حضرت حوا میں وہ صفات تھے جو اور عورتوں میں نہیں ہیں **عن ابن**
سیرین قَالَ اخْتَصَمَ الرَّجُلُ دَا لِقَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ اَكْثَرُ نَسَاكُنَا اَبَاهُمْ يَزِيدُ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْكَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ حَاوِيَةَ ابْنِ عَدْنَةَ مَرَحِمِهِ
 محمد بن سیرین روایت ہر عورت اور مرد جب گڑے کہ جنت میں کن زیادہ ہوں گے تو ابو ہریرہ سے
 پوچھا انہوں نے کہا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بیان کیا حدیث کو ادا سیطرح جیسے
 ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں **عن ابن** ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَوَّلُ ذُرِّيَّةٍ تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُودَةِ الْفَرَسِ لَيْلَةً اَلْبَكَرُ وَالَّذِينَ
 يَلُوهُمْ عَلَى اَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ اِرْضَاءً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا
 يَنفَلُونَ وَلَا يَمُوتُونَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرُشْحُهُمُ الْمِسْكُ نَحَامُهُمُ الْاَلُوَّةُ وَ
 اَزْدَا جُحْمُ الْحَوَارِثِ اَخْلَاقُهُمْ عَلَى الْخَلْقِ رَجُلٍ رَاحِلٍ عَلَى صُودَةِ اَبِي كَبْرَةَ اَدَمَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ يَتَوْنُ فِرَاعًا فِي السَّمَاءِ مَرَحِمِهِ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب پہلے جو گروہ جنت میں جاویگا وہ جو وہیں رات کو
 چاند کی طرح ہونگے پھر جو گروہ اون کے بعد جاویگا وہ سب زیادہ چمکتے ہوئے تارے کی طرح ہوگا
 اور جنتی نہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ نہ ہو کہیں گے نہ ناک نہ تنکین گے اذن کی کہنگیاں سونے کی
 نہ لگی اور پسینہ سے رشک کی خوشبو آئے گی اور انکی انگلیاں ہوں میں عود مسکتا ہوگا اور انکی لپاں

حورین ہونگی برسی اکملہ والی اور انکی حادثین ایک شخص کی عاتون کے موافق ہونگی یعنی سب کے اخلاق
 یکساں ہونگے اپنے باب آدم علیہ السلام کی صورت پر ہون گئے ساتھ ہاتھ کا قدر ہوا
حسن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول
 زمرۃ تدخل الجنة من امتی علی صوۃ القمیر لیکلہ البدر ثم الذین ینقضون علی
 اشد الخبز فی السماء اضارۃ شجرہم بعد ذلک من ازل لا یتغطون ولا یبولون ولا
 ینقضون ولا یبدلون امشاطہم الذہب وحبامیرہم الکؤۃ ورنشہم المسک
 اخلا فہم علی الخضر یجل وقال ابن ابی شیبۃ علی
 صوۃ زمرۃ انہم ترجمہ وہی جو گزرا اس میں دو گروہوں کے بعد اتنا زیادہ ہے کہ ہر ان کے بعد کسی
 و جبر ہونگے **حسن** ہذا مابین منہ قال ہذا ما حدثننا ابو ہریرۃ عن رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم فذلک را حدیث منہا وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول
 زمرۃ تلج الجنة صورہم علی صوۃ القمیر لیکلہ البدر لا یجصفون فیہا ولا ینقضون
 ولا یتغطون فیہا انیتہم و امشاطہم الذہب القمیر و حبامیرہم من الکؤۃ
 ورنشہم المسک و لکل واحد منہم زوجتان یری فی سوقہما من وراۃ الکحمن
 الحسن لا اختلاف بینہم و لا یتاخص قلوبہم قلب و احد لا یسبحون اللہ بکؤۃ
 و عشرتیا ترجمہ وہی جو گزرا اتنا زیادہ ہے کہ ان کے برتن ہی سونے کے ہون گئے اور یہ ہے
 کہ جنت والوں میں کوئی اختلاف نہ ہو گا نہ بغض ان کے دل ایک دل کی طرح ہوں گے اور وہ بالکل
 کرینگے اپنے پروردگار کی صبح اور شام یعنی شبیر کریں گے **حسن** حابر رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اهل الجنة یاکلون فیہا
 لیسربون ولا یفیلون ولا یبولون ولا یتغطون ولا ینقضون قالوا اما بال الطعام
 قال جفا و کثر شکر کرفیہ المسک یمضون التلبیح و التخمید کما یمضون
 النفس ترجمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
 آپ فرماتے تھے جنت کے لوگ کہا دین گے اور پیوین گے نہ تھوکیں گے نہ پیشاب کریں گے نہ بامخ
 کریں گے نہ ناک مسکریں گے لوگوں نے عرض کیا ہر کہا نا کہ ہر جا دے گا آپ نے فرمایا ایک ڈکار ہونگی

منہا روہی چہ چہ کہ تم چنگے رہو گے کہی بیمار نہ پڑو گے اور مکر تم زندہ رہو گے کہی نہ مرو گے اور
 مقرر تم جوان رہو گے کہی بوڑھے نہ ہو گے اور مقرر تم عیش اور چین میں رہو گے کہی رنج نہ ہوگا اور یہی
 سطر ہے خدا کے ہقول کا کہ بہشت کے آواز دیے جا دیں گے یہ تمہاری بہشت ہے جس کے تم وارث ہو
 اسوجہ سے کہ تم نیک اعمال کرتے تھے **ف** یہ فرشتہ بہشتیوں میں منادی کروں گا تاکہ اول کو کوئی
 وغیرہ نہ ہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُبَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ
 فِي الْجَنَّةِ خَمِئَةً مِّنْ لُّؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُّجَوَّفَةٍ حَوْلَهَا سِتُّونَ مِثْلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُونَ
 عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُونَ لَا يَرَوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا** ترجمہ عبد اللہ بن قیس نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ
 عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک خیمہ ملیگا جو ایک ہی
 خلدار موتی کا ہوگا اور اسکی لنبائی ساٹھ میل تک ہوگی اس میں اس مومن کی بی بی بیان ہونگی اور
 وہ انپر کہو مارے گا ہر ایک دوسرے کو نہ دیکھیں گے (بوجہ کشادگی کے) **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُبَيْسٍ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ خَمِئَةٌ مِّنْ لُّؤْلُؤَةٍ مُّجَوَّفَةٍ حَوْلَهَا
 سِتُّونَ مِثْلًا فِي كُلِّ ذَاوِيَةٍ مِّنْهَا أَهْلٌ لَا يَرَوْنَ الْآخِرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ** ترجمہ
 عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن میں ایک خلدار
 موتی کا خیمہ ہوگا جس کی چوڑائی ساٹھ میل کی ہوگی اس کے سر کرنے میں لوگ ہوں گے جو دوسرے کو
 والوں کو نہ دیکھتے ہوں گے مومن انپر دورہ کرے گا کہیں کہ وہ لوگ مومن کے گھر والے ہوں گے
**عَنْ أَبِي مُوسَىٰ بْنِ قُبَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 فِي الْجَنَّةِ دُرَّةٌ طَوْلُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِثْلًا فِي كُلِّ ذَاوِيَةٍ مِّنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِينَ
 لَا يَرَوْنَ الْآخِرُونَ** ترجمہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا خیمہ ایک موتی ہوگا جسکا لنبائی ساٹھ میل کا ہوگا اس کے سر کرنے میں میں
 کی بی بی بیان ہونگی جن کو دوسرے لوگ نہ دیکھ سکیں گے یعنی ایک محل کے لوگ دوسرے محل کے لوگوں کو نہ دیکھیں گے
 بوجہ دوست اور دوری کے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّحَانٌ وَجِيحَانٌ وَالْقَدَارِيُّ وَالْبَيْلُ كُلُّ مَنٍ أَنَهَارِ الْجَنَّةِ** ترجمہ
 ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیحان اور جیحان اور

نیل اور فرات جنت کی نہروں ہیں سے ہیں **ف** تروی نے کہا سیحان اور جیحان سیحون اور جیحون کہ
 سواہرین یہ سیحان اور جیحان جو حدیث میں مذکور ہیں وہ ارسن کے بلاد میں ہیں توحیان صبیحہ کی نہری
 اور سیحان اذنی کی اور یہ دونوں بہت بڑی نہریں ہیں ان دونوں میں جیحان بڑی ہے اور جوہری نے
 جو صحاح میں کہا کہ جیحان شام میں ایک نہر ہے غلط ہے یا شام سے مراد ارسن کے بلاد میں مجازاً بوجہ قربا
 کے حازی نے کہا سیحان ایک نہر ہے صبیحہ کو پاس اور وہ سیحون کے سوا ہے صاحب نے یہ کہہ
 سیحان اور جیحان یہ دونوں نہریں عجم میں صبیحہ کے پاس ہیں اور طرس کے اور جیحون وہ ایک نہر
 ہے خراسان کے پر سے بلخ کے پاس اور وہ جیحان کے سوا ہے اسی طرح سیحون مغرب سے سیحان کے
 اور قاضی عیاض نے کہا کہ یہ چار نہریں بلاد اسلام کی بڑی نہریں ہیں نیل مصر میں اور فرات عراق
 میں اور سیحان اور جیحان یا سیحون اور جیحون خراسان میں تو اس میں کسی غلطیاں ہیں ایک توہیم
 فرات عراق میں نہیں ہے بلکہ وہ فاصل ہے درمیان شام اور جزیرہ کے دوسرے سیحان اور جیحان اور ہیں
 اور سیحون اور جیحون اور تیسرے یہ کہ سیحان اور جیحان شام میں نہیں بلکہ ارسن کے بلاد میں قریب
 شام کے اور یہ جو فرمایا کہ جنت کی نہریں ہیں اس کے دو معنی ہیں ایک تویہ کہ وہ ان اسلام پہل جاوے گا
 اور ان نہروں کا پانی جن سحر سلمان کا جسم بنے گا جنت میں جاوے گا دوسری یہ کہ حقیقت ان
 نہروں میں جنت کا ایک مادہ ہے کیونکہ جنت پیدا ہو چکی ہے اور موجود ہے اور اہل سنت کا یہی مذہب
 ہے اور یہی معنی صحیح ہے اور کتاب الایمان میں گذر کہ فرات اور نیل جنت میں نکلے ہیں اور بخاری میں
 ہے کہ سدرۃ المنتہی کی جڑ سے اتنے **عَنْ** ابی ہریرۃ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنْ جِبْرِیْلِ عَلَیْہِ السَّلَامُ
 اللہُ عَلَیْہِ دَسَلَمَ قَالَ یَدْخُلُ الْجَنَّةُ اَنْهَؤَامٌ اَفْئِدَةُ نُحُورٍ مِثْلُ اَفْئِدَةِ الطَّیْرِ مَرَّجَمٍ اَبْرَرٍ
 سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں کچھ لوگ جاویں گے جن کے دل چڑیوں کے
 سے ہیں **ف** یعنی نرم اور ضعیف حد کے خوف سے یا متوکل چڑیوں کی طرح **عَنْ** ابی ہریرۃ
 ابْنِ مُسَدَّدٍ قَالَ قَالَ هَذَا اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنْ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمُ فَذَكَرَ احَادِیثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ خَلَقَ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ
 اَدَمَ عَلَیْهِ صَلَواتُہُ طَوْلَهُ سِتُّونَ ذِراً اَقَامَ اَلْاَحْقَافَ قَالَ اِذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰی اُولَئِكَ النِّفَرِ
 دَعُوهُمْ لَمْ يَمْنَنَّ الْمَلَائِكَةُ بِهٖ جُلُوسٌ فَاَسْتَمَعُوا مَا یَقُولُونَ لَیْسَ فَاِنَّهَا لِحِیَّتُكَ وَنَحْنُ ذُرِّیَّتُكَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعضیوں کو جہنم کی آگ ٹخنوں تک پہنچے گی بعضیوں کو گھٹنوں تک بعضیوں کو
 گھٹنوں تک بعضیوں کو پہلی تک **سُحُورٌ** یعنی بھٹکا اسی سداً وجعل مکاناً یجذبہ حقوبہ
 ترجمہ وہی جو گذرا اس میں بجائے حشر کے حقوبہ وہی ازا رہندہ کی جگہ **سُحُورٌ**
 اِنِّیْ هَرَمِیْہُ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اُحْجَبَتِ النَّارُ
 وَالْجَنَّةُ فَمَا لَتْ هُنَا یُدْخِلُنِی الْجَبَّارُونَ وَالْمَلَائِکَةُ یُرَوْنَ وَقَالَتْ هُنَا یُدْخِلُنِی الضُّعَفَاءُ
 وَالْمَسَکِیْنُ فَقَالَ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ لَیْسَ بِہِ اَنْتَ عَذَابِیْ اَعَذِبَ بِکَ مِنْ اَشَاءَ وَرَبِّمَا
 قَالَ اَصِیْبَ بِکَ مِنْ اَشَاءَ وَقَالَ لَیْسَ بِہِ اَنْتَ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِکَ مِنْ اَشَاءَ وَلَکُلِّ وَاجِدَہٗ
 مِنْکُمْ مِثْلُہَا ترجمہ ابوسریہ سرورایت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت اور دوزخ
 نے جہاز کیا دوزخ نے کہا مجھ میں ہر شے کی زور دار ضرور آوین گے اور جنت نے کہا مجھ میں ناتوان سکیں لوگ
 آوین گے اللہ جل جلالہ دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب میں جسکو چاہوں گا تجھ سے عذاب کروں گا اور جنت سے
 فرمایا تو میری رحمت میں جسکو چاہوں گا تجھ سے رحم کروں گا اور تم دونوں بہرے جاؤ گے **سُحُورٌ**
 اِنِّیْ هَرَمِیْہُ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ قَالَ تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ
 فَقَالَتِ النَّارُ اُوْذِرْتُ بِالْمَلَائِکَہِ یُرَوْنَ وَالْمَلَائِکَہُ یُرَوْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لَیْسَ لَکِ لَیْسَ لَکِ
 ضِعْفًا فَاَلْبَاسُ وَسَقَطَ حُجْرَتُہُمْ فَقَالَ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ لَیْسَ بِہِ اَنْتَ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِکَ
 مِنْ اَشَاءَ مِنْ عِبَادِیْ وَقَالَ لِلنَّارِ اَنْتَ عَذَابِیْ اَعَذِبَ بِکَ مِنْ اَشَاءَ مِنْ عِبَادِیْ وَلَکُلِّ
 وَاجِدَہٗ مِنْکُمْ مِثْلُہَا کَمَا کَانَ النَّارُ کَلَّا تَنْتَقِلِیْ فِیْضَہُمْ قَدْ مَرَّ عَلَیْہَا تَنْقُولِیْ قَطَّ قَطَّ فَمَا لَکِ
 تَنْتَقِلِیْ وَیُرَوْنَ لَیْسَ لَکِ اَلْبَاسُ ترجمہ ابوسریہ سرورایت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جنت اور دوزخ نے بحث کی دوزخ نے کہا مجھ میں وہ لوگ آوین گے جو شکریہ اور زور والے ہیں
 اور جنت نے کہا مجھ کو کیا ہو اچھے میں وہی لوگ آوین گے جو ناتوان ہیں لوگوں میں اور خراب ہیں اور
 عاجز ہیں (یعنی اکثر یہی لوگ ہوں گے) اب اللہ تعالیٰ نے فرمایا جنت سے تو میری رحمت میں ہر
 ساتھ رحمت کرنا ہوں جسکو چاہتا ہوں اپنے بندوں میں سے اور دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب
 ہے میں عذاب کرنا ہوں تیرے ساتھ جسکو چاہتا ہوں اپنے بندوں میں سے اور تم دونوں بہرے جاؤ
 لیکن دوزخ نہ بہرے گی (اور سیر نہ ہوگی) ابھر پروردگار اپنا پاؤں اس پر رکھ دے گا وہ کہے گی ابس بس

متبرجادگی اور ایک پر ایک سمت جاوے گی **ف** لہذا میں نے کہا یہ حدیث احادیث صفات میں سے ہے
 اور اوپر گذر چکا کہ ان احادیث میں از مذہب میں ایک ترجمہ ہوسکتا ہے اور بطائفہ متکلمین کا وہ یہ ہے کہ انکی
 تاویل نہ کریں گے بلکہ اول پر ایمان لاویں گے کہ وہ حق ہیں اور مراد وہ معنی ہے جو اللہ تعالیٰ کے لائق ہے
 اور ظاہری معنی مراد نہیں ہے (یعنی وہ ظاہری جو متعارف ہو اور خاص ہر مخلوقات سے) اور دوسرا مذہب
 چہرہ متکلمین کا ہے کہ ان کی تاویل کریں گے جیسے لائق ہے اس مذہب کے موافق احادیث کی تاویل میں
 اختلاف ہو بعض کہتے ہیں قدم سے مراد مقدم ہے یعنی وہ لوگ کہہ دیا جو آگے سے اللہ تعالیٰ نے طیار
 کیے تھے عذاب کر لیے دوسرے یہ کہ قدم سے بعض مخلوقات کا قدم مراد ہے تیسرے یہ کہ قدم سے کوئی مخلوق
 مراد ہے مگر چم کہتا ہے کہ یہ سبنا ویلات فاسدہ ہیں اور قدم سے مراد پروردگار کا قدم مراد ہے اور
 دوسری روایت میں امام مسلم کے رجل کا لفظ موجود ہے اور وہ مراد ہے قدم کے اور رجل سے جو جاحوت کا
 مراد لینا ابطال ہر حدیث کا کس لیے کہ دوسری روایت قدم کی تائید کرتی ہے رجل کے معنی ظاہری کو
 اور معلوم نہیں ہوتا کہ ان متکلمین نے ایسی تاویلیں کیوں کیں اور آیات اور احادیث ہشمار کو اپنے زعم
 فاسد کو کیوں بگاڑا کیا خوب ہوتا اگر وہ اپنے زعم کو ان آیات اور احادیث سے بگاڑتے اور جس تیز
 کو انہوں نے اپنے دل سے تراشا ہے اس سے باز آتے خداوند تعالیٰ جن باتوں سے پاک ہو وہ قرآن مجید
 میں بیان کر دی گئیں نہ وہ جنابے نہ جفا کیا ہے نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے نہ کوئی چیز اس کے مثل
 ہے اور حدیث میں جو کہ نہ کہا جائے نہ پتہ ہے نہ سوتا ہے نہ اذ کہتا ہے اسکی ذات میں کوئی عیب
 نہیں بس یہی تنزیہ شریعی ہے اور جن باتوں کو خداوند تعالیٰ نے اپنی لیے ثابت کیا یا اس کے رسول
 نے ثابت کیا ان کو تنزیہ کرنا حقائق اور بیوقوفی ہے جیسے اور ناجاہلنا حسنا و بیہنا سننا تعجب کرنا
 بیہنا اقاؤدینا بات کرنا انا جانا ماتہ ائمہ باؤن منہ قدم یہ سب صفات قرآن اور حدیث سے ثابت
 ہیں اور اس باب میں ہندو بے شمار آیات اور احادیث ہیں کہ تاویل اور تحریف کی گنجائش نہیں اس
 لیے صحیحہ اور مسلم وہی چال ہو جو سلف رحمہم اللہ کی چال تھی کہ جو صفات پروردگار کی قرآن و
 حدیث میں آئی ہیں وہ اپنے ظاہر معنی لغوی پر جموں ہیں اور میں تاویل اور تحریف درست نہیں
 نہ تشبیہ انکی مخلوقات کے صفات کے ساتھ کیونکہ اللہ جل جلالہ کی ذات اور صفات دونوں پاک
 ہیں تشبیہ سے **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مبنی والا اپنا قدم اس میں رکھ دے گا تب وہ کہنے لگے گی بس بس تم تیری غرت کی اور ایک میں ایک
 سمٹ جاؤ گی **حکایت** النبی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسأل عن حدیث شیعان رحمہ
 دی جو بکدر **حکایت** النبی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 انہ قال لا تقاتل جھنم فیہا وتقول اول من یزید حتی یضع رب العزۃ فیہا قدمہ
 فیہ زوی بعضہا الی بعض وتقول قط یعزیک وکرمیک ولا یزال فی الجحۃ نضال
 حتی یبشی اللہ لہا خلقا فیکسبہم فقل الجحۃ رحمہم النبی بن مالک عنہ قال عنہ
 روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ جہنم میں لوگ ڈالے جاویں گے اور وہ یہی کہیں
 اور کہتے ہیں یہاں تک کہ پروردگار غرت والا اپنا قدم اس میں رکھ لیا تو سمٹ کر ایک میں ایک
 رہ جاوے گا اور کہنے لگے گا بس بس تم تیری غرت اور کرم کی اور ہمیشہ جنت میں خالی جگہ سے
 گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک مخلوق کو پیدا کرے گا اور اسکو اس جگہ میں رکھے گا
حکایت النبی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یجب من الجحۃ ما شاء اللہ
 ابن یوسف شمر یبشی اللہ لہا خلقا متقا یتاثر رحمہم النبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں جتنی اللہ تعالیٰ چاہے گا اتنی جگہ خالی رہ جاوے گی
 ہر اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوسری مخلوق پیدا کرے گا **حکایت** ابن سعید الشاذلی عن النبی
 اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجاء الموت یوم القیامۃ
 کائنۃ کثیرۃ کثیرۃ کثیرۃ یؤفف بین الجحۃ والنار واتقوا فی باقی الحیۃ
 فیقال یا اهل الجحۃ هل تعرفون ہذا فیشربون ویطرون ویقولون نعم ہذا
 الموت قال ثم یقال یا اهل النار هل تعرفون ہذا فیشربون ویطرون ویقولون
 نعم ہذا الموت قال فیومر بہ فیذبح قال ثم یقال یا اهل الجحۃ خلدوا فلا موت
 ویا اهل النار خلدوا فلا موت قال ثم قد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانذرت
 یوم الحسرة اذ فحن الامل وھم فی غفلة وھم لا یؤمنون فاشار بیدہ الی الدنیا
 رحمہم ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا قیامت کو دن موت کو لاویں گے ایک سفید سینڈ سے کی شکل میں اور جنت اور دوزخ

کیے جو پہلے اسکو ڈھیر اڑیچ پہر کہا جاوے گا اسے جنت والو تم اسکو پہچانتے ہو وہ اپنا سر اٹھا دیگی اور
 اسکو دیکھیں گے اور کہیں گے ہاں ہم پہچانتے ہیں یہ موت ہے پہر کہا جاوے گا اسے دوزخ والو تم اسکو
 پہچانتے ہو وہ سر اٹھا دیں گے اور دیکھیں گے اور کہیں گے ہاں ہم پہچانتے ہیں یہ موت ہے پہر کہا
 جاوے گا وہ سینہ ناف کیچ کیا جاوے گا پہر کہا جاوے گا اسے جنت والو تم کو ہمیشہ رہنا ہے کہی موت نہیں
 ہے اور اسے دوزخ والو تم کو ہمیشہ رہنا ہے کہی موت نہیں ہے پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات
 پڑی اور ڈرا دن کو انیس کے دن ہر حرب فیصلہ ہوا دیکھا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ یقین
 نہیں کرتے اپنے اشارہ کیا اپنے ہاتھ ہر دیکھ کر ف (یعنی دنیا میں) ایسے مشغول ہیں کہ قیامت
 کا ور نہیں **حاصل** اِنِّی سَعِیْدٌ رَّحِمٰی اللّٰہُ تَعَالٰی کُنْتُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ قُلْ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ ثَمَرُ ذَکَا
 بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اِنِّی مُعَادِیۃٌ غَیْرَ اَنِّہُ قَالَ ذٰلِکَ قَوْلُہُ عَزَّوَجَلَّ لَکُمْ یُسْقٰی شَرَبٌ قَدَرًا رَسُوْلُ
 اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَ لَکُمْ یَدُنْ کُرَّ اَیْضًا وَاَشَارَ بِیَدِہٖ اِلٰی الدُّنْیَا ثُمَّ جَمَعَ ہِیَ جَوَکِزًا
حاصل عَابَدَ اللّٰہُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ یَدْخُلُ اللّٰہُ اَهْلَ
 الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَ یَدْخُلُ اَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ یَقُوْمُ مَوْزِنٌ بَیْنَہُمْ فِیَقُوْلُ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ
 لَا مَوْتَ دَیَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ کُلُّکُمْ اِلٰی فِی مَا هُوَ فِیہِ ثُمَّ جَمَعَ عِبَادَہٗ بِنِ عمر رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جنت والوں کو جنت میں لے جاوے گا
 اور دوزخ والوں کو دوزخ میں پہر ایک پکارنے والا دن کے پچھو گھر لوگا اور کہیگا اسے جنت والو
 موت نہیں ہے اور اسے دوزخ والو موت نہیں ہے ہر ایک انہی مقامات میں ہمیشہ رہے گا **حاصل**
 عَابَدَ اللّٰہُ بَرَّجٌ مَّرَّحُوٌّ رَّحِمٰی اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ اِذَا اَصَارَ
 اَهْلُ الْجَنَّةِ اِلَی الْجَنَّةِ وَ صَارَ اَهْلُ النَّارِ اِلَی النَّارِ اُنِّی بِالْمَوْتِ حَقٌّ یُّجْعَلُ بَیْنَ الْجَنَّةِ
 وَ النَّارِ شَرْطٌ یُّدْخِلُ فِیہُ شَرْطٌ یُّدْخِلُ فِیہُ اَهْلُ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَ یَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فِی ذَکَا
 اَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا اِلَی فَرَحٍ حَیْثُ دَرَدَا اَهْلُ النَّارِ حُزْنًا اِلَی حُزْنٍ حَیْثُ دَرَدَا ثُمَّ جَمَعَ عِبَادَہٗ
 عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنت والے جنت میں
 چلے جاویں گے اور دوزخ والے، دوزخ میں تو موت لائی جاوے گی اور جنت اور دوزخ کے

پنج میں دیکھ کر جو اسے کسی پیر یا ایک پکارنے والا پکارے گا اسے جنت والو اب موت نہیں ہے اور اسے
 دوزخ والو اب موت نہیں ہے جنت والوں کو یہ سن کر خوشی برپا ہوگی اور دوزخ والوں کو
 رنج برنج زیادہ ہوگا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَوَّاهُ الْكَافِرُ أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلَ أَحَدٍ وَغَلَظَ جِلْدُهُ مِثْلَ ثَلَاثِ
ثَمَرِ حَمَّةٍ أَوْ سَبْرَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ہر میت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کا دہنت
 یا ادسکی کچلی احد ہارٹ کے برابر ہوگی اور اسکی کہل کی دہانت اور گندگی تین دن کی راہ ہوگی۔
فَإِنْ یہ ہو سطر ہوگا تاکہ عذاب زیادہ ہو اور یہ سب باتیں ممکن ہیں اللہ تعالیٰ کو اداں پر قدرت ہے
 اور مجھ صادق نے اداں کی خبر دی اس لیے ایمان ان پر واجب ہو (نودی) **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ**
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنَكِبَيْ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مِثْلَ ثَلَاثِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ
الْمُسْرِعِ وَكَذَلِكَ كَيْفِي فِي النَّارِ ہر تمہمہ البوسیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں تیز رو سوار کے تین دن
 کی راہ ہوگی **عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ**
يَا أَهْلَ الْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ ضِعْفٍ مُتَضَعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَاءَةَ لَشَرِّ
قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ يَا أَهْلَ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عَتَلٍ جَوَاطِئُ مَسْتَكْبِرٍ ہر تمہمہ
 حارثہ بن وہب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاؤں جنت لوگوں
 لوگوں نے کہا بتلائیے تمہارا تو ان لوگوں کے نزدیک دلیل اگر قسم کہا لیوے اللہ کے ہر وسے پر البتہ
 اللہ تعالیٰ اسکو سچا کر دے اور پھر فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاؤں دوزخ والے لوگوں نے عرض کیا کیوں
 نہیں بتلائیے آپ فرمایا ہر جگر الوٹسے پیٹ والا مغرور یا ہر مٹا مغرور یا ہر مال جمع کرنے والا مغرور
عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْإِسْلَامِ مِثْلَهُ خَيْرَ آتَةٍ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ ہر تمہمہ ہی جو گندہ
حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ الْخُدَّاعِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ يَا أَهْلَ
الْبَيْتِ كُلُّ ضِعْفٍ مُتَضَعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَاءَةَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ يَا أَهْلَ النَّارِ كُلُّ
جَوَاطِئُ مَسْتَكْبِرٍ ہر تمہمہ ہی جو گندہ ایمین ہے کہ دوزخ والا ہر مٹا حرام خور و خلیفہ
 دغا بازی سے ایک قوم میں شریک ہونے والا گندہ والا ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**

نام پر چہرہ دیتے تھے اور سپر برہم نہ لادتے تھے **حکیم** ابن شہاب قال سمعت ابن السائب يقول
 ان لبعيرة التي دسعت درهما بطور غيب فلا يكتلم بها احد من الناس واما السارية التي
 كانوا يسبون بها لولم يمتهم فلا يخلع عليها حتى كان ابن السائب قال ابو هريرة رضي الله عنه
 عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت عشرين عابرا في الحرا عني يجر هبته في النار
 وكان اذل من نبت الشوك كجرهم سعيد بن السائب اوتى ببعيرة ود جازر في حبك دوده وهو ناموفوت
 نيا جازر بتون كسيلة نو كوي آدمي اس جازر كا دوده دوده سكتا اور سائبه وهه سكتا اسنچو سكتا
 كے نام پر چہرہ دیتے تھے اور سپر کوئی بوجہ نہ لادتے تھے اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے عمر بن عامر خزاعی کو دیکھا وہ اپنی آئینہ چشم میں کہنہ رہا تھا اور
 سب پہلے سائبہ اوسی نے نکالا **حکیم** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دوزخ پیدا ہو چکی ہے اور بعض
 کا فرستے ہی دہان پہنچا دیے جاتے ہیں **حکیم** ابن ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم كلما خرج من اهل النار اذ هم اقوم فمعه سبيط كاذب البقر
 يذرون بها الناس ويلسوا كاسيات خاريات مديكات ما يلاك دوسهين كاسيات
 البقر المائله لا يدخلن الجنة ولا يبدن ريجها وان ريجها كالجود من مشيرة كذا وكذا
 ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوسہین میں دوزخیان
 کی جب کو میں نے نہیں دیکھا یعنی دنیا میں ابھی وہ پیدا نہیں ہوئے (ایک تو دوسے لوگ جن کے پاس
 کوڑے ہیں ہیل کے دوسون کی طرح اور لوگوں کو ادن سے ہارے ہیں (ظلم سے) اور ایک عورتیں ہیں جو
 کپڑا پہنے ہیں پرتنگی میں (یا خدا تعالیٰ کا انہیں احسان ہو پر دوسے شکر نہیں کرتیں) خاوند کو سید
 راستے سے بہکانے والیاں خود بہکنے والیاں (یا شکستے ہوئے چلنے والیاں منکلتے ہوئے اپنے
 کندھوں کو اتراتے ہوئے) ادن کے سرگرم یا بختی اور ٹون کی کوہان میں رجوڑا کر کے والیاں کپڑا
 موافق لگا کر ایک طرف جھکے ہوئے وہ جنت میں نہ جا دیں گی بلکہ جنت کی خوشبودی نہ سونچیں گے
 حالانکہ جنت کی خوشبودی اتنی اتنی دور سے آتی ہے (یہ عورتیں کافر ہوئی اگر ان باتوں کو حلال سمجھا
 کرتی ہوں در نہ مراد یہ ہے کہ اول دہانہ میں ان کو جنت نصیب ہو گی **حکیم** ابن ہریرہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذنبا ان كالت يان مداه ان يري

قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَعْتَدُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيَرْجُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ رَحِمَهُ الْبَرِّ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہر اگر تو دین تک جیا تو
 دیکھ گا ایسے لوگ کہ جن کے ہاتھوں میں ہل کی دم کی طرح ہوں گے (یعنی کورے) اور وہ جو کہ جن
 اللہ تعالیٰ کے غصے میں اور شام کریں گے اللہ کے قہر میں سب گئے اِنْ هُكَرِيَةً رَحِمَى اللّٰهُ تَعَالٰی
 يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طَائِفًا يَأْكُلُ مِدَّةَ أَنْ تَرَى
 قَوْمًا يَعْتَدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرْجُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ رَحِمَهُ
 وہی اس میں بجائے قہر کے لعنت ہر باب
 دُنیا کے فنا و حشر کا بیان سب مستور دُخِیَ بِنِي فَخْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ أَصْبَعَهُ هَلْ يَدُهُ وَاشَارَ
 يَحْيَىٰ بِالسَّبَابَةِ فِي الْبَيْتِ فَلْيَنْظُرْ بِمَرَجَةٍ وَفِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثٍ أُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْدِدِ بْنِ شَدَّادِ أَخِي
 نَبِيِّ فَخْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَيْضًا قَالَ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلٍ بِالْأَيْدِيهِمْ رَحِمَهُ مُسْتَوْدِدِ بْنِ شَدَّادٍ
 روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم خدا کی دنیا آخرت کے سامنے ایسی ہے جیسو کوئی تم
 میں سے یہ اونگلی ڈالے اور دیکھے کہ کھنک کی اونگلی سے اشارہ کیا اور یا میں پہر دیکھے تو کتنی تری
 دریا میں کے لاتا ہے تو جب تا پانی اونگلی میں لگا رہتا ہے وہ گویا دنیا ہے اور دریا آخرت ہر یہ
 نسبت ہر دنیا کو آخرت سے اور چونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت دائمی باقی ہے سو اس طرح اس سے بھی کم
 ہے اَحْمَدُ عَالِيَةَ فَرَحَى اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِفَاةَ عُرَاءٍ عُرَاءُ أَكَلَتْ يَارَسُولَ اللَّهِ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ
 جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا يَا عَالِيَةَ أَكَلُوا أَشَدَّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ
 ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سورت ہر میں نے سنا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے قیامت کو دن لوگ حشر کیے جا دیں گے ننگے پاؤں ننگے بدن بن
 ختنہ کیے ہوئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مرد اور عورت ایک ساتھ ہوں گے تو ایک دوسرے کو
 دیکھے گا آپ نے فرمایا اسے عائشہ وہاں کی مصیبت ایسی سخت ہوگی کہ کوئی دوسرے کو نہ دیکھ گا اپنے

يٰۤاَيُّهَا قَالِ ثُمَّ حَمِيهِ الْبَرْبَرِيَّةُ وَرَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَرَّ بِمَا بَسِينَهُ قِيَامَتُ
 دُنِ شَرَابِ (دو دنون ہاتھ کی سپلیانی) زمین میں جاوے گا اور بعض آدمیوں کے منہ یا کانوں تک ہوگا۔
 نساک ہو تو کہ (جو راوی ہے حدیث کا) **احسن** الْمَلِكُ اَدْبَنُ الْاَسْوَدُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الشَّمْسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِثْلٍ قَالِ
 سَلِمَةُ بْنُ عَامِرٍ قَوْلَ اللَّهِ مَا كَذَرِي مَا يَكُنِي يَابِئِيلُ أَمَسَافَةُ الْأَرْضِ أَوِ الْيَمَلُ الَّذِي يَكُلُ
 يَدَ الْعَيْنِ قَالِ كَيْفَ يَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدَرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَفِ فَيَمْنَعُهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى الْيَمَلِ
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى الْخَفَقَتَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ
 الْعَرَفُ الْيَحْيَا مَا قَالِ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فِيهِ ثُمَّ حَمِيهِ مِقْدَارُ بَنِ اسود
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہو مینے سنار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے قیامت
 کے دن سورج نزدیک کیا جاوے گا تو کون سو یہاں تک کہ ایک میل پر جاوے گا سلیم بن عامر نے کہا تم
 خدا کی مین نہیں جانتا میل سو کیا مراد ہے پیل زمین کا جو کوس کے برابر ہوتا ہے یا میل سے مراد میل
 ہے جس سے سر نہ لگتے ہیں **ف** بعض لوگ احمدیٹ مین یہ اشکال کرتے ہیں کہ آفتاب زمین
 سے کئی کروڑ میل پر ہے باوجود اس کے اتنی حرارت ہو پھر اگر ایک میل پر ہووے تو اس کی شعاع سو
 بلکہ اس کے شعاعوں جس مین سردی مین کے پتھر اڑتے مین ایک دم مین سب جگہ خاک ہو جاوے مین گے
 انکا جواب یہ ہے کہ یہ آخرت کا بیان ہو اور وہاں کے اجسام اور طرح کے ہونگے تو جائز ہے کہ اون پر
 اتنی حرارت کا تحمل ہو جیسے عطار دودھ آفتاب کو اس قدر قریب ہے کہ زمین والے ایک دم اور سپر نہیں ٹھیکر
 باوجود اس کے اگر عطار دہر اہم کی مخلوق ہوں تو وہ فرحت سو رہتی ہونگی اور یہی جائز ہے کہ آفتاب مین
 اوسدن اتنی حرارت نہ ہو **ف** تو لوگ اپنے اپنے اعمال کے موافق پسینہ مین ڈوبے ہوں گے
 کوئی تو ٹخنوں تک ڈوبا ہوگا کوئی کہ ٹخنوں تک نہ لگی ازار بند ہونی کی جگہ تک کسی کو پسینہ کی لگام
 ہوگی اور اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف (یعنی منہ تک پسینہ
 ہوگا) **ف** صِفَاتِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ دُنْيَا مین جنبی اور دوزخی لوگوں کی پہچان
ع عِيَاضُ بْنُ حِمَارٍ الْجَلْبَانِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي
 حُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أَجْعَلَ كَلِمَةً تَأْجِلُكُمْ مَعَ عَمَلِي يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ تَحْتَهُ

جو توحید کے قائل تھے اور تلیث (منکر تھے) اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے جہنم کو اس لیے بھیجا کہ تجھ کو آزمائوں
 رعبہ اور سہم تقاسم میں کافروں کی ایذا پہ اور اذن لوگوں کو آزمائوں جن کو بھیجا کہ کون اذن میں
 سے ایمان قبول کرتا ہے کون کافر رہتا ہے کون منافق اور میں نے تجھ پر کتاب اوداری جس کو پائی نہیں ہوتا
 کہ چونکہ وہ کتاب صرف کاغذ پر نہیں لکھی بلکہ سینوں پر نقش ہے تو اس کو پڑھتا ہے سوتا اور جاگتے اور
 اٹھتے مجھ کو حکم کیا قریش کے لوگوں کو جلاوینے کا (یعنی اذن کے قتل کا) میں نے عرض کیا اے رب وہ
 تو میرا سر توڑ ڈالیں گے روٹی لکھ طرح اس کو مٹائے کر دیں گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اذن کو نکال دے جیسو
 اذنوں کے نیچے نکالا اور جہاد کروں جو تم تیری مدد کریں گے اور خرچ کر تیرے اور خرچ کیا جاوے گا (یعنی
 نو اللہ کی راہ میں خرچ کر اللہ تعالیٰ تجھ کو دیگا) اور تو لشکر بھیج ہم ویسے پانچ لشکر بھیجیں گے (فرشتوں
 کے) اور جو لوگ تیری اطاعت کریں انکو لے کر اذن کو خرچ تیرا نہ مانیں اور حنت والے تین شخص
 ہیں ایک تہ وجہ جو موت رکھتا ہے اور انصاف کرتا ہے سچا ہے نیک کا سون کی توفیق دیا گیا دوسرا
 وہ جو مختصر بان جو نرم دل ہوتا ہے والے پرادر مسلمان پر تیسرے جو پاک دہن ہو اور سوال نہیں کرتا مال
 بچوں والا اور درخت والے پانچ شخص ہیں ایک تودہ ناتوان جنکو تیرے نہیں (کہ بری بات سے بچیں
 جو تم میں ناجدا ہیں تودہ گمراہ جانتے ہیں نہ مال دینے محض بے فکری حلال حرام سے غرض نہ کرنا
 دوسرے جو حریا و سپر کوئی چیز اگرچہ حقیر ہو کہلے وہ اُس کو چروا سے تیسرے وہ شخص
 جو صبر اور شام تجھ سے فریب کرتا ہے تیرے گمراہوں اور تیرے مال کے مقدرمین اور بیان کیا آپؐ
 بخیل اور جوڑے کا کہ وہ ہی دوزخی ہے) اور شغل کا لینے گالیان بچنے والا خوش کہنے والا
عَنْ قَتَادَةَ بْنِ عَمْرٍاءَ الْأَسَدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ سَأَلَ الْحَكِيْمَ وَقَالَ فِي آخِرِهِمْ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ
 مُطَرِّفًا فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ ثُمَّ رَوَاهُ **عَنْ** عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ
 قَالَ قَامَ فَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَطَبَانَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي وَ
 سَأَلَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَذَاذِ فَيَرَانِ اللَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاصَعُوا
 حَتَّى لَا يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَغْنَى أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثٍ يَتِيهِ دَهْمٌ فَيَكْمُ شَبْعًا

لَا يَجْعَلُونَ الْهَذَا دَلَامًا لَا تَقُولُ فَيَكُونُ ذَلِكَ يَا بَا عِبْدَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَذْرَكْتُمْ
 فِي الْحَبْلِ لَيْتِي وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَدْعِي عَلَى نَفْسِهِ مَا يَهْدِيهِ اللَّهُ وَلَيْسَ لَهُمْ يَطْأُهَا سَجْمَةٌ هِيَ جَوْلَانِ اسْمُ بِنِ
 اتنا زیادہ ہے کہ اسہ تعالیٰ نے حکم کیا مجھ کو تو اضع کرنے کا اس طرح پر کوئی فخر نہ کرے دوسرے پر نہ کوئی
 زیادتی کرے دوسرے پر اور اس آیت میں یہ ہے کہ وہ لوگ تم میں تا بعد از میں نہ گھروا چاہیں مال
 قتادہ نے کہا ایسا ہوگا اے ابو عبد اللہ سرف بن عبد اللہ نے کہا (انہی کی کنیت ابو عبد اللہ)
 مان مسم خدا کی میں نے انکو جاہلیت کو زمانہ میں پایہ تخت پر کسی قبیلہ کی بچیاں حیات کوئی نہ مسمیٰ اور سکر نہ گھر
 والوں کی لوندی اسی سے جماع کرتا تھا **ف** نودی نے کہا مراد اخیر زمانہ جاہلیت ہو کیونکہ
 سرف کم سن تھا اور اس نے بحالت بلوغ اور عقل جاہلیت کا زمانہ نہیں دیکھا **یَا بَا عِبْدَ اللَّهِ**
عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ
 إِذَا مَاتَ عُزِّرَ عَنْكَ مَقْعَدُهُ بِالْعَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَمُنْ أَهْلُ
 الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَمُنْ أَهْلُ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ
 اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو حبیب کوئی مر جاتا ہے تو صبح اور شام اپنے ٹھکانے کے سامنے لایا جاتا
 ہے اگر حبیب والوں میں سے ہے تو حبیب والوں میں سے اور جو دوزخ والوں میں سے ہے تو
 دوزخ والوں میں سے بہر کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ بیچے گا تجھ کو خدا تعالیٰ اُس
 طرف قیامت کو **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ الرَّبِّيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُزِّرَ عَنْكَ مَقْعَدُهُ بِالْعَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ
 أَهْلِ الْجَنَّةِ كَالْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ كَالنَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ
 الْيَوْمَ يَبْعَثُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حبیب آدمی مر جاتا ہے تو اسکا ٹھکانا صبح اور شام سامنے لایا جاتا
 ہے اگر وہ بہشتی ہے تو بہشت دکھائی جاتی ہے اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ دکھائی جاتی ہے بہر
 کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے جہاں تو قیامت کے دن بھیجا جاوے گا **عَنْ** ابْنِ سَيِّدٍ

صحیحہ متعددہ اس باب میں فاروقین اور یہ عذاب عقل کو خلاف نہیں ہے کسی کو ممکن ہے بدن کے ایک
 جز میں حیوۃ کا پیدا ہونا اور جب عقل کے خلاف نہ ہو اور شرع سے اسکا ثبوت ہو تو اسکا قبول اور عقائد
 و جب ہو اور امام مسلم نے اس مقام میں بہت حدیثیں بیان کیں ہیں جن سے قبر کا عذاب اور رسول لہر
 صلے اللہ علیہ وسلم کا سننا اس عذاب کو اور مردوں کا سننا اپنے دفن کرنے والوں کے جوتوں کی آواز
 وغیرہ وغیرہ بہت سی باتیں ثابت ہوتی ہیں اور کتاب الصلوۃ اور کتاب الجنائز میں اس کے متعلق
 بہت سی باتیں گذر چکیں اور مقصود یہ ہے کہ اہل سنت عذاب قبر کو ثابت کرتے ہیں اور خراج اور منکر
 اور بعض مرجعہ اسکا انکار کرتے ہیں اور اہل سنت کو نزدیک عن اب قبر اسی بدن پر ہے یا اوس کے کسی
 جز پر بعد اعادہ روح کے اور محمد بن جریر اور عبد اللہ بن کرام اور ایک طائفہ نے اس میں خلاف کیا ہے
 وہ کہتے ہیں اعادہ روح شرط نہیں ہے ہماری صحابہؓ کہا کہ یہ غلط ہے کیونکہ الم اور احساس زندہ
 ہی کو ہوتا ہے اور میت کو اجزا کا تفرق یا جانوروں کا کہا جانا یا مچھلیوں کا نکل جانا اسکو مانع نہیں
 اس لیے کہ جیسے حشر کے دن اللہ تعالیٰ بدن کا اعادہ کرے گا اور وہ پھر قادر ہے اس طرح ممکن ہے کہ
 بدن کے اجزا میں سے کسی جز میں حیات کا اعادہ کرے اگرچہ اسکو درندوں یا مچھلیوں نے کہا لیا
 ہو اب اگر کوئی اعتراض کرے کہ ہم مردے کو قبر میں اسی حال میں دیکھتے ہیں جیسے رہا تھا پھر اسکا سوال
 اور بٹھانا اور لوہے کی گرزوں پر مارنا کیسے ہوتا ہے نہ الکا کوئی نشان معلوم ہوتا ہے اسکا جواب یہ ہے
 کہ عادت کا خلاف نہیں بلکہ اسکی نظیر موجود ہے جو شخص سوجا ہوتا ہے اسکو لذت ہوتی ہے سچ ہوتا
 ہے اور جاگنے والوں کو کچھ نہیں معلوم ہوتا اس طرح جاگنے والا اپنے دل میں الم اور لذت پاتا ہے اور
 جو اوس کے پاس بیٹھا ہو اسکو خبر نہیں ہوتی اور جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 پاس آتے تھے اور آپ کو وحی سناتے تھے پراوردوں کو خبر نہ ہوتی اب رہائیت کا بٹھانا وہ شاید ظاہر
 ہو اس شخص سے جو دفن کیا جاوے اور اس کے لیے نہ ہو جسکو جانور کہا لیں اس طرح گرزوں پر مارنا
 بھی ممکن ہے اس طرح کہ قبر وسیع کر دی جاوے مگر حجیم کہتا ہے کہ قبر پہلی منزل ہے آخرت کی منزل
 میں سے اور آخرت کی باتیں دنیا کی باتوں سے صرف نام اور صورت میں ملتی ہیں لیکن ان کی
 حقیقت اور ماہیت اور پس آخرت کی مار اور آخرت کا بٹھانا اور آخرت کا سوال یہ سب میت سے
 اس طرح ہو سکتا ہے کہ دنیا داروں کو مطلق اوس کی خبر نہ ہو اور جب دنیا ہی میں قبر کے عذاب کی نظیر موجود

یعنی خواب کی تکلیف اور سختی اور خوشی تو اور کسے انکار کرنے کی کوئی وجہ نہیں اور اسلئے ہر کہ جس وقت روح
 انسانی اس جسد فانی سے جدا ہوتی ہے تو کیفیت جسمانی اُس روح پر بالکل طاری رہتی ہے اور روح اپنے
 تمام حرکات اور سکنت کا تصور اور احساس جسمانی طور سے کرتی ہے بس اسکا ٹھکانا اور اسکا سوال اور
 اسکا عذاب روح کو اسی طرح معلوم ہوتا ہے جیسو دنیا میں بدن پر یہ باتیں ہوتی ہیں اور اس صورت میں
 جس شخص کو جانور کہا جاوے یا چمپانلی یا نسل جانورین اور سپر ہی عذاب ہونے میں کوئی شکال نہیں بجز
 حال جب حدیث صحیحہ سے یہ امر ثابت ہو تو کہ ہماری عقل میں اچھے طور سے نہ آوے بلکہ تسلیم کرنا چاہیے
 کیونکہ آخرت کی باتیں اچھے طور سے جب ہی سمجھ میں آئیں گی جب اس دنیا سے جدا ہوگی اور آخرت سے
 تعلق پیدا ہوگا اور اسی وجہ سے جو لوگ دنیا کی زندگی میں ہی آخرت سے تعلق رکھتے ہیں ان پر وہان کی
 باتیں اچھی طرح ظاہر ہوتی ہیں جیسو انبیاء اور صالحین اور اولیاء علیہم السلام **سُحَلِّحْ** اِنَّ رَّبِّيَّ
 اللهُ تَعَالَى كُنَّ سَانَ الْمَيِّتِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا اَنْ لَا تَكُنْ اَذْفَلُ لَكَ عَوْنُ اللهِ اَنْ
 يُصَلِّحَكَ مِنْ عَذَابِ ابْنِ التَّكْبَرِ **ترجمہ** اس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا اگر تم دفن کرنا نہ چھوڑو (قبر کے عذاب کے ڈر سے) البتہ میں دعا کروں کہ اللہ تعالیٰ تم کو قبر
 کا عذاب سادہ سے **سُحَلِّحْ** ابی ایوب قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُلِّ
 مَغْرَبَتِ الشَّمْسِ فَمَجَّحُوا فَقَالَ يَصُودُ فَتَدْبِقُ فِي بُيُوتِهَا **ترجمہ** ابوالیوب سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آفتاب ڈوبنے کے بعد آپ نے ایک آواز سنی تو فرمایا یہودیوں کو
 عذاب ہوتا ہے ان کی قبروں میں **سُحَلِّحْ** النَّبِيُّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهٖ رَتَّلُوْا عَمْرًا اَوْ اَمْرًا لَّيْسَ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ اَوْ لِقَوْلِ النَّبِيِّ
 فَيَقُوْلُ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنْ لَهُ مَا كُنْتُ قُوْلُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ قَالَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّ
 عِبْدَ اللهِ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَقَالُ لَهُ اَنْظُرْ اِلَى مَقْعِدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ
 اَبَدَ لَكَ اللهُ بِهٖ مَقْعِدًا اَمِنْ اَلْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا جَمِيعًا فَقَالَ
 قَتَادَةُ وَذَكَرْنَا اَنَّهٗ يُسَمَّى لَهُ فِي قَبْرِهٖ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَهِيَ لَعْنَةُ خَيْرٍ اِلَّا بِكُمِ يَبْعَثُوْنَ
ترجمہ اس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ
 جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اُس کے ساتھی بیٹھ کر لڑتے ہیں تو وہ انکی جو بیٹوں کی آواز

نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی مراد ہے کہ اس قول سے کہ قائم رہتا ہے ایمان والوں کو یہ بات
 پر اختیار ہے **عَنْ** النَّبِيِّ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 فِي الْآخِرَةِ قَالَ تَزَكَّتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ رَحْمَةً فِي جَوَادِ بَرِّكَ رَا **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ إِذَا أُخْرِجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ قُلْتُهَا مَا مَكَانُكُمْ أَيْصَعِدُ رَفَعًا قَالَ حَمْدًا وَكَذَلِكَ
 مِنْ طَيْبٍ يُجْعَلُ دَذَكْرُ الْمَيْتِ قَالَ وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحُ طَيْبَةٍ جَاءَتْ مِنْ قَبْلِهَا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى حَسْبٍ كُنْتَ تَعْمُرُنِيهِ فَيُطْلَقُ بِهِ إِلَهُ رَبِّهَا وَجَلَّ شَعْرُ يَقُولُ
 أَمْلِقُوا بِرَأْسِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَلَنْ الْكَافِرَ إِذَا أُخْرِجَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمْدًا وَذَكَرَ مِنْ
 تَرَنُّمًا وَذَكَرَ لَعْنًا وَتَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحُ خَيْثُ جَاءَتْ مِنْ قَبْلِهَا أَذْوَ قَالَ فَيَقُولُ
 الْكَلْبُ قَبْلَهُ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِيْقَةً
 كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى النَّفْسِ هَكَذَا **رَحْمَةً** الْبُحْرِيَّةِ فِي السِّرِّ فَقَالَ عَنْهُ سِرُّ رَدِيْقَةٍ هِيَ وَفِيهِمْ لَمْ يَكُنْ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَوْلِ بَعْضِهِمْ أَنَّهُ كُنْتُ مَعَهُ يَوْمَ أُحَیِّدٍ وَكَانَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ
 أَوْسُ كُنْتُ وَفَرَسْتُهُ أَلَمْ يَمِنْ أَسْكُو آسَمَانٍ بِرُجُلٍ لَمْ يَجَانِبْ بَيْنَ حَمْدِهِ لَمْ يَكُنْ أَوْسُ كُنْتُ
 الْبُحْرِيَّةِ رَجُلٌ اسْمُ رُوحٍ كِي خُوشِدُوكَا أَوْ رَشَكَا كَا ذَكَرَ كَمَا أَدْرَكَهَا كَا آسَمَانٍ دَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ (بَيْنَ فَرَسْتُهُ)
 كُوِي بَاكٍ رُوحٍ هُوَ جَوْزِ مِينَ كَسُطَفِ سَوَا لِي السِّرِّ تَقَالِي تَجْبِرُ حَسْبُ كَرِي أَوْزِ مِينَ بَدَنٍ بِجَبُوكَا تَوْنِي
 أَبَا دَرَكَا هَبْرِي بِرُجُلٍ كَا بِاسْمٍ سَكُرِي جَانِبِي مِينَ وَفَرَسْتُهُ سَكُرِي جَانِبِي مِينَ بِجَبُوكَا تَوْنِي
 مِينَ جِبَانٍ مَوْسُونٍ لَمْ يَكُنْ رُوحٍ رَهْتِي مِينَ) قِيَامَتُهُ هُوِي تَكَا (وَمِينَ رَهْتِي) أَوْزِ مِينَ كَفَرِي حَبِي رُوحٍ نَكْتِي
 هُوَ حَمْدُهُ لَمْ يَكُنْ أَوْسُ كُنْتُ كَا رَدِيْقَةٍ الْبُحْرِيَّةِ نِي اسْمِي بِدَبُوبِي كَا ذَكَرَ كَمَا أَدْرَكَهَا كَا آسَمَانٍ دَا لَمْ يَكُنْ
 بَيْنَ كُوِي بَاكٍ رُوحٍ هُوَ جَوْزِ مِينَ كَسُطَفِ سَوَا لِي السِّرِّ تَقَالِي تَجْبِرُ حَسْبُ كَرِي أَوْزِ مِينَ بَدَنٍ بِجَبُوكَا
 تَوْنِي مِينَ جِبَانٍ مَوْسُونٍ لَمْ يَكُنْ رُوحٍ رَهْتِي مِينَ) قِيَامَتُهُ هُوِي تَكَا (وَمِينَ رَهْتِي) أَوْزِ مِينَ كَفَرِي
 حَبِي رُوحٍ نَكْتِي هُوَ حَمْدُهُ لَمْ يَكُنْ أَوْسُ كُنْتُ كَا رَدِيْقَةٍ الْبُحْرِيَّةِ نِي اسْمِي بِدَبُوبِي كَا ذَكَرَ كَمَا أَدْرَكَهَا
 كَا آسَمَانٍ دَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ كُوِي بَاكٍ رُوحٍ هُوَ جَوْزِ مِينَ كَسُطَفِ سَوَا لِي السِّرِّ تَقَالِي تَجْبِرُ حَسْبُ
 كَرِي أَوْزِ مِينَ بَدَنٍ بِجَبُوكَا تَوْنِي مِينَ جِبَانٍ مَوْسُونٍ لَمْ يَكُنْ رُوحٍ رَهْتِي مِينَ) قِيَامَتُهُ هُوِي تَكَا
 (وَمِينَ رَهْتِي) أَوْزِ مِينَ كَفَرِي حَبِي رُوحٍ نَكْتِي هُوَ حَمْدُهُ لَمْ يَكُنْ أَوْسُ كُنْتُ كَا رَدِيْقَةٍ الْبُحْرِيَّةِ
 نِي اسْمِي بِدَبُوبِي كَا ذَكَرَ كَمَا أَدْرَكَهَا كَا آسَمَانٍ دَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ كُوِي بَاكٍ رُوحٍ هُوَ جَوْزِ
 مِينَ كَسُطَفِ سَوَا لِي السِّرِّ تَقَالِي تَجْبِرُ حَسْبُ كَرِي أَوْزِ مِينَ بَدَنٍ بِجَبُوكَا تَوْنِي

سماعی موقی ثابت ہوتا ہے عام اس کے کافر مومن یا مسلمان اور دوسری حدیثیں بھی اسکی تائید کے لیے
 وارد ہیں اور بخاری میں اس حدیث کا نسخہ بھی ہے کہ مومن نے سنتی ہیں اور اسیر حبسہ کو اسلام کرنا حکم کرنا امام مازری
 نے کہا بعض لوگوں نے اس حدیث کو استدلال کیا ہے کہ مردہ مستحب ہے ہر انکار کیا مازری نے یہ سماع مستحب
 کا اور دعویٰ کیا کہ یہ سماع خاص تھا اہل بدر کو جیسے قتادہ نے کہا کہ وہ لوگ ایک خطہ کے لیے زندہ
 کر دیے گئے تھے تاکہ حضرت کا کلام سن لیں اور رد کیا اسکا قاضی عیاض نے اور کہا کہ یہ سماع اس پر
 محمول ہے جیسے اور احادیث و سماع مومن نے ثابت ہے اور کلام قاضی کا ظاہر مختار ہے جسکو اسلام کرنے
 کی حدیث مقتضی ہے یہ کلام ہے بروی کا **عَنْ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
قَالَ قَاتِلُوا بَدْرَ ثَلَاثَةَ اَنَاسٍ فَهَاجَرُوا فَمَقَامُ عَلِيٍّ مَقَامُ قَتَادَةَ هَاجَرُوا فَقَالَ يَا ابُو جَعْفَرٍ بَنِي هِشَامٍ
يَا امِيَّةُ بَنِي خَفِيفٍ يَا عُلْبَةَ بَنِي رُبَيْعَةَ يَا شَيْبَةَ بَنِي رُبَيْعَةَ الْكَلْبِ فَقَدْ وَجَدَ بَيْتَهُمَا وَوَجَدَ
مَقَامَهُمَا فَاقْتُلْهُمَا وَوَجَدَ مَا دَعَا فِي سَرِيٍّ حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ فَوَلَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُونَ وَانِّي يُحْيِيهِمْ قَدْ جِئْتُهُمْ قَالُوا اَلَا اِنَّ فِي قَتْلِهِمْ
بَيْتَهُمْ مَا اَنْتَ كَتُمُهُ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ وَكَتُمْتَهُمْ لَا يَقْدِرُونَ اَنْ يُحْيِيَهُمْ اَشْرَارُ امْرُؤٍ بَصِيرَةٍ
تَسْمَعُونَ اَلَا لَقُوهُ فَيَقْتُلِبَ بَدْرَ رَحِمِهِ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ فَفِيهِ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے مقتولین کو تین روز تک یوں ہی پڑا رہنے دیا پر آپ اون کے پاس
 تشریف لائے اور ان کو آواز دی تو فرمایا اے ابو جعفر بن ہشام اور اے امیہ بن خلف اور اے
 عتبہ بن ربیعہ اور اے شیبہ بن ربیعہ کیا تم نے پایا جو اللہ تعالیٰ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا کہ یہ لوگ مین
 تو پایا جو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے سچا وعدہ کیا تھا حضرت عمر نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا
 سنا تو عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا سنتے ہیں اور کب جواب دیتے ہیں یہ تو مردار ہو کر سرنگے آپ نے
 فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں جو کہہ رہا ہوں اسکو تم لوگ اون سے زیادہ نہیں
 سنتے البتہ یہ بات ہے کہ وہ جواب نہیں دے سکتے ہر آپ نے حکم دیا وہ کہیں گئے اور بدر کو کشتہ
 مین ڈال دیے گئے **عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَخَصِمَ عَلِيٌّ مَقَامَ قَتَادَةَ هَاجَرُوا**
فَمَقَامُ عَلِيٍّ مَقَامُ قَتَادَةَ هَاجَرُوا فَقَالَ يَا ابُو جَعْفَرٍ بَنِي هِشَامٍ يَا امِيَّةُ بَنِي خَفِيفٍ
يَا عُلْبَةَ بَنِي رُبَيْعَةَ يَا شَيْبَةَ بَنِي رُبَيْعَةَ الْكَلْبِ فَقَدْ وَجَدَ بَيْتَهُمَا وَوَجَدَ
مَقَامَهُمَا فَاقْتُلْهُمَا وَوَجَدَ مَا دَعَا فِي سَرِيٍّ حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ فَوَلَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُونَ وَانِّي يُحْيِيهِمْ قَدْ جِئْتُهُمْ قَالُوا اَلَا اِنَّ فِي قَتْلِهِمْ
بَيْتَهُمْ مَا اَنْتَ كَتُمُهُ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ وَكَتُمْتَهُمْ لَا يَقْدِرُونَ اَنْ يُحْيِيَهُمْ اَشْرَارُ امْرُؤٍ بَصِيرَةٍ
تَسْمَعُونَ اَلَا لَقُوهُ فَيَقْتُلِبَ بَدْرَ رَحِمِهِ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ فَفِيهِ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

و سلم سے آپ کو وفات سوئین دن پہلے آپ فرماتے تھے کوئی قوم میں سے نہ مرے مگر اس کے ساتھ نیک گمان
 رکھ کر اپنے خاتمہ کے وقت اسے تعالیٰ کی رحمت سے نوا اُمید نہ ہو بلکہ اُمید رکھے اپنے مالک کے فضل و کرم پر
 اور گمان رکھے اپنی نجات اور مغفرت کا **عَنْ** **الْأَعْمَشِ** **بِطَلْحَةَ** **ابْنِ** **عَبْدِ** **اللَّهِ** **قَالَ** **سَمِعْتُ** **رَسُولَ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **قَبْلَ** **مُرُورِهِ** **بِثَلْحَةَ**
أَيَّامٍ **يَقُولُ** **يَوْمَئِذٍ** **أَحَدُكُمْ** **أَوْ** **أَدْرَحُ** **حَسَنُ** **الْفَقْ** **بِاللَّهِ** **تَرْجُمَهُ** **وَيْ** **جَارٍ** **رَکْزَرِ** **عَنْ** **جَابِرِ**
رَضِيَ **اللَّهُ** **عَنْهُ** **قَالَ** **سَمِعْتُ** **النَّبِيَّ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **يَقُولُ** **يَوْمَئِذٍ** **كُلُّ** **مَرْءٍ** **عَلَى** **مَا**
مَاتَ **عَلَيْهِ** **تَرْجُمَهُ** **جَابِرِ** **رَضِيَ** **اللَّهُ** **عَنْهُ** **قَالَ** **سَمِعْتُ** **رَسُولَ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **سَمِعْتُ**
 آپ فرماتے تھے ہر بندہ قیامت کو دن اور حالت پر اور ٹھیک جس حالت میں مرا تھا رہنے کو فرمایا
 پر تو اعتبار خاتمہ کا ہے اور آخر وقت کی نیت کا ہے **عَنْ** **الْأَعْمَشِ** **بِطَلْحَةَ** **ابْنِ** **عَبْدِ** **اللَّهِ** **قَالَ** **سَمِعْتُ**
عَبْدَ **اللَّهِ** **بِرَّ** **رَضِيَ** **اللَّهُ** **عَنْهُ** **قَالَ** **سَمِعْتُ** **رَسُولَ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **يَقُولُ**
إِذَا **أَرَادَ** **اللَّهُ** **يُقِيمُ** **عَذَابًا** **أَيُّ** **أَصَابَ** **الْعَذَابُ** **مِنْكُمْ** **أَنْ** **فِيهِ** **شَرٌّ** **بَعْدَ** **شَرِّهِ** **عَلَى** **أَعْمَالِهِ**
تَرْجُمَهُ **عَبْدُ** **اللَّهِ** **بِرَّ** **رَضِيَ** **اللَّهُ** **عَنْهُ** **قَالَ** **سَمِعْتُ** **رَسُولَ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **سَمِعْتُ**
 فرماتے تھے جب اسے تعالیٰ کی سزا کو عذاب کرنا ہے جو لوگ اس قوم میں ہوتے ہیں سب کو عذاب پہنچ
 جاتا ہے (یعنی ایسے اور نیک بھی عذاب میں شامل ہو جاتے ہیں) اہل قیامت کو دن اپنے اپنے اعمال
 پر اور ٹھیک گے (یعنی قیامت کو دن ایسے بُر دن کے ساتھ نہ ہوں گے) مطلب یہ ہے کہ جب
 کوئی نشتہ یا عذاب عام جیسے وبا یا طاعون وغیرہ دنیا میں آئے تو بُر دن کے ساتھ نیک بھی اس نر
 مبتلا ہو جاتے ہیں فرمایا اسے تعالیٰ نے **وَالْقَوَامَةُ** **لِلَّذِينَ** **ظَلَمُوا** **فَنُكِّلْ** **لَهُمْ** **لَكِنَّ** **أَخْرَجَ**
 میں ہر ایک کا حشر اس کے اعمال کے مطابق ہوگا اور ہر ایک اپنی نیت پر ادا ہے گا

کِتَابُ الْفِتْرِ وَالْإِسْطِ السَّاعَةِ

فتنوں اور قیامت کی نشانیوں کا بیان۔

عَنْ **رَبِيعِ** **بْنِ** **حَبِشٍ** **رَضِيَ** **اللَّهُ** **عَنْهُ** **قَالَ** **سَمِعْتُ** **رَسُولَ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **يَقُولُ**

مِنْ تَوَكُّمِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَذَلِكَ الْقُرْآنُ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قُلْدٍ أَقْدَبَ فُتِيهِ الْيَوْمَ مِنْ رَدِّ مَا جُوجِ
 وَمَا جُوجِ مِثْلُ هَذَا وَعَقْدَ سَفِيَانِ بِيَدِهِ عَشْرَةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُكَ وَفِيْنَا الصَّاحِبُونَ
 تَأَلَّ نَعْمَ إِذَا كُنَّا الْخَبِيثُ **ترجمہ** زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم فرمایا لا الہ الا اللہ خرابی ہر عرب کی اور آفت سے جو نزدیک ہے آج یا جوج اور
 ما جوج کی آڑ میں کہل گئی اور سفیان نے جو راوی ہے اس حدیث کا (اس کا ہند نہ بنایا بیٹے انگور ٹی
 اور کھکے کی اونگھ سے طلقہ بنایا امین نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا تم تباہ ہو جاؤ گے ایسی حالت میں
 جب ہم میں نیک لوگ موجود ہوں گے آپ نے فرمایا ہاں جب برائی زیادہ ہوگی میں نے فسق و فجور یا زنا یا
 اولاد زنا یا معاصی **عن الزہری** یضاد الإسناد و زاد وافی الإسناد عن سفیان قالوا عنی
 زینب بنت ابی سلمۃ عن حبیبة عن ام حبیبة عن زینب بنت جحش **ترجمہ** وہی جو
 اور پکڑا۔ **لوفوی** نے کہا اس حدیث کے اسناد میں چار صحابی عورتوں نے ایک دوسرے سے روایت
 کی ہے اور دو اون میں سے ازواج مطہرات میں سے ہیں یعنی ام المؤمنین ام حبیبہ اور ام المؤمنین زینب
 بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہما **عن زینب بنت جحش** رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ النبی صلی
 اللہ علیہ وسلم تَأَلَّ نَعْمَ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَرَعَا حُكْمًا وَجْهَهُ يَقُولُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَذَلِكَ الْقُرْآنُ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قُلْدٍ أَقْدَبَ فُتِيهِ الْيَوْمَ مِنْ رَدِّ مَا جُوجِ وَمَا جُوجِ مِثْلُ
 هَذَا وَحَلَّكَ يَا مُتَعَبِيهِ الْإِبْهَامَ وَالْيَقِي تَلِيهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُكَ وَفِيْنَا
 الصَّاحِبُونَ قَالَ نَعْمَ إِذَا كُنَّا الْخَبِيثُ **ترجمہ** ام المؤمنین زینب بنت جحش سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے ڈرے ہوئے آپ کا چہرہ مسخ ہوا فرماتے تھے لا الہ الا اللہ
 اختیار تک جیسو اور پکڑا **عن ابن شہاب** یثیل حدیث یونس عن الزہری یاسنادہ **ترجمہ**
 وہی جو اور پکڑا **عن ابی شہرکیر** رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قَالَ فُتِيهِ الْيَوْمَ مِنْ رَدِّ مَا جُوجِ وَمَا جُوجِ مِثْلُ هَذَا وَعَقْدَ دُهِيبَ بِيَدِهِ تَسْعِينَ
ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج یا جوج اور ما جوج
 کی آڑ میں دیوار میں سے اتنا کہل گیا میں نے اتنا وزن اس میں ہو گیا اور بیان کیا وہی راوی
 نے اسکو نوے کا ہند نہ بنا کر انگلیوں سے (میدوس کے ہند سے چوڑا ہوا شاید یہ حدیث پہلی کی ہو

لَمْ تَكُنْ تَقَالُ الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَوْمُونَ الْبَيْتَ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ كُنَّا
 بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدِ أَوْ خُسْفٍ بِهِمْ قَعْلُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الطَّرِيقَ قَدْ
 يَجْمَعُ النَّاسُ قَالَ نَعَمْ فَيُحْمَرُ الْمُسْتَبْعِرُ وَالْمُجْبُودُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا
 ذَا حِدَادٍ يَصْنَعُونَ دُونَ مَصَادِيرِ شَيْءٍ يَجْعَلُهُمُ اللَّهُ عَلَى رِيَاءٍ يَحْمَرُ مُحَمَّدٌ رَحِمَهُ اللَّهُ ام المؤمنين حضرت
 عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوتے میں اپنے ہاتھ پاؤں
 ملائے ہنسنے عزم کیا یا رسول اللہ آپ سوتے میں وہ کام کیا جو نہیں کرتے تھے آپ نے فرمایا
 تعجب کچھ لوگ میرے ہست کر ایک شخص کے لیے کعبہ کا قصد کریں گے جو قریش میں سر ہوگا اور پناہ
 لیگا خانہ کعبہ کی حب وہ بیدار میں ہو پوچھیں گے (میدار صاف میدان) تو دوسرے جاوین گے سمجھو
 عزم کیا یا رسول اللہ راہ میں تو سب قسم کے لوگ چلتے ہیں آپ نے فرمایا ان دن میں ایسے لوگ
 ہونگے جو قصد آئے ہوں گے اور جو مجبور کسی سے آئے ہوں گے اور سافر ہی ہوں گے لیکن
 یہ سب ایک بارگی ملا کہ ہو جاوین گے پھر قیامت کو دن (مختلف نیتوں پر اللہ اور ان کو اٹھا دیگا
 را احمدیث میں یہ نکلا کہ ظالمون اور فاسقون سے دور رہنے میں بجا دوسرے در نہ ان کے ساتھ
 ملاکت کا دوسرے **عَنْ** اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ **عَنْ** ابْنِ الْمُبَارَكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ
 أَشْرَفَ عَلَى أَطْحَمٍ مِنْ أَطْحَمِ الْمَدِينَةِ شَحْرًا قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَدَّى إِلَيْنِي لَا رَيْ بِمَوَاقِعِ
 الْفِتَنِ خِلَافَ بَيِّنَاتِكُمْ كَمَا أَقِيمُ الْفُطْلَ رَحِمَهُ اسامہ سر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم مدینہ کے محلوں میں سے ایک محل پر چڑھے پھر فرمایا تم دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں میں تمہارے
 گہروں میں فتنوں کی جگہیں سطح دیکھتا ہوں جیسے بارش گرنے کی جگہوں کو (یعنی بہت ہونگے
 بوندوں کی طرح مراد اجل اور صفین اور حرہ اور فتنہ عثمان اور شہادت امام حسین ہے اور ان کے
 سوا بہت سوسا جو مسلمانوں میں نمود ہوں گے **عَنْ** الْأَنْصَارِيِّ بِهَذَا الْأَسْنَادِ خَوْفًا رَحِمَهُ
 وہی جو گذر **عَنْ** ابْنِ مَرْثَدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَكُمُ النَّارُ فَيَتَنَ الْقَاعِلُ فَيُهَاجِرُ مِنَ الْقَائِجِ وَالْقَائِجُ فَيُهَاجِرُ مِنَ الْمَانِي وَ
 الْمَانِي فَيُهَاجِرُ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَشَرَّفَ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلِيًّا تَلَعَدَ
 وہ **رَحِمَهُ** ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرب

ہے کہ فتنے ہون گئے جن میں بیٹھے والا بہتر ہوگا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑے رہنے والا بہتر
 ہوگا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر ہوگا دوڑنے والے سے جو اسکو جاننے کا تو ہنگو وہ کہیں
 لڑیکا اور جو کوئی پناہ کا مقام یا بچاؤ کی جگہ پاوے تو چاہیے کہ اس پناہ میں آجاوے **ف**
 احادیث میں اشارہ ہے اور فسادوں کا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ظاہر ہوئے جس پر حضرت
 عثمان کی شہادت یعنی اس فساد و عالمگیر کی صلاح مفید نہیں تو کم کوشش کرنیوالا اس میں بہتر ہوگا
 زیادہ کوشش کرنے والے سے اس پر اکثر اصحاب نے فتور اور فساد میں گشتہ گیری اختیار کی تھی
 (مختصر الاحیاء) نودی نے کہا احادیث اور اس کے بعد کی حدیثوں سے لوگوں نے استدلال کیا کہ
 کہ مسلمانوں کی آپس کے فساد میں لڑنا نہ چاہیے اور انکے رہنا بہتر ہے اور جو اس کے گھر میں اس
 کے مارنے کو کہیں تو اپنے تکین بچانا نہ چاہیے یہ ابوبکر صحابی کا قول ہے اور ابن عمر اور عمران بن
 حسین کے نزدیک اپنی تکین بچانا جائز ہے اور دفع کرنا لازم ہے تو ان دونوں مذہبوں میں فتنے کر
 وقت کسی جانب شریک ہونا ناجائز ہے اور اکثر صحابہ اور تابعین اور عالمہ علما کا یہ مذہب ہے کہ جانب
 حق اختیار کرنا چاہیے اور جو حق پر ہو اس کی مدد کرنا چاہیے اور باغیوں سے لڑنا چاہیے اور یہ احادیث
 اور احادیث پر محمد بن حنفیہ حق ظاہر نہ ہو اس وقت گشتہ گیری بہتر ہے **عَنْ** تَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ
 بِثَلَاثِ حَدِيثٍ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِذَا كَانَ الْبُكَرُ يُزِيدُ مِنَ الْعَالَةِ صَلَاةً مِنْ قَاتِلِهِ
 فَكَانَتْ أَدْوَرًا لَهُ وَمَا لَهُ تَرْجُمَةٌ وَهِيَ جَوْدَةٌ اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ایک نماز ہے نمازوں
 میں ہر (عصر کی نماز) جس کی وہ نماز قضا ہو جاوے تو گویا اسکا گھر بار لٹ گیا **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّاسُ فِيهَا خَيْرٌ
 مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَابِضِ وَالْقَابِضُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّارِعِ كَسَمَنْ
 وَحَدَّ مَجْنَأًا أَوْ مَعَاذًا فَلَيْسَتْ تَعْلَمُ ترجمہ ابوسریہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا ایک فتنہ ہوگا جس میں سوتا ہوا بہتر ہوگا جاگنے والے سے اور جاگنے والا بہتر ہوگا کھڑے
 سے اور کھڑا ہوا بہتر ہوگا دوڑنے والے سے ہر جو کوئی پناہ یا حفاظت کی جگہ پاوے تو پناہ لے
 (اس فتور سے) **عَنْ** عُثْمَانَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَنْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرَّقَدُ السَّيْفُ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ
 أَبِي كَعْبَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِمْ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ

حَدَّثَنَا قَالَ قَالَ نَحْنُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَحْدِثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَأَنْتُمْ تَكُونُونَ نَفْسًا أَلَا تَشْعُرُونَ تَكُونُونَ نَفْسًا أَلَا تَشْعُرُونَ تَكُونُونَ نَفْسًا أَلَا تَشْعُرُونَ
 خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا تَشْعُرُونَ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحِقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ
 كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحِقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْحَنٌ فَلْيَلْحِقْ بِأَرْحَنِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ كَرِهَ لِقَاءَ إِبِلٍ أَوْ كَرِهَ لِقَاءَ غَنَمٍ وَلَا أَرْضَ قَالَ يَعْبُدُ إِلَى سَيْفِهِ (مَكِيدٌ)
 عَلَى حَلْدِهِ يَجْرِي شَرُّهُ لَيْسَ مِنْهُ أَنْ اسْتَطَاعَ التَّجَاوُزَ أَلَمْ تَرَ هَلْ بَلَغَتْ أَلَمْ تَرَ هَلْ بَلَغَتْ أَلَمْ تَرَ
 هَلْ بَلَغَتْ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أَكْرَهْتُ حَتَّى يُطْلَقَ فِي
 الْإِحْدِ الصَّفَاقِينَ أَوْ أَحَدَهُ الْفَيْتَيْنِ فَصَرَبَنِي رَجُلٌ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 قَالَ يَبْذُرُ بِأَسْمِهِ وَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ لَمَنْ هُوَ غَمَامٌ شَحَامٌ مِنْ رَوَايَتِ بَرْبَرِ بْنِ
 أَوْ فَرَقْدَةَ سَنَجِي وَدُونِ بْنِ سَلَمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 كَمَا تَنْتَ سَنَابِ مِنْ أَهْلِ بَابِ سَوْفَتُونَ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 مِنْ نَفْسِ سَنَابِ مِنْ أَهْلِ بَابِ سَوْفَتُونَ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 دَهْنٌ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 وَدُرِّ نَيْدِ أَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابِ سَوْفَتُونَ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 أَوْ نِثُونِ مِنْ جَابِلِ أَوْ جَسِ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 دَهْنٌ كَيْسِيْفُهُ أَوْ يَحْبِي سَهْمُهُ فَيَقْتُلُونِي
 كَمَا كَرِهَ أَتَيْتُ فَرَمَا يَدَهُ ابْنِي تَلَوَارُ أَتَاهُ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا
 كَوْنِي جَبْرِ بَاقِي نَفْسِي فَوَصَلَهُ هَذَا الْكَا) بِرَحْمَةِ اللَّهِ كَرِهَ أَتَيْتُ فَرَمَا يَدَهُ ابْنِي تَلَوَارُ أَتَاهُ دَعَا
 تَرَا حَكَمَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ كَرِهَ أَتَيْتُ فَرَمَا يَدَهُ ابْنِي تَلَوَارُ أَتَاهُ دَعَا
 رَسُولُ اللَّهِ تَلَوَارُ أَتَاهُ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا
 مِنْ بَيْتِ دِينَ بِرَدْمَانِ كَوْنِي جَبْرِ بَاقِي نَفْسِي فَوَصَلَهُ هَذَا الْكَا) بِرَحْمَةِ اللَّهِ
 أَوْ تَلَوَارُ أَتَاهُ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا
 كَمَا كَرِهَ أَتَيْتُ فَرَمَا يَدَهُ ابْنِي تَلَوَارُ أَتَاهُ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا
 كَمَا كَرِهَ أَتَيْتُ فَرَمَا يَدَهُ ابْنِي تَلَوَارُ أَتَاهُ دَعَا أَوْ تَهَرَّ دَعَا

بَعَثْنَاهُ بِهَذِهِكَ بَعْثًا وَكَيْفِي بَعْثُهُمْ بَعْثًا تَرْجُمُهُ نَوْبَانِ بِرَوَايَتِ رَسُولِ الْمَدِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَبِيًّا فَرَمَا اَللّٰهُ تَعَالٰی نے اَلپیٹ دیا میرے لیے زمین کو (یعنی سب زمین کو سمیٹ کر میرے سامنے کر دیا) تو
 میں نے اسکا پورب اور یکچم دیکھا اور میری حکومت وہاں تک پہنچی گی جہاں تک زمین مجھ کو دکھائی
 گئی اور مجھ کو دو خزانے ملے سرخر اور سفید اور میں نے دعا کی اپنے پروردگار کو کہ میری امت کو عام
 قحط سے ہلاک نہ کرے اور اُن پر کوئی غیر دشمن ایسا غالب نہ کرے کہ اُن کا جہتا ٹوٹ جاوے اور
 انکی جرگٹ جاوے (یعنی بالکل نیست اور نابود ہو جاوے) اس پر پروردگار نے فرمایا اے محمد میں جب
 کوئی حکم کر دیتا ہوں پھر وہ نہیں ہلکتا اور میں نے میری یہ دعائیں قبول کیں میں تیری امت کو عام قحط
 سے ہلاک نہ کروں گا نہ اُن پر کوئی غیر دشمن جو اُن میں سے نہ ہو ایسا غالب کروں گا جو انکی جرگٹ
 کاٹ دیوے اگرچہ زمین کے تمام لوگ اکٹھے ہو جاوے (مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لیے) اور اُن کو
 بالکل تباہ نہ کر سکین گے) یہاں تک کہ غر و مسلمان ایک دوسر کو ہلاک نہ کریں اور ایک دوسر کو قید نہ کریں جیسا کہ
 صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا دیا ہی ہوا آج تک کہی کفار مسلمانوں پر ایسے غالب نہیں ہوئے کہ
 اسلام کی جرگٹ جاوے اور مسلمانوں کی بالکل قوت نہ رہے اس لئے میں جب چار طرف سے مسلمانوں
 پر یکا فزون کا ہجوم ہے گا اکثر ملکوں سے جیسے ہندوستان چین اندلس بخارا حثیا کا شتر وغیرہ سے مسلمانوں
 کی حکومت جاتی رہی باوجود اس کے اب بھی مسلمانوں کی حکومت عرب اور روم اور مصر اور سودان اور
 مغرب اور زنجبار اور ایران اور افغانستان میں موجود ہے اگرچہ ان مقاموں میں بھی مسلمان شتر
 پر نہیں چلتے اور ظلم اور زیادتی کرتے ہیں پر اگر اب بھی ہوشیار نہ ہوں گے اور از سر نو شتر پر قائم نہ
 ہونگے اور اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کی حدیث پر نہ چلیں گے تو ڈر ہے کہ اوچند روز میں کافر باقی
 ماندہ ملک بھی اُن سے چین لین گے اور وہ وعدہ پورا ہو کہ اسلام خیر زمانہ میں سمٹ کر ہر مدینہ میں
 آجاوے گا جیسے ساپ سمٹ کر اپنی سوراخ میں چلا جاتا ہے **عَنْ** ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ دَعَا إِلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا أَعْطَانِي الْكَذِبَ
 الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ تَرْجُمُهُ وَهِيَ جَوَابُكَ كَذِبًا -
عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى أَتَى
 مَرْثَدَةَ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَوَقَّعَ فِيهِ وَرَقَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ دَعَا رَبَّهُ حَتَّى لَا تَمُوتَ النَّصْرُ

اَلَيْسَا نَقَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عِلْمًا فَاَعْطَانِي فَاَنْتَ تَنْتَبِهُنَّ وَتَمْنَعُنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي اَنْ لَا يَهْلِكَ
 اُمِّي بِالْشُّكَّةِ فَاَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ اَنْ لَا يَهْلِكَ اُمِّي بِالْفَرْقِ فَاَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ اَنْ لَا
 يَجْعَلَ بَا سَوْحُمَ بَيْنَهُمَا فَمَنْعَنِيهَا **ترجمہ** سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم ایک دن عالیہ سے آئے (عالیہ وہ کاؤن جو مدینہ کے باہر ہیں) آپ نبی معاویہ کی مسجد پر سے گذرے
 اس میں گئے اور دو رکعتیں پڑھیں یعنی یہی آپ کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے بڑی دیر تک ان پر چڑوگا
 سے دعا کی پھر ہمارے پاس آئے اور فرمایا میں نے اپنے رب سے تین دعائیں مانگی ہیں لیکن اس کے دو
 دعائیں قبول کیں اور ایک قبول نہ کی میں نے اپنے رب سے یہ دعا کی کہ میری امت کو ہلاک نہ کرے فخط
 یعنی ساری امت کو عام فخط سے) تو اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول کی اور میں نے یہ دعا کی کہ میری امت کو
 یعنی ساری امت کو ہلاک نہ کرے باقی میں ذکر کرے تو قبول کی اور میں نے یہ دعا کی کہ مسلمان آپس
 میں ایک دوسرے نہ لڑیں کہ قبول نہیں کیا **حکم** سَعِدُ اللّٰهُ اَقْبَلَ مَعَ رَسُوْلِهِ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ
 عَلَیْهِ وَسَلَّمُ فَرَطَانِيَّةٌ مِّنْ اَهْلَابِہٖ فَمَنْعَ مَسْجِدِیْ مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِہٖ اِنْ تُمْنِیْرُ **ترجمہ**
 سعد سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھوڑا جہاد صحابہ کے ساتھ پھر آپ گذرے نبی معاویہ
 کی مسجد پر پھر بیان کیا حدیث کو جیسے اوپر گذری **حکم** اِنِّیْ اِنْزِلَیْسُ الْخَوَلَاءِیْنَ کَانَ یَقُوْلُ قَالَ
 حَدَّثَنِیْہُ بَنُو السَّیِّدَانِ وَاللّٰهُ اِنِّیْ لَا اَحْكُمُ النَّاسَ بِکُلِّ نَشِئَةٍ هِیْ کَانَتْہِ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ
 السَّاعَةِ وَمَا بَیْ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَسْتَرَا لِیْ فِیْ ذٰلِکَ شَیْئًا لَّہٗ
 یُحَدِّثُہٗ غَیْرِیْ وَاکْبَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ قَالَ وَهُوَ یُحَدِّثُکَ فَتَجْلِسُ
 اَنْفِیْہِ عَنِ الْفِتَنِ کَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ وَهُوَ یَعُدُّ الْفِتَنِ مِنْہُنَّ ثَلَاثٌ
 لَا یَکْدُنْ یَدُّنَ شَیْئًا وَمِنْہُنَّ فِتْنٌ کَرِیْحٌ الصَّیْفِ مِنْہَا صِفَاوُ مِنْہَا کِبَارُ
 قَالَ حَدَّثَنِیْہُ فَذَکَہْبٌ اُولَئِکَ الرَّحْمَہُ کُلُّہُمْ غَیْرِیْ **ترجمہ** ابو اور پس خولانی سے روایت ہے
 حذیفہ کہتے تھے تم خدا کی میں سب لوگوں سے زیادہ ہر فتنے کو جانتا ہوں جو ہوئے والا ہے در بیان
 میرے اور قیامت کے اور یہ بات نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہا پر کوئی بات خاص
 مجھ سے بیان کی ہو جو اور وہ نہ کی ہو لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجلس میں فتنوں کا بیان
 کیا جس میں میں بھی تھا تو آپ نے فرمایا اور آپ شمار کرتے تھے فتنوں کا تین دن سے جو ہیں جو

قریب قریب کچھ نہ چوڑیں گے اور بعض دن میں سے گرمی کی آندھیوں کی طرح میں بعضے دن میں چوڑے
 میں بعضے بڑے ہیں۔ خلیفہ نے کہا تو اس مجلس میں جتنے لوگ تھے وہ سب گذر گئے ایک میں باقی
 ہوں (اس وجہ سے اب مجھے سوز یادہ کوئی فتون کا جاننے والا باقی نہیں رہا) **عَنْ** حَدَّثَنَا قَالَ
 قَامَ قَلِيلًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَأْوَلًا شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ
 الْفَتَنُ الْيَوْمَ السَّاعَةَ الْآخِرَةَ بِرَحْفَةٍ مِنْ حَفِظَةٍ وَنَسِيَةٍ مِنْ نَسِيَةٍ قَدْ عَلِمَ أَهْلُهَا
 هُوَ لَا يَدْرِيهِ لِيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيَتْهُ قَادَاهُ فَادَّكَرَهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ رَجُلًا
 الرَّجُلُ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا دَاَهُ عَرَفَهُ **ترجمہ** خلیفہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم گھبراہٹ ہوئے (وعظ سنانے کو) تو کوئی بات نہ چوڑی ہوئی لیکن قیامت تک ہونے والی
 مگر اس کو بیان کر دیا یہ یاد رکھا جس نے یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا میری ساتھی اس کو جانتے
 ہیں اور بعضی بات ہوتی ہے جس کو میں بھول گیا تھا یہ چرب میں اس کو دیکھتا ہوں تو یاد آجاتی ہے
 جیسے آدمی دوسرے آدمی کا منہ یاد رکھتا ہے جب وہ غائب ہو جاوے چرب اس کو دیکھتے تو پہچان
 لیتا ہے **عَنْ** الْأَعْمَشِيِّ بِطَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ قَوْلَهُ وَنَسِيَةٍ مِنْ نَسِيَةٍ وَذَكَرَ يَدَّكَ وَابْعَدَكَ
ترجمہ وہی جو گزر اچھوٹ گیا اس کے بعد کا ذکر نہیں کیا **عَنْ** حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَّا أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ كَمَا مَنَعَهُ شَيْءٌ إِلَّا
 قَدْ سَأَلَتْهُ إِلَّا أَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْكَدِّيَّةِ مِنَ الْمَدِينَةِ **ترجمہ** خلیفہ نے کہا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ہر ایک بات بتادی جو ہونے والی تھی قیامت تک اور کوئی
 بات ایسی نہیں جس کو میں نے آپ سے نہ پوچھا ہر البتہ میں نے یہ نہ پوچھا کہ مدینہ والوں کو کون چیز لکھے گی
 مدینہ سے **عَنْ** شُعْبَةَ بِطَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ **ترجمہ** وہی جو گزر اچھوٹ گیا **عَنْ** أَبِي زَيْدٍ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرِ وَصَوْدُ الْمَنِيرِ فَطَلَبْنَا حَتَّى حَضَرَ
 الظُّهْرُ فَزَلَّ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ صَعِدَ الْمَنِيرُ فَطَلَبْنَا حَتَّى حَضَرَ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ صَعِدَ
 الْمَنِيرُ فَطَلَبْنَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَخَبَرَنَا بِمَا كَانَ رَبِّمَا هُوَ كَائِنٌ فَاعْلَمْنَا كَفَلْنَا
ترجمہ البزید سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اور منبر پر چڑھتے ہی
 سنا می سہو بہا تک کہ ظہر کا وقت آگیا پھر آپ اترے اور نماز پڑھی پھر منبر پر چڑھے اور وعظ

سنائی ہم کو یہاں تک کہ عصر کا وقت آگیا پہلو دترے اور نماز پڑھی بہر منبر پر چڑھے اور وعظ سنائی
 ہم کو یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا تو خبر دی کہ ہوا دن باتون سے جو ہو چکی تھیں اور جو بنو نیالی میں اور
 سب زیادہ ہم میں عالم وہ ہے جس نے سب سے زیادہ اُن باتون کو یاد رکھا ہو **عَنْ** مُحَمَّدٍ بْنِ
 كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي الْقِيَمَةِ كَمَا قَالَ قَالَ نَفُتْ أَنْ قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيٌّ وَكَفَيْتَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيُنْفِثُ الرَّحِيلُ فِي أَهْلِهَا وَمَالِهِ وَنَحْبِهِ وَوَلَدِهِ وَخَارِمِهِ
 يُكْفِرُهَا الصِّيَامَ وَالصَّلَاةَ وَالصَّدَقَةَ وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ
 عُمَرُ لَكِنَّ هَذَا أُرِيدَ إِنَّمَا أُرِيدَ الَّذِي مُوجِبٌ كَمَنْحِ الْجَدِّ قَالَ نَفُتْ مَا لَكَ وَكَلَّهَا يَا
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ يَكُنْكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَفَيَكْسِرُ الْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا
 بَلْ يَكْسِرُ قَالَ ذَلِكَ أَحْسَنُ أَنْ لَا يُفْتَحَ أَبَدًا قَالَ قُلْنَا لِحَدِيثٍ نَفُتْ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مِنْ
 الْبَابِ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنْ دُونَ عَدِ اللَّيْلَةِ إِنِّي حَدَّثْتُ كَحَدِيثِنَا لَكِنَّ بِلَا خَالِطٍ
 قَالَ قُلْنَا أَنْ تَسْأَلَ حَدِيثًا مِنْ الْبَابِ نَقُلْنَا لِمَسْرُودٍ سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ مَرَجِعْ
 حَذِيفَةُ سُرُوَيْتِ هُوَ حَضْرَتِ عُمَرَ رَضِيَ عَنْهُ بَابِ مِثْقَالِ هُوَ انہوں نے کہا تم میں سے کس کو رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کی حدیث یاد ہے فقہ کے باب میں میں نے کہا مجھ کو یاد ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم بڑے بہادر
 ہو پہلا کہو آپ نے کیا فرمایا میں نے کھامیں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے
 آدمی کو جو فتنہ ہوتا ہے اس کے گھر والوں اور مال اور جان اور اولاد اور سہا یہ اسے اس کا کفارہ ہوتا
 ہے روزہ اور نماز اور صدقہ اور اجسی بابت کا حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا حضرت عمر نے کہا میں
 اس فتنہ کو نہیں پہچتا میں تو اس فتنہ کو پہچتا ہوں جو سوج مار لگا دریا کی طرح کی طرح رینے اس کا اثر سب
 مسلمانوں کو پہنچے گا میں نے کہا اسے اہل المؤمنین بہتین اس فتنہ سے کیا عرض ہو تمہارے اور
 اس کے درمیان تو ایک بند دروازہ ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا وہ دروازہ ٹوٹ جاوے گا یا کھلی جاوے
 گا میں نے کہا نہیں ٹوٹ جاوے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ایسا ہو تو بہر کہی بند نہ ہوگا کیونکہ جب دروازہ ٹوٹ
 گیا تو بند کیسے ہو سکتا ہے (فقہ نے کہا ہم لوگوں نے حذیفہ سے کہا کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم تھا کہ یہ
 دروازہ (جس سے فتنہ کی روک ہے) کون ہے حذیفہ نے کہا نہ ان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم تھا جیسے یہ معلوم

تھا کہ کل کے دن کے بعد رات آگے اور میں نے اون سو ایک حدیث بیان کی تھی جو بخود تھی شقیق نے کہا ہم
 لوگ ڈرے خذیفہ سو یہ پوچھنے میں کہ وہ دروازہ کون پر پہنچے سسرق سو کہا تم پوچھو اونہوں نے خذیفہ
 سے پوچھا خذیفہ نے کہا وہ دروازہ حضرت عمرؓ کی ذات تھی **ف** اور اُسکا ٹوٹا اون کا شہید ہونا
 ہے جس دن سے حضرت عمرؓ شہید ہوئے فتنہ کا دروازہ کھل گیا اور مسلمانوں میں آپس میں رنج و برہنہ لگا کر
 رفتہ رفتہ عثمانؓ کی شہادت کی نوبت پہنچی یہ تو فتنہ سمندر کی موجوں کی طرح اسٹڈ نے لگا اور آپس میں
 کی لڑائیوں کا بازار گرم ہو گیا اور ہوا حیر ہو اس جہان امیر حضرت عمرؓ کا درجہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے
 کہ ایسا درجہ کسی صحابی کو نہیں ملا اون کی ذات بابرکات پشت بناہ تھی مسلمانوں کی رعب تھی کا فروں پر
 روک تھی تمام بلاؤں اور فتنوں کی ضعیفہ سے تعالیٰ عنہ **ح** **الْأَعْمَشُ يَهْدِيكَ إِلَى سَنَادٍ وَفَوْقَ حَدِيثِ**
رَأَى مُعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِ عِيسَى بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ ع
حَدِيثَهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْصَى الْحَدِيثِ بِخَوْفٍ حَدِيثُهُمْ رَجَعَهُ
وَيُحَدِّثُ قَالَ قَالَ جُنْدُبُ بْنُ جُنْدُبٍ يَوْمَ الْجَرَّةِ قَالَ إِذَا رَجُلٌ كَجَالِيسٍ
تَقَلُّتُ كَتُمُورًا أَقْبَى الْيَوْمَ هَذَا مَا نَقَلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا
وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهُ لِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ يَبْنَؤُ الْجَلِيسُ لِي أَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ تَسْمَعُنِي إِخَالِيفُكَ وَقَدْ سَمِعْتُكَ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا تَحْجَانِي قُلْتُ مَا هَذَا الْقَضْبُ نَأْقَلْتُ عَلَيْهِ
وَأَسْأَلُهُ إِذَا رَجُلٌ حَدَّثَ ع ترجمہ محمد سے روایت یوم الجرعہ یعنی جردن جرعہ میں نہاد
 ہونے کو تھا جرعہ ایک مقام ہے کوفہ میں جہان کوفہ والے سعید بن عاص سو لڑنے کے لیے جمع ہوئے
 تھے جب حضرت عثمانؓ نے انکو کوفہ کا حاکم کر کے بھیجا تھا کو آیا ایک شخص کو دیکھا بیٹھے ہوئے میرے
 کہا آج تو یہاں کی خون ہوں گے وہ شخص بولا سرگز نہیں قسم خدا کی خون نہ ہوں گے میں نے کہا قسم خدا
 کی ضرور خون ہوں گے وہ بولا سرگز نہیں قسم خدا کی خون نہ ہوں گے میں نے کہا قسم خدا کی ضرور خون
 ہوں گے وہ بولا قسم خدا کی سرگز خون نہ ہوں گے اور میں نے اس باب میں ایک حدیث سنی ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو آپ نے مجھ سے فرمائی تھی میں نے کہا تو برا سا تھی ہے آج سے اس پر
 کہ تو سنتا ہو میں تیرا خلاف کر رہا ہوں اور تو نے ایک حدیث سنی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اور مجھ پر منع نہیں کرتا **ف** یعنی پہلے ہی جب میں نے تیرے خلاف کہا تھا اگر تو یہ کہہ دیتا کہ میں حدیث کر و سر
کہتا ہوں کہ خون نہ ہو گئے تو میں کا میکہ خلاف کرتا۔ سبحان اللہ ایک وہ زمانہ تھا کہ ناواقضی میں بھی اگر حدیث
کے خلاف کوئی بات نکل جاتی تو لوگ اسے بُرا جانتے اور اس کے نام دم ہوتے اور یا اب ایک وجہی زمانہ
ہے کہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معلوم ہوتے ہوئے اُس کا خلاف کرتے ہیں اور اپنے دل
میں نام نہ نہیں ہو **ف** بہر میں نے کہا اس شخص کے کیا فائدہ اور میں اس شخص کو مطر متوجہ ہوا اور
پوچھا تو معلوم ہوا کہ حدیث صحابی میں **ع** اَبی ہریرۃ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَخْبِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ یَقْتُلُ النَّاسَ عَنْکَیْہِ
فَیَقْتُلُ مِنْ کُلِّ مِائَتَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعُوْنَ دِقْقُوْلُ کُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لَعْلَ اَکُوْنُ اَنَا الَّذِیْ
اَنْجُوْہُ **ترجمہ** ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہ ہوگی یہاں تک
کہ فرات میں ایک پہاڑ نکلیگا سونیکا لوگ اوس کے لیے ٹرین گئے تو ہر سیکڑے میں سو (یعنی فیہ صدی)
نمانے مارے جا دیں گے اور شخص یہ کہیگا (اپنے دل میں شاید میں بچ جاؤں اور اس سونے کو حاصل
کردن معاذ اللہ دنیا ایسی ہی خراب شو ہے لوگ اُس کے پیچھے اپنی جان آبر و عزت گنوا تے ہیں پھر
وہ حاصل نہیں ہوتی عاقل وہی ہے جو پہلے سے اس نابکار کو طلا قیوے **ع** سُبْحٰنَہٗ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
اَلَسْتَاذِ یُخَوِّدُ دَا دَا فَقَالَ اَبٰی اِنَّ زَاۓتَہٗ فَلَا تَقْرَبُہٗ **ترجمہ** وہی جو اوپر گنہگار اتنا زیادہ ہے
کہ میرا باپ نے کہا تو اگر اُس پہاڑ کو دیکھے تو اس کے پاس مت جاؤ **ع** اَبی ہریرۃ رَضِیَ اللہُ
تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یُوْثِقُ الْفُرَاتُ اَنْ یَّخْبِرَ عَنْ کَبْرِ
مِنْ ذَهَبٍ مِنْ حَضْرَہٗ فَلَا یَاْخُذُ مِنْہُ شَیْئًا **ترجمہ** ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت صحیح
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ فرات میں ایک خزانہ سونے کا نکلیگا جو کوئی دمان ہو جو
ہو تو اوس میں سے کچھ نہ لیوے **ع** اَبی ہریرۃ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یُوْثِقُ الْفُرَاتُ اَنْ یَّخْبِرَ عَنْ جَبَلٍ فَمَنْ حَضْرَہٗ فَلَا یَاْخُذُ مِنْہُ شَیْئًا **ترجمہ**
وہی جو گنہگار اس میں خزانہ کے بدلے پہاڑ ہے **ع** عَبْدِ اللہِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ
کُنْتُ دَا قِیَمَ مَعَ اَبِیْ بِنِ کَعْبٍ فَقَالَ لَا یَزَالُ النَّاسُ مُتَخَفِفَةً اَعْمَا فَمَنْ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا
فَلَتْ اَجَلَ قَالَ رَاٰی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَقُوْلُ یُوْثِقُ الْفُرَاتُ اَنْ یَّخْبِرَ

قوی ہو کر خبر نہ دیں گے اور یہ جو کہا تم ویسی ہی ہو جاؤ گے جیسے تھے بغیر یہ سلام عرب ہو جاؤ گی اور سخت کرتے
 میں آ جاؤ گی **سُحُفِ** ابی ہدیرۃ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ
 لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی قَدْ نَزَلَ الرُّدُمُ بِالْاَعْمَاقِ اَوْ يَدُ ابْنِ فَيْحَرٍ حِجْرُ الْيَمْرِ حَيْثُ مِثْلُ الْمَدِينَةِ
 مِنْ خِيَارِ اَهْلِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَدْ اَتَصَفَّوْا قَالَتِ الرُّدُمُ كَلِمَةً بَيْنَنَا وَبَيْنَ الدِّينِ سَبَّوْا
 مِمَّا نُنَاقِلُہُمْ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا دَا لَہٗ لَا نُحِلُّ لَہٗ بَدَنَکَ مَدَّیْنِ اِخْوَانِنَا فَيَقَاتِلُوْهُمْ
 فَيُهْزَمُ ثَلَاثٌ لَا يُتَوَّبُ اللہُ عَلَیْہُمْ اَبَدًا وَتَقْتُلُ ثَلَاثُہُمْ اَفْضَلُ الشَّہَدَةِ اِذْ عِنْدَ اللہِ
 وَفِيْہُمْ ثَلَاثٌ لَا يُقْتَلُونَ اَبَدًا فَيَفْتَحُونَ قُطْنُ طَبِیْذِہٖ فَيَکَاہُمُ يَقْتَسِمُونَ الْفَنَاءِ
 قَدْ عَلَقُوا سُبُوکَہُمْ بِالْاَبْتِیۡوَنِ اِذَا صَاحَ فِیْہِ السَّیْطَانُ اِنَّ السَّیْرَ قَدْ خَلَفَکُمْ فِی
 اَهْلِیْکُمْ فَیَخْرُجُونَ وَذَا اِلَکَ بَاطِلٌ کَاذِبًا وَاَلِ الشَّامِ خَرَجَ فِیْہِمَا ہُمُ یُعَدُّوْنَ لِقَا
 یُسُوْرَ الصُّفُوْفِ اِذَا قُیِّمَتِ الصَّلٰوۃُ فِیْہِ نَزَلَ عَلَیْہِ بَنُ مَرْثِمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ کَا مَصْرٍ قَاذًا
 دَاہِ عَدُوِّ اللہِ ذَا اَبَ کَمَا یَذِیْبُ الْمِلْحَ فِی الْمَاءِ کَذٰلِکَ لَآ اَنْذَا اَبَ حَتّٰی یُجْلَکَ وَکُنْتُ
 یَقْبَلُہُ اللہُ بِیَدِہٖ فِیْہِ مَکْرُفِی حَرَبِیۃً مَرَّحِمَہُ اَبُو ہریرہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ روم کے نصاریٰ کا لشکر اعماق میں یا دارق میں
 اترے گا رہے دونوں مقام شام میں بہین حلب کو قریب) پھر مدینہ میں ایک لشکر نکلیگا اذن کی طرف جو
 اذن دونوں تمام زمین والوں میں بہتر ہوگا جب صف بنہ میں گئے دونوں لشکر تو نصاریٰ کہیں گے
 تم آگ ہو جاؤ اذن لوگوں کو ریختے اذن مسلمان سے اجنبیوں نے ہمارے جو روڑ کے پکڑے اور
 لوڑی غلام بنائے تم اذن سے ٹرین گئے مسلمان کہیں گے نہیں قسم خدا کی ہم کہیں اپنے بھائیوں
 سے آگ نہ ہونگے **ف** ہمیشہ نصاریٰ کی یہی چال ہے کہ مسلمان میں بیہوش ڈالکر اپنا مطلب
 نکال لیتے ہیں پھر جس شخص کے پہلے طرفدار بنتے ہیں جب وہ اکیلے رہ جاتا ہے اور اس کی قوت
 ٹوٹ جاتی ہے تو اس کو بھی دبا کر اپنا مطیع کر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَخْزُوا
 اَکِیْہُمْ وَالتَّضَارِیْ لَعْضَہُمْ اَوْلَیَاۤءُ لَکُمۡبَیْنِ وَرَیۡنَ یَوۡمَہُمْ شَرٌّ لَّکُمۡ فَاَیۡہُ لَمُنۡہُمْ اے ایمان والو! مت ڈرو
 اور نصاریٰ کو اپنا دوست اور خواہی تم میں سے کوئی دوستی کرے وہ انہی میں سے ہو پھر جو کوئی
 مسلمان مسلمان کا ساتھ چھوڑ کر کافر سے دوستی کرے وہ بعض قرآنی کافر ہے۔ افسوس ہو کہ

مسلمان بچھلے پہلے میں نہ اس کی کتاب پر ادن کو بار اٹھاس غلطی کا تجربہ ہو چکا اور کافروں کی دوستی کا
نتیجہ معلوم ہو گیا مگر یہی باز نہیں آتے **ف** پھر لڑائی ہو گئی تو مسلمان کا ایک بھائی لشکر بھاگ نکلیگا
اون کی توبہ کبھی اللہ تعالیٰ قبول نہ کرے گا اور بھائی لشکر مارا جاوے گا وہ سب شہیدوں میں افضل ہو
خدا کے پاس اور بھائی لشکر کی فتح ہوگی دسے عمر بہر کبھی فتنے اور بلا میں نہ پڑیں گے پھر در قسطنطنیہ
(اسلامبول) کو فتح کر کے جو نصار کربینہ میں آگیا ہوا تھا کہ بیشتر مسلمان کو قبضہ میں لے کر دودھ لوٹ کر مارا نکو با نٹ رہے
ہونگے اور اپنی تلواروں کو زیتون کے درختوں میں ٹانگ دیا ہوگا اتنے میں شیطان آواز کر دے گا کہ
دجال تمہارے پیچھے تمہاری بال بچوں میں آ پڑا تو مسلمان وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر جھوٹ ہوگی
جب شام کے ملک میں پہنچیں گے تب دجال نکلیگا سو جس وقت مسلمان لڑائی کے لیے مستعد ہو کر حنین
باندھتے ہوں گے نماز کی طہاری ہوگی اور بوقت حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام آئیں گے
اور مسلمانوں کی امام بنکر نماز پڑھائیں گے پھر جب اللہ کا دشمن دجال حضرت عیسیٰ کو دیکھیں گا تو اس طرح
ڈر سی گھل جاوے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور نبی عیسیٰؑ اس کو یوں ہی چوڑے سے تب بھی
وہ خود بخود گل کر ہلاک ہو جاوے لیکن اللہ تعالیٰ اس کو قتل کرے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں
پر اور اس کا خون لوگوں کو دکھلاوے گا عیسیٰ علیہ السلام کے برجی میں **ف** احمدی سید معلوم
ہوتا ہے کہ قیامت کو قرب نصاریٰ شہر قسطنطنیہ کیوٹے لیں گے ابھی تک یہ بات نہیں ہوئی گو اس کے
آنا بہت قریب معلوم ہوتے ہیں اور سلطان روم کی سلطنت بہت ضعیف ہو گئی ہے **ع** **ع** **ع**
الْقُرْبَىٰ إِنَّهُ قَالَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو وَابْعِزْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ
مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ إِنِّي فِيهِمْ لَخَصَلَةٌ أَرْبَعًا
إِنَّهُمْ لَأَحْكَمُ النَّاسِ عِنْدَ نَبِيٍّ وَأَسْرَعُهُمْ إِنْ أَقَاعَ بِكَ مُصِيبَةٌ وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً
بِكَ فَرَّةً وَخَيْرُهُمْ لِمَنْ يَكِينٌ وَبَيْتُهُمْ لِمَنْ يَكِينٌ وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ حَبِيلَةٌ وَأَكْمَنُهُمْ مِّنْ
ظُلْمِ الْمُلُوكِ ترجمہ مستور و قرشی نے کہا عمر بن عاص کے روبرو کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے قیامت ہو وقت قائم ہوگی جب نصاریٰ سب لوگوں سے زیادہ
ہونگے (میں نے ہندو اور مسلمانوں سے) عمرو نے کہا دیکھ تو کیا کہنا ہے مستور نے کہا میں تو یہی

لَبَسَ لَكَ شَيْءٌ يَرَى الْاِيَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَاءَهُ مِنَ السَّاعَةِ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَكِيًا فَقَالَ ابْنَ
 السَّاعَةِ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقَسِّمَ مِيرَاثُكَ وَكَأَيْفَ تَحْرَجُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ يَبْدُو لَكَ كَمَا كُنْتَ
 السَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ لِي وَنَحْوُ عَدُوِّ لِي أَهْلُ الْإِسْلَامِ دِيْنُهُمْ لَهُمْ مَا أَهْلُ الْإِسْلَامِ كُنْتُ أَرُودُ تَعْنِي
 قَالَ نَعَمْ قَالَ وَيَكُونُ عِنْدَكَ أَكْثَرُ الْقِتَالِ رِذَّةُ شَيْءٍ نَفْسُ نَفْسِ نَفْسِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ رِذَّةِ
 الْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا خَالِيَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَجْرُبَكَ بِجَهَنَّمَ اللَّيْلُ فَيَقْبِضُ هَوَاكَ وَهُوَ لَا يَرَى
 كُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَقْبِضُ الشَّرْطَةُ نَفْسَكَ يَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شَرْطَةَ الْكُفْرِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا خَالِيَةً
 فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَجْرُبَكَ بِجَهَنَّمَ اللَّيْلُ فَيَقْبِضُ هَوَاكَ وَهُوَ لَا يَرَى كُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَقْبِضُ الشَّرْطَةُ
 ثُمَّ يَشْرُطُ الْمُسْلِمُونَ شَرْطَةَ الْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا خَالِيَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَمُوتُوا فَيَقْبِضُ
 هَوَاكَ وَهُوَ لَا يَرَى كُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَقْبِضُ الشَّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الزَّوْبِ نَهَضَ الْبَحِيرُ فَيَقْبِضُ
 أَهْلُ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّارَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِيَّاهُ قَالَ لَا يَرَى مِنْهَا وَ
 إِيَّاهُ تَأْكُلُ كَرِيمٌ مِنْهَا حَتَّى أَنْ يَطَايُرَ لَيْسَ مِنْهُمْ جُنَاحُهُمْ فَمَا جَعَلَهُمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهَا فَيَمُوتُوا
 بَنُوا الْاِيَا كَانُوا مِيَاثَةً فَلَا يَجِدُونَ بَقِيَّةً مِنْهُمْ إِلَّا السَّجْلَ الْوَاحِدَ فَيَأْتِي غَيْرُهُمْ فَيَقْبِضُ
 أَوْ آيٌ مِيَاثَةٍ يُقَاسِمُ فَيَكُونُ كَذَلِكَ إِذَا سَمِعُوا بِأَيِّ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمْ
 الْخَيْرُ أَنْ الدَّجَالَ قَدْ خَلَعَهُمْ فِي ذُرَارِيهِمْ فَيَذْهَبُونَ مَا فِي الْأَيْدِيهِمْ وَيَقْبِضُونَ فَيَقْبِضُونَ
 عَشْرَ فَوَارِسَ طَلِيْعَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ يَعْرِفُوا أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَهُ
 أَبَا بَكْرٍ وَأَلْوَانَ خِيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِهِمْ لَأَنْ يَوْمَ مَيْدِنِ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ
 عَلَى ظَهْرِهِمْ أَلَمْ يَكُنْ يَوْمَ مَيْدِنِ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَةٍ عَنْ اسْتِثْنَاءِ جَابِرٍ رَضِيَ
 بِسِيرِ بْنِ جَابِرٍ وَرَدِيتُ وَأَيُّكَ بَارَكُوهُ مِنْ لَالِ أَنْدَهِي أَمَى الْاِيَا تَخْصُ أَيْ جَابِرُ كَمَا تَكَلَّمَ سَيِّدُهَا أَيْ عَبْدُ
 بَنِ سَعْدٍ قِيَامَتِ أَيْ يَسْرُ كَعْبِدُ اللَّهِ بَنِ سَعْدٍ وَبِطْنُهُ كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا
 نَفَا مَوْكِي بِهَا تَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا
 كُونِ بَالِيكَا أَوْ جَبِ كَوْمِي لُطَايِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي نَنْتِي
 كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا
 كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا كَعْبُ الْأَيْدِي لَكَا

اوس وقت سخت لڑائی شروع ہوئی مسلمان ایک لشکر کو آگے بھیجیں گے جو مرنے کے لیے آگے بڑھیں گے اور نہ
 لڑیں گے بغیر غلبہ کے (یعنی اس مقصد سے جاویں گے کہ یا لڑ کر مر جاویں گے یا فتح کر کے آویں گے پھر دونوں فرستے
 لڑنے کے بہانہ کہ رات ہو جاوے گی اور دونوں طرف کی فوجیں لوٹ جاویں گی کسی کو غلبہ نہ ہوگا اور جو
 لشکر لڑائی کے لیے بڑھتا وہ بالکل فنا ہو جاویگا (یعنی سب لوگ اوس کے قتل ہو جاویں گے) دوسرے
 دن پھر مسلمان ایک لشکر آگے بڑھا دیں گے جو مرنے کے لیے یا غالب ہونے کے لیے جاویگا اور لڑائی یہی
 بہانہ کہ رات ہو جاوے گی پھر دونوں طرف کی فوجیں لوٹ جاویں گی اور کسی کو غلبہ نہ ہوگا جو لشکر لڑے
 بڑھتا وہ فنا ہو جاویگا پھر تیسرے دن مسلمان ایک لشکر آگے بڑھا دیں گے مرنے یا غالب ہونے کی
 بہت سے اور شام تک لڑائی رہے گی پھر دونوں طرف کی فوجیں لوٹ جاویں گی کسی کو غلبہ نہ ہوگا اور
 وہ لشکر فنا ہو جاوے گا جب چوتھا دن ہوگا تو جتنے مسلمان باقی رہ گئے ہوں گے وہ سب لڑ جائیں گے
 اوس دن اللہ تعالیٰ کافروں کو شکست دیگا اور ایسی لڑائی ہوگی کہ وہی کوئی نہ دیکھیں گے یا وہی لڑائی
 کیسے نہیں دیکھی بیان کیا کہ بوندہ ادن کے اوپر یا اون کے بدن پر او لڑیگا پھر آگے نہیں بڑھیں گے کہ وہ
 مردہ ہو کر گرین گے **فت** احادیث میں اشارہ ہے کہ وہ لڑائی سنے کے بعد کی ہوگی اور آلات حرب
 ایسے تیز ہوں گے کہ چڑیا کے اوڑھنے سے بھی حلیہ لوگ مر جاویں گے یہ توپ اور بندوق کی لڑائی تھی
 گورن اور گولیوں کی بوجھاڑ ہوگی **فت** ایک حدیث میں سوہون کے ادن میں سو
 ایک شخص بچے گا (یعنی فیصدی ۹۹ آدمی مارے جاویں گے اور ایک بچاوے گا) اسی حالت
 میں کون سی لوٹ سونے ہوگی اور کون سا ترکہ بانٹا جاوے گا پھر مسلمان اسی حالت میں ہوں گے کہ
 ایک اور بڑی آفت کی خبر سنیں گے ایک ہکار ادن کو آوے گی کہ دجال ادن کے پیچھے ادن کے
 بال بچوں میں آگیا یہ سنتے ہی جو کچھ ادن کے ماتھوں میں ہوگا اوسکو چھوڑ کر روانہ ہوں گے اور
 دس سواردن کو طلبا دے کے طور پر روانہ کریں گے (دجال کی خبر لانے کے لیے رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم نے فرمایا میں ادن سواردن کے اور ادن کے باپوں کے نام جاتا ہوں اور ادن کے
 گورن کرناک جاتا ہوں وہی ساری ترین کے بہتر سواردن ہوں گے اوس دن یا بہتر سواردن میں ہوں
 ہوں گے **ع** یٰسَیْرُیْنَ جَاوِیْ قَالِ کُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَخَصَّیْتُ رِیْثَہُ حَمْدًا وَ سَاقِ
 الْحَمْدِ بِشَیْءٍ یَحْیَوُہُ وَ خَدِیْتُ ابْنَ عَلِیْمَہُ اَنْتَہُ وَ اَسْبِیْحُ ثَمَّ رَہْمَہُ دَہِیْ جَاوِیْ کُنْزِ اسْحٰبِیْنَ

جَابِرٌ قَالَ كُنَّا فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَابْنُ مَلَّانَ قَالَ فَجَاجَتْ رِيحٌ كَحَمْرِ الْأَمْثَلِ الْكُوفَةِ
 فَخَوَّاهُ ثَلَاثِينَ عَشْرَةَ ثُمَّ جَاءَ ابْنُ جَابِرٍ بِرُوحٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ كَغَيْرِهَا مِنْ رُوحٍ
 مِثْلِهَا تَسْمِيْنُ لَالٍ هَذَا جُلِي كُوفَةٍ مِنْ بَرِيَانٍ كَمَا حَدَّثَ كَرْدُوسِي طَرَحٌ جِيسَ اِدْرِكْزِي عَنِ نَافِعِ
 ابْنِ عُثْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَاتَى
 الشَّيْبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ قَبْلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّرُوفِ كَوَافُوهُ عِنْدَ
 أَكْمَرٍ فَأَتَوْهُمْ لِقِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْيَدُوا قَالَتْ لِي فَتَحَى الْأَنْفُ
 فَتَحَرَّيْتُهُمْ وَبَيْنَهُ لَا بِنْتَا لَوْ كُنَا لَمْ نَلَمْ نَلَمْ لَعَلَّاهُ نَحْنُ مَعَهُمْ فَأَتَيْتُهُمْ فَقَضَيْتُ
 بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعَدُّهُنَّ فِي يَدِي قَالَ نَعْنُوْنَ خَيْرُهُ
 الْعَرَبُ فَيَقْتَحِمُهَا اللَّهُ ثُمَّ فَارِسٌ فَيَقْتَحِمُهَا اللَّهُ ثُمَّ نَعْرُوْنَ الرُّومَ فَيَقْتَحِمُهَا اللَّهُ ثُمَّ نَعْرُوْنَ
 الدَّجَالَ فَيَقْتَحِمُهَا اللَّهُ قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَا جَابِرُ لَا تَرَى الدَّجَالَ يَتَخَرَّجُ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى الرُّومِ
 ثُمَّ جَاءَ نَافِعُ بْنُ عُثْبَةَ بِرُوحٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ تَبِ اِيكُ جِهَادِ مِنْ تَوَاجِيهِ
 بَاسٍ كَچُ لَوُكُ مَغْرِبِ كَيْطَرُوتِ سَوَاسِے جَوَابِلُونِ كَے كَیڑے پَہنَے تَہے اوردِ رَسُوْلِ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے
 لَے اِيكُ تِلْكَ كَے بَاسِ دَہ لَوُكُ كَیڑے تَہے اوردِ آپ ﷺ تَہے سَیْرُوْلِ نَے كَہَا تُو جَہَا جَا اوردِ اُن لَوُكُونِ كَے
 اوردِ آپ كَے بَچِ مَیْنِ كَیڑا رَہ اِيسا نَہ ہُو كَیڑو كُ فَرِیْبِ سَوَآپ كُو مَارُ دُ اَمِیْنِ ہُو سَیْرُوْلِ نَے كَہَا شَاہِدِ آپ كَے
 كَچُ بَاتِیْنِ اُونِ كَرتے ہُوْنِ (اوردِ مِیرَ جَا نَا آپ كُو نَا كُو اَر كُذَرِے) ہُو مَیْنِ كَیا اوردِ اُن لَوُكُونِ كَے اوردِ آپ
 كَے سَچِ مَیْنِ كَیڑا مَوُكَا مَیْنِ اُسُوقَتِ آپ كَے جَا رَاتِیْنِ یَا كُیْنِ جُكُوآپ نَے سَیْرُوْلِ ہَاتِہِ پَر كَنا آپ نَے فَرَاہَا ہُو
 تُو عَرَبِ كَخِرِیہ مَیْنِ رَا فَرُوْنِ سَے (جہاد كُ رُگَے اَمِیر اُس كُو فِتْحِ كُ دِیگَا ہُو فَا رَسِ سَی جہاد كُ رُگَے اَمِیر
 تَعَالٰی اُس كُو ہُو فِتْحِ كُ دِیگَا ہُو فَا رَسِ سَی رُگَے رُومِ اُونِ سَوَا اَمِیر تَعَالٰی رُومِ كُو ہُو فِتْحِ كُ دِیگَا ہُو دَجَالِ
 سَے رُگَے اَمِیر تَعَالٰی اُس كُو ہُو فِتْحِ كُ رُگَے كَا رِیہ حَدِیثِ اِيكَا بَٹَا مَغْبِرَہ ہُو) نَافِعُ نَے كَہَا اَمِیر جَابِرِ
 سَمِہِ سَمِ سَچِ مَیْنِ دَجَالِ اُس كَے لَعْنِ كَیگَا حَبِ رُومِ كَا مَكُ فِتْحِ ہُو جَاوِے كَا عَنِ حَدِّثِ ابْنِ
 اَسِيدِ الْفَضَارِيِّ قَالَ اَطْلَعَ الشَّيْبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ اَوْحَى نَسَدًا اَكْبَرًا فَقَالَ مَا
 تَذَكَّرُونَ قَالُوا اَنْذَانَا كُرُ السَّاعَةِ قَالَ اِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرُكُوْا مَبْلَہَا عَشْرًا يَا بَنِي
 تَذَكَّرُوا الدُّخَانَ وَالدَّجَالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ النَّفْثِ مِنْ مَخْرِبَةٍ اَوْ زُلُوعَ عَلِيٍّ بْنِ مُرَيْكَمَ

فِي عُرْوَةٍ وَخَرَجَ اسْقِلِيْنُهُ فَاطْلَمَ الْيَمَانُ فَكَانَ مَا تَذَكَّرْتُمْ فَلَمَّا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ
 لَا تَكُونُ حَتَّى تَكُونَ حَكْرًا يَابِسًا خَسَفَ بِالشَّرْقِ وَخَسَفَ بِالْمَغْرِبِ وَخَسَفَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ
 وَاللُّخَانَ وَالذَّخَالَ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ قَعْرِهَا وَتَاكِدُ
 تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ تَرَحَّلُ النَّاسُ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَزِيرِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ
 عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا
 فِي الْعَالَمَةِ نُزُولُ عَلِيِّ بْنِ مَرْثَمَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ الْأَخْزَرِيُّ رَوَيْتُ عَنْ شُعْبَةَ النَّاسِ فِي الْحِجْرِ
 تَرْجَمَهُ أَبُو سَرِيحَةَ خَدِيفَةُ بْنُ أَسِيدٍ وَرَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْكُ بِالْخَانَةِ مِنْ تِهْرَانِ
 هُمْ نِجَافِيَّةٌ تَهْتَبُ أَبْنَاءُ بَكْرٍ وَجَاهِلُكَ أَوْ فَرَايَا تَمْ كَيْدُكَ رَسَبَهُ هُوَ يَنْجُو عَرْضَ كَيْدِ قِيَامَتِ كَاذِبٍ
 كَرَسَبِهِ هُنَّ أَبْنَاءُ فَرَايَا قِيَامَتِ نَهْمُكِ جَبَّ تَكُنْ سَنَافِيَانِ نَهْمُكِ أَيْكُ حَنْفِ رَزِينِ كَا
 دَمَنَتَا بِالشَّرْقِ مِثْلَ دَمَنَتَا بِالشَّرْقِ حَنْفِ مَغْرِبِ مِثْلَ حَنْفِ مَغْرِبِ حَنْفِ جَزِيرَةِ عَرَبِ مِثْلَ حَنْفِ جَزِيرَةِ
 دَهَابِ جِئْتُمْ زَمِينَ كَا جَانُورِ سَاتِيرِ يَابُوجُورِ أَوْ جَابُوجُورِ أَتَاهُ نِجَافِيَّةٌ كَا لَكُنَا بِجَبَّ هُمْ نِجَافِيَّةٌ
 جَوْدَعْدَنِ كَيْدِ كُنَا رَسَبَهُ نَظَرُكِ أَوْ لَوُكُونِ كُوْدَانَا كَرَسَبَهُ رَسَبَهُ كِي اسْ رَوَيْتُ مِثْلَ دَمَنَتَا نِجَافِيَّةٌ كَا
 نِجَافِيَّةٌ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ
 أَيْكُ أَمْدَمِي هُوَ جَوْدَعْدَنِ كُوْدَانَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْوَةٍ وَخَرَجَ اسْقِلِيْنُهُ فَاطْلَمَ الْيَمَانُ فَكَانَ مَا تَذَكَّرْتُمْ فَلَمَّا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ
 شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَزِيرِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَجُلٌ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ دَلَمَ يَذْكُرُ قَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ
 نُزُولُ عَلِيِّ بْنِ مَرْثَمَةَ وَقَالَ الْأَخْزَرِيُّ رَوَيْتُ عَنْ شُعْبَةَ النَّاسِ فِي الْحِجْرِ تَرْجَمَهُ أَبُو سَرِيحَةَ
 كَرَسَبِهِ هُنَّ أَبْنَاءُ فَرَايَا قِيَامَتِ نَهْمُكِ جَبَّ تَكُنْ سَنَافِيَانِ نَهْمُكِ أَيْكُ حَنْفِ رَزِينِ كَا
 دَمَنَتَا بِالشَّرْقِ مِثْلَ دَمَنَتَا بِالشَّرْقِ حَنْفِ مَغْرِبِ مِثْلَ حَنْفِ مَغْرِبِ حَنْفِ جَزِيرَةِ عَرَبِ مِثْلَ حَنْفِ جَزِيرَةِ
 دَهَابِ جِئْتُمْ زَمِينَ كَا جَانُورِ سَاتِيرِ يَابُوجُورِ أَوْ جَابُوجُورِ أَتَاهُ نِجَافِيَّةٌ كَا لَكُنَا بِجَبَّ هُمْ نِجَافِيَّةٌ
 جَوْدَعْدَنِ كَيْدِ كُنَا رَسَبَهُ نَظَرُكِ أَوْ لَوُكُونِ كُوْدَانَا كَرَسَبَهُ رَسَبَهُ كِي اسْ رَوَيْتُ مِثْلَ دَمَنَتَا نِجَافِيَّةٌ كَا
 نِجَافِيَّةٌ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْوَةٍ وَخَرَجَ اسْقِلِيْنُهُ فَاطْلَمَ الْيَمَانُ فَكَانَ مَا تَذَكَّرْتُمْ فَلَمَّا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ
 شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَزِيرِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَجُلٌ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ دَلَمَ يَذْكُرُ قَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ
 نُزُولُ عَلِيِّ بْنِ مَرْثَمَةَ وَقَالَ الْأَخْزَرِيُّ رَوَيْتُ عَنْ شُعْبَةَ النَّاسِ فِي الْحِجْرِ تَرْجَمَهُ أَبُو سَرِيحَةَ
 كَرَسَبِهِ هُنَّ أَبْنَاءُ فَرَايَا قِيَامَتِ نَهْمُكِ جَبَّ تَكُنْ سَنَافِيَانِ نَهْمُكِ أَيْكُ حَنْفِ رَزِينِ كَا
 دَمَنَتَا بِالشَّرْقِ مِثْلَ دَمَنَتَا بِالشَّرْقِ حَنْفِ مَغْرِبِ مِثْلَ حَنْفِ مَغْرِبِ حَنْفِ جَزِيرَةِ عَرَبِ مِثْلَ حَنْفِ جَزِيرَةِ
 دَهَابِ جِئْتُمْ زَمِينَ كَا جَانُورِ سَاتِيرِ يَابُوجُورِ أَوْ جَابُوجُورِ أَتَاهُ نِجَافِيَّةٌ كَا لَكُنَا بِجَبَّ هُمْ نِجَافِيَّةٌ
 جَوْدَعْدَنِ كَيْدِ كُنَا رَسَبَهُ نَظَرُكِ أَوْ لَوُكُونِ كُوْدَانَا كَرَسَبَهُ رَسَبَهُ كِي اسْ رَوَيْتُ مِثْلَ دَمَنَتَا نِجَافِيَّةٌ كَا
 نِجَافِيَّةٌ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ مِثْلَ دَمَنَتَا رَسَبَهُ

زلفین یا دونوں سینک میں ہو سکر کہ جب آفتاب لگتا ہے تو شیطان اپنا سر اوپر رکھ دیتا ہے تاکہ
 سجدہ کر نیوالبون کا سجدہ اسکو واقع ہو اسکا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْ السَّيِّئَةُ بِأَنْ لَا تَمُطِرُوا وَلَا تَكْرُمُوا السَّيِّئَةَ أَنْ تَمُطِرُوا
وَتَمُطِرُوا وَلَا تَكْرُمُوا وَلَا تَكْرُمُوا ترجمہ البہرہ سرور بیت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا خطیہ نہیں ہے کہ پانی نہ برسے خطیہ ہے کہ پانی برسے اور برسے اور زمین ہو کچھ نہ اوگر
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بَيِّدُو
نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُمُ قَدْرُ الشَّيْطَانِ قَالَا مَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَةٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ عِنْدَ بَابِ لَيْثَةَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر
 سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین حفصہ کو دروازہ پر کھڑے ہو اور مشرق کی
 طرف اشارہ کیا فرمایا دنیا و سیرت ہر جہان سر شیطان کا قرن لگتا ہے دو بار فرمایا یا تین
 بار اور عبد اللہ بن سعید رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ حضرت عائشہ کے دروازہ پر کھڑے ہو
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ
الْمَشْرِقِ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُمُ
قَدْرُ الشَّيْطَانِ ترجمہ وہی جہاں پر گزرا **عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأَيْتُمُ الْكَفْرَ مِنْ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُمُ قَدْرُ الشَّيْطَانِ
 ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ کے گھر سے نکلے اور فرمایا کفر کی
 چوٹی ادھر ہے جہاں سر شیطان سر نکلتا ہے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخِيرُ بَيْدَهُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ
هَهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُمُ قَدْرُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت
 میں ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہی جہاں پر گزرا **عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ**
يَقُولُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ مَا سَمِعْتُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ رَأَيْتُمْ لِكَيْبَرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ تَحْجِي مِنْ هَهُنَا
وَأَوْحَى بَيْدَهُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُمُ قَدْرُ الشَّيْطَانِ دَانَتْ لَمْ يُضْرَبْ بَعْضُهُمْ

تعالیٰ نے یہ آیت اذاناری امدودہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دیکر بھیجا تا کہ اوسکو غالب کرے سب دینوں پر اگرچہ ہرکے میں شکر کوگ۔ کہ یہ وعدہ پورا ہونے والا ہے اور سوا اسلام کے اور کوئی دین دنیا میں غالب نہ ہوگا آپ نے فرمایا ایسا ہوگا جب تک اللہ تعالیٰ کو منظور ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا ہے جسے گاجس کی وجہ سے رہبر من مر جاویگا نہایت تک کہ ہر وہ شخص جس کے دل میں دانے برابر نبی ایمان ہوگا مر جاوے گا اور وہ لوگ سچا دین گے جنہیں پہلائی نہیں ہے ہر دے لوگ اپنے (مشرک) باب دادا کے دین پر لوٹ جاویں گے **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبُوا السَّاعَةَ حَتَّى يَمُوتَ الرَّجُلُ وَيَقْبُرَ الرَّجُلُ قَبْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ قَبْرَهُ **ترجمہ** ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم ہوگی یہاں تک کہ ایک آدمی دوسری آدمی کی قبر پر سے گزیرے گا اور دوسری اس کی جگہ پر قبر میں ہوتا **ف** قرآن خرابیوں اور فتنوں میں نہ پڑتا ایسے فساد اور خرابیاں اور بیدنیان قیامت کے قریب پہلے ہی گئی کہ مومن زندگی سے بیزار ہو جاویگا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُوتَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ قَبْرَهُ قَبْرَهُ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدُّنْيَا إِلَّا الْبَلَاءُ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے مجھ کو اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا فنا نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی قبر پر گزیرے گا پھر اوس پر سے گزیرے گا اور کہیگا کاش میں اس قبر والا ہوتا اور نہ ہوگا ساتھ اوس کو دین مگر بلا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُوتَ الرَّجُلُ الْقَاتِلُ فِي آيَةٍ شَيْءٌ قَتَلَ وَلَا يَذْهَبُ الْقَتُولُ فِي آيَةٍ شَيْءٌ قُتِلَ **ترجمہ** ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اوسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ہر لوگوں برابر کا زمانہ آویگا کہ قتل کرنے والا نہ جائیگا اُس نے قتل کیوں کیا اور مقتول نہ جائیگا کہ وہ کیوں قتل ہوا ہے (ایسا انداز دہرہ افساد ہوگا لوگ ناحق مارے جاویں گے) **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى******

نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے اور لوگوں کو جسکے منہ ڈالو گے جیسے ہوں گے اور
 قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں کو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے **وَجُوهُهُمُ**
الْحَبَاثُ الْمَطْرُفَةُ ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں کو جن کے منہ ایسے ہوں گے جیسے ڈنالین تہ بے
 جی ہو میں نے اپنے سوتے منہ گول گول مراد ترک لوگ ہیں جو چین کے قریب تانار کے رہنے والی
 ہیں پیشین گوئی پوری ہوئی مسلمان اور سورتے **وَجُوهُهُمُ** ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقابلوا قوماً يلبسون أمةً يفتعلون
 الشعرَ وجوههم مثل الحيات المطرفه ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم سے ٹرین گے وہ لوگ جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے
 اور ان کے منہ نہ بے ڈنالوں کی طرح **وَجُوهُهُمُ** ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقابلوا قوماً يلبسون أمةً يفتعلون
 الشعرَ وجوههم مثل الحيات المطرفه ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں کو جن کی آنکھیں
 چوٹی ناگین ہوئی اور چپٹی ہوگی **وَجُوهُهُمُ** ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقابلوا قوماً يلبسون أمةً يفتعلون
 الشعرَ وجوههم مثل الحيات المطرفه ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان ترکوں سے ٹرین گے جن کے وجہ
 سپر کی طرح تہ بے ہونگے اور کا لباس بالوں کا ہوگا اور وہ چلین گے بالوں میں رہنے جوتے
 ہی بالوں کے ہوں گے **وَجُوهُهُمُ** ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقابلوا قوماً يلبسون أمةً يفتعلون
 الشعرَ وجوههم مثل الحيات المطرفه ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان ترکوں سے ٹرین گے جن کے وجہ
 سپر کی طرح تہ بے ہونگے اور کا لباس بالوں کا ہوگا اور وہ چلین گے بالوں میں رہنے جوتے
 ہی بالوں کے ہوں گے **وَجُوهُهُمُ** ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم نے فرمایا تم قیامت کے قریب ایسی لوگوں کو روکے جن کے جوتے بالوں کے ہون گے اور ان کے منہ پر گویا وہ لہریں
 ہیں تہ بہ تہ ہرے اور ان کے سرخ ہیں انہیں چوٹی ہیں **عَنْ** ابی نعمرہ قال کنا عند جابر بن عبد
 قال یونس اهل العراق لا یجلبی الیهم فذیذ وکادرهم فلما من این ذاک قال یز
 قیل الیهم فینعون ذاک ثم قال یونس اهل الشام لا یجلبی الیهم فذیذ وکادرهم
 فلما من این ذاک قال من سبل الروم یحترکت حنیة ثم قال قال رسول الله صلی الله
 علیه وسلم یكون فی اخر اشی خلیفة یحیی المال حنیة ولا یعد عدا قال قلت لاریض
 وابی العلاء ان یان انہ عند بن عبد العزیز فقال لا کرجمہ ابو نصرہ سے روایت ہے کہ جابر
 بن عبد اللہ کے پاس آئے انہوں نے کہا قریب ہے کہ عراق والوں پاس فقیر اور درم نہ آوی جتنے کہا کسر
 سبب انہوں کے کہا عجم کے لوگ اس کو روک لیں گے بہر کہا قریب ہے کہ شام والوں پاس دینار اور در
 نہ آوے گا وہی ایک پیمانہ ہے اس طرح فقیر اپنے کہا کس سبب ہے انہوں نے کہا درم دے لوگ
 روک لیں گے بہر تو پڑی دیر پھر پور ہے بعد اس کے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے
 اخیر امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لب بہر بہر مال دیگا یعنی روپیہ اور اشرفیان لوگوں کو اور شکو
 شمار نہ کرے گا جبر سب نے کہا میں نے ابو نصرہ اور ابو العلاء سے پوچھا کیا تم سمجھتے ہو کہ خلیفہ
 عمر بن عبد العزیز نے کہا نہیں ایہ امام مہدی ہیں جبریت کے اخیر زمانے میں پیدا
 ہونگے عمر بن عبد العزیز تو اوائل میں تھے **عَنْ** الجریری یحدثنا اوس بن حنفہ رحمہ وہی
 جو کذا **عَنْ** ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من خلفائکم
 خلیفۃ یحکم المال حنیة ولا یعد عدا و فی رواية ابن حجر یحیی المال حنیة
 سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے خلیفوں میں سے ایک خلیفہ ایسا ہوگا
 جو مال کو لب بہر بہر کر دیگا اور کوئے گا نہیں **عَنْ** ابی سعید و جابر بن عبد اللہ
 قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یكون فی اخر الامان خلیفۃ یقیم المال ولا یعد
 ترجمہ ابوسعید اور جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانے میں
 ایک خلیفہ ہوگا جو مال کو بائنے گا اور شمار نہ کرے گا **عَنْ** ابی سعید عن النبی صلی الله علیہ وسلم
 ینزلہ ترجمہ وہی جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلَّاحِ بْنِ جَعْفَرٍ يَخْفِرُ الْخَنْدَقَ يَجْعَلُ لِنَفْسِهِ رَأْسَهُ وَيَقُولُ
 أَبُو سَبِيحَةَ تَقْتُلُكَ نَفْسُكَ بَابِغِيَّةٍ تَرْجِمُهُ الْبُصَيْرِيُّ خَدْرِي وَخِي الْمَرْتَالِي عَنْهُ سُرُودًا بِمَجْهَوِي
 بَيَانِ كَيْفَا أَوْ شَخْصٍ نَعْنِي جَوْجِيهِ وَبِهَرِيهِ كَيْفَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْنِي فَرَايَا عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَهُوَ خَنْدَقٌ كَبُودَرِيهِ تَبِيهِ أَوْ نَكَاسٍ بِرُوحِيهِ لَكِيهِ أَوْ فَرَمَاتِيهِ تَبِيهِ أَسْمِيهِ بَيْتِي تَجْمِيرِي بِرُوحِيهِ جَيْبِي
 سَوَكِي تَجْمِيرِي كَوْبَاعِي كَرُوهُ قَتْلِ كَرِيهِ كَافِ عَمَّارِ كِي بَانِ كَانَامِ سَمِيهِ تَبَا عَمَّارِ حَضَرَتِ عَلِيٌّ كِي سَا تَبِيهِ
 حَضَرَتِي كِي ثَرَالِي مِينِ أَوْ رَأْسِي ثَرَالِي مِينِ شَهِيدِي مَوَكِي سَمَرِيهِ سِرْ مَعْلُومِ سَوَا كِي حَضَرَتِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلِيفَةُ خَزْرَاءِ
 تَبِيهِ أَوْ مَعَاوِيَةَ كَا كَرُوهُ خَاطِي أَوْ رَاغِي تَبَا عَمَّارِ عَمَّارِ ابْنِ مُسْلِمَةَ وَمَهْدَا الْإِسْنَادُ فِيهِ غَيْرُ الْإِسْنَادِ
 حَدِيثُ النَّصْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ دَفِي حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ
 أَرَاهُ يَكُونِي أَبَا قَتَادَةَ دَفِي حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ الْوَيْلِيِّ وَكَيْفَا كَوْبَادِئِي بَيْنَ سَبِيحَةَ تَرْجِمُهُ وَبِي جَوَابِي
 اس مِينِ رِيهِ كِي كَرُوهُ شَخْصِ ابْنِ قَتَادَةَ تَبِيهِ أَوْ رُوْسِ كِي بَدَلِي دِلْسِي بِدِلْسِي كِي مَعْنِي خَزَالِي نَصَبِي عَمَّارِ
 أَمَّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلَّاحِ بْنِ جَعْفَرٍ تَقْتُلُكَ الْفَيْئَةُ الْبَاغِيَّةُ تَرْجِمُهُ
 اَمَّ الْمُنِينِ اَمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُرُودًا بِمَجْهَوِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْنِي فَرَايَا تَجْمِيرِي كَرُوهُ كَرِيهِ
 اَبِيكَ رَاغِي جَوَابِي بِمَجْهَوِي عَمَّارِ عَمَّارِ ابْنِ مُسْلِمَةَ وَمَهْدَا الْإِسْنَادُ فِيهِ غَيْرُ الْإِسْنَادِ
 بَيْتِي عَمَّارِ اَمَّ سَلَمَةَ تَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارَ الْفَيْئَةُ
 الْبَاغِيَّةُ تَرْجِمُهُ قَتْلِ كَرِيهِ كَا عَمَّارِ كَوْبَاعِي كَرُوهُ عَمَّارِ ابْنِ مُسْلِمَةَ وَمَهْدَا الْإِسْنَادُ فِيهِ غَيْرُ الْإِسْنَادِ
 عَمَّارِ الْكَلْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَتَنِي تَامِدًا
 قَالَ كَوْنِي النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ تَرْجِمُهُ الْبُصَيْرِيُّ خَدْرِي سُرُودًا بِمَجْهَوِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْنِي فَرَايَا
 مَلَاكِ كَرِيهِ كَا كَوْنِ كَوْنِ كَوْنِ خَانِدَانِ قُرَيْشِي مِينِ سِيهِ رَاغِي مِينِ هَبِيهِ خَانِدَانِ هَبِيهِ اصْحَابِي نَعْنِي كَمَا بِرِ
 سَمَكِي كَوْنِي حَكَمِي مَوَاتِيهِ تَبِيهِ فَرَايَا كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوَاتِيهِ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ كَرُوهُ
 حَسِينِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُو شَهِيدِي كِي مَدِينَةِ مَنُورِهِ كُو تَبَاهِي كِي سَيِّدُونِ صَحَابِي زَيْدِيهِ كِي شَكْرِيهِ كِي مَاهِيهِ سِيهِ مَدِينَةِ
 مِينِ شَهِيدِي مَوَاتِيهِ مَعَاذِ اللَّهِ عَمَّارِ شُعْبَتِي فِي هَذَا الْإِسْنَادِ فِيهِ مَعْنَاهُ تَرْجِمُهُ وَبِي جَوَابِي كَرُوهُ
 عَمَّارِ ابْنِ مُسْلِمَةَ وَمَهْدَا الْإِسْنَادُ فِيهِ غَيْرُ الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ

خشک ہے اور ایک جانب سمندر ہے اصحاب نے کہا مان پارسول اس میں سنا ہے (یعنی شطرنجیہ) آپ
 نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ لڑین گے اور اس شہر سے ستر ہزار حضرت اسحاق کی اولاد سو
 جب اس شہر کے پاس آئیں گے تو اوڑھ لیں گے سو ہتھیار سے نہ لڑیں گے اور نہ تیرا پین گے لا الہ الا اللہ
 والہ اکبر کہیں گے تو اس کی ایک طرف جو دریا میں ہے گر پڑے گی پہر دوسری بار لا الہ الا اللہ والہ اکبر کہیں گے تو اس کی
 کہیں گے تو اس کی دوسری طرف گر پڑے گی پہر تیسری بار لا الہ الا اللہ والہ اکبر کہیں گے تو اس کی
 سے پہلے چاروں طرف سے اس شہر میں گھس پھریں گے اور لوٹیں گے جب لوٹ کا مال بانٹ رہے ہوں گے
 کہ اچانک ایک چیخنے والا آوے گا اور کہے گا دجال نکلا تو وہ ہر چیز کو چھوڑ دین گے اور دجال
 کی طرف پھینکے گا اس روایت میں نبی اسحاق کا لفظ ہے حالانکہ عرب بنی اسماعیل میں اور
 معروف ہے کہ بنی اسماعیل میں سے یہ لوگ ہوں گے۔ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بدوین تہار چلے
 صرف کلمہ کی برکت سے فتح ہوگی اور اور حدیث گذری کہ وہ دن بڑی لڑائی ہوگی تو مطلب یہ ہے کہ شہر
 پناہ کلیہ کے زور سے گر پڑے گا **حسن** **تذکرین زکریا الذیل فی ظناہ الا سناد یقول** ترجمہ
 وہی جو گذرا **عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ** عن **النسبی** **صلی اللہ علیہ وسلم**
قال لئن لم یلحقکم الیہود فکمتم لکنہم حتی یقولوا حجربا مسلمہ ہذا الیہودی فقتل فاقول
ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لو کہ
 یہود سے اور مارو گے اور یہاں تک کہ پتھر بولیں گے اے مسلمان یہ یہودی ہے اور اسکو مارو
 یہ قیامت کے قریب ہوگا **حسن** **عبد اللہ بن عمر** **قال فی حدیثہ ہذا الیہودی فقتل فاقول**
ترجمہ وہی جو اور گذرا اس میں ہے کہ پتھر کہیں گے یہ میری آرمین ایک یہودی ہے **حسن**
عبد اللہ بن عمر **ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تقتلون انکم دہیو وکتبت**
یقول الحجربا مسلمہ ہذا الیہودی فقتل فاقول **عبد اللہ بن عمر**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تقتلون الیہود فکتلکم حتی یقول
الحجربا مسلمہ ہذا الیہودی فاقول **ترجمہ** وہی جو گذرا اس میں ہے کہ یہودی
 تم سے لڑیں گے پھر تم اور غالب ہو گے **حسن** **ابن ہشیر** **ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**
قال لا تقوم الساعة حتی یقاتل المسلمون الیہود فقتلکم المسلمون حتی یحیی

الْيَهُودِي مِنْ دَاوُدَ الْحِجَلِ أَوْ الشَّجَرِ قَالُوا الْحَبْرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمًا يَعْبُدُ اللَّهَ هَذَا يَهُودِيٌّ
 خَلْفَهُ فَنُتَعَالَى فَانْقَلَبَ إِلَيْهَا الْفَرَسُ فَكَانَتْ مِنْ شَجَرٍ أَلْيَهُودِيٍّ مَرْجُمِهِ الْبُهِرِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان یہودی سے لڑیں
 یہ مسلمان کا قتل کرے گی یہاں تک کہ یہودی کسی پہر یا دخت کی آئین چھپے گا نودہ پہر یا دخت لڑے
 اسے مسلمان اس امر کے بند یہ سیرے پیچھے ایک یہودی ہے ادھر آ اور اسکو مار ڈال مگر غرقہ کا دخت
 نہ ہوئے گا وہ ایک کانٹے دار دخت ہے جو بیت المقدس کی طرف بہتہ رہتا ہے وہ یہودی کا دخت ہے
 عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ
 السَّاعَةِ كَذَّابُونَ وَفَرَادَى حَدِيثِ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ مَرْجُمِهِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 ہے میری سن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے قیامت کے سامنے جوڑے پیدا ہوں گے ابوالا
 کی روایت میں اتنا زیادہ ہے جیسے جابر بن سمرہ سے پہچانتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ برا
 ہاں عَنْ سَمَاءِ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسَدِيَّةِ مَثَلَهُ قَالَ سَمَاءُ وَتَسْمِعُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرُ بْنُ
 مَرْجُمِهِ وہی جو اور گندرا جاب نے کہا اور بنو سبجور ایسا نہ ہوا دن جوڑوں کے قریب میں آجا وہاں
 ابی ہدیہ عن النبی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعة
 یبعث دجالون کذا ابون قریباً من ثلاثین کلهم یزعم انہ رسول اللہ مَرْجُمِهِ
 البہرہ یہ وہی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ قریب
 کے دجال جوڑے پیدا ہوں گے (دجال کے معنی ہکا فریبی) اس ایک یہی گامین اسکا رسول ہوں
 ابی ہدیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال غیر انہ قال حتی یبعث
 مَرْجُمِهِ وہی جو گندرا باب ذکر ابن صیاد کا بیان عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَرًا يَصْبِيَانِ فِيهِمَا ابْنُ صَيَّادٍ
 قَدَرَا الصَّبِيَّانِ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَ
 لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَبُّتَ يَدَاكَ أَنْ تَشْهَدَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلْ لَشَهِدُ
 أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذُرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَتَشْكَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَرَى قَدْ كَسَيْتُ طَيْعَ قَتْلِكَ ۖ ثُمَّ جَعَلَ عِدَايَ بَيْنَ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ
 روايت ہر جم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بچوں پر سر گذرے ادن بن ابن صیاد تھا سب کے
 را آپ کو دیکھ کر ہانگ گئے اور ابن صیاد ابھی گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑا معلوم ہوا (کیونکہ آپ کو
 گمان تھا کہ یقین نہ تھا کہ یہ دجال ہے) آپ نے فرمایا تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے تو گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ
 تعالیٰ کا رسول ہوں وہ بولا نہیں بلکہ تم کو اسی دیتے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں حضرت عمر نے
 کہا یا رسول اللہ مجھ کو چوڑیے میں لگو قتل کروں آپ نے فرمایا اگر یہ وہ ہے جو تو خیال کرتا ہے (یعنی
 دجال ہے) تو تو اسکو مار سکے گا (اور جو دجال نہیں ہے تو اس کے مارنے سے کیا نائدہ اس کی عین اللہ
 قَالَ كُنَّا مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَدْنَا بِابْنِ صَيَادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَيْبًا فَقَالَ دُخْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لِحَسَنٍ ذَلِكَ تَقْدِيرٌ وَقَدْ رَأَى فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي فَأَجْرَبْتُ عُنْفًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنِي فَإِنَّكَ تَرَى قَدْ كَسَيْتُ طَيْعَ قَتْلِكَ ۖ ثُمَّ جَعَلَ عِدَايَ بَيْنَ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سر رویت ہر جم چل رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اتنے میں ابن صیاد
 لما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے دل میں پیر لیے ایک بات چھپائی ہو را آپ اس آیت
 کا تصور کیا تا رقیب یوم تا رقیب السامیہ خان (ابن صیاد بولا دُخ ہے تمہارے دل میں یعنی
 دھواں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چل مرو دو تو اپنے انداز سے کہی نہ بڑھ سکے گا (یعنی
 شیطان اور جن کا ہنوں کو داتا ہے) تا اسکتے ہیں کہ ساری حجاب سے ایک آدھ لفظ وہ بھی اور لٹ پلٹ
 کرتا دیتے ہیں جیسے تو نے پوری آیت میں سے صرف ایک دُخ کا لفظ بتا دیا بس تیرا اتنا ہی قدر
 ہے بظراف پیغمبروں کے انکو اللہ تعالیٰ بڑی اور صاف بات بتلا دیتا ہے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ
 نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چوڑیے میں اس کی گردن مار دوں آپ نے فرمایا جانے دے اگر یہ وہ ہے
 جس سے تو ڈرتا ہے (یعنی دجال ہے) تو تو اسکو مار نہ سکے گا ۖ لُذِي نے کہا ابن صیاد یا ابن صیاد
 اسکا نام صاف ہے علما نے کہا کہ اسکا قصہ مشکل ہے اور اسکا امر شبہ ہے کہ وہی دجال تھا یا دجال
 الگ ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ ابن صیاد دجالوں سے ایک دجال تھا علما نے کہا ظاہر حاث سے نکلتا
 ہے کہ ابن صیاد کے باب میں آپ پر وحی نہیں آئی کہ وہ دجال ہے یا دجال نہیں ہے آپ کو دجال کی

ہوں لیکن نے ابن عباس سے کہا ہلکا ہجرت کو یہ اچھا لگتا ہے کہ تو در حال ہودہ بولا اگر مجھ کو دجال بنایا جاوے
 تو میں پسند کروں **عمر** ابوسعید الخدری قال خرجنا لحجبا حبا او حمارا ومعه ابن عباس
 فنزلنا منزلا ففرق بين الناس ونهيت انا وهو فاسترحشنت منه وحشة شديدا ثم انما قال
 عليه قال وجاء معاينه فوضع فم متاعه فقلت ان الحرس شديد فلو وضعت تحت يدي
 الشجرة قال فقال قال فرجعت لنا غنم فانا نطلق حتى اذ يحبس فقال اشرب ابوسعيد فقلت
 ان الحرس شديد والذين حاربنا في الاكده ان اشرب حتى يذروا وقال احمد بن
 زيد فقال ابوسعيد لقد هممت ان اخذ حبل فاعلقه في شجرة ثم اخذت مئذنتي
 ان الناس يا ابوسعيد من خفي عليك حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم ما خفي عليك
 معشر الانصار الكثر من اعلم الناس بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم انك قد
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو عقلي لا يؤكل له وقد تركت وكنت بالمدية
 او ليس قد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل المدينة ولا مكة وقد اتيك
 من المدينة انا اريد منك قال ابوسعيد حتى كنت ان اخذته ثم قال ابوسعيد
 والله اني لا اعرفه واعرف مولده واين هو الان قال قلت له سميتك سائر اليوم
 ثم حجه ابو سعيد خدری ہر دو ایت ہم حج کو یا عمر کے کو نکلا اور ہماری ساتھ ابن صاید تھا ایک منزل
 میں ہم اترے لوگ اور اوپر چلے گئے اور میں اور ابن صاید دونوں رہ گئے مجھے اس سے سخت وحشت
 ہوئی اسوجہ سے کہ لوگ اوس کے باب میں جو کہا کرتے تھے کہ دجال ہوا ابن صاید اپنا اسباب لیکر آیا اور
 میرے اسباب کو ساتھ رکھ دیا رچھے اور زیادہ وحشت ہوئی امین نے کہا گرمی بہت ہو اگر تو اپنا اسباب
 اوس دشت کے لئے رکھ تو بہتر ہے اس نے ایسا ہی کیا یہ بیان سکھو کہ ملائی دین ابن صاید گیا اودہ
 لیکر آیا اور کہنے لگا ابوسعید دودہ پی میں نے کہا گرمی بہت ہو اور دودہ گرم ہے اور کوئی وجہ
 نہ تھی کہ میں دودہ نہ پیوں صرف یہی کہ نجی کو برا معلوم ہوا اوس کے ہاتھ سے پیٹا ابن صاید نے کہا او
 ابوسعید میں نے فقہ کیا ہے کہ ایک سے لوں اور دشت میں ٹسکا کر اپنے تئیں پہانسی دلوں ان
 باتوں کی وجہ سے جو لوگ میرے حق میں کہتے ہیں اسے ابوسعید رسول اللہ علیہ وسلم کی حدیث
 اتنی کس سے پوشیدہ ہو جتنی غم انصار کے لوگوں سے پوشیدہ ہو کیا تم سب لوگوں سے زیادہ

ابوسعید الخدری قال خرجنا لحجبا حبا او حمارا ومعه ابن عباس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کہ نہیں جانتے کیا آپؐ یہ نہیں فرمایا کہ دجال کا فرہوگا میں نہیں
 ہوں کیا آپؐ یہ نہیں فرمایا کہ دجال لا اولہ ہوگا اور میری اولاد مدینہ میں موجود ہے کیا آپؐ یہ نہیں
 فرمایا کہ دجال مدینہ اور مکہ میں نہ جاویگا اور میں مدینہ سے آ رہا ہوں اور مکہ کو جا رہا ہوں ابو سعید نے کہا
 اُسکی ایسی باتیں کہیں کہ میں قریب تھا کہ اُسکا طرفدار بن جاؤں اور لوگوں کا کہنا اُسکے باب میں
 غلط سمجھوں ابہر کہنے لگا البتہ قسم خدا کی میں دجال کو پہچانتا ہوں اور اُس کے پیدائش کا مقام جانتا
 ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ اب وہ کہاں ہر میں نے اس کے کہا خرابی ہو تیرے سارے دن زینی یہ
 تو نے کیا کہا کہ ہر مجھے تیری نسبت شبہ ہو گیا **عَنْ** ابْنِ سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَنَ صَارِدٍ مَا تَرَبُّهُ الْجَنَّةُ قَالَ دَرَمَكُ بَيْضًا وَمِثْلُ
 يَا أَيُّهَا الْفَاسِقُ قَالَ صَدَقْتَ ترجمہ ابو سعید خدری رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ابن صیار سے پوچھا جنت کی مٹی کیسی ہے وہ بولا باریک سفید شک کی طرح خوشبودار اور الفاسق
 آپؐ فرمایا سچ کہا تو نے **عَنْ** ابْنِ سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَا بَنَ صَارِدٍ مَا تَرَبُّهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ دَرَمَكُ بَيْضًا وَمِثْلُ خَالِصُ
 ترجمہ ابو سعید رضی سے روایت ہے ابن صیار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا جنت کی مٹی کیسی ہے
 آپؐ فرمایا باریک سفید خالص شک کی طرح خوشبودار **عَنْ** مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ قَالَ رَأَيْتُ
 جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْبَلْتُ بِاللَّهِ قَالَ إِنْ مِثْلُ
 عُمُرٍ يَخْلِفُ عَلَى ذَٰلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلُّهُ يَنْكِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ترجمہ محمد بن منکدر سے روایت ہے میں نے جابر بن عبد اللہ کو دیکھا قسم کہتے ہوئے کہ ابن صیار دجال
 میں نے کہا تم اللہ کی قسم کہتے ہو انہوں نے کہا میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا وہ قسم کہتے تھے اس
 امر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپؐ اُسکا انکار نہ کیا **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِهُ طَبَقُ
 ابْنِ صَيَّارٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ أَطْحَرِ بْنِ مُعَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّارٍ
 يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَكَلَّمَهُ يَتَمَرَّحُ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَظْمَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَنَ صَيَّارٍ الْتَمَذْتُ إِيَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّارٍ

فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ فَرَّقَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آمَنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ
 لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَا نَبِيَّ صَادِقٍ ذَكَرْتُ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ شَحْرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَابَاتُ لَكَ خِيَابًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الَّذِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ اخْسِرْ فَكَانَ تَعَدُّ وَقَدْ رَكَعَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَكَرَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرَبَ عُنُقَهُ
 فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَكُنَّ تَكُنَّ فَكَانَ مُسَلِّطًا عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَكُنْ
 فَكَأَخِيرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ اِطْلُوعَ بَعْدَ
 ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى ابْنَ كَعْبٍ إِلَى الْخَلِيفَةِ فَيُجَاهِدُ ابْنَ صَيَّادٍ
 حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلِيفَةَ طُفِقَ بِجِدِّهِ دُخِعَ الْخَلِيفَةُ وَهُوَ يَجْتَلِي
 أَنْ يَتِمَّ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ قَرَأَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَّجِعٌ عَلَى فَرَشِهِ فِي ظِلْفَةٍ لَهُ فِيهَا دُمُومٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَفَقَّحُ بِجِدِّهِ دُخِعَ الْخَلِيفَةُ فَقَالَتْ لَابْنِ صَيَّادٍ يَا صَافٍ وَهُوَ
 اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا الْعَجَمِيُّ فَتَرَاهُ ابْنَ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكْتُهُ
 بَيْنَ قَوْمٍ قَالِ سَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَكَانَتْ
 عَلَيْهِمَا هُوَ أَهْلُهُ شَحْرًا ذَكَرَ الدَّخَالُ فَقَالَ إِنِّي لَا نَذِرُكُمْ مَوْهَ مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا قَدْ
 أَنْذَرْتُكُمْ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوْحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ أَتَدُلُّكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ
 تَعْلَمُوا أَنَّهُ أَهْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ شَارِكٌ لِلنَّاسِ بِأَعْوَرَ قَالَ ابْنُ نِيَهَابٍ وَاجْتَبَى عُمَرُ
 ابْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بِبَعْضِ أَحْكَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُدَيْيَةِ النَّاسِ الدَّخَالُ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ
 عَيْنَيْهِ كَأَنَّهُ يَقْرَأُ مِنْ كِتَابٍ عَلَيْهِ أَوْ يَقْرَأُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعْلَمُ أَنَّ لِرَبِّكَ
 أَحَدًا مِنْكُمْ رَبُّكَ حَتَّى يَمُوتَ ثُمَّ جَمَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَوَاتِ بِهِ حَضَرَتْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَيْ سَاهِيَةً حِينَ لَوْ كُنْ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ كَيْ سَاهِيَةً وَكَيْ سَاهِيَةً لَوْ كُنْ كَيْ سَاهِيَةً كَيْ سَاهِيَةً كَيْ سَاهِيَةً

کے قلعہ کے پاس اون دونوں ابن صیاد جو ان کے قریب تھا اور سب خبر نہ ہوئی بہانہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیٹی پر اپنا ماتہ مارا اور آپ نے اُس سے پوچھا کیا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تم رسول ہو اسی لوگوں کے (اُسی کہتے ہیں ان بڑے اور بے تعلیم کو) پھر ابن صیاد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تم گواہی دیتے ہو اس بات کی کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا کچھ جواب نہ دیا یا اُس نے درخواست نہ کی مسلمان ہونے کی رکیونکہ آپ مایوس ہو گئے اور کچھ اسلام کو اور ایک دایت میں فرقہ ہے صادمحلہ سے یعنی اپنے اسکولات سے مارا اور فرمایا میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے رسولوں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تجھے کیا دکھائی دیتا ہے وہ بولا میرے پاس کبھی سچا آتا ہے کبھی جھوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا کام گڑبڑ ہو گیا (یعنی مخلوط حق و باطل دونوں سے) پھر آپ نے فرمایا میں نے تجھ سے پوچھنے کے لیے ایک بات دل میں چسپائی ہے ابن صیاد نے کہا وہ درخ ہے (درخ بمعنی دخان یعنی دھوئیں کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذلیل ہو تو اپنے قدر سے کہاں بڑھ سکتا ہے حضرت عمرؓ نے کہا مجھے چوڑیے یا رسول اللہ میں اس کی گردن مارتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ وہی ہے (یعنی دجال) تو تو اسکو مار نہ سکیگا اور جو وہ نہ نہیں ہو تو تجھے اسکا مارنا بہتر نہیں سالم بن عبد اللہ نے کہا میں نے عبد اللہ بن عمرؓ سے سنا اور اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعبؓ اس باغ میں گئے جہاں ابن صیاد رہتا تھا حبیبؓ آپ باغ میں گئے تو کھجور کے درختوں کی اڑ میں چھپنے لگے آپکا مطلب تھا کہ ابن صیاد کو دھوکا دیں اور اُس کے کچھ باتیں سنیں اس سے پہلے کہ ابن صیاد آپ کو دیکھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد کو دیکھا وہ لیٹا ہوا تھا ایک بچہ نے پر ایک کسل ڈر ہے ہو کر کچھ گنگنا رہا تھا اس کی مان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا اور آپ چپ رہے تھے کھجور کے درختوں کی اڑ میں اور اس نے ابن صیاد کو لپکارا اور صاف اور صاف نام تھا ابن صیاد کا یہ محمدؐ آن پہنچے یہ سن کر ہی ابن صیاد اوٹھ کھڑا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش تو اسکو ایسا ہی رہ کر دیتی (تو ہم اس کی باتیں سنتے تو معلوم کرتے کہ وہ کاش ہے یا ساحر) سالم نے کہا عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جیسی اسکو

لائق ہے بہر حال گذر کیا اور فرمایا میں تم کو اس سؤرا تا ہوں اور کوئی نبی ایسا نہیں کرنا جس نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہو یا نہایتک کہ حضرت نوح نے نبی (جس کا زمانہ بہت پہلے تھا) اپنے قوم کو ڈرایا اس سے لیکر
 میں تم کو اسی بات بتلائی دیتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتلائی تم جان لو کہ وہ کانا ہوگا اور نہ تھا
 اللہ ربک والا بلند کانا نہیں ہے رمنا ذالہ کا ناہن ایک عجیب ہو اور وہ ہر ایک عیب ہو پاک ہوا بہن
 شہاب نے کہا مجھ سے عمر بن ثابت انصاری نے بیان کیا اذق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب
 نے بیان کیا کہ جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دجال سے ڈرایا اور یہی فرمایا کہ اوس کے دوز
 آنکھوں کے پچھلے کافر لکھا ہوگا یعنی حقیقتہ کی اور ف اور رزی یہ حرف بکھر ہوں گے یا اوس کے چہرے
 سے کفر اور شرارت نمایاں ہوگی جس کو بڑھ لیگا وہ شخص جو اوس کے کاموں کو بُرا جانے لگا یا اوس کی ہر ایک
 سون بڑھ لیگا اور آپ نے فرمایا تم یہ جان رکھو کہ کوئی تم سے اپنے رب کو نہیں دیکھے گا جب تک مر نہ لیگا۔
 ف ماری نے کہا اس حدیث کو یہ نکلنا ہے کہ آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا اور یہی مذہب
 ہے اہل حق کا اور اگر خدا کا دیدار محال ہوتا جسے معتزلہ کہتے ہیں تو موت کی قید لگانے سے کیا فائدہ تھا
 اور اس مضمون کی حدیثیں کتاب الایمان میں گذر چکی ہیں اور دنیا میں خدا کا دیدار محال نہیں ہو اہل حق
 کے نزدیک بلکہ ممکن ہے لیکن اختلاف ہو کہ یہ دیدار کسی کو ہوا ہے یا نہیں اس طرح اختلاف ہو اس پر
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج میں اللہ تعالیٰ کو دیکھا یا نہیں اسے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ**
ابْنِ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعًا رَهْطًا مِنْ أَهْجَابٍ فَبَصَّرَهُ عَمْرُو بْنُ
الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَبَّاحٍ دَخَلَ مَا فَدَّ نَاهَا الْمُكْدَرُ يَلْعَبُ مَعَ الْفِيلَانِ عِنْدَ أُطْحِرِ بْنِ مَعَاوِيَةَ
رَسَاؤُ الْحَدِيثِ يَسْتَبْرَأُ حَدِيثُ يُونُسَ إِلَى مَنْ تَحْتَى حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ نَابِتٍ وَفِي الْحَدِيثِ عَنْ يَحْيَى
قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ لَوْ تَرَكَتَهُ بَيْنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتَهُ بَيْنَ أَهْلِهِ تَرْجَمَهُ فِي جَوْزٍ
 اس میں نبی صلا کی بجائے بنی معاویہ ہوا اور یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش اوس کی ان اسکر
 اپنے کام میں چوڑی دیتی **عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ ابْنَ صَبَّاحٍ**
يَنْفَرُ بِرَسْمِ أَهْجَابٍ فَبَصَّرَهُ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْفِيلَانِ عِنْدَ أُطْحِرِ بْنِ مَعَاوِيَةَ
هُوَ عَلَامٌ يَبْعَثُ حَدِيثُ يُونُسَ وَصَلَّى إِلَى غَيْرِ ابْنِ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ
فِي انْطِلَاقِ الرَّبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنِ بَنِي كَيْدٍ إِلَى الْخَلِ تَرْجَمَهُ فِي جَوْزٍ

حال جو جو میں دیکھ رہا ہوں وہ بولا مجھے نہیں معلوم میں نے کہا تیرے سر میں انکھیں ہیں اور تجھ پر نہیں ملتا
 وہ بولا اگر خدا چاہے تو تیری اس لکڑی میں انکھیں پیدا کر دیوے پھر ایسی آواز نکالی جیسے کہ
 راز سوا آواز کرتا ہے نافع نے کہا عبداللہ بن عمر آئے اور ام المومنین حفصہ کے پاس گئے اور ان
 سے یہ حال بیان کیا انہوں نے کہا تیرا کیا کام تھا ابن صیاد کو کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول جو چیز دجال کو پہنچے گی لوگوں پر وہ اسکا عضو ہو (یعنی عضو
 اسکو نکالے گا) **باب** ذکر الدجال دجال کا بیان **عن ابن عمر** ان رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الدجال یبئن ظہرہ فی الناس فقال ان الله
 سآدک وتعالیٰ لیس یا عورہ الا ان المسیح الدجال اکوڑ العین البیضاء کان عینہ
 عنبۃ طافیۃ ترجمہ عبداللہ بن عمر رضی سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال
 کا ذکر کیا لوگوں میں اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے اور خبردار رہو دجال مسیح کی دہنی
 انکھ کا پی ہے گویا اس کی آنکھ انکھ ہے پھولا ہوا **باب** قاضی نے کہا امام مسلم نے اس
 باب میں جو حدیثیں بیان کیں وہ اہل حق کی دلیل ہیں کہ دجال موجود ہے اور اللہ تعالیٰ اسکو
 بھیج کر اپنے بندوں کو آزمائے گا اس طرح سے کہ وہ اسکو قدرت دے گا بڑے بڑے کاموں کی
 جیسے مردوں کو جلانا اور پانی کا برسانا زمین کے خزانے نکالنا یہ سب کام اس کے ہاتھ میں
 تعالیٰ کی مشیت سے ہونگے پھر اللہ تعالیٰ اسکو عاجز کر دے گا اور اسکو قتل کرے گا یہاں تک
 کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسکو قتل کریں گے اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو مضبوط رکھیں گے یہ
 نہ سب اہل سنت کا اور تمام محدثین اور فقہاء کا اور خواجہ اور جمہید اور بعض معتزلہ نے اسکا
 انکار کیا ہے اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ دجال کا بیدار ہونا صحیح ہے لیکن جو باتیں وہ دیکھا
 وہ نظر بندی کی قسم سے ہوں گے اور خیالات کی طرح فی الواقع اون کا وجود نہ ہوگا کس لیے
 کہ اگر دجال کی ایسی باتیں واقعی ہوں تو انبیاء علیہم السلام کے معجزات کا اعتبار جاتا رہے
 اور یہ اون کی غلطی ہے اس واسطے کہ دجال نبوت کا دعویٰ کرے گا تاکہ یہ باتیں نبوت کو
 تصدیق کریں بلکہ وہ تو معاذ اللہ الوہیت کا دعویٰ کرے گا حالانکہ اسکا دعویٰ اس کے صورت
 حال سے غلط ہوگا کس لیے کہ وہ کاٹا ہوگا اور تمام صورت کی نشانیاں اس میں موجود ہونگی

اور وہ عاجز ہو گا خود اپنا عجیب و رکرنے سے اور اپنی پیشانی کا کلمہ (کافر کا لفظ) مٹانے سے اس صورت
 میں ایک تابع ہی لوگ ہونگے جو عقل سے خالی ہیں یا طماع ہیں یا ڈر لوگ ہیں کیونکہ اس کا فتنہ بڑا ہو گا اور
 وہ اتنا نہ پھری گا کہ ضعیف العقل لوگ اس کے حال میں غور کریں اسی لیے پیغمبرؐ نے اس کے فتنہ
 سے ڈرا دیا اور اس کے چڑھنا ہونے کے دلائل بیان کر دیے اور جن لوگوں کو خدا نے نیک توفیق دی
 ہے وہ کہیں اس کو نہ مایوس گئے نہ اس کے فریب میں آدین گئے اور وہ شخص جس کو دجال مارے گا پہرہ چلا دیا
 ایسے لوگوں میں سے ہو گا وہ کہیں گے تیرے مارنے اور جلانے سے اور زیادہ یقین ہو گا کہ تو دجال
 ہے تمام ہوا کلام فاضل عیاض کا مفسر چم کہتا ہے کہ دجال تو اتنی بڑی بڑی باتیں دکھلا دیگا
 جیسے مردوں کا جلانا بانی کا برسانا جنت و دوزخ اس کے پاس ہو گا اگر چاہل لوگ تابع ہو جا دیں
 تو قیاس سے بعید نہیں جا ہوں گا تو یہ حال ہو کہ دجال سو کم درجہ لوگوں کے جو ایک بات بھی خلاف
 عادت نہیں دکھلا سکے تابع ہو جائے ہیں اور معاذ اللہ ان کی الہیت کو دعویٰ کو سچ سمجھ کر
 ہمارے زمانہ میں آغا خان علیہ السلام ایک شخص گذرے جس کا بہت لوگ خدا سمجھتے تھے اور اس تک
 سمجھتے ہیں اور ان لوگوں کو خوب کہتے ہیں ان جاہلون کو اتنا شعور نہیں کہ جو شخص کہاوے اور
 پیوے اور بندوں کی طرح کہے اور سوتے وہ خدا کیسے ہو سکتا ہے اور لطیف تو یہ ہے کہ خوشی بچار
 تو چاہل ہیں آج وہ قوم جو دنیاوی علوم میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اور عقل کمال میں انا ولا غیر
 کا دم بہرتی ہے ایک شہر کی نسبت جو ہماری طرح ایک آدمی تھا اور آدمی کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا
 خدا کی کا اعتقاد رکھتی ہے ہائے انسانوں مضاری کے علم و معرفت پر تمام چیزوں میں تو وہ عقل
 سے کام لیتے ہیں اور خاص اپنے عقائد میں ایسی رکیک بے وقوفی کی بات کو بلا تکلف مان لیتے ہیں
 امید ہے کہ چند روز میں جو عقلمند نصرانی ہیں وہ اس لغو عقیدے سے پہرہ چا دیں گے اور اسلام
 کی سچی بات اختیار کریں گے کہ سوائے ایک خدا کے واحد کے جس نے ہم سب کو پیدا کیا اور کوئی
 خدا نہیں باقی تمام لوگ اس کے بندے اور غلام ہیں اور خدا اپنے فضل سے تمہارے دل کو ہلکے
 اور وہ اس سچی بات کو مان لیں تو دنیا کی بہار ہو جاوے گی اور دوڑے بڑے زبردست مذہب یعنی
 اسلام اور کرسچیانٹی ایک ہو جاویں گے اور ہفت مشرکوں کا زیر کرنا اور انکو یہی توحید کی راہ پر لانا
 بڑا آسان ہو گا یا اللہ تو اپنے بندوں پر رحم کر اور ان کو بھی سیدی سجدے اور اون کو

کافی ہوگی انہوں بالوں والا اوس کے ساتھ باغ ہوگا اور اگ ہوگی سواوس کی اگ تو باغ ہے اور اگ
 باغ اگ ہے علمائے کہا یہی ایک آزمائش ہے خدا پاک کی اپنے بندوں کے لیے تاحق کو حق کرے
 اور جھوٹ کو جھوٹ پھر اوس کو رسوا کرے اور لوگوں میں اوس کی عاجزی ظاہر کرے **ع**
 مراد یہ ہے کہ حقیقت میں اگ اوسکی باغ ہو جاوے گی مومنوں کے لیے اور باغ اوسکا اگ ہو جاوے گی
 اوس کے تابع اور اوس کے لیے اور اوسکا کارخانہ سارا نظر بند ہی ہو **ع**
عَنْهُ كَالْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا عَاكِدِينَ مَعَ الدَّخَالِ مِنْهُ مَعَهُ كَمَنْ
تَجَرَّيَانِ أَحَدُهُمَا رَأَى الْغَيْرَ مَاءً أَبْيَضَ وَالْآخَرُ رَأَى الْعَيْنِ نَارًا تَأْتِيهِ فَمَا أَذْرَكَ
أَحَدُ فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَكَأَنَّهُ لِيُغْمِضَ شَحْرَ لُبِيكَ طِبُّ رَأْسِهِ كَذَيْتَرَبٍ مِنْهُ فَإِنَّهُ
مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّخَالَ مَسْحُورَ الْعَيْنِ عَلَيْهِ كَلْفَرَةٍ غُلِيظَةٍ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ
كَافِرٌ يَكْفُرُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٌ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خوب جانتا ہوں دجال کو ساتھ کیا ہوگا اوس کے ساتھ دو نہر ہیں جن کی
 بہتی ہوئی ایک دیکھنے میں سفید پانی معلوم ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی اگ معلوم
 ہوگی ہر جو کوئی یہ موقع پاوے وہ اس نہر میں چلا جاوے جو دیکھنے میں اگ معلوم ہوتی ہو اور اپنی
 آنکھ بند کر لے اور سر جھکا کر اوس میں سر پیسے وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال کی ایک آنکھ بالکل چھپا
 ہوگی اور سہر ایک پٹی ہوگی اور اسکی دو نون آنکھوں کے بیچ میں کافر لکھا ہوگا جسکی ہر دو سر پہ
 لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو **ع**
عَنْهُ كَالْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا عَاكِدِينَ مَعَ الدَّخَالِ مِنْهُ مَعَهُ كَمَنْ
تَجَرَّيَانِ أَحَدُهُمَا رَأَى الْغَيْرَ مَاءً أَبْيَضَ وَالْآخَرُ رَأَى الْعَيْنِ نَارًا تَأْتِيهِ فَمَا أَذْرَكَ
أَحَدُ فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَكَأَنَّهُ لِيُغْمِضَ شَحْرَ لُبِيكَ طِبُّ رَأْسِهِ كَذَيْتَرَبٍ مِنْهُ فَإِنَّهُ
مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّخَالَ مَسْحُورَ الْعَيْنِ عَلَيْهِ كَلْفَرَةٍ غُلِيظَةٍ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ
كَافِرٌ يَكْفُرُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٌ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خوب جانتا ہوں دجال کو ساتھ کیا ہوگا اوس کے ساتھ دو نہر ہیں جن کی
 بہتی ہوئی ایک دیکھنے میں سفید پانی معلوم ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی اگ معلوم
 ہوگی ہر جو کوئی یہ موقع پاوے وہ اس نہر میں چلا جاوے جو دیکھنے میں اگ معلوم ہوتی ہو اور اپنی
 آنکھ بند کر لے اور سر جھکا کر اوس میں سر پیسے وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال کی ایک آنکھ بالکل چھپا
 ہوگی اور سہر ایک پٹی ہوگی اور اسکی دو نون آنکھوں کے بیچ میں کافر لکھا ہوگا جسکی ہر دو سر پہ
 لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو **ع**
عَنْهُ كَالْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا عَاكِدِينَ مَعَ الدَّخَالِ مِنْهُ مَعَهُ كَمَنْ
تَجَرَّيَانِ أَحَدُهُمَا رَأَى الْغَيْرَ مَاءً أَبْيَضَ وَالْآخَرُ رَأَى الْعَيْنِ نَارًا تَأْتِيهِ فَمَا أَذْرَكَ
أَحَدُ فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَكَأَنَّهُ لِيُغْمِضَ شَحْرَ لُبِيكَ طِبُّ رَأْسِهِ كَذَيْتَرَبٍ مِنْهُ فَإِنَّهُ
مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّخَالَ مَسْحُورَ الْعَيْنِ عَلَيْهِ كَلْفَرَةٍ غُلِيظَةٍ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ
كَافِرٌ يَكْفُرُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٌ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خوب جانتا ہوں دجال کو ساتھ کیا ہوگا اوس کے ساتھ دو نہر ہیں جن کی
 بہتی ہوئی ایک دیکھنے میں سفید پانی معلوم ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی اگ معلوم
 ہوگی ہر جو کوئی یہ موقع پاوے وہ اس نہر میں چلا جاوے جو دیکھنے میں اگ معلوم ہوتی ہو اور اپنی
 آنکھ بند کر لے اور سر جھکا کر اوس میں سر پیسے وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال کی ایک آنکھ بالکل چھپا
 ہوگی اور سہر ایک پٹی ہوگی اور اسکی دو نون آنکھوں کے بیچ میں کافر لکھا ہوگا جسکی ہر دو سر پہ
 لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو **ع**

التَّوَابِسُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالَ ذَاتَ عَدَاةٍ لِحَقِّهِ
 فِيهِ رَرَقَةٌ خَضَاءُ فِيهَا كَلِمَةُ الْفُجْجِ فَلَمَّا دَخَلَ إِلَيْهِ عَرَفَتْ ذَلِكَ فَيَا أَفْكَالَ مَا شَأْنُكُمْ
 قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَالَ عَدَاةً تَحْقُقُ فِيهِ وَرَقَةً حَتَّى طَلَبْنَا فِي طَائِفَةِ
 الْفُجْجِ فَقَالَ غَيْرِ الدَّجَالِ اخْوَفَنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَيِّجُكُمْ دُونَكُمْ
 وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ كَأَمْرٍ حَيِّجُ نَفْسِهِ وَاللَّهِ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مَسْأَلَةٍ شَأْنِي
 قَطِطَ عَلَيْهِ مَا فِيهِ كَأَنِّي أَشْتَبُهُ بِعَبْدِ الْغُرَى بْنِ قَطَنِ فَمَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ
 فَلْيَهْرُغْ عَلَيْهِ فَوَاحِشُ سُورَةِ الْكُحُوفِ إِنَّهُ خَارِجٌ حَلَّةٌ بَيْنَ النَّارِ وَالصَّارِقِ مَا شَأْنُكُمْ
 رَعَاثَ شَيْئًا لَا يَأْخُذُ اللَّهُ فَأَنْبَتُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لَبَّيْتُهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ
 يَوْمًا يَوْمَ كَسَنَةِ دَيُّومَ كَشَفُورٍ دَيُّومَ كَجَمْعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامٍ كَأَيَّامِكُمْ
 قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَدَى الْيَوْمَ الَّذِي كَسَنَةِ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَوةٌ يَوْمَ قَالَ لَا
 أَقْدَرُ أَلَا قَدْ رَأَيْتُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالنَّبْتِ
 أَيْسَدَ بَرْتُهُ الرِّيحُ كَيْفَ يَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَكُونُ هُمْ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَلَيْسَ يَحْيِيُونَ لَهُ نِيَامًا
 السَّمَاءُ تَنْفُطِرُ وَالْأَرْضُ تَنْفُذُ فَيَكُونُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَهْلُهَا كَأَنَّهُمْ دُرٌّ وَاسْبَغَهُ
 طُرُوعًا وَامَدَّهُ خَوَارِجُهُمْ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَكُونُ هُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ
 عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُعْجِلِينَ لَيْسَ بِأَيِّدٍ يَمُوتُ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُوتُ بِأَخْرَجِهِ فَيَقُولُ
 لَهَا انْخَرِي كَمَا وَدَّكَ فَتَتَّبِعُهُ كَمَا نَزَلَتْ كَيْفَ سَابِغِ الْفُجْجِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِيًا
 شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهَا جَزَأَيْنِ رَمِيَةً الْعَرْضُ ثُمَّ يَدْعُوهُ يَقُولُ وَيَتَهَلَّلُ
 وَجْهَهُ وَيَقُولُ فَيَكُونُ هُوَ كَالَّذِي رَأَيْتُكَ اللَّهُ الْمُسَيَّرُ بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْيَمِينِ يَتَرَقَّى وَمُشَقَّ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَارْتِعَاكَفِيَهُ عَلَى الْخِجَةِ
 مَلَكَيْنِ إِذَا طَاطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ فَرَاذًا رَفَعَهُ ثُمَّ رَمَى حَبَانًا كَاللُّؤْلُؤِ لَوْ كَلَا حَيْلَ لِكَا فِيهِ
 حَبْدُ رِيحٍ نَفْسُهُ إِلَّا مَاتَ وَنَفْسُهُ يَلْتَمِهُ حَيْثُ يَلْتَمِهُ حَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يَدْرِكَهُ
 بِبَابٍ لَدَيْهِ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِلْيَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُولُ قَدْ عَصَمْتُمْ مِنْهُ
 نَفْسِي عَنْ وَجْهِهِمْ وَنَفْسِي ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْحَبْرِ فَيَكُونُ هُوَ كَالَّذِي إِذَا دُحِيَ

کا آپس کی لڑائیوں کا اگر دجال نکلا اور میں تم کو گون میں موجود ہوا تو تم سے پہلے میں اوس کے الزام دونوں کو
 لگو اوس کے شر سے بچاؤں گا اوس اگر وہ نکلا اور میں تم کو گون میں موجود نہ ہوا تو ہر مسلمان اپنی طرف سے
 اوس کو الزام دیگا اور حق تعالیٰ میرا خلیفہ اور نگہبان ہے ہر مسلمان پر البتہ دجال تو جو ان گھونگرا لہ والا
 ہے اوسکی انکاہ میں ٹیٹ ہو گا یا کہ میں اوس کے شاہت دیتا ہوں عبد البغزی بن قطن کے ساتھ (عبدالغفر
 ایک کافر تھا سو شخص تم میں سو دجال کو پاوے اوس کو چاہیے کہ سورہ کہف کو سرے کی آیتیں اوس پر پڑ
 مقرر وہ نکلیگا شام اور عراق کے درمیان کی راہ سے تو خرابی ڈالے گا دہانے اور فساد و اٹھائیگا
 بایں اے خدا کے بند و ایمان پر قائم رہنا اصحاب کبیر رسول اللہ صلوٰۃ علیہ وسلم پر کتنی مدت رہیگا آپ نے فرمایا
 چالیس دن تک ایک دن ان میں کا اکیس سال کے برابر ہوگا اور دوسرا ایک مہینہ اور تیسرا ایک ہفتہ کو
 اور باقی دن جیسے یہ تہا رسی دن میں (تو ہمارے دنوں کے حساب سے دجال ایک برس دو مہینے ۱۴
 دن تک رہیگا) اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلوٰۃ علیہ وسلم سال بہر کے برابر ہوگا اوس دن پہلو ایک ہی دن
 کی نماز کفایت کرے گی آپ نے فرمایا نہیں تم اندازہ کر لینا اوس دن میں بقدر اوس کے عینے جتنی دیر کے بعد
 ان دنوں میں نماز پڑھتے ہو اسی طرح اوس دن بھی اٹھ کر کے پڑھ لینا اب تو گھبرایاں بھی موجود ہیں
 اوس سو وقت کا انداز بخوبی ہو سکتا ہے تو وہی نے کہا اگر آپ یوں صاف نہ فرمائے تو قیاس بہتہا کہ
 کہ اوس دن صرف پانچ نمازین پڑھنا کافی ہر تین کیوں کہ ہر دن رات میں خواہ کتنا ہی بڑا ہو اللہ تعالیٰ
 نے پانچ نمازین فرض کیں ہیں مگر یہ قیاس نص سے ترک کیا گیا ہے تمہیر حکم کہتا ہے کہ عرض تسعین
 میں جو خط استواء سے اونے درجہ پر واقعہ ہے اور چنان کا افق معدل النہار ہے چہ مہینہ کا دن
 اور چہ مہینہ کی رات ہوتی ہے تو ایک دن رات سال بہر کا ہوتا ہے پس اگر بالفرض انسان دن پانچ
 جاوے اور چہ تو سال میں پانچ نمازین پڑھنا ہوگی) اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلوٰۃ علیہ وسلم کی چار
 زمین میں کیونکر ہوگی آپ نے فرمایا جیسے وہ مینہ جبکہ ہوا پیچھے سے اڑائی ہے سورہ ایک قوم پاس
 اوگیا تو اوکو کفر کی طرف بلادے گا دے اوس پر ایمان لاوین گے اور اوسکی بات مانیں گے تو آسمان
 کو حکم کرے گا وہ پانی برساو دیگا اور زمین کو حکم کرے گا وہ انکی گھاس اور اناج اوگا دے گی تو شام کو گورد
 رجاوڑا آوین گے پہلے سے زیادہ اونکی کو دن لگنی ہون گے تہن کشادہ ہون گے کہ کہیں تہی ہو میں نے
 خوب سوئی ہو کر ابہر دجال دوسری قوم کے پاس آوے گا اوس کو بھی کفر کی طرف بلادے گا لیکن دے اوسکی

بابت کو نہ مانیں گے تو اذن کی طرف سے بڑا جادو کیا اور پختہ سالی اور خشکی ہو گی اذن کے ماتھوں میں اذن
 کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا اور دجال میرا زمین پر نکلیگا تو اس کے کھینکا اسے زمین اپنے خزانے
 نکال تو دھان کے مال اور خزانے نکل کر اوس کے پاس جمع ہو جاویں گے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی بکھی کے
 گرد جمع کرتی ہیں بہر دجال ایک ابن مرد کو بلا دے گا اور اس کو تلوار سے ماریگا اور دو ٹکڑے کر ڈالے گا جیسا
 نشانہ دو ٹوک ہو جاتا ہے پھر اوس کو زندہ کر کے پکارے گا سو وہ جوان سامنے آویگا چہرہ دکھتا ہوا اور ہنستا
 ہوا تو دجال اسی حال میں ہو گا گناہ شت کا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجے گا حضرت عیسیٰ
 السلام سفید میدان کے پاس اور ترین گے دمشق کے شہر میں مشرق کی طرف زر و رنگ کا جوڑا پہنہ
 ہوئے اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوئے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا چھبر نکالا
 تو پسینا نکلیگا اور جب اپنا سر اٹھا دین گے تو موتی کی طرح بوندیں بہیں گی جس کا فرقے کے پاس حضرت عیسیٰ علیہ
 السلام اور ترینگے اوس کو اذن کے دم کی سیاہ لگیگی وہ مر جاوے گا اور اذن کے دم کا اثر دھان تک
 پہنچے گا جہاں تک ان کی نظر پہنچے گی پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو تالاش کرین گے یہاں تک کہ
 پاؤں گے اوس کو باب لدر پر (دشنام میں ایک پہاڑ کا نام ہے) اوس کو قتل کرینگے پھر حضرت عیسیٰ اذن
 کو گرن کے پاس آویں گے جنکو خدا نے دجال سے بچا یا سو عظمت سواذن کے چہروں کو سہلاویں گے اور اذن کو
 خبر کرین گے اذن درجن کی جو بہشت میں اذن کے لیے رکھے گئے ہیں وہ اس حال میں ہوں گے کہ اگر اسے
 حضرت عیسیٰ پر وحی بھیجے گا کہ میں نے اپنے ایسے شہید نکالے ہیں کہ کسی کو اذن سولٹنے کی طاقت نہیں
 تو پناہ میں لے جا میرے مسلمان بندوں کو طور کی طرف اور خدا بھیجے گا یا حوج اور باحوج کو اور دوسے
 ہر ایک اونچان سے نکل پڑینگے اذن میں کے پہلے لوگ طبرستان کو دریا پر گذرین گے اور قنبا پانی ہر
 میں ہو گا سب پی لیں گے پھر اذن میں کے پچھلے لوگ حبشہ میں آدین گے تو کہیں گے کہ یہی اس دریا میں
 پانی بھی بہتا رہا پھر چلیں گے جہاں تک کہ اوس پہاڑ تک پہنچیں گے جہاں درختوں کی کثرت ہو یعنی بیت
 المقدس کا پہاڑ تو دوسے کہیں گے البتہ ہم زمین والوں کو قتل کر چکے آؤ اب آسمان والوں کو بھی قتل
 کرین تو اپنے تیر آسمان کی طرف چلاوین گے خدا تمہارے اذن تیروں کو خون میں بہ کر ٹوٹا دیگا دوسے
 سمجھیں گے کہ آسمان کے لوگ بھی مارے گئے مگر یہ مضمون اس روایت میں نہیں ہے اس کے بعد کی روایت
 سے لیا گیا ہے) اور خدا کا پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام اور اذن کے اصحاب گھر سے رہینگے یہاں تک کہ اذن

نزدیک میل کا سفر فضل ہو گا سو ہٹنی ہے آج تمہارے نزدیک لیٹے کہانے کی نہایت نگی ہوگی اب خدا کا
 پیغمبر عیسیٰ اور ادون کے ساتھی دعا کرینگے سو خدا تعالیٰ یا حوج اور ما حوج کے لوگوں پر غنا بھیجے گا اور انکی
 گردنوں میں کیڑا پیدا ہوگا تو صبح تک سب مر جاویں گے جیسے ایک آدمی مرنا ہے بہ خدا کا رسول عیسیٰ اور ادون
 کے ساتھی زمین پر اتریں گے تو زمین میں ایک البشت برابر جگہ ادون کی سطر اٹھادیں گے سو خالی بنا دیں گے
 لیٹنے تمام زمین پر ادون کی سٹری لائشیں پڑی ہوں گی اب خدا کا رسول عیسیٰ اور اس کے ساتھی خدا سے دعا
 کریں گے تو حق تعالیٰ چڑیوں کو بھیجے گا بڑے اونٹوں کی گردنوں کے برابر وہ اون کو اٹھائے جاویں گے اور
 ادون کو پسینہ دین کی جہاں خدا کا حکم ہوگا بہ خدا تعالیٰ انسا پانی برسا دے گا کہ کوئی گھر سٹی کا اور بالوں
 کا اور اس پانی سے باقی نہ رہے گا سو خدا زمین کو دھو ڈالے گا یہاں تک کہ زمین کو مثل حوض یا باغ یا صاف
 عورت کے کر دے گا بہ زمین کو حکم ہوگا کہ اپنے پہل جا اور اپنی برکت کو سپرد دے اور اسدن ایک انار کو
 ایک گردہ کھاویگا اور اسکی چیلکہ کو بنگلہ سا بنا کر اس کے سائے میں بیٹھیں گے اور دودھ میں برکت ہوگی
 یہاں تک کہ دودھ راوٹنی آدمیوں کے بڑے گردہ کو کفایت کرے گی اور دودھ مارگا سے ایک بوری کے
 لوگوں کو کفایت کرے گی اور دودھ مار بکری ایک حبسی کو گون کو کفایت کرے گی سو اسی حالت میں لوگ
 ہر نیکے کو یکا یک حق تعالیٰ ایک پاک ہوا بھیجے گا کہ انکی غلبوں کے نیچے لگیں گی اور ان کو جاویں گی تو ہر مسکین
 مسلم کی روح کو قبض کرے گی اور برے بد ذات لوگ باقی رہ جاویں گے آپس میں بٹریں گے کہ ہوں کی طرح
 اور برفیاست قائم ہوگی **ف** و جال اور یا حوج اور ما حوج کو خدا اتنی طاقت دیگا اہل ایمان کو ہتھیار
 کے واسطے کہ کون ادون کے وادوں میں آئے ہوں اور کون ایمان پر ثابت رہتا ہے اہل ایمان کو لازم ہے
 کہ جب کسی کافر یا خلاف شرع فقیر سے خرق عادت کہو تو اسکا سرگز اعتقاد کرے اور سو دجال کا نائب
 جانے ایمان اور تقویٰ پر نظر رکھے شعبہ بازی پر خیال نہ کرے کرامات اور سکانات نام ہے جو ولی نبی متقی
 مسکین مسرور و جبار فریدین فاسق سے ہوا اور سو ستر سراج کہتے ہیں **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ**
بْنِ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَاذَا كُنَّا رَدَّا دَعْبَدَ قَوْلُهُ لَقَدْ كَانَ يَهْدِيهِمْ مَرَّةً مَّا كُنَّا يُسِيرُونَ
حَتَّى يَنْجُو إِلَاجًا لِحُمُرِهِمْ وَجَبَلِ بَيْتِ الْقُدْسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ
لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ يَنْشَأُ بَعْضُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَشَأَ بَعْضُهُمْ خُصُوفَ دَمَاءٍ
وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ قَالَ لَقَدْ نَزَلَتْ عِبَادًا أَرَادُوا كَيْدِي وَلَا حِدَ يَفْتَأُ بَعْضُهُمْ رَحِمَهُ وَهِيَ جَوَادِرُ كَزَا

[illegible]

فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيَوْمَرِيهِ فَيُؤْتِيهِ الْبَيْشَارُ مِنْ مَشْرِقِهِ حَتَّى يَفْتَدِيَ بَيْنَ
 رَجُلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّخَالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ خُذْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا قَالَ ثُمَّ
 يَقُولُ لَهُ أَتَدْرُسُ بَنِي تَيْفُولٍ مَا أَرَدْتُ نِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يُؤْتِيهِمَا النَّاسُ أَنَّهُ لَا يَفْعَلُ
 بِكُمَا بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّخَالُ لِيَذْبَحَهُ فَيَجْعَلُ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرَاقُوتِهِ
 خُمًا مَافَا لَا يَسْتَطِيعُ الرِّجْلُ سَيْلًا قَالَ فَيَأْخُذُهُ بِيَدَيْهِ وَرَجُلَيْهِ فَيَقْنِصُ بِهِ فَيَحْبِسُهُ النَّارُ
 إِيْمَانًا قَدْ فَكَرَ إِلَ الْبَارِئَاتِ أَلْقَى فِي الْجَحْشَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا
 أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ حَمَمَهُ الْبُوعِيدُ فَذَرَى فِي رِوَايَاتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا يَدُجَالُ الْكَلِيكَ سَلَامُنْ مِنْ سَوَاكِشْ خُشْ اَوْسْ كَطِطْ جَلِيكَارَاهِ مِنْ اُسْكَو دَجَالِ كِهْ تَهِيَا
 لُوكْ مَلِيكَ وَهْ اِسْ سَوِجْ مِينْ كِهْ تُو كِهَانْ جَاتَا هِ وَهْ بُولِيكَ مِينْ اِسِي شَخْصْ كِهْ بَاسْ جَاتَا هُونْ جَزْبَلَا هِ وَهْ
 كِهِيْنْ كِهْ تُو كِيَا هَارِ سِ مَالَكْ پَرَا يَمَانْ نِهِيْنْ لَا يَا وَهْ كِهِيْكَ هَارَا مَالَكْ جِيَا هُونْ اِهِيْنْ هِ دَجَالِ كِهْ لُوكْ كِهِيْنْ كِهْ
 اِسْ كُو مَارِ دُ الْوَهْرِ اِيْسْ مِينْ كِهِيْنْ كِهْ هَارِ سِ مَالَكْ تُو مَنَعْ كِيَا هِ كَسِيْكَو مَارِ سِ سَوِجْ كِ اِسْ كِهْ سَامِنِ
 نِهْ جَاوِيْنْ هِرْ اَوْسْ كُو جَاوِيْنْ كِهْ دَجَالِ كُو بَاسْ حَبْ وَهْ دَجَالِ كُو دِيْجِهْ كَا تُو كِهْ كَا اِسْ لُوكْ كِهِيْمْ تُو دَجَالِ
 هِ جِسْ كِيْ خَبَرِ دِيْ تَهِيْ جَنَابِ سُولِ خُذَا صِلِ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِهْ دَجَالِ حَكْمْ دِيْكَ اِيْنِ كُو كُونْ كُو اَوْسْ كَا مِهْرُ اَحَا
 كَا اَوْسْ كِهِيْكَ اَسْكَو كُزْ اَسْكَو مِهْرُ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ
 سِرِ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ
 اَرْ سِ سِ سِرْ لِيْ كُو دُونِ بَاؤُنْ تَكْ بِيَا نِيْكَ كُو دُو كُرْ سِ مَوَاوِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ اِيْكَ
 كِهْ سِجْ مِينْ جَاوِيْنْ كَا اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ
 بُوْجِهْ كَا اَبْ تُو سِرِ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ
 اِيْ لُوكْ اَبْ دَجَالِ مِيْ سَوَا كِيْ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ
 دِيْجْ كُرْنِ كِهْ لِيْ اِسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ اَوْسْ كِهِيْكَ
 بَاؤُنْ بِيْكَرْ كِهِيْكَ اِيْكَ لُوكْ سَمِجْ مِينْ كِهْ كِهْ اَزْكَارِ مِينْ اَوْسْ كِهِيْكَ دِيَا حَالَا مَلِكْ وَهْ جَنَّتْ مِينْ دُ اَلَا جَاوِيْنْ كَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِهْ فَرَا يَا تِيْجْ سَبْ لُوكْ كُونْ سَوِ بَرَا شَهِيْدِ هِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كِهْ نَزْدِيْكَ مَحْمُودِ
 الْمُعْتَبَرُوْنَ شُعْبَةَ فَقَالَ مَا سَأَلَ أَحَدًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّخَالِ أَكْثَرًا مِمَّا سَأَلْتُ

قَالَ وَمَا يُصِيبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْتِصِمُ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامُ
 وَالْأَنْصَارُ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ **ترجمہ** مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے سینہ و جال کا حال اتنا نہیں بوجہا جتنا میں نے پہچا آپؐ فرمایا تو کہیں فکر کرتا ہے و جال تجھ کو
 نقصان نہ پہنچا دے گا میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ کہا نا ہوگا نہ میں نہ کچھ آپ
 نے فرمایا ہوگا پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ذلیل ہے جسے جو اس کے پاس ہوگا اس سے وہ مومنوں کو گمراہ
 نہ کر سکے گا یہ حدیث کا حاصل ہے اور یہ حدیث اور پر گزر چکی ہے **احسن** الْمُؤْتَرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا
 سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ قَالَ وَمَا سَأَلَكَ
 تَكَرَّرْتُ يَقُولُونَ مَعَهُ كَجِبَالٍ مِنْ بَرٍّ وَنَهْرٍ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ
ترجمہ وہی جو گزرے اس میں یہ کہ اس کے ساتھ بہاڑ ہوں گے روٹیوں کے اور گوشت کو اور پانی کی
 نہ ہوگی **احسن** اِبْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اسناد بخو حدیث ابو ابراہیم بن حنبلہ اُرزاد فی حدیث
 یزید قال لی اُسے نبیؐ **ترجمہ** وہی جو گزرے **احسن** يَقُوبُ بْنُ عَاصِمٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَسْعُودٍ
 التَّخَفِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَجَلَدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي تُحَدِّثُ
 بِهِ تَقُولُ اِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ اِلَيْكَ اَوَّلُكَ اَنْتَ اَوْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ اَوَّلُ الْاِلَهِ اَوَّلُ الْاِلَهِ اَوَّلُ الْاِلَهِ اَوَّلُ الْاِلَهِ
 تَخَوَّصًا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَا أُحَدِّثَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا اِنَّمَا قُلْتُ اَنْتُمْ سَتَرُونَ بَعْدَ
 قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا حَذَرُ الْبَيْتِ دَيُّوْنٌ دَيُّوْنٌ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 خَرَجَ الدَّجَالُ فِي أُمَّتِي يَمُكُّتُ أَرْبَعِينَ أَوْ ثَلَاثِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا اِنْ
 أَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلِيَّ بْنَ مَرْيَمَ كَاثَةَ عُرْفَةَ بْنِ مَسْعُودٍ فَيُطْلِبُهُ فَيُهْلِكُهُ
 ثُمَّ يَمُكُّتُ النَّاسُ سَبْعَ سِنِينَ لَكِنَّ ابْنَيْنِ عَدَاوَةً بَشَرِيَّةً رَسُلَ اللَّهِ رَجَحًا بَارِدَةً
 مِنْ قَبْلِ النَّارِ فَلَا يَبْقَى عَلَى رَجْهِ الْآخَرِ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ اَوْ
 اِيْمَانٍ اِلَّا قَبِضَتْهُ حَتَّى لَوْ اَنَّ أَحَدَكُمْ بَخِلَ فِي كَيْدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتَّى
 تَقْبِضَهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَبْعَثُ شِرَارَ النَّاسِ فِي خِفَةِ
 الظُّلُمِ وَأَحْلَامِ السَّاعَةِ لَا يَمُوتُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يَكْفُرُونَ مُنْكَرًا اَتِمَّتْ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
 يَقُولُ اَلَا تَسْتَحْيُونَ يَقُولُونَ كَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذَلِكَ دَاوِدَ

رَزَقَهُ حَسَنًا عَلَيْهِ سَلَامٌ ثُمَّ بَنَفَخَ فِي الصُّورِ فَالْيَمْعَةُ أَحَلَّ الْأَصْفَرُ لَيْسًا وَرَفَعَ لَيْسًا قَالُ دَاوُدُ
 مَكِّي لَيْمَعَةُ رَجُلٌ يَكُونُ صَحْرًا بِلَهُ قَالُ فَيَصْعَقُ رَجُلٌ مَعَهُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ أَوْ قَالَ يُنْزِلُ
 اللَّهُ مَطَرًا كَثِيرًا الطَّلُ أَوْ الظِّلُّ نَعْمَانُ الثَّالِثُ تَنَذَّبْتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ تَنَفَّحَ
 فِيهِ أَخْرَجَهُ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَيَّ رَجُلًا وَقِفُوهُمْ
 إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ثُمَّ يَقَالُ أَخْرِجُوا بَنَاتِ النَّارِ فَيَقَالُ مِنْ كَمَ فَيَقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ
 ثَمَنٌ مِائَةٌ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ قَالُ فَنَالِكُ يَوْمَ تَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِئْبًا وَذَلِكَ يَوْمَ يَكُونُ
 عَنْ سَائِقِ قَرْحِهِمُ يَعْقُوبُ بْنُ عَاصِمٍ بْنُ عَرُوهَ بْنِ مَسْعُودٍ ثَقَفِي سَوَادِيتِ مَرْيَمَ ابْنَتِ عَبْدِ الْمَدِينِ عَمْرٍ وَرَدَّ مَسْئُومَنَا
 اَوَّلَ كَيْسٍ بَاسٍ أَيْكَ شَخْصًا أَمَّا أَوْ كَبَنَةً لَكَ بِحَدِيثِ كَيْسٍ هُوَ جَمْعُ بَايَنُ كَرْتِ هُوَ كَيْسِيَّتُ اتْنِي مَدَّتْ مِينَ هُوَ
 اَوْنَهُونَ نَعْمَ كَمَا تَجِبُ سَوَاحِنُ الْمَدِينِ أَلَا الْمَدِينُ أَوْ كَوْنِي كَلِمَةً مَانِدًا اَوْنُ كَيْسٍ كَمَا سَمِعْتُ قَصْدِي
 كَمَا أَيْ كَيْسِي سَعَى كَوْنِي حَدِيثِ بَايَنُ مَكْرُونُ دِكُونُ كَوْنُ كَيْسٍ كَيْسِيَّتُ هِيَ اَوْنُ مَجْهُدٌ بِذِمَامِ كَرْتِ هِيَ اَوْنُ
 تَوْنِ كَمَا تَهْتَمُّ تَهْوَرُ سَعَى دُونِ بَعْدَ أَيْكَ بَرَّاحِدَةً دِكُونُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 بِرَّ كَمَا كَرَّ رَسُولُ الْمَدِينِ سَلَّمَ نَعْمَ فَرَمَا دَجَالُ مِيرِي اَوْنُ مَن لَكَلِيكَ اَوْرَجَالِيَّتُ كَرَّ رَسِيكَ مَن لَكَلِي
 جَانُ كَجَالِيَّتُ مَن فَرَمَا يَا جَالِيَّتُ مَلِيَّتُ يَا جَالِيَّتُ بِرَّ بِرَّ الْمَدِينِ حَضْرَتِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 فَكَلَّ عَرُوهَ بْنِ مَسْعُودٍ كَيْسِي سَعَى دَهْ دَجَالُ كَوْنُ دِكُونُ مَن لَكَلِيَّتُ اَوْرَاوَسُ كَوْنُ مَرِيَّتُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 اَيْسِيَّتُ مَن لَكَلِيَّتُ كَوْنُ دِكُونُ مَن لَكَلِيَّتُ نَعْمَ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 كَيْسِيَّتُ سَوَاحِنُ مَن لَكَلِيَّتُ اَيْسِيَّتُ مَن لَكَلِيَّتُ نَعْمَ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 اَوْنُ كِي جَانُ نَكَالُ لَعْنُ كِي بِهَاتِكُ كَرَّ كَوْنُ مَن لَكَلِيَّتُ سَعَى بِهَاتِكُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 مَهَا نَعْمَ اَوْنُ كِي جَانُ نَكَالُ لَعْنُ كِي بِهَاتِكُ كَرَّ كَوْنُ مَن لَكَلِيَّتُ سَعَى بِهَاتِكُ كَوْنُ
 تَهْتَمُّ بِرَّ كَوْنُ دِيَا مَن رَجَاوِيَّتُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 اخْلَاقُ مَوْنُ كَوْنُ نَعْمَ اَيْسِيَّتُ مَن لَكَلِيَّتُ نَعْمَ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 اَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 بَرَّ بِرَّ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ
 كَرْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ كَوْنُ

اوٹھا لینگا (یعنی بیوش ہو کر گر پڑے گا) اور سب پہلے صور کو وہ نینگا جو اپنے اوٹھوں کے حوض پر گلا وہ کرتا
 ہو گا وہ بیوش ہو جاوے گا اور دوسرے لوگ بھی بیوش ہو جاوے گئے پس اللہ تعالیٰ بانی برساویگا جو نطفہ کی طرح ہو گا
 اس سے لوگوں کے بدن اوگ اوین گے بہرہ و بہرہ نکلا جاوے گا تو سب لوگ کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے
 پہر لگا رہا ہو گا اے لوگو اپنے ہاتھ کے پاس آؤ اور کھڑا کرو ان کو ان سوال ہو گا کہ یہ کیا ہو گا ایک لشکر
 لگا لود و نزع کے لیے پوچھا جاوے گا کہنے لوگ حکم ہو گا کہ ہر ایک سے نوسو تانوسے نکالو و نزع کے لیے راہ
 ایک ہزار چوبیس ہستی ہو گا اپنے فرمایا یہی وہ دن ہے جو بچوں کو بڑا کر دے گا دیکھا رہیت اور نصیبت ہو یا راہ
 سے (اور بھی وہ دن ہو جب پڑی گئے گی اپنے سختی ہوگی) **عَلَيْهِ** يَكْفُوبُ رِجَالُكُمْ مِنْ عَمْرَةِ بَنِي
 مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَأَيْتُكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا
 وَكَذَا فَقَالَ لَكَ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَحْبِبُّكُمْ بَشَرًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ كُلِّ لَيْلٍ أَمْرًا
 عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيئُ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ خَوْهَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ الدَّخَالَ فِي أَمْتِي وَسَأَلَ الْحَدِيثَ يَفْتَنُ حَدِيثًا مَعَادٍ قَالَ فِي
 حَدِيثِهِمْ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبٍ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَتَتْهُ قَالَتْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
 حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّاتٍ عَمْرَتْهُ عَلَيْهِ رَحِمَهُمُوهِي جَوَادِ كَرَزَا **ع**
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ خِطْبُتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَسْمَعْهُ بَعْدُ سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ آيَاتِ خُرُوجِ أَهْلِ النَّارِ مِنَ مَقَرِّمْ كَانَ
 خُرُوجُ الذَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ هُمْ وَأَيُّهُمْ مَا كَانَتْ قَبْلَ صَلَاحَتِهَا نَالًا خَرَجَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ
 رَحِمَهُمُوهِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 بَادِرُكُمْ حَبِيبُكُمْ كَبِيْرُكُمْ نَبِيْرُكُمْ لَا يَزَالُ تَبِيْرُكُمْ سَنَابِ نَشَابِيْرُكُمْ مِنْ بَيْلِ قِيَامَتِ الْآتَابِ كَا
 بِيْرُكُمْ كَسِ طَرَفِ سَوْنُكُنْ هِيْهِ اَوْرَجَانَتْ كُرُوتِ زَيْنِ كَسِ جَانِرْ كَانُكُنْ لَوْرُنْ بِرْ اَوْرَجَانَتْ اَوْنِ اَوْنِ
 مِنْ سَوْبِلِمْ هُوْ تُو دُو سَرِيْ هِيْ اَوْرَسْ بَعْدَ جَلْبِ ظَاهِرِمْ **عَلَيْهِ** اِنْ رُكِبَتْ قَالَتْ جَلَسَ اِلَى مَرَوَانَ بْنِ
 الْحَكَمِ بِالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثَةَ ثَلَاثَةِ اَنْفَرٍ مِنَ السُّلَيْمِيْنَ فَسَمِعُوْهُ دَهْوً يُحَدِّثُ عَنْ آيَاتِ اَنْ اَوَّلُ خُرُوجِ
 الدَّخَالِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَلَمْ يَقُلْ مَرَوَانَ شَيْئًا قَدْ خِطْبْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَسْمَعْهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ترجمہ ابو زرعہ سر روایت ابو مدینہ بن مروان کے پاس تین مسلمان بیٹھے تھے وہ قیامت کی نشانیوں کا بیان کر رہے تھے اور کہتا تھا سب نبیانیوں سے پہلے نشانی و جلال کا لکھنا ہے عبد اللہ بن عمرو نے کہا مروان کی بات کچھ نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اور میں یہ حدیث نہیں پہنچا ہوں بیان کیا اسی طرح جیسے اوپر گذرا **عَنْ** ابْنِ زُرْعَةَ قَالَ تَدَاكَرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَكُنْ كُنْزٌ خُفِيَ تَرْجَمَهُ مَرْوَانُ كَمَا ذَكَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو نَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ ابْنَهُ مَاتَ تَبَهُ بِرْ ذَكَرَ كَيْدِيَا هِيَ جِيسَ اوپر گذرا اس میں چارہشت کے وقت کا بیان نہیں ہے

بَابُ قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ وَجَالِ كَيْدِ جَابِئِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو **عَنْ** عَامِرِ بْنِ شَرَحْبِيلٍ الشَّعْبِيِّ شَعْبٌ هَذَا أَنَّهُ سَأَلَ نَاحِيَةً بِنْتَ قَيْسِ بْنِ الْحَخَّالِ بْنِ قَلْبِشٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُجَاهِرَاتِ الْأُولَى فَقَالَ حَدَّثَنِي حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَيِّدُ يَمِينِي أَحَدٌ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لِمَنْ شِئْتَ لَا تَعْلَمُ فَقَالَ لَهَا أَجَلُ حَدِيثِي فَقَالَتْ تَكُنْتُ ابْنِ الْمُخَيَّرِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِي ثَلَاثِينَ يَوْمًا فَاصْبِرْ بِي أَوَّلَ الْجِهَادِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَأْتِي نَسْتُطِيعُ خَطْبَتِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي كَهْفٍ مِنْ أَهْوَائِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطْبَتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرَاةٍ اسْمُهَا مَرْثَدَةُ ابْنِ رَيْدٍ وَكُنْتُ قَدْ خَلَّيْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ مِنْ أَحَدِ بَنِي قَلْبِشِ اسْمُهُ كَلْبَةُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَمْرِي بِبَيْدِكَ فَأَنْتَحَيْتُ مِنْ شِئْتَ فَقَالَ أُتْقِنِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَأُمِّ شَرِيكٍ أَمْرٌ أَوْ غَيْرُهُ مِنَ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ التَّقْبَعَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُنْزِلُ عَلَيْهَا الصَّيْفَانِ فَقُلْتُ سَأَعْلَمُ قَالَ لَا تَعْلَمِي إِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَمْرَةٌ كَثِيرَةُ الصَّيْفَانِ فَإِنِّي أَكْذَرُهُ أَنْ لَيْسَ قَطْعُ عِلٍّ خَيْرًا لَكَ أَوْ يَكْتَفِيكَ التَّوْبُ عَنْ سَائِلِكِ فَيَعْرِى الْقَوْمُ مِنْكَ بَعْضُ مَا تَكْرَهُينَ وَكَرِهْتُ أَنْتَعِلِي إِلَى ابْنِ عَمْرِو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَيْضٍ فَفِيهِ قُرَيْشِي وَهُوَ مِنَ الْبَطْرِ الْأَدْنَى مِنْ مِصْرَ فَأَتَقَلْتُ إِلَيْهِ فَكُنَّا أَنْفَعْنَاهُ عِدَّةً فِي سَمْعَةٍ فَلَمَّا دَرَى مُنَادَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ وَفَضَّلْتُ النَّسَاءَ الْأَدْنَى يَلِي ظُهُورَ الْقَوْمِ فَكُنَّا تَقْضِي رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَواتُكَ جَلَسَ عَلَيَّ الْيَنْبَرُ وَهُوَ يَخْطُلُ فَقَالَ لِيَلْزَمَنِي كُلَّ إِنْسَانٍ مُصَلِّاهُ
 ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالَوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ نِي وَاشْتِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَ
 لَا لِيْهِبَةٍ وَلَكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِأَنِّي نَبِيٌّ مِنَ الدَّارِ كَانَتْ رَحَلًا نَصْرَانِيًّا نَحْنُ نَمْلِكُ رَأْسَكُمْ وَحَدَّثَ
 حَدِيثًا دَأَبَ النَّاسِ كُنْتُ أَحَدُ تَلْكَ عَنْ مَسِيحٍ الذَّخَالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ
 بِجَرِيرَةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَحَلًا مِنْ الْخَمْرِ وَجَدَ إِمْرًا فَلَكَوبَ بِهِمُ الْمَوْجَ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفَعُوا
 الْجَرِيرَةَ فِي الْبَحْرِ حِينَ تَغْرُبُ حَيْثُ مَغْرِبُ الشَّمْسِ فَبُكْسُوا فِي أَثَرِ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا
 الْحَبِيرَةَ فَلَقِيَهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ نَشِيرِ الشَّعْرِ لَا تَدْرُونَ مَا قُبْلُهُ مِنْ دُورِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ
 الشَّعْرِ فَقَالُوا وَبِكَ مَا أَنْتَ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ إِنِّي هِيَ الْقِسْمُ
 أَنْطَلَعُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدُّرُفَةِ الْخَبِيرَةِ بِالْأَشْوَارِ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ لَنَا رَحَلًا
 قَرْنَا مَعَهَا أَنْ تَكُونُ شَيْطَانًا قَالَ فَأَطْلَقْنَا سِرَّاحًا حَقَّقَ دَخَلْنَا الدَّيْرَ كَادَ فِيهِ أَنْ يَكُونَ
 إِنْسَانٌ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلَعًا دَأَبَهُ وَفَأَقَامَ مَوْعِدًا إِدَاهُ إِلَى عَقِبِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى
 كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَبِكَ مَا أَنْتَ قَالَ تَدْرُونَ رُحْمًا عَلَى خَبَرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ
 قَالُوا هُمْ أَنْاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بِجَرِيرَةٍ فَصَادْنَا الْبَحْرَ حِينَ اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِمُ
 بِهَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ أَرْفَعْنَا الْجَرِيرَةَ هَلَا فَبُكْسْنَا فِي أَثَرِهَا فَدَخَلْنَا الْحَبِيرَةَ فَلَقِيَهُمْ
 دَابَّةٌ أَهْلَبُ نَشِيرِ الشَّعْرِ لَا تَدْرُونَ مَا قُبْلُهُ مِنْ دُورِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ قُلْنَا وَبِكَ مَا
 أَنْتَ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ أَجْمِدُ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدُّرُفِ
 كَانَتْهُ الْخَبِيرَةُ بِالْأَشْوَارِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَّاحًا وَفَرَعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُونُ شَيْطَانًا
 فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ خَلِيٍّ يَمْسُكُ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنٍ اسْتَخْبِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ خَلْقٍ أَصْلَ
 يُشِيرُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ أَمَا أَنْتَ يَا وَشَلُ أَنْ لَا تَقْتَمِرَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ حَبِيرَةٍ كَسَبِيَةٍ قُلْنَا
 عَنْ أَيْمَنِ شَأْنٍ اسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قَالُوا هِيَ كَثِيرَةٌ الْمَاءِ قَالَ أَمَا إِنَّ مَاءَهَا يَبْرِشُ
 أَنْ يَذْهَبَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنٍ رُعْرُ قَالَوا عَنْ أَيِّ شَأْنٍ اسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ
 مَاءٌ وَهَلْ يَزِدُّ أَصْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةٌ الْمَاءِ وَأَصْلُهَا يَزِدُّ عَنْ مَاءِ
 مَاءِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ شَيْءٍ أَكْثَرُ مَا تَعْلَمُ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ بِثَرْبِ

قَالَ أَتَأْتِكُمْ مِنَ الْعَرَبِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعْتُمْ بِهِمْ وَكَأَيُّ بَرَاءَةٍ أَتَاهُ قُلْنَا ظَلَمْنَا عَلَى مَنْ يَكْفِيهِ
 مِنَ الْعَرَبِ وَأَطَاعُوهُ قَالَ قَالَ لِيُحْمَدَ قَدْ كَانَ ذَاكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَاكَ خَيْرٌ لَكُمْ
 إِنَّ يُطِيعُوهُ وَإِنِّي أَخْشَى كُرْهُكُمْ عَنِّي أَنَا الْمُسْلِمِيُّ الذَّجَالُ وَإِنِّي أَوْشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْحَرْبِ
 كَأَخْرَجِ كَأَسِيرٍ فِي الْأَمْرِ مِنْ قَلْبِ أَدَمُ قَرِيبَةً إِلَّا هَبْطُهَا فِي أَرْضِ بَيْتٍ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ
 فَهُمَا مَكْرَهَتَانِ عَمَلِكُ كَلِمَاتُ هُمَا كُلُّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَهْلُ دَاخِلَةً أَوْ وَاحِدَةً مِنْهُمَا اسْتَفْلَكَنِي
 مَلَكٌ يُبَدِّلُهُ السَّيْفُ صَلَاتًا بِصَدُوقٍ عَنْهَا دَرَانٌ عَلَى كُلِّ تَقَبٍ مِنْهَا مَلَكٌ يَحْرُسُوهَا قَالُوا
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ يُحْصِرُ رَبِّهِ فِي الْمَيْدَانِ هَذِهِ طَيْبَةُ هَذِهِ طَيْبَةُ
 بَيْنَهُمَا الْمَدِينَةُ الْأَهْلُ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذَلِكَ وَطَعَنَ يُحْصِرُ رَبِّهِ فِي الْمَيْدَانِ فَقَالَ النَّاسُ
 نَعَمْ فَإِنَّهُ أَتَجِبُكُمْ حَدِيثَ تَنْبِيهِكُمْ إِنَّهُ دَافَقَ الدَّرِي كُنْتُ أَحَدٌ تَكَلَّمَ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِينَةِ
 وَمَكَّةَ الْآيَةُ فِي تَجْرِ النَّبَامِ أَوْ تَجْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قَبْلِ التَّشْرِيقِ مَا هُوَ مِنْ قَبْلِ الْمُتَشْرِيقِ
 مَا هُوَ مِنْ قَبْلِ الْمُتَشْرِيقِ مَا هُوَ دَاخِلٌ بِكُمْ إِلَى الْمُتَشْرِيقِ قَالَتْ فَخَفِضْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَمِيهِ عَامِرُ بْنُ شَرَحْبِيلٍ سَ رَوَيْتُ هَذَا مِنْهُ نَ كَمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مَيْمُونٍ سَ رَوَيْتُ
 ضَحَّاكُ بْنُ مَيْمُونٍ كِي أَوْرَادُ عَدُوْنِ مِيْنِ سَ تَمِيْنِ جَهْدُونِ نَ سَ پِلَ سَ حِجْرَتِ كِي تَمِيْنِ كِي بَيَانِ كِي رُوْحِ سَ اِكِي حَدِيْثِ
 جَوْ مَنِي سَ نَبِي سَ هُوَ رَسُوْلُ اَصْلِي اَصْلِي سَلَمُ سَ اَدْرَتِ وَا سَلَمُ كَرْنَا اَوْ سَ مِيْنِ اَدْرَسِيَا وَهَ بُولِيْنِ اِجَا اَكْرَمُ سَ مِيْمُ
 جَا سَ تَ هُوَ مِيْنِ بَيَانِ كِي رُونِ كِي اَدْنُوْنِ كِي اَمَانِ بَيَانِ كِي رُوْفَا طَمُ نَ كِي اَمِيْنِ نَ كَا حَ كِيَا اِبْنِ مَخِيْرَ سَ اَدْر
 وَهَ مَرِيْنِ كِي عَمْرُو جَوَالُونِ مِيْنِ سَ تَمِي سَ اَدْنُوْنِ پِرُو شَهِيْدِ سَ پِلَ سَ هِي جَوَادِيْنِ رَسُوْلُ اَصْلِي اَصْلِي سَلَمُ
 سَلَمُ كِي سَا تَمِ جِي مِيْنِ بِيُو هُوَ كِي تُو مَجْهَدِ سَ بِيَا مِ سَيَا عِيْدِ اَرْحَمِنِ بِنِ عَوْتِ اَدْر كِي اَصْحَابِ رَسُوْلُ اَصْلِي
 اَصْلِي سَلَمُ كِي - اَدْر رَسُوْلُ اَصْلِي اَصْلِي سَلَمُ نَ سَ هِي بِيَا مِ سَيَا عِيْدِ اَرْحَمِنِ بِنِ عَوْتِ اَدْر كِي اَصْحَابِ رَسُوْلُ اَصْلِي
 يَ حَدِيْثِ سُنِ اَكْلِي تَحِي كِي رَسُوْلُ اَصْلِي اَصْلِي سَلَمُ نَ سَ فَرَا يَا حُوْضِ مَجْهَدِ مَحَبَّتِ رَكِيُو اَدْر كُو جَا سَ مِي كِي اَسَا مِ
 سَ مَجْهَدِ مَحَبَّتِ رَكِيُو حَبِيْبِ رَسُوْلُ اَصْلِي اَصْلِي سَلَمُ نَ سَ اِسَ بَا بِيَا مِيْنِ كُفْشُكُو كِي تُو مِيْنِ نَ كِي اَمِيْرُ كَامِ كَا خْتِيَا
 اِبْ كُو سَ اِبْ جَسَ سَ جَا سَ مِي نَكَاحِ كُو دِي جِي اِبْ كِي فَرَا يَا مِ شَرِيَا كِي كِي اَكْرَادِ ثَمَ جَا اَمِ مَشَرِيَا كِي اَكِي عَوْرَتِ تَمِي
 مَالِدَارِ اَلْفَارِ مِيْنِ كِي بَهِيْثِ خَرِ جَنِي سَ وَ اَلِي اَصْلِي رَا هِيْنِ اَدْر كِي بَا سَ هِيَا نَ اَتَرُ تَمِي سَ مِيْنِ نَ عَرْضِ كِيَا
 بَهِيْثِ اِجَا مِيْنِ اَمِ شَرِيَا كِي كِي اِبْ سَ اَدْر ثَمَ جَا وَ نِ كِي بَهِيْثِ اِبْ كِي فَرَا يَا مِ شَرِيَا كِي بَا سَ تَا جَا اَوْ سَ كِي بَا S مِيَا نِ بَهِيْثِ

آئے ہیں اور مجھے بڑا معلوم ہوتا ہے کہ عین تیری اڈہ مہنی کر جاؤی یا تیری پٹلیوں پر سو کپڑا مہٹ جاوے
 اور لوگ تیرے بدن میں سوزہ دیکھیں جو بچہ کو بڑا لگے لیکن چلی جا اپنے چچا کے بیٹے عبداللہ بن عمر و بن
 ام مکتوم پاس اور وہ ایک شخص تھا بنی فہر بن سے اور فہر فریش کی ایک شاخ اور وہ اس قبیلے میں سے
 تھا جس میں سے فاطمہ بھی تھی پھر فاطمہ نے کہا میں اون کے گھر میں چلی گئی جب میری عدت گزر گئی تو
 مینے پکارنے والے کی آواز سنی وہ پکارنے والا مسادہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پکارنا تھا
 نماز کے لیے جمع ہو جاؤ میں بھی مسجد کی طرف نکلی اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی
 میں اس صفت میں تھی جس میں عورتیں تھیں لوگوں کے پیچھے جب آپ نے نماز پڑھ لی تو منبر پر بیٹھے اور
 آپ میں سے تھے آپ نے فرمایا ہر ایک آدمی اپنی نماز کی جگہ پر رہے پھر فرمایا تم جانتے ہو میں نے
 تم کو اکٹھا کیا وہ بولے اللہ اور تمہارا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا قسم خدا کی میں نے تم کو عنبت دان
 یا ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا بلکہ اس لیے جمع کیا کہ تم داری ایک نظر انی تھا وہ آیا اور اس نے
 بیعت کی اور مسلمان ہوا اور مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو موافق تھی اوس حدیث کو جو میں تم سے
 بیان کیا کرتا تھا و حال کے باب میں اس نے بیان کیا کہ وہ شخص بیٹھے بیٹھے سوار ہوا مسند رکے جہاں زمین
 میں آدمیوں کے ساتھ جو بچم اور جذام کی قوم سے تھے سوا دن کو ایک مہینہ بھر بھر کہیلا کی مسند میں بیٹھے
 شدت سوج سے جہاں تباہ رہا پھر دے لوگ جاگے مسند میں ایک ٹاپو کی طرف سوج ڈھوپتے پھر وہ جہاں
 سے پلوار (یعنی چوٹی کشتی میں بیٹھے اور ٹاپو میں داخل ہوئے وہاں انکو ایک جگہ نورپاری و مہبت بالوا
 والا ملا کہ اُسکا آگاہیچہا دریاقت نہ ہوتا تھا بالوں کے بچوم سے تو لوگوں نے اس کو کہا اے کعبہ جنت تو
 کیا چیز ہے اس نے کہا میں جا سوس ہوں لوگوں نے کہا جا سوس کیا اس نے کہا اس مرد کے پاس جاپو
 جو دیر میں ہے ہو اس کو کہ وہ تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے تمہیں نے کہا جب اس نے مرد کا نام لیا تو ہم اور حارث
 سے ڈرے کہ ہمیں شیطان نہ ہوتیم نے کہا پھر ہم چلے دوڑنے پہاں تک کہ دیر میں داخل ہوئے دیکھا
 تو وہاں ایک شجر قد کا آدمی ہے کہ ہم نے آٹا بڑا آدمی اور دیا سخت جگر آمو اکبھی نہیں دیکھا جگر
 ہوئے ہیں اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ درمیان دونوں انوکھے دو دو ٹخنوں تک لوہے سے ہم نے
 کہا اے کعبہ جنت تو کیا چیز ہے اس نے کہا تم قابو پا گئے میری خبر پر (یعنی میرا حال تو تم کو اب معلوم ہو جاوے گا)
 تم اپنا حال بتلاؤ کہ تم کون ہو لوگوں نے کہا کہ ہم عرب لوگ ہیں جو مسند میں سوار ہوئے تھے جہاں زمین لیکن

جب ہم سوار ہو تو سمندر کو جوش میں پایا ہر ایک پہنوں کی تھکتا لہر سے کہلاتی رہی بعد اوس کے آگے اس ناہیز
ہر ستم بیٹے جو کئی کشتی میں اردو زل ہوئے ٹاپو میں سولہا سیم کو ایک بہاری دم کا جانور بہت بالوں والا ہم
نہ جانتے تھے اوسکا آگہ چھپا بالوں کی کثرت سے جتنے اوس سے کہا اگو کجنت تو کیا چنیر ہے سوا دس نے کہا ہیز
جاسوس ہون جتنے کہا جاسوس کیا اوس نے کہا چلو اس مرد کے پاس ج ویر میں ہے کہ البتہ وہ تنہا رہی خبر کا
مشتاق ہر سو ہم تیر لطیف روڑتے آئے اور ہم اوس سے ڈرے کہ کہیں بہت پریت نہ ہو پھر اوس محمد نے
کہا کہ مجھ کو خبر دو بیسان کے نخلستان سے جتنے کہا کہ کون بانی اوسکا تو پوچھتا ہے اوس نے کہا کہ میں اوس کے
نخلستان کو پوچھتا ہوں کہ پہلتا ہے جتنے اوس کو کہا کہ ٹان پہلتا ہے اوس نے کہا خبر دار ہو کہ مقرر غفر
ہے کہ وہ پہلی گکا اوس نے کہا کہ تلو او مجھ کو طیرستان کا دریا جتنے کہا کون سا حال اوس دریا کا تو پوچھتا
ہے وہ بولا اس میں پانی ہے لوگوں نے کہا اوس میں بہت پانی ہے اوس نے کہا البتہ اوس کے پانی
عنقریب جاتا رہے گا پھر اوس نے کہا خبر دو مجھ کو زرخ کے چننے سے لوگوں نے کہا کیا حال اوسکا پوچھتا
ہے اوس نے کہا اس جتنے میں پانی ہے اور دھان کے لوگ اوس کے پانی سے کہتی کرتے ہیں جتنے
اوس کے کہا ٹان اوس میں بہت پانی ہے اور دھان کے لوگ کہتی کرتے ہیں اوس کے پانی سے اس
کہا مجھ کو خبر دو عرب کے پیچنیر سے اونہوں نے کہا کیا لوگوں نے کہا وہ مکے سے نکلے اور مدینے
میں گئے اوس نے کہا کیا عرب کے لوگ ادن ہوڑے ہم نے کہا ٹان اوس نے کہا کیونکر اونہوں نے خبر لیا
کے ساتھ کیا جتنے کہا وہ غالب ہوئے اپنے گرد پیش کے عربوں پر اور اونہوں نے اطاعت کی اوکی
اوس نے کہا یہ بات ہو چکی جتنے کہا ٹان اوس نے کہا خبر دار رہو یہ بات ادن کے حق میں بہتر ہے کہ پیچنیر
کے تابعدار ہوں اور البتہ میں تم سے اپنا حال کہتا ہوں کہ مسیح ہوں یعنی وہاں تمام زمین کا پتہ
والا اور البتہ وہ زمانہ قریب ہے جب مجھ کو اجازت ہوگی نکلنے کی سو میں نکلوں گا اور سیر کروں گا
اور کسی سبکی کو نہ چوڑوں گا جہاں نہ جاؤں جا لیس رات کو اندر سواؤں کہ اور طیبہ کے دھان جانا بھیج
حرام ہے یعنی منع ہے جب میں جاؤں گا ان دو بستیوں میں ہو کسی کے اندر جانا تو میرے آگے بڑھ
اؤسے گا ایک فرشتہ اور اوس کے ماتہ میں نگی تدار ہوگی وہ مجھ کو دھان جانے سے روک دے گا
اور البتہ اوس کے ہر ایک ناکہ پر فرشتے ہوں گے جو اوس کی چوکیداری کریں گے پھر حضرت صلح نے انہو
بشت خار سو منبر پر رکھو دیا اور فرمایا کہ طیبہ یہی ہے طیبہ یہی ہے یعنی طیبہ کو مراد دینے

دَاخُوِي بِمَنْصَرَتِهِ اِلَى الْاَرْضِ رَقَالَ هُنْدًا وَطَيْبَةً يَسْكُنُ الْمَدِيْنَةَ مَرْجَمَةً شَعْبِي هُوَ رَايَتْ هُوَ مِمَّنْ فَاظْم
 بِنْت قَيْسَ كَيْسَ اَوْ هُوْنَ نَعْنُو كُنْتُمْ دِيَار طَبَجْ كَوِ ابْنِ طَابِ كَهْتُو مِثْنِ رَدَهْ اِيكَ عَمْدَه مَسْمُومِ مِثْنِ تَر
 كَهْتُو كِي اَوْرَجُو كَيْسُو كَهْتُو پِلَا سَ پَر مِثْنِ اَوْنِ هُوَ پُوجُو اَكْهْ جِسْ عَمْرُو كُو تِيْنِ طَلَا قِ دِي سَ جَاوِيْنِ رَدَهْ
 كِهَانِ عَدَتْ كَر سَ اَوْ هُوْنَ نَعْنُو كَهْتُو پِلَا سَ پَر مِثْنِ اَوْنِ هُوَ پُوجُو اَكْهْ جِسْ عَمْرُو كُو تِيْنِ طَلَا قِ دِي سَ جَاوِيْنِ رَدَهْ
 اَجَا زَتْ دِي اِيْنِ سِيْكَهْ مِثْنِ عَدَتْ كَر نَعْنُو كِي پَر لُو كُوْنِ مِثْنِ مَنَادِي كِي كِي نَا زَكْ لِيْ جَمْعِ هُو مِثْنِ هُو مِثْنِ جَلِي
 اَوْنِ لُو كُوْنِ كَيْ سَا تَهْ جَوِ جَوِ اَوْرُو تُو كِي پِلَا مَسْمُومِ مِثْنِ تَر جَوِ رَدُوْنِ اِيْكَ اَخْرَصَتْ كُو بَا تَرِيْ مِثْنِ سَا رَسُوْلِ اَلْمَدِيْنَةِ مَسْمُومِ
 مَنِيْرُ رَجَبِيْ بُوْشْتَهْ تَهْ تُو فَر مَا يَا كَهْتُو مِثْنِ دَارِي كَيْسَ جَا زَا دِيْ هَانِيْ سَمْنَدَر مِثْنِ سَوَار هُو كَيْسَ پَر مَانِ كِيَا دِي
 قَصْدِ جُو كَر اَتَا زَا يَادَهْ هُو كَهْتُو پِلَا سَ پَر مِثْنِ اَوْنِ هُوَ پُوجُو اَكْهْ جِسْ عَمْرُو كُو تِيْنِ طَلَا قِ دِي سَ جَاوِيْنِ رَدَهْ
 اِنَا پِشْتِ خَارِ مِثْنِ بَر بَار اَوْرُو فَر مَا طِيْبِيْ هُو مِثْنِ مَدِيْنَةِ سَكُنُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
 حَقًّا قَالَتْ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَيَّئْتُ لَهُ الدَّارَ اَيْ نَاخِرَةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ رَكِبَ الْبَجَرَ فَتَاهَتْ بِهِ سَفِيْنَتُهُ فَسَقَطَ اِلَى جَزِيْرَةٍ تَخْرُجُ اِلَيْهَا اَلْمَدِيْنَةُ
 الْمَاءُ فَرَقَتْنِيْ اِنْسَانًا يَجْرُ شَعْرُهُ وَاقْتَصَحَ الْحَدِيْثُ وَقَالَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اِمَّا رَاَيْتُمْ لَوْ قَدْ اُذِنْتُ لِيْ
 فِي الْبَحْرِ رَدِيْ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كَيْسَ كَهْتُو طَيْبَةً نَاخِرَةَ رَسُوْلِ اَلْمَدِيْنَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَخَلَّتْهُمْ قَالَتْ طَيْبَةً وَذَلِكَ الدَّحْلُ مَرْجَمَةً فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هُوَ رَايَتْ
 هُوَ رَسُوْلِ اَلْمَدِيْنَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْنِ تَيْمِ دَارِيْ اَعْنُو اَوْرُو كُو خَبَرُوِيْ كَهْتُو مَنِيْرُ مِثْنِ سَوَار هُو كَيْسَ تَرُو اِنَا
 جَهَا زَاهْ سَوِطُ كِيَا اَوْرُو اِيْكَ جَزِيْرَهْ سَ جَا لَكَا وَهْ اَوْرُو كَيْسَ اَنْدَرُ كَيْسَ بَانِيْ كِي تَالَا شِ مِثْنِ دُوْنِ اِيْكَ اَوْمِي
 دِيْ كِهَانِ جَوِ اِيْنِ بَالِ كِهْتُو رَهْتَا اَوْرُو مَانِ كِيَا سَا رَقَصْدِ حَدِيْثِ كَا پَر كِهْمَا كَهْتُو دِيْ جَالِ نَعْنُو كِيَا اَكْرَجِيْ كُو اَجَا زَتْ
 مَتِيْ لُكْنُو كِي تَو مِثْنِ سَبْ شَهْرُوْنِ مِثْنِ هُو اَتَا سَوَا طِيْبِيْ كَيْسَ پَر رَسُوْلِ اَلْمَدِيْنَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْنُو كُو لُو كُوْنِ
 كَيْ سَا مَنِيْرُ نَكَا اَوْرُو نَعْنُو سَا رَقَصْدِ مَانِ كِيَا اِيْنِ فَر مَا طِيْبِيْ هُو مَدِيْنَةِ هُو اَوْرُو دِيْ خُطْبَ هُو
 عَكْنُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَدَّ عَلَيَّ الْمَنِيْرَ فَقَالَ اَيْتَمَمَّا
 النَّاسُ حَدَّثَنِيْ الدَّارِيْ اَنَّ اَنَا سَا مِثْنِ قَوْمِيْ كَانُوْا فِي الْبَجْرِ فِيْ سَفِيْنَةٍ لَّهُمْ فَاَنَا كَهْتُو
 بِحَمْدِ كَر كَيْسَ عَلَيَّ كَر قِيْلَ اَلْمَا حِ الْبَحْرِ فِيْ الْجَزِيْرَةِ فِي الْبَجْرِ دَسَا قِيْلَ الْحَدِيْثُ
 مَرْجَمَةً فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هُوَ رَايَتْ هُوَ رَسُوْلِ اَلْمَدِيْنَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِيْرُ بُوْشْتَهْ اَوْرُو فَر مَا يَا اَسَ لُو كُو

مجھ سے بیان کیا تم داری نے کہ اون کی قوم کے لوگ سمندر میں تھے ایک کشتی میں وہ کشتی ٹوٹ گئی بعض
 لوگ اون میں سے ایک تختہ پر سوار ہو رہے اور ایک جزیرہ میں گئے پھر بیان کیا حدیث کو اور بطرح
 خیرے اور گذر **عَنْ** بَقِيَّةٍ مِّنْ أَحَادِيثِ الدَّحْجَالِ وَحَالِ كُرْبَابِ بْنِ حَذِثُونَ كَابِيَانِ
عَنْ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنَّ مِنْ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 الدَّحْجَالِ إِذَا مَكَتَ فِي الْمَدِينَةِ وَلَكِنَّ كَفَّ مِّنْ الْقَابِهَا لَا عَلَيْهِ الْمَلَكُ مُسَافِقِينَ
 نَحْمُهَا فَيَكُونُ مِنَ السَّجْدَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ تَخْرُجُ الْيَمْرُ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ
 وَمُنافِقٍ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہر ایسا نہیں
 جس میں دجال نہ جاوے سوا کہ اور مدینہ کے مدینہ کے ہر ہر ستور پر فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں
 اور چرکیداری کریں گے پھر دجال اور سرزمین میں اترے گا (مدینہ کے قریب) اور مدینہ میں بارگاہ
 کا (یعنی تین بار اوس میں زلزلہ ہوگا) اور جو اوس میں کافر یا منافق ہوگا وہ دجال کے پاس چلا جا دیگا
عَنْ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَكَّرَ سُجُودَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتِي
 سَبْعَةَ الْخُرُوفِ فَيَضْرِبُ رِجْلَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ الْيَمْرُ مِنْ كُلِّ مُنَافِقٍ وَمُنافِقَةٍ ترجمہ انس بن
 گذر اس میں یہ ہے کہ دجال اپنا خیمہ حربت کی شور زمین میں لگا دے گا اور ہر منافق مرد اور عورت
 اوس کے پاس چلے جاویں گے **عَنْ** النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَّبِعُهُ الدَّحْجَالُ مِنْ يَهُودٍ أَصْبَحَانِ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمْ صَحَابَةُ الطَّيَالِسَةِ
 ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال کو ساتھ چلاویں گے صف
 کے ستر ہزار یہودی سیاہ چادرین اور ہے ہوئے **عَنْ** أَنَسٍ شَرِيكٍ أَنَّهَا صِفَتُ الرَّجُلِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَقْرَنَ النَّاسُ مِنَ الدَّحْجَالِ فِي الْجَبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَالَتْ هُوَ قَالُوا لَيْسَ بِشَيْءٍ ترجمہ ام شریک سے روایت ہر رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ دجال سے باگین گے پہاڑوں میں ام شریک نے کہا یا رسول اللہ عرب کے
 لوگ اوس دن کہاں ہوں گے (یعنی وہ دجال سے مقابلہ کیوں نہ کریں گے) آپ نے فرمایا عرب اون دنوں
 تھوڑے ہوں گے (اور دجال کے ساتھی کروڑوں) **عَنْ** أَنَسٍ شَرِيكٍ أَنَّهَا صِفَتُ الرَّجُلِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَهْطُ مَنَاصِرِهِمْ أَبُو الدَّهْمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كَيْتَا مَنَاصِرِهِمْ هَيْتَا

ابن عباس رضی اللہ عنہما عن محمد بن جعفر قال ذات يوم انكتم لثجاء وروى الى الرجال ما كانوا يحضرون
رسول الله صلى الله عليه وسلم متى ولا اعلم بحال من ياتي سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسلم يقول ما بين خلق ادم الى قيام الساعة خلقوا في البر من الدجال ترجمه ابو الدرداء
ابو قتاده وغيره چند لوگ روایت فرمایا کہ انہوں نے کہا ہم شام بن عامر کے سامنے سے عمران بن حصین کے پاس
جایا کرتے ایک بن شام نے کہا تم آگے بڑھ کر ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر نہیں رہتے تھے ذاب کی حدیث کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں نہ سنا
آپ فرماتے تھے کہ آدم علیہ السلام کے وقت سے لیکر قیامت تک کوئی مخلوق رشتہ و فساد میں اذجال
سے بڑا نہیں رہا زیادہ مفسد اور شریر ذال ہی **عَنْ** فَاذْكُرْ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ فَيُحْصِمُهُ
ابُو قَتَادَةَ قَالَ اَكُنَّا كُنَّا كُنَّا كُنَّا هَيْسَامُ بْنُ عَامِرٍ الْعَمْرِيُّ مَرَّانَ بْنِ حُصَيْنٍ ذِيكَ حَدِيثُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اَمْرُ الْكَبْرِ مِنَ الدَّجَالِ **ترجمہ** وہی حوادر گزرا
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا
بِالْأَعْمَالِ سَيَأْكُلُوهَا الثَّمَنُ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوِ الدُّخَانُ أَوِ الدَّجَالُ أَوِ الدَّابَّةُ أَوْ خَاصَّةٌ كَذَلِكَ
أَكْثَرُ الْعَامَةِ **ترجمہ** ابورہ سور ویت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی کرو نیک اعمال
کرنے کی چیزیں روں سے پہلے ایک ذوال دھڑے دھوان تیسرے زمین کا جانور جو تھے آفتاب کا چیم
بے نکما باجنین قیامت جہنمی ہوت بیخوب یہ باتیں آجاوین کی ترنیک اعمال کی قابو جانی رہیگی
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ
سَيَأْكُلُ الدَّجَالُ أَوِ الدُّخَانُ أَوِ الدَّابَّةُ أَوْ خَاصَّةٌ كَذَلِكَ **ترجمہ** ابورہ سور ویت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی کرو نیک
اعمال کرنے کی چیزیں روں سے پہلے ایک ذوال دھڑے دھوان تیسرے زمین کا جانور جو تھے آفتاب کا چیم
بے نکما باجنین قیامت جہنمی ہوت بیخوب یہ باتیں آجاوین کی ترنیک اعمال کی قابو جانی رہیگی
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ
سَيَأْكُلُ الدَّجَالُ أَوِ الدُّخَانُ أَوِ الدَّابَّةُ أَوْ خَاصَّةٌ كَذَلِكَ **ترجمہ** ابورہ سور ویت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی کرو نیک
اعمال کرنے کی چیزیں روں سے پہلے ایک ذوال دھڑے دھوان تیسرے زمین کا جانور جو تھے آفتاب کا چیم
بے نکما باجنین قیامت جہنمی ہوت بیخوب یہ باتیں آجاوین کی ترنیک اعمال کی قابو جانی رہیگی

مگر اور یہ جو بدترین کے **باب** قُرْبُ السَّاعَةِ قِیَاسَتُهَا قُرْبُ بَرَاءِ عَنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُدْرِي بِأَصْبَحِهِمُ النَّبِيُّ قُلُوبُ الْبَهَامِ وَالْوُسْطَى دَهْوَةٌ فَقَوْلُ بَعْثُ
 أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا **ترجمہ** پہل سے روایت میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے ہیں
 اس اور انگلی سے جو نزدیک ہو انگوٹھے کے اور بیچ کی اور انگلی سے اور فرماتے تھے میں قیامت کو ساتھ ہی
 بھیجا گیا ہوں **ف** غرض یہ کہ فہم میں اور قیامت میں کسی اور نبی کی شریعت فاصل نہیں ہے
 جیسے بیچ کی اور انگلی اور اس اور انگلی کے بیچ میں کوئی اور انگلی نہیں ہے اس طرح میری شریعت بھی سب
 شریعتوں سے اخیر ہے اور میرا دین سب دینوں کے بعد ہے اور اس کے بعد یہ قیامت ہی ہے **عَنِ**
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُدْرِي بِأَصْبَحِهِمُ النَّبِيُّ قُلُوبُ الْبَهَامِ وَالْوُسْطَى دَهْوَةٌ فَقَوْلُ بَعْثُ
 أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور قیامت
 اس طرح بھیجا گیا جیسے یہ دونوں انگلیاں شنبہ کہا میں قیامت کے سنا وہ اپنے مقبوضوں میں کہتے تھے جتنے ایک
 اور انگلی دوسری اور انگلی سے بڑی ہے اس میں نہیں جانتا کہ قیامت نے یہ ان سے سنا یا اپنے دل سے کہا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُدْرِي بِأَصْبَحِهِمُ النَّبِيُّ قُلُوبُ الْبَهَامِ وَالْوُسْطَى دَهْوَةٌ فَقَوْلُ بَعْثُ
 أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور قیامت
 اس طرح بھیجا گیا جیسے یہ دونوں انگلیاں شنبہ کہا میں قیامت کے سنا وہ اپنے مقبوضوں میں کہتے تھے جتنے ایک
 اور انگلی دوسری اور انگلی سے بڑی ہے اس میں نہیں جانتا کہ قیامت نے یہ ان سے سنا یا اپنے دل سے کہا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُدْرِي بِأَصْبَحِهِمُ النَّبِيُّ قُلُوبُ الْبَهَامِ وَالْوُسْطَى دَهْوَةٌ فَقَوْلُ بَعْثُ
 أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور قیامت
 اس طرح بھیجا گیا جیسے یہ دونوں انگلیاں شنبہ کہا میں قیامت کے سنا وہ اپنے مقبوضوں میں کہتے تھے جتنے ایک
 اور انگلی دوسری اور انگلی سے بڑی ہے اس میں نہیں جانتا کہ قیامت نے یہ ان سے سنا یا اپنے دل سے کہا

اور وہ مرت ہوا **عَنْ** النَّبِيِّ أَنَّهُ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ
 وَعِنْدَكَ هَذَا لَمْ يَنْزِلْ إِلَّا نَصِيرًا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَحْيَى
 هَذَا الْعِلَامُ فَقَعَى أَنْ لَا يَذُرَكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ **ترجمہ** انس سورت ہوا ایک
 شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قیامت کب آوے گی اس وقت آپ کا پاس ایک انصاری لڑکا
 موجود تھا جس کو محمد کہتے تھے آپ فرمایا اگر یہ جیسے گا تو شاید بوڑھا نہ ہونے پاوے کہ قیامت آجاوے
ف مراد قیامت سورت ہی قیامت صغریٰ ہے یعنی موت کیونکہ قیامت کبرے کا وقت سوا خدا
 کے کیسے معلوم نہیں **عَنْ** النَّبِيِّ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتَى
 تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَّ بَيِّنَاتٌ
 لَكُمْ بَيِّنَاتٌ مِنْ أَنْ يَدْشُدَّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ هَذَا الْهَرَمُ يَذُرَكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ
 قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ذَلِكَ الْعِلَامُ مِنْ أَنْ يَذُرَكَ الْهَرَمُ يَذُرَكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قیامت کب آوے گی آپ تھوڑی دیر تک خاموش ہو رہے پھر آپ نے
 سامنے ایک بچہ بیٹھا تھا قبیلہ اردو کا جو شہنشاہ بن رہا تھا اس کو بچہ کو عمر
 موسیٰ تو بوڑھا نہ ہو گیا تھا کہ تیری قیامت آج آوے گی انس نے کہا یہ لڑکا میرے سم سنون میں ہوتا اور سن
عَنْ النَّبِيِّ قَالَ مَرَّ عَلَاةٌ لَمْ يَخْبِرْهُ بَنُو شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ أَقْدَانِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ تَخْرُجُ هَذِهِ فَلَنْ يَذُرَكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ **ترجمہ** انس سورت ہوا
 ہے ایک لڑکا نکلا مغیرہ بن شعبہ کا وہ میرے بھائیوں میں ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا اگر یہ جیسا تو بوڑھا نہ ہوگا کہ قیامت آجاوے گی **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَكُونُ
 بِهِ قَالَ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلِبُ اللَّفْظَةَ كَمَا يَحْلِبُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ حَتَّى تَقُومَ
 الرَّجُلَانِ يَتْبَعَانِ التَّوْبَ كَمَا يَتْبَعَانِ حَتَّى تَقُومَ فَالرَّجُلُ يَلْصِقُ فِي حَوْضِهِ فَمَا
 يَصْدُرُ حَتَّى تَقُومَ **ترجمہ** ابوسریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت
 قائم ہو جاوے گی اور حالانکہ مرد و اوستنی دو ہوتا ہوگا سونہ ہو چنچا ہوگا برتن اس کے منہ تک کہ قیامت
 آجاوے گی اور دوسرا خریدار و فروخت کرتے ہوں گے کپڑے کے سووے خرید و فروخت نہ کر چکے
 ہوں گے کہ قیامت آجاوے گی اور کوئی مرد اپنا حوض مرست کر رہا ہوگا سوا سکو درست کر کے نہ پھر ہوگا

کہ قیامت آجائے گی **باب** مابین النفتین صورت کے دونوں ہڈیوں میں کتنا فاصلہ ہوگا **ع**
 ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مابین النفتین
 اربعون قالوا یا ابا ہریرۃ اربعین ہذا قال ابیہن شہما لکال ابیہن
 قالوا اربعین سئۃ قال ابیہن شہما لکال ابیہن شہما لکال ابیہن
 قال ولکن من الاثنان شقی الا یصل الی اعظمکما وادھو عجب الذنب ومیتہ
 یرکب الخلق یوم القیمۃ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 صورت کے دونوں ہڈیوں کے بیچ میں چالیس کا فرق ہوگا لوگوں نے کہا اے ابو ہریرہ چالیس ان
 کا ادھون نے کہا میں نہیں کہتا ہر لوگوں نے کہا چالیس مہینے کا ادھون نے کہا میں نہیں کہتا
 ہر لوگوں نے کہا چالیس برس کا ادھون نے کہا میں نہیں کہتا ریشے مجھے اسکا تین معلوم نہیں
 ہر آسمان سے ایک پانی ہر سے گا اوس سے لوگ ایسے اوگ آوین گے جیسے سبزہ اوگ آتا ہے ابون
 کہا آدمی کے بدن میں کوئی چیز ایسی نہیں جو کل نہ جاوے مگر ایک ہڈی وہ ریڑھ کی ہڈی ہے اسی
 ہڈی سے قیامت کو دن لوگ پیدا ہوں گے رنڈی نے کہا اس میں سے پیغمبر ستھن ہیں اون کو
 بدن کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے **عن** ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کل ابن آدم یاکلہ الذئب الا عجب الذنب
 منہ خلین ذینہ یجربے ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 تمام آدمی کے بدن کو زمین کہا جاتی ہے سوائے ڈھڈی کی ہڈی کے اس سے آدمی پہلے بنا یا گیا
 ہے اور اسی سے پھر جوڑا جاوے گا **ف** عجب الذنب اس ہڈی کو کہتے ہیں جہاں سے جو باؤ
 کی دم جتی ہے آدمی کے بدن میں اسکو ڈھڈی کہتے ہیں سو فرمایا کہ آدمی کا بدن تمام مٹی پر
 گل جاتا ہے مگر ڈھڈی نہیں گنتی آدمی کی پیدائش بیٹ میں اول زمین سے شروع ہوتی ہے اور
 قیامت میں ہی اسی ہڈی سے ترکیب شروع ہوگی سب بدن کی خاک وہاں متصل ہو کر جیسا باد
 تھا دیسا طیار ہو جاوے گا یہ جو فرمایا کہ ڈھڈی نہیں گنتی یا تو سب نہ گنتی ہوگی یا اوس کے باریک
 اجڑائے اصل یہ نہ گنتی ہو گئے اگرچہ غیر اصل اجزاء گل جاوین (تحفۃ الاخبار) **ع**
 ہشام بن منیرہ قال ہذا ما حدثننا ابو ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَكَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ إِلَّا رَجُلٌ أَبَدًا فِيهِ يَرْكَبُ يَوْمَ الْبَاقِيَةِ قَالُوا أَيْ عَظْمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجَبُ الَّذِي تَرْحِمُهُ
 ابوبہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے بدن میں ایک
 ہڈی ہے جو کبوتر میں نہیں کہاتی اسی کو جوڑا جاویگا قیامت کو دن کو کوئی عرصہ کیا وہ کون سی ہڈی ہے یا رسول اللہ
 آپ نے فرمایا دھڑی کی

کتاب الزہد

کتاب اربعہ صدیوں کے بیان میں جو دنیا سے نفرت دلاتی ہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِتْرٌ
 الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ الْكَافِرِ ترجمہ ابوبہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا دنیا قید خانہ ہے مسلمان کا اور جنت ہی کا فرس مسلمان کیسوی عیش میں ہو
 مگر کافر کی طرح عیش نہیں کر سکتا کافر کے نزدیک حرام حلال کچھ نہیں عاقبت کی فکر اسکو نہیں عبادت
 کی مشقت اسکو نہیں مسلمان کو یہ سب محنتیں ہیں اس پر جنت کا قہر کا وعدہ ہے یہاں فکر عیش و عشرت
 دن و نذر غرغہ شرابہ مسلمان جب دنیا سے خلاص ہو کر قرب اور حشر سے پار ہو کر جنت میں جاویگا اور وقت
 اطمینان حاصل ہوگا اس لیے دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور جہانناک ایمان قومی ہوگا مومن تک دنیا
 کا رہنا برا معلوم ہوگا اور آخرت کا شوق زیادہ ہوگا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالشُّوْقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَدَافَسَ
 كَتِفِيهِ فَمَرَّ بِحَدِيدٍ أَسْكَمِيَّتٍ فَقَالَ لَهُ قَاخَكَ يَا ذَنبِي ثُمَّ قَالَ أَيْكُمْ يُعِيبُ أَنْ هَذَا
 لَهُ بَدْرُهُمْ فَقَالُوا مَا نَحْبُ أَتَهُ لَنَا بَعْضٌ وَمَا نَحْبُ عَمِيهِ قَالَ يُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ قَالُوا أَرَأَيْتَ لَوْ
 كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ وَلَا تَهُ أَسْكَمِيَّتٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ كَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى
 اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں
 سے گذرے آپ مدینہ میں آ رہے تھے کسی عالمیہ کی طرف سے عالمیہ وہ گاؤں میں جو مدینہ کے باہر مدینہ کی
 پر واقع ہیں اور لوگ آپ کے ایک طرف یا دونوں طرف تہرے آپ ایک بہتر کا بچہ چپوٹے کان والا

مردہ دیکھا اوسکا کان پکڑا اور فرمایا تم میں کون یہ لیتا ہے ایک رسم کو لوگوں نے عرض کیا ہم ایک
 دھڑی کو بھی اسکو لینا نہیں چاہتے لیکن کسی چیز کے بدلے اور ہم اوسکو کیا کریں گے آپ فرمایا ہم چاہتے
 ہو کہ یہ تم کو ملجاوے لوگوں نے کہا تم خدا کی اگر بیزندہ ہوتا تب ہی اس میں عجیب تھا کہ کان اس
 کے بہت چھوٹے ہیں بہر مزے پر اوسکو کون لیکھا آپ نے فرمایا تم خدا کی دنیا اسرجل جلالہ کے نزدیک
 اسے ہی زیادہ ذلیل ہے جیسے یہ تمہارے نزدیک **عَنْ** جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ غَيْرِ أَنْ فِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هَذَا السَّلَاسِلُ بِهِ حَيًّا
 ترجمہ وہی جو گندرا **عَنْ** مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
 يَقْرَأُ الْهَآكُمُ الْهَآكُمُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَا لِي مَلَكٌ قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَلَائِكَةٍ
 إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَنْتَ بَيْتٌ أَوْ لَيْسَتْ فَأَنْتَ بَيْتٌ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ ترجمہ مطرف سے روایت
 ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ ابھیکم الہکم
 پڑھتے تھے آپ نے فرمایا آدمی کہتا ہے مال میرا مال میرا اور اسے آدمی تیرا مال کیا ہے تیرا مال وہی جو
 جو تو نے کھایا اور فنا کیا یا پینا اور پرانا کیا یا صدقہ دیا اور چھٹی کی **ف** اور جو کہہ چھوڑا
 تیرا مال نہیں ہے بلکہ تیرے وارثوں کا ہے یا اگر وارث نہیں تو الفتون کھے انوس ہے کہ انسان
 مال کماوے اتنی محنت کرے مشقت اٹھاوے اور حظ و وسرے اڑاویں لارہے کہ آپ خوب
 کہاوے اور پیوے پیئے اور لے دیوے دوستوں اور عزیزوں کو کھلاوے اور بہر ہی جو کچھ بچ
 رہوہ اگر وارث لے لیں تو خیر **عَنْ** مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَكُنْتُ فَكَّرَ عَمِلَ حَدِيثِ هَمَّامٍ ترجمہ وہی جو گندرا **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي مَلَكٌ رَقِصَا لَهُ مِنْ مَلَائِكَةٍ
 فَلَا تَأْكُلُ مَا أَكَلْتُ فَأَنْتَ بَيْتٌ أَوْ لَيْسَتْ فَأَنْتَ بَيْتٌ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ ذَلِكَ كَقَوْلِهِ وَ
 تَارِكُهُ لِلنَّاسِ ترجمہ ابوسریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کہتا
 ہے مال میرا مال میرا حالانکہ اسکا مال تین چیزیں ہیں جو کھایا اور فنا کیا اور جو پینا اور پرانا کیا اور
 جو خدا کی راہ میں دیا اور حرمہ کیا اس کے سوا تو وہ جانے والا ہے اور جو بڑ جانے والا ہے لوگوں
 کے لیے **عَنْ** الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَسَدِيِّ مِثْلَهُ ترجمہ وہی جو ابوبکر گندرا

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْتُ بَعْضَ
 الْمَلَائِكَةِ فَيُرْجِعُ أَثْقَارَ دَيْبَلُجِي وَاحِدًا يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ دَعْمَلُهُ فَيُرْجِعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ
 وَيَتَّبِعُهُ عَمَلُهُ **ترجمہ** انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کو ساتھ
 میں جنہیں جاتی میں بہرہ و دولت آتی ہیں اور ایک رہ جاتی ہے اوس کے ساتھ اس کے گھر والے اور
 مال اور عمل تو گھر والے اور مال تو دولت جاتے ہیں اور عمل اوس کے ساتھ رہ جاتا ہے (اپس رفاقت
 بہرہ و عمل کرتا ہے اوس کے لیے انسان کو کوشش کرنا چاہیے اور لڑکے بالے بال بچے مال و دولت
 یہ سب چیزیں تاکہ ساتھ میں مرنے کے بعد کچھ کام کے نہیں ان میں دل لگانا ہے عقلی ہے) **عَنْ**
 عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ رَوَى حَبِيبُ بْنُ عَامِرٍ بْنُ لُؤْسٍ وَكَانَ قَهْدًا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبِعَتْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَدْرِ أَحَدُ الْخَجَرِيِّينَ
 بَابِي وَجَزَيْتُهُمَا دَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَاحِبُ أَهْلِ الْخَجَرِيِّينَ وَامْرَأَتُهُمُ
 الْمَلَائِكَةُ بْنُ الْخَضِرِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْخَجَرِيِّينَ سَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِمَقْدُومِ ابْنِ
 عُبَيْدَةَ فَأَوْدَحُوا صَلَوةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ لَتَكْبِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنِينَ
 رَأَاهُمْ ثُمَّ قَالَ أَطْلُكُمُ مَعَكُمْ أَنَا أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بَشِي بِمِنْ الْخَجَرِيِّينَ فَقَالُوا أَجَلُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَالْتَبِعُوا وَأَوْدَحُوا مَا سَرَّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ
 أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُنْهَضُوا الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا نَبْطِطُ عَلَيْنَ كَانَ قَبْلَكُمْ وَتَنَاسُوا
 مَا تَنَاسَوْا فَادْعُوا لَكُمْ مَا أَهْلَكُمْ **ترجمہ** عمرو بن عوف سے روایت ہے وہ جنگ بدر میں رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عبیدہ بن الجراح کو بجرین کی طرف
 بھیجا وہاں کا خبر یہ لائے کہ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی بجرین والوں سے اور انہیں حاکم کیا تھا علما بن حضری
 کو بہرہ ابو عبیدہ وہ مال لیکر آئے بجرین سے خیر انصار کو پہنچی انہوں نے فجر کی نماز رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے ساتھ پڑھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو انصار آپ کے سامنے آئے آپ نے
 انکو دیکھا کہ تبسم فرمایا بہرہ فرمایا میں سمجھتا ہوں تم نے سنا کہ ابو عبیدہ بجرین کو کچھ مال لیکر آئے ہیں
 رادر تم اسی خیال سے آج جمع ہوئے کہ مال لے لیا انہوں نے کہا بیشک یا رسول اللہ آپ فرمایا خوش

ہو جاؤ اور اسید رکھو اور سنائی جبر سے خوش ہو گئے تو شتم خدا کی فقیر سی کا بیچے تپہ پر نہیں سیکین بیچے
 اسکا ڈر ہے کہ کہین دنیا تپہ کشادہ ہو جاوے جسیر تم سے پہلے لوگن پر کشادہ ہوئی تھی ہر ایک دوسرے
 سے حسد کرنے لگو جیسے اگلے لوگن نے حسد کیا تھا اور ہلاک کر دے تم کو جیسے اگلو ہلاک کیا تھا ۛ

عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادٍ دِيُونَسِيِّ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرُ أَنَّ فِي تَحْلِيلِهِ صَلَاحًا وَتَأْوِيلُهُ كَمَا

الْمَتَّحُ ترجمہ دی جو گندز اس میں یہ ہے کہ غافل کر دے تم کو جیسے اگلے لوگن کو غافل کر دیا تھا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْكَامِلِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ قَالَ إِذَا لَحِقَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسٌ وَالرُّمُّ أَيْ قَوْمٌ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

عَوَيْتٍ نَقُولُ كَمَا أَصْرَفَنَا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرُ ذَلِكَ تَلْنَا نُسُونَ

ثُمَّ تَحَاسَدُوا وَنُفَرْنَا ثُمَّ تَنَابَا عَصُونُوا أَوْ تَحَذُوا لِكُلِّ مَنَظَرٍ لَكُمْ فِي سَائِرِ دِينِ

الْمُحَاجِرِينَ لِيَتَّبِعُونَ بَعْضُهُمْ عَلَى دِقَائِهِمْ **ترجمہ** عبد الباق بن عمرو بن عاص سورہ ہمزہ رسول

الصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فارس اور روم فتح ہو جائیں گے تو تم کیا ہو گے عبد الرحمن بن عوف نے

کہا ہم وہی کہیں گے جو اللہ نے ہمارے حکم کیا (یعنی ہمارا شکر کریں گے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اور کچھ نہیں کہتے رشک کرو گے ہر حسد کرو گے ہر لگاؤ کرو گے دوستوں سے ہر دشمنی کرو گے یا ابابہ کبجہ

فرمایا ہر سبکین مہاجرین پاس جاؤ گے اور ایک کو دوسرا کا حکم بناؤ گے **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ عَنِ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُعِلَ عَلَيْهِ فِي

الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ مِمَّنْ فُعِلَ عَلَيْهِ **ترجمہ** ابوبہرہ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے دوسرے کو دیکھے جو اپنے سے زیادہ ہموال اور صورت

میں نوا سکودیکھے جو اپنے سے کم ہموال اور صورت میں (تاکہ خدا کا شکر بپا ہو اور علم اور تقویٰ میں

اور سکودیکھے جو اپنے سے زیادہ ہو) **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ التَّيْبَانِ سِوَا **ترجمہ** دی جو اور گندز **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظِرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ

وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَحَدُكُمْ لَا تَزِدُّوهُ نِصْفَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ

عَلَيْكُمْ **ترجمہ** ابوبہرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو دیکھو جو

کم ہے مال اور دولت میں اور حسن و جمال میں اور بال بچوں میں اور حکومت دیکھو جو تم سے زیادہ
 اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر سمجھو گے اپنے اور **عَنْ** ابْنِ مُرَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَلَكَ فِي بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ الْبَرَصَ وَالْأَفْرَعَ
 وَالْحَمِيَّ فَإِذَا أَدَّ اللَّهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ تِلْكَ فَأَتَى الْبَرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ
 إِلَيْكَ قَالَ لَوْ كُنْتُ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَرَيْدٌ هَبَّ عَنِّي الدُّنْيَى قَدْ رَفِيَ النَّاسُ قَالَ فَمَسَسَهُ
 فَذَهَبَ عَنْهُ قَدْرُهُ وَأَعْطِيَ لَوْ تَأَخَّسَ وَجِلْدٌ أَحْسَنًا قَالَ فَأَتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ
 الْإِبْرَءِيُّ أَوْ قَالَ الْبَقْرُ شَكَرَ إِيَّاهُ أَنْ الْبَرَصَ أَوْ الْأَفْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبْرَءِيُّ وَقَالَ الْآخَرُ
 الْبَقْرُ قَالَ فَأَعْطِيَ سَاقَةً عَشْرَةَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَفْرَعَ فَقَالَ أَيُّ
 شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ فَقَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَرَيْدٌ هَبَّ عَنِّي هَذَا الَّذِي قَدْ رَفِيَ النَّاسُ قَالَ
 فَمَسَسَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَأَعْطِيَ شَعْرًا أَحْسَنًا قَالَ فَأَتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقْرُ
 فَأَعْطِيَ بَقْرَةً حَامِيًا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْبَرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ
 قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأَبْصُرَ النَّاسَ قَالَ فَمَسَسَهُ فَكَرَّدَ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَتَى
 الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغُلَامُ فَأَعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأَتَتْهُ هَذَانِ وَوَلَدَ هَذَا فَكَانَ لِهَذَا
 وَادِ مِزَ الْإِبْرَءِيُّ وَلِهَذَا وَادِ مِزَ الْبَقْرُ وَلِهَذَا وَادِ مِزَ الْغُلَامُ قَالَ فَخَرَّ رَايَهُ أَتَى الْبَرَصَ فِي
 صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مُسَدِّكٌ يُرْقَى أَنْ تَقْطَعَتْ فِي الْجِبَالِ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاعَ
 لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللهِ شُحْرِيكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنُ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ
 بَعِيرًا أَتَبْلَغُ عَلَيْهِ وَفَسَفَرٌ فَقَالَ الْمُحْمُورِيُّ فَيَذَرُهُ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِضُ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ
 يَقْدَرُ لِي النَّاسُ فَعَيَّرَ فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ
 إِنَّ كُنْتُ كَابِرًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتُ قَالَ وَأَتَى الْأَفْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ مَا قَالَ
 لِهَذَا أَوْ دَعَّ عَلَيْهِ مِثْلُ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنَّ كُنْتُ كَابِرًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتُ قَالَ
 وَأَتَى الْآخَرَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مُسْتَكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ فِي الْجِبَالِ
 فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاعَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللهِ شُحْرِيكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً
 أَسْأَلُكَ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ فَكَرَّدَ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ

فَوَاشِلَ كَافَّةً لَكَ الْيَوْمَ شَيْئًا اخْلُصْكَ شَيْئًا فَقَالَ امْسِكْ مَا لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ رَجَعْتُ
عَنْكَ وَخُصْتُ عَلَى صَاحِبَيْكَ ثُمَّ جَعَلَ ابُو سَرِيحٍ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسًا فَرَمَا يَنْبِيَّ هَذَا
كَلَامًا لَوْ كُنَ مِنْ قَيْنِ آدَمِي تَبَعَ أَيْكَ كَرِهِي سَفِيدٍ دَاغٍ دَالِدٍ وَسِرَاجِي تَسِيرُ الْإِذَا سَوْفَ دَانِي جَاهًا كَدُونِ كَر
أَزْمَاوَسَ تَوَادُونَ كَسَ بَاسَ فَرَشْتَهَ بِيَجَاوَسَ وَدَسَفِيدٍ دَاغٍ دَالِي بَاسَ آيَا بِيَرَاوَسَ كَمَا كَسَجَهَ كُو كُونِ جِيَهَتِ
بِيَارِي سَهَ اَوَسَ كَمَا كَسَ اِجْهَارَنَگَ اَوَرِ اِجْهِي كَهَالِ اَوَرِ جِهَ سِيَرِي بِيَارِي دَوَرِ بُو جَاوَسَ جِسَ كَسَبِ لُگَ
مَجْهَ سُو كُونِ كَرْتِي مِينِ حَضَرَتِ نِي فَرَمَا يَا كَسَ فَرَشْتِي نِي اَوَسِ بَرَهَتَهَ مَلَا سَوَاوَسَ كِي كُونِ دَوَرِ بُو اَوَرِ اَوَسَ
اِجْهَارَنَگَ اَوَرِ اِجْهِي كَهَالِ يَ كَسِي فَرَشْتِي نِي كَمَا كُونِ مَالِ تَجْهَ كُو بَهْتِ پَسَنَدِ اَوَسَ كَمَا اَوَسَ يَا كَا
اِسْحَاقُ بِنِ عَبْدِ السَّاحِدِ رَحِثَ كُو اَيْكَ رَاوِي كُو تَشَاكُ پَرُ كَسِي كَمَا اَوَسَ نِي اَوَسَ مَانْگَا يَا كَا سَ لَكِنِ سَفِيدِ
دَاغٍ دَالِي يَا كَسَ نِي اِنِ مِينِ سُو اَيْكَ اَوَسَ كَمَا دَوَسَ كَرْتِي كَا سَ سَوَاوَسَ كُو دَسَ مِينِي كِي كَا بَهْتِ
اَوَسَ نِي دِي بِيَرِ كَهَا خُدَا تَعَالَى تِيرِي دَا سَطْرَ اِسَ مِينِ بَرَكَتِ دَسَ حَضَرَتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي فَرَمَا يَا بِيَرِ
فَرَشْتِي كَسَ بَاسَ آيَا سُو كَمَا كُونِ جِيَهَتِ تَجْهَ كُو بَهْتِ پَسَنَدِ اَتِي سَهَ اَوَسَ كَمَا كَسَ اِجْهِي بَالِ اَوَرِ اِي بِيَارِي جَاهِي
رَسِي جِسَ كَسَ سَبِ سُو لُگَ مَجْهَ سَهَ كَسَ نِي مِينِ پَرَاوَسَ نِي اَوَسِ بَرَهَتَهَ مَلَا سَوَاوَسَ كِي بِيَارِي دَوَرِ بُو كِي
اَوَرِ اَوَسَ اِجْهِي بَالِ مَلِي فَرَشْتِي نِي كَمَا كُونِ مَالِ تَجْهَ كُو بَهْتِ بَهَا تَا سَهَ اَوَسَ كَسَا كَا سَ سَوَاوَسَ كُو
كَاهِنِ كَا سَ مَلِي فَرَشْتِي نِي كَمَا كَسَا خُدَا تِيرِي مَالِ مِينِ بَرَكَتِ دَسَ حَضَرَتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي فَرَمَا
كَمَا بَرِ فَرَشْتَهَ اَنَدِ سَهَ بَاسَ آيَا سُو كَمَا كَسَجَهَ كُو كُونِ جِيَهَتِ پَسَنَدِ اَوَسَ نِي كَمَا كَسَا اَللَّهُ تَعَالَى سِيرِي
اَكْهَمِ مِينِ رُوشَنِي دَسَ تَوِينِ اَوَسَ كَسَ سَبِ لُگُونِ كُو دِي كُونِ حَضَرَتِ نِي فَرَمَا يَا بِيَرِ فَرَشْتِي نِي اَوَسِ
بَرَهَتَهَ مَلَا سَوَاوَسَ كُو خُدَا تَعَالَى رُوشَنِي دِي فَرَشْتِي نِي كَمَا كُونِ مَالِ تَجْهَ كُو بَهْتِ پَسَنَدِ اَوَسَ نِي
كَمَا بِيَرِ بَكْرِي تَوَاوَسَ كُو كَا بَهِنِ بَكْرِي مَلِي پَرَاوَسَ اَوَرِ كَا سَ بِيَامِي اَوَرِ بَكْرِي سَهِي جِي پَرَاوَسَ نِي
سَفِيدِ دَاغٍ دَالِي كَسَ جَنْگَلِ پَرَاوَسَ بُو كَسَ اَوَرِ كَسَ كَسَ جَنْگَلِ پَرَاوَسَ بُو كَسَ بِيَلِ بُو كَسَ اَوَرِ اَنَدِ سَهَ
كِي جَنْگَلِ پَرَاوَسَ بُو كَسَ حَضَرَتِ دَسَ فَرَمَا يَا بَعْدِ مَدَتِ دِي فَرَشْتَهَ سَفِيدِ دَاغٍ دَالِي بَاسَ اِي
اَكْگِي اَصُورَتِ اَوَرِ شَكْلِ مِينِ آيَا سَوَاوَسَ نِي كَمَا كَسَ مِينِ مَحْتَاجِ آوِي بُونِ سَفَرِ مِينِ سِيرِي تَامَمِ اَسَابِ
كَطِ كَسَ دَسِي تَبِيرِ جَاتِي رَسِينِ اَوَرِ مَالِ اَوَسِ اَسَابِ نَدَا سَوَاوَسَ اَوَرِ مَنَزَلِ پَرَاوَسَ مَجْهَ كُو مَكُونِ
نَهْنِ بَدُونِ خُدَا كِي مَدَدِ كَسَ پَرَاوَسَ تِيرِي كَرَمِ كَسَ مِينِ تَجْهَ سُو نَا كَسَا بُونِ اَوَسِ كَسَ نَامِ پَرَاوَسَ

تجھ کو ستر رنگ اور ستر ہی کہاں دی اور مال اور مال ایک اونٹ جو میرے سفر میں کام آوے اور اسے کہا
 لوگوں کے حق میں بہت بہن اینو قرصندار ہوں یا گھر بار کے خرچ سے مال زیادہ نہیں جو تجھ کو دونوں بہرہ
 سے کہا البتہ میں تجھ کو بچاؤں ہوں پہلا کیا تو محتاج کو ٹہری نہ تھا کہ تجھ سے لوگ کہتے تھے بہر خدا نے اپنے
 فضل سے تجھ کو یہ مال یا اسے سنجاب دیا کہ میں نے تیرے مال اپنے باپ دادا سے پایا ہے جو کئی پشت سے
 بڑے آدمی تھے فرشتے نے کہا اگر تو چھوٹا ہو تو خدا تجھ کو دیسا ہی کر ڈالے جیسا تو تھا حضرت نے فرمایا
 بہر فرشتہ گئے کے پاس آیا اسی اپنی صورت اور شکل میں پھر اس کو کہا جیسا سفید دانہ والے سے کہا
 تھا اس نے بھی وہی جواب دیا جو سفید دانہ والے نے دیا تھا فرشتے نے کہا اگر تو چھوٹا ہو تو خدا تجھ کو
 دیسا ہی کر ڈالے جیسا تو تھا حضرت نے فرمایا اور فرشتہ اندر ہی باس گیا اپنے اسی صورت اور شکل میں
 بہر فرشتے نے کہا کہ میں محتاج آدمی اور سافر ہوں میرے سفر میں سب وسیلے اور تدبیریں کٹ گئیں سو
 تجھ کو آج منزل پر پہنچنا بغیر اس کی مدد اور تیرے کرم کے مشکل ہے سو میں تجھ سے اور خدا کے نام پر چرنے
 تجھ کو انکندہ دی ایک بکری مانگتا ہوں کہ میرے سفر میں وہ کام آوے اور اسے کہا کہ بیشک میں انکندہ
 تھا خدا نے مجھ کو انکندہ دی تو لے جا ان بکریوں میں سے جتنا تیرا چاہے اور چوڑا بکریوں میں سے جتنا تیرا
 چاہے قسم خدا کی آج جو چیز تو خدا کی راہ میں لینے کا میں تجھ کو مشکل میں نہیں ڈالوں گا لینے
 تیرا ناتہ نہ بیکر و لگا سو فرشتے نے کہا اپنا مال ہے وہ تم قنیون آدمی صرف آزماے گئے تھے سو تجھ
 سے تو البتہ خدا راضی ہوا اور تیرے دونوں ساتھیوں سے ناخوش ہوا اب اس حدیث میں شکر گزار
 اور ناحق شناس سید کا بیان ہو بلکہ اگر غور کیجیے تو یہ حدیث ساری عالم کے حال میں ہو یعنی ہم سب لوگ
 اول کچھ حقیقت نہ تھے جان مال صحت علم حکومت محض اس کے کرم سے سب کو ملی سوجو ہو شایر جو وہ تھا
 حقیقت اور خدا تعالیٰ کا کرم بوجہ شکر گزار ہے اور جو حق ہو وہ اپنی حقیقت اور خدا کے کرم سے ہو بلکہ
 اپنے سلیقی اور تدبیر اور خاندانی ریاست پر مغرور ہے وہ خدا سے دور ہے (تحفۃ الاخیار) علی
 عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ بْنُ ابْنِ وَقَّاصٍ فِي ابْنِ اَبِيهِ خُجَاعَةً ابْنُهُ عَمْسٌ كُنَّا رَاةً سَعْدٌ قَالَ
 اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الْكَافَّةِ كُنَّا نَقَالُ لَهَا اَنْزَلْتَ فِي اَبْنِكَ وَنَحْنُ نَكْتُمُ النَّاسَ بَيْنَا وَنَحْنُ
 الْمَلِكُ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ رُصْدِيَّهٖ فَقَالَ اَسَلْتُ سَيِّدَتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْتَقِيَّ الْخَيْرِي النَّفِيَّ ثُمَّ رَجَعْتُ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ وَقَّاصٍ ابْنِ وَقَّاصٍ وَرَوَيْتُ عَنْ سَعْدِ بْنِ

ابی وقاص اپنے اوثون میں تھو اتنے میں اون کا بیٹا عمر آیا ر عمر بن سعد ہی ہے جو امام حسین علیہ السلام
 سے لڑا اور جس نے دنیا کے لیے اپنی آخرت برباد کی جب سعد نے اسکو دیکھا تو کہا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ
 تعالیٰ کی اس سوار کے شر سے بہرہ اتر اور بولا تم اپنے اوثون اور بکریوں میں اترے ہو اور لوگوں کو
 چوڑ دیا وہ سلطنت کے لیے جگڑ رہے ہیں یعنی خلافت اور حکومت کے لیے (سعد نے اس کے سینے
 پر مارا اور کہا چپے ہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ فرماتے تھے اللہ دوست رکھتا ہے اور شہید
 کو جو پرہیزگار ہے مالدار ہے چہاں بیٹھا ہے ایک کرنے میں رفساد اور فتنے کے وقت اور دنیا کے لیے
 اپنا ایمان نہیں بگاڑتا (انسوس ہو کہ عمر بن سعد نے اپنے باپ کی نصیحت کو فراموش کیا اور دنیا کے
 طمع میں آخرت کو انہی نووی نے کہا مالدار سے یہ مراد ہے کہ دل اور کاغذی ہو اور قاضی لے کہا مالدار
 سے ظاہری معنی مراد ہے **عَنْ** سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَّانٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَكُنْ
 رَحَى يَسْتَحْجِرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَعْرِضُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَكُنْ
 نَأْكُلُهُ إِلَّا دَرَجَةً لِحَبْلِكَ وَهَذَا الشَّمْعُ حَتَّى إِنَّ أَحَدًا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاهُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو
 أَسَدٍ تُعْرِضُنِي عَلَى الَّذِينَ لَقَدْ خَبَيْتُ إِذَا وَقَعْتُ عَلَى وَكَمْ يَقُولُ بْنُ نَعْمٍ إِذَا رَجَعْتُمْ
 سعد بن ابی وقاص کہتے تھے متم خدا کی میں پہلا وہ شخص ہوں جس نے تیرا را خدا کی راہ میں اور ہم جہاد کر
 تے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہمارے پاس کہا ہے کو کچھ نہ ہوتا مگر تھے چلے اور سر کے رہے
 دونوں جنگلی درخت میں ایسا تنک کہ ہم میں سو کوئی ایسا پاخانہ پتر جیسے بکری پہرتی ہے پھر آج ہوا
 کے لوگ (یعنی زیر منک اولاد) مجھ کو دین کے بتائیں سکھاتے ہیں یا دین کے لیے تنبیہ کرتے ہیں یا سزا
 دینا چاہتے ہیں ایسا ہوتو میں بالکل ٹوٹے میں پڑا اور میری محنت ضائع ہو گئی **عَنْ** إِبْرَاهِيمَ بْنِ
 أَبِي خَالِدٍ يَرْفَعُ الْأَيْسَادَ وَقَالَ حَتَّى إِنَّ كَانَ أَحَدًا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلَطُهُ
 يشيخ ترجمہ یہی جو گندہ اس میں یہ ہے کہ یہاں تک کہ ہم سے کوئی پاخانہ پتر جیسے بکری پہرتی ہو اس
 کچھ نہ ملا ہوتا رہنے خالص تھے ہرتے **عَنْ** خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ وَأَنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا بَعْدُ كَانَ اللَّهُ يَا قَدْ أَذِنَتْ يَحْمُومٌ وَوَلَتْ حَاكَا
 دَلَمَ يَوْمَ مَيْمَارَ الْأَحْصَابَةِ كُفَّابَةِ الْأَنْبَاءِ يَتَصَابَهُمَا صَاحِبُهُمَا وَإِنَّكُمْ مُمْتَلِكُونَ مِنْهَا إِلَى
 دَارِ الْأَدْوَالِ لَهَا مَا تَقُولُوا بِخَيْرٍ مَا حَضَرَ تَكْرَمَ قَاتَهُ قَدْ كَرِهْنَا أَنْ أَلْجَأَ يُلْقَى مِنْ

شَفَاعَتِهِمْ فِيهِمْ سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَاصِرًا أَرَادَ اللَّهُ لَمَلَانِ أَفْجَبُ تَمَرًا
 لَقَدْ ذُكِرْنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَ لَحْنٍ مِنْ مِصْرَ رُبْعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ اَرْبَعِينَ سَنَةً وَلِذَا نَزَلَتْ
 عَلَيْهِمْ يَوْمَ وَهْوَكَ طَيْطُثُ مِنَ الرِّجَامِ وَلَقَدْ نَزَّلْتُ سَائِرَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامُ إِلَّا دَرَجُ النَّخْلِ حَتَّى قُرِحَتْ أَشْدَ أَكُنَّا فَالتَقَطْتُ بَرْدَةً فَشَقَقْتُهَا لِيَكُنِي
 دَبِيبٌ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَاتَّزَدْتُ بِبُيُوتِهَا وَاتَّزَسَعَدُ بِبُيُوتِهَا فَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِثْلًا أَحَدًا إِلَّا
 أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرَ مِنَ الْأَمْصَارِ وَإِنَّ أَهْلَ الْهُدُودِ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي تَقَرُّفِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ
 صَغِيرًا وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ مُبْهَوَّةً قَطُّ إِلَّا كُنَّا نَخْتَبُ حَتَّى تَلُكُنَ الْخِرَاعُ قَبَيْتَهَا مُلْكًا فَسُخِّرَ بَرْدُونَ
 وَتُجَرَّوْنَ الْأَمْوَالُ بَعْدَ تَارِخِ حَجَّهِ خَالِدِ بْنِ عَمِيرَةَ عَدُوِّ سَيِّدِ رَايَةِ الْعَبَسِيِّينَ غَزَاوَانِ حِوَابِ سَمِيرِ
 بَصْرَةَ بَعْدَ أَنْ خُطِبَ سَائِرُ الْأَسْرَةِ تَعَالَى كِي تَعْرِيفُ كِي اَوْشَا كِي بِهَرِ كِي بَعْدَ حَمْدِ صَلَوةِ كِي مَعْلُومِ هُوَ كِي دُنْيَا
 نِي خَبَرِ دِي خَتَمِ هُونِي كِي اَوْ دُنْيَا مِينِ كِي كُجِ بَاقِي نِي دُنْيَا مِگر جِيسِي بَرْتَنِ مِينِ كِي كُجِ بَچَا پُؤَا بَابِي رِي بَچَا تَا هِي جِسِ كِي
 اَوْ سَا كِي صَاحِبِ اَرِ كِه تَا هِي اَوْ تَرَمِ دُنْيَا سِي اِيَسِي كِه كُو كِه جَانِي دَالِي هُوَ كِه كُو دَالِ نِهِيَن تُو اِيَسِي سَا مَنِيَن
 كَامِ كِي كِه جَاؤِ اِسِي كِه مِ سِي بِيَانِ كِيَا كِيَا كِي تِهَرِ اِيَكِ كِنَارِ سِي جَهَنَمِ كِي دَالِ اِجَاوِيَا اَوْ سَرِزَرِ مِينِ تَا
 اَوْ مِينِ اَوْ تَرَمَا خَاوِي كِه اِيسِي كِي تُو كِه نِهِيَن جِيَا مِ تَمِ خَا كِي جَهَنَمِ نِهَرِ اِجَاوِي كِيَا تَمِ تَخِيَبِ كِرْتِي هُو
 اَوْ مِ سِي بِيَانِ كِيَا كِيَا كِه حَتِ كِي اِيَكِ كِنَارِ سِي سَوِي كِي دُوسَرِ كِنَارِ سِي تَا كِي چَلِيَسِ بَرَسِ كِي رَا هِي
 اَوْ اِيَكِ دِنِ اِيَا اَوِيَا كِه حَتِ لُو كُونِ كِي سِجُومِ سِي هِي اِجَاوِيَا اَوْ تُو نِي دِي كِيَا هُو تَا مِينِ سَا تُوَانِ تِهَرَا
 شَخْصُونِ مِينِ سُو حُو رَسُولِ اَللّٰهِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ كِي سَا تِهَرِ تِهِي اَوْ رِهَارِ اَكِهَانِ كِي نِهَرِ تِهَارِ سَا اَوْ خَرِشِ
 چُونِ كِي يِهَانِ تَا كِي كِه رِهَارِ مِوِگِلِ پَرْتِي حَتِي هُو كِي رُو جِي پِيُونِ كِي خَرَارِ اَوْ سَحَنِي كِي اِيَنِيَن اِيَكِ چَاوِ
 بَابِي اَوْ اِسُو نِهَرِ اَرِ دُو كُرْسِي كِي اِيَكِ كُرْسِي كِي پِيَنِي تِهَرِ بَدِ بَابِي اَوْ دُوسَرِ كُرْسِي كِي سَعْدِ بِنِ مَالِكِ
 نِي اَبِ اَجِ كِي رُو كُوِي سَمِ مِينِ سِي اِيَا نِهِيَن هِي كِي سِي شَهَرِ كَا حَاكِمِ نِهَرِ اَوْ مِينِ پَانَا مَانِكَا هُونِ اَللّٰهِ
 اِسِ بَاتِ سُو كِي مِينِ اِيَنِيَن تَيْنِ بَرِ سَمِجُونِ اَوْ اَللّٰهِ كِي نَزْدِيَا چُو بَا هُونِ اَوْ بِيَشَا كِي مِجِيَرِ كِي نُبُوتِ (دُنْيَا
 مِينِ) اَمِيَسِي نِهِيَن رِي مِلِكِ نُبُوتِ كَا اَثَرِ (تِهَرِ مِي مِدَرِ مِينِ اِجَاوِيَا نِهِيَن تَا كِي اَخَرِي اِنْجَامِ كِي
 يِهِيَا كِه دِه سُلْطَنَتِ هُو كِي تُو تَمِ قَرِيبِ خَبَرِ اِجَاوِيَا اَوْ تَجَرِبِ كِرْدِي اَوْ اَمِيرِ دِنِ كَا حُو بَا رِي بَعْدِ اَوِيَنِ كِي اَكِه
 كِي اَوِيَنِ دِينِ كِي بَاتِيَن جُو نُبُوتِ كَا اَثَرِ سِي نَزْمِ مِينِ كِي اَوْ رُوهِ بِالْكَلِّ دُنْيَا اَوْ رُو جَاوِيَنِ كِي عَمَلِ

خَالِدُ بْنُ عَمِيرَةَ وَقَدْ أَدْرَكَ الْبَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُنْبَةَ بْنُ غَزْوَانَ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ ذَلِكَ
 نَحْوَ حَدِيثِ سَلْبَانَ رَحِمَهُ خَالِدُ بْنُ عَمِيرَةَ رَوَيْتُ عَنْهُ مِنْ جَابِلِيَّةٍ كَانَتْ بَابًا تَهَا أَوْرَدَهُ حَاكِمُ
 تَبَعِ بَصْرَةَ بَرِيَانٍ كَمَا أَوْسَطِجَ جَبِيَّةٍ أَوْ بَكْرًا **عَنْ** خَالِدِ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُنْبَةَ
 ابْنَ غَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَعَامُنَا
 إِلَّا دُرٌّ لَبِيكَةٌ حَتَّى تَفْرَحَ أَشَدَّ أَفْنَا رَحِمَهُ خَالِدُ بْنُ عَمِيرَةَ رَوَيْتُ عَنْهُ مِنْ جَابِلِيَّةٍ كَانَتْ بَابًا تَهَا أَوْرَدَهُ حَاكِمُ
 غَزْوَانَ سَوْدَةٌ كَتَبَتْ تَبَعِي لَوْ جَعَلْتُ سَاتِرَانِ خُصَّ تَهَا سَاتِ أَوْسُونَ كَا جَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ سَاهِي تَبَعِي أَوْ سَاهِي كَمَا نَحْنُ تَهَا سَوَا حِلْمٍ أَلِيكَ وَرَحْتَ هِيَ كَيْ تَبْنِي **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ رَأَيْتَ رَجُلًا يَدْعُو إِلَى الْفِيَا مَاتَ قَالَ هَلْ تَصَادُّونَ فِي
 رُؤْيَا الْفَتْمَةِ فِي الظُّهْرِ وَلَيْسَتْ فِي كِتَابَةِ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَصَادُّونَ فِي رُؤْيَا الْقَمَرِ لَيْلًا
 أَلَمْ يَكُنْ فِي كِتَابَةِ قَالُوا لَا قَالَ فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَصَادُّونَ فِي رُؤْيَا رَبِّكُمْ إِلَّا
 كَمَا تَصَادُّونَ فِي رُؤْيَا أَحَدِهِمَا قَالَ فَيَكْفَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيْ قُلْ أَلَمْ أَكْرِمْكَ نَ
 أَسْوَدَكَ وَأَرْوَجَكَ وَأَسْخَرَكَ الْخَيْلَ وَالْأَيْلَ وَأَذْرَكَ تَرَأْسُ دَرَجٍ فَيَقُولُ بَلْ قَالَ فَيَقُولُ
 أَفَطَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَا فِي فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ كَا فِي أَتَنَّا كَمَا بَشَّرْتُنِي فَمَرَّ بِلَقَى الثَّانِي فَيَقُولُ
 أَيْ قُلْ أَلَمْ أَكْرِمْكَ وَأَسْوَدَكَ وَأَرْوَجَكَ وَأَسْخَرَكَ الْخَيْلَ وَالْأَيْلَ وَأَذْرَكَ تَرَأْسُ دَرَجٍ فَيَقُولُ
 فَيَقُولُ بَلْ يَارَبِّ فَيَقُولُ أَفَطَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَا فِي قَالَ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنْ أَتَنَّا كَمَا
 لَيْسَتْ بِي فَمَرَّ بِلَقَى الثَّالِثِ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَارَبِّ سَنُكْ بِكَ وَبِكَيْتَاكَ وَ
 بِرُسُلِكَ وَصَلَاتِكَ وَصَلَاتِكَ وَفِيهِ عَجِيرَةً مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَهُنَا إِذَا قَالَ لُجْ
 يَقَالُ لَهُ أَلَا نَبَعَتْ شَاهِدَةً عَلَيْكَ يَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِي مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيْكَ فَيَقُولُ
 عَلَى فِيهِ دُعَاءُ الْفَخْرِ وَالْحَمْدُ وَعِظَامُ مِيرَاطِطِي فَتَطْطِئُ فَيَقُولُ وَكَمْ وَعِظَامُ مِيرَاطِطِي
 ذَلِكَ لِيَقُولَ مَنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمَكْفُوفُ وَذَلِكَ الَّذِي يَخْطُ اللَّهُ عَلَيْهِ رَحِمَهُ الْبُورِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ رَوَيْتُ عَنْهُ فِي عَرْضِ كَمَا يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَرُدَّ وَكَارُوكِيْمِينَ كَيْ قِيَا سَتُ كَرُونَ
 أَسِيَّةً فَرَايَا تَمُ كَرُتَاكُ أَتَا بَكْرِيَّةً مِينَ ثَبِيكَ دَوْبَرُ كَرْبِ كَيْ بَدَلِي نَهْرُ أَصْحَابِ نَزْ كَمَا كَيْ
 نَهْمِي حَصْرَتُ فَرَايَا سِي كَمَا تَمُ كَرُتَاكُ أَتَا بَكْرِيَّةً مِينَ ثَبِيكَ دَوْبَرُ كَرْبِ كَيْ بَدَلِي نَهْرُ أَصْحَابِ نَزْ كَمَا كَيْ

اصحاب کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا سو قسم ہے اسی جس کے ماتھے میں میرے جان ہی کہ تم کو اپنے رب کے دیدار میں کچھ نہ
اور اختلاف نہ ہوگا مگر جیسے سورج یا چاند کے دیکھنے میں اپنے جسم سے چاند سورج کی روشنی میں اشتباہ نہیں
ویسے ہی خدا تعالیٰ کی رویت میں اشتباہ نہ ہوگا بہر حق تعالیٰ حساب کر لیا بندہ سے سو کہیگا اے فلا نے
بندہ پہلا میں نے تجھ کو غرت نہیں دی اور تجھ کو سر در نہیں بنایا اور تجھ کو تیرا جوڑا نہیں دیا اور گھوڑوں اور
اونٹوں کو تیرا تابع نہیں کیا اور تجھ کو چوڑا کہ تو اپنی قوم کی ریاست کرتا تھا اور جو تہہ لیتا تھا تو بندہ کہہ گا
کچھ ہے آپ نے فرمایا تو حقائق فرماوے گا پہلا تجھ کو معلوم تھا کہ توجہ سے ملے گا سو بندہ کہیگا کہ نہیں تو
حق تعالیٰ فرماوے گا کہ اب ہم ہی تجھ کو بہرہ دیتے ہیں یعنی تیری خبر نہ لیں گے اور تجھ کو عذاب سے نہ بچا دیں
جیسے تو ہم کو بہرہ دلا تو خدا تعالیٰ دوسرے بندے سے حساب کر لیا تو کہے گا اے فلا نے پہلا میں نے تجھ کو غرت
نہیں دی اور تجھ کو سر در نہیں بنایا اور تجھ کو تیرا جوڑا نہیں دیا اور گھوڑوں اور اونٹوں کو تیرا تابع
نہیں کیا اور تجھ کو چوڑا کہ تو اپنی قوم کی ریاست کرتا تھا اور جو تہہ لیتا تھا تو بندہ کہے گا کچھ ہے اے
سیریز رب بہر خدا تعالیٰ فرماوے گا پہلا تجھ کو معلوم تھا کہ توجہ سے ملے گا تو بندہ کہیگا کہ نہیں بہر خدا تعالیٰ
فرماوے گا سو مقرر میں ہی اب تجھ کو پہلا دیتا ہوں جیسے توجہ کو دنیا میں بہرہ دیتا ہے تیرے بندے
سے حساب کر لیا اوس سے بھی اسی طرح کہیگا بندہ کہیگا اے رب میں تجھ پر ایمان لایا اور تیری کتاب پر
اور تیرے رسولوں پر اور میں نے نماز پڑھی روزہ رکھا صدقہ دیا اسی طرح اپنی تعریف کرے گا جہاں تک
اوس سے ہو سکے گی حقیقی فرماوے گا دیکھ یہ ہیں تیرا جوڑا کہلا جاتا ہے حضرت ص نے فرمایا بہر حکم
ہوگا اب ہم تیرے اور پرواہ کہہ کر تے ہیں بندہ اپنے جی میں سوچے گا کہ کو مجھ پر گو اسی دریا بہر اوس کے
منہ پر مہر ہوگی اور حکم ہوگا اوس کی ران ہو کہ بول تو اوس کی ران اس کا گوشت اور اوس کی ہڈیاں اوس کے
احمال کی گو اسی دنگی اور یہ گو اسی سو اسی ہوگی تاکہ اوس کا عذر باقی نہ رہے اوس کی ذات کی گو اسی
سے اور یہ شخص منافق یعنی جہوٹا مسلمان ہوگا اور اسی بہر خدا تعالیٰ غصہ کرے گا اور پہلے دونوں کافر
تھے معاذ اللہ حبی تاکہ دل سے خالص خدا کے لیے عبادت نہ ہو تو کچھ فائدہ نہیں لوگوں کو دکھانے کی نیت
سے نماز یا روزہ کرنا اور وبال جو اس سے نہ کرنا بہتر ہے **حکم** النَّبِيُّ مَآلِكٌ رَّحِمَى اللَّهِ تَعَالَى
قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُصِّكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا أَصْحَابُ قَالَ
قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَكْمَلُ مَا لَمْ يَخْلُقْ الْعَالَمِينَ رَبُّهُ يَقُولُ الْكَلِمَاتُ فِي مِثْقَلِ ذَرَّةٍ يَأْتِيهِمْ الْقَوْلُ فِي مِثْقَلِ ذَرَّةٍ لَا يُقُولُ إِلَّا حَقٌّ وَلَا يُقُولُ إِلَّا حَقٌّ

دن برابر گہون کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی رہا جو داس کہ دین اور دنیا کی یاد دہانی
 آپ کو حاصل نہی اگر خدا سے چاہتے تو تمام دنیا کی دولت آپ کو مل جاتی **عن عائشة رضى الله تعالى عنها**
عن عائشة قالت ما شيع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة أيام تباعا من خبز بدر حتى مضى
 لیسبیلہ **عن عائشة** قالت ما شيع آل محمد صلى الله عليه وسلم من خبز
 شعير ثوبين متتابعين حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ وہی دوسری روٹی
 میں پیڑ کو دو دن تک برابر جوئی روٹی سے سیر نہ ہوئے **عن عائشة رضى الله تعالى عنها**
 قالت ما شيع آل محمد صلى الله عليه وسلم من خبز بدر فذوق فلاك ترجمہ تین دن سو
 زیادہ گہون کی روٹی سے سیر نہ ہوئے **عن عائشة رضى الله تعالى عنها** ما شيع
 آل محمد صلى الله عليه وسلم من خبز بدر ثلاثا حتى مضى لیسبیلہ ترجمہ وہی جو بیکر
 گذرا **عن عائشة رضى الله تعالى عنها** قالت ما شيع آل محمد صلى الله عليه وسلم يومين
 من خبز بدر إلا واحد هما تندر ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل دو دن تک گہون کی روٹی سے سیر نہیں ہوئی مگر ایک دن صرف کھجور ملی
عن عائشة رضى الله تعالى عنها قالت إنا كنا آل محمد صلى الله عليه وسلم كذا
 شصاً ما استوقد بنار إن هو إلا التمر والماء ترجمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم
 نے کہا ہم آل محمد کا یہ حال تھا کہ مہینہ مہینہ پیر تک انگار نہ سلگاتے صرف کھجور اور پانی پر گزارہ
 کرتے **عن هشام بن عروة** يحد أن الاستاذ إن كنا لنمكك لكم يدك كذا آل محمد
 كذا أبو ذر في حديثه عن ابن عمر إلا أن يأتينا بالحكيم ترجمہ وہی جو گذرا اس میں
 اتنا زیادہ کرب گزشت ہمارے پاس آتا تو انگار سلگاتے **عن عائشة رضى الله تعالى عنها**
 عنها قالت ثوب في رسول الله صلى الله عليه وسلم وما في رثي من ثوب يأكله ذو كبد
 إلا شطر شعير في رثي في كذا منة حدة طال على فقلت كذا ترجمہ ام المؤمنین
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور میرے دانوں کے برتن
 میں تھوڑی جو تھی میں اسی میں سے کہا یا کی یہاں تک کہ بہت دن گذر گئے میں نے انکو پاپا تو وہ
 ختم ہو گئے (معلوم ہوا کہ محبوب اور مہم شے میں برکت زیادہ ہوتی ہے) **عن عروة عن**

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِي أَخِيَّ إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْوَلَدِ لَيْسَ
 الْوَلَدُ مِمَّنْ أُولُواكَ كَقَوْلِهِ فِي الْفَضْلِ دَمَا أُوْدِدَ فِي أَبْنَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ قُلْتُ يَا خَالَاهُ كَمَا كَانَ يَعْشِيكُمْ قَالَتْ أَلَا سَوْدَانَ التَّمْرِ وَالْمَاءِ أَلَا أَنَّهُ كَذَلِكَ كَانَتْ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّانِ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لِحَدِّ مَنَاجِحَ تَكُنُّوا
 يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَلْبَانِهَا فَيَكْفِيْنَاهُ تَرَجَّمَهُ عَرُودُ سُرُورٍ
 هَ امَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 وَجْهَتِي تَسِيرَ وَجْهَتِي وَوَهْنِي مِنْ تَيْنٍ جَانِدٍ وَجْهَتِي وَوَهْنِي مِنْ تَيْنٍ جَانِدٍ وَجْهَتِي وَوَهْنِي مِنْ تَيْنٍ جَانِدٍ
 مَرَّتْ لَكِ أَلْزَقْتُ مِنْ نَعْلَيْهَا خَالَهُ بِرَقْمٍ كَمَا كَانَتْ مِنْ أَوَّلِهَا نَعْلَانِ الْبَيْتِ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَتْ تَقُولُ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 الْبَيْتِ كَمَا كَانَتْ تَقُولُ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ كَمَا كَانَتْ تَقُولُ
 وَرَبَّتِي فِي يَوْمِ ذِي الْحِجَّةِ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ كَمَا كَانَتْ تَقُولُ
 هَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَتْ تَقُولُ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 سَ أَلَا وَنَ مِنْ دُبَارٍ رَأَيْتُ جَبْرًا وَشَامَ وَوَزْنَ وَوَقْتُ سِيرَتِي مِنْ نَعْلَيْهَا كَمَا كَانَتْ تَقُولُ
 قَالَتْ تَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبَّعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ
 الْمَاءِ تَرَجَّمَهُ امَّ الْمُؤْمِنِينَ حَضَرَتْ عَائِشَةُ صَدِيقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 وَفَاتِ هَوِيٍّ أَوْ مِمَّنْ سِيرَتِي بَانِيٍّ أَوْ كَجَوْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَوَقَّى
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَدْ شَبَّعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ تَرَجَّمَهُ
 وَكَذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 تَرَجَّمَهُ هَ جَوَادٍ بَرَكْدَرٍ اسْمُ يَسَ كَمَا كَانَتْ تَقُولُ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 ابْنِي هَرِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسِي
 ابْنِي هَرِيرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ فَلَكَ أَيَّامٌ تَبَاحًا
 مِنْ خُبْرٍ حِنْطَةٍ حَتَّى تَارِقَ الدُّنْيَا تَرَجَّمَهُ الْبُورُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا كَانَتْ تَقُولُ تَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

کی جان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گہر والوں کو سیر نہیں کیا تین دن پہلے درپے گیموں کی روٹی
 سے یہاں تک کہ آپ تشریف لگے دنیا سر **عَلِی** ابی حارث قال رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 عَمْرُو بْنُ بَشِيرٍ يَصْبُعُهُ مِرَادًا لِقَوْلِهِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَاهُكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ حُبِّهِ حَبِطَ حَتَّى نَادَى الدُّنْيَا تَرْجُمِي
 ابو حازم سورایت ہر مینج ابو ہریرہ کو دیکھا وہ اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کرتے بار بار اور کہتے
 قسم اوس کی جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہ کی جان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گہر والے کہہی
 تین دن پہلے درپے گیموں کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے یہاں تک کہ آپ تشریف لگے دنیا سے
عَلِی الثَّعَّانُ بْنُ بَشِيرٍ يَقُولُ السُّلَمِيُّ فِي طَعَامِهِ تَشْرَابُ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ النَّاسِ مَا يَبْذُلُ بِهِ بَطْنَهُ وَفَتِيَّةُ لَمْ يَدَلَّ كَرِيهَ حَرَمِهِ
 نعمان بن بشیر کہتے تھے تم نہیں کہاتے اور پیتے جو چاہتے ہو میں نے تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو
 دیکھا ہے انکو خراب کھجور بھی پیٹ بہر کر نہیں ملتی تھی **عَلِی** سَمَاءُ بْنُ سَمَاءٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 فِي حَدِيثٍ ذُهُبٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ الْكَوَانِ الْكَمَرِ وَالْكَؤُودِ تَرْجُمِي وَهِيَ جَوَّازُ اس میں یہ
 کہ تم پیغمبر کھجور اور مسک کے طرح طرح کے کھانوں کے رخصی نہیں ہوتے **عَلِی** سَمَاءُ بْنُ سَمَاءٍ
 قَالَ سَمِعْتُ الثَّعَّانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرْتُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ وَقَلَّ بَيْدُ بَطْنِهِ تَرْجُمِي مَا كُنْتُ بِنَ حَرْبٍ
 سے روایت ہر مینج سنا نعمان کو خطبہ پڑھتے ہو وہ کہتے تھے حضرت عمر نے ذکر کیا دنیا کا جو لوگوں نے حاصل
 کی بہر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ سارا دن بقیار رہتے ہو کہ سو آپ کو خراب کھجور
 ملتی جس سے اپنا پیٹ پھر **عَلِی** عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ وَكَانَ رَجُلٌ فَقَالَ الْكَلْبِيُّ
 مِنْ قَدَرِ الْمُطْعَمِ نَحْنُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ أَنَا وَنَاوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَمْ
 مَسْكُوكُ كُنْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَالَ فَمَا نَتُ مِنَ الْأَخْيَارِ قَالَ فَإِنَّ رَحْمَةً قَالَ فَمَا نَتُ مِنَ
 الْمَلُوكِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَاءَ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا عِنْدَ
 فَقَالُوا لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ مَا نَقْدُ مِنْ شَيْءٍ لَا نَفْقَهُ وَلَا دَرَكُهُ وَلَا مَسَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ
 مَا لَكُمْ إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَشَاءُ اللَّهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَّرْنَا

نیم کی خبر گیری کر نیوالا خواہ اور سکا غریب یا غنی جو حجت میں اس طرح ساتھ ہوں گے جیسا کہ روایت انگلی
 اور مالک نے اشارہ کیا کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے **باب** فصل یَا أَيُّهَا الْمَسَاحِدُ سَمِعْتُ بَنِي
 نَفِيلَةَ **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ الْكُوفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 حَدَّثَنَا قَوْلَ النَّاسِ فِيهِ وَحِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَكَمْتُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ
 وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَسَّ مَسْجِدًا قَالَ بَكِيرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ
 قَالَ يَكْفِي عَنِّي بِهِ رَحْبَةُ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ رِوَابًا وَهَارُونَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا
 فِي الْجَنَّةِ **ترجمہ** عبید اللہ بن ابی رباح نے روایت ہے کہ جب حضرت عثمان نے مسجد نبوی کو توڑ کر بنایا تو لوگوں
 نے اس کی حق میں باتیں کیں حضرت عثمان نے کہا تم نے بہت باتیں بنائیں اور میں نے سنا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جو شخص بنا دے ایک مسجد خالص خدا تعالیٰ کے لیے رہنما کے لیے اور اس
 کی دلیل یہ ہے کہ اپنا نام اوسپر کندہ نہ کرے اور اگر ربانی مسجد موجود ہو تو اوس کی تعمیر کرے نئی
 نہ بنارے کہ دونوں مسجدیں اوجاڑ ہوں اور اوس کے لیے دیا ہی ایک گھر بناوے گا جنت میں
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْثٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَرَادَ يَسَاءُ الْمَسْجِدِ
 فَكَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ وَاحْتَبُوا أَنْ يَدْعُوهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ **ترجمہ** محمود بن لیسہ
 سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے مسجد نبوی کے بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اوسکو برا جانا اور
 پسند کیا کہ وہ مسجد اوسی شکل میں ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھے انہوں
 نے کہا میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جو شخص خدا تعالیٰ کے لیے ایک
 مسجد بناوے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناوے گا **عَنْ** عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ
 وَهَذَا الْوَسْطَاءُ غَيْرَاتٍ فِي حَدِيثِ يَوْحَنَّا بْنِ أَبِي اللَّهِ لَهُ وَهَذَا فِي الْجَنَّةِ **ترجمہ** دی جگہ **باب**
فصل الْإِثْنَانِ عَلَى الْمَسَاكِينِ دَابْنِ السَّبِيلِ مَسْكِينٍ أَوْ سَافِرٍ بِرَحْمَةٍ كَرَمٍ كَانُوا
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ رَجُلٌ يَفْكَرُ
 مِنْ الْأَمْرِ نَسَمَةً صَوْتًا فِي مَسْجِدِهِ أَوْ فِي حَيْثُ كَانَ فَلَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ الشَّعَابُ نَافِرَةً
 مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَإِذَا شَرَحَتْهُ مِنْ تِلْكَ الشَّرَاحِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءُ كُلَّهُ فَتَشْبَعُ الْمَاءُ

قَدْ اَرْجَلُ كَاتِبِهِ فِي حَدِيثِهِمْ يُحَوَّلُ الْمَاءُ يَسْتَحَابُّ لَهُ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ
 لَكَ لَكَ لِلَّهِ سَمْعُ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ سَأَلْتَنِي عَنْ اسْمِي قَالَ
 اِنَّ سَمْعِي صَوْتَانِ فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا اسْمُهُ يَقُولُ اَسْتَوْجِدُ فُلَانًا لَا يَسْتَعِدُّ كَمَا
 تَقَعُّ فِيهَا قَالَ اَمَّا اَزْهَلْتُ هَذَا اَنَابِي اَنْظُرْ اِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاتَّصَدَّقْ بِتِلْكَ فَ
 اَكْلُ اَنَا وَعِيَالِي ثَلَاثًا وَاَزْهَلْتُ فِيهَا ثَلَاثَةً ثُمَّ جَمْعُهُ الْبُورِيَّةُ وَرَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَرَمَا بِأَيِّكَ بَارَأَيْكَ مَرْتَبًا سِيدَانِ مِنْ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ مِنْ أَيْكَ اَوْ اَزْهَلْتُ فُلَانًا كَيْفَ كُنتَ سَمِعْتَ دَسَ اسْمِ اَوْ اَزْهَلْتُ
 كَيْفَ بَدَلُ بَارَأَيْكَ طَرَفَ جَلَا اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي زَمِينِ مِنْ بَابِي بَرَسَا اَيْكَ نَالِي مِنْ كَيْفَ نَالِي
 مِنْ بَابِ اَلْبَابِ بُوَكِّي سَوِ وَهْ شَخْصٌ بَشْتِ بَابِي كَيْفَ بَرَبِلِي بَرَسَا اَيْكَ نَالِي مِنْ كَيْفَ نَالِي
 بَارَأَيْكَ مِنْ كَيْفَ بَرَبِلِي كُو اِنْبِي بَرَبِلِي سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ
 بَنْدِ تِيرَ كَيْفَ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ
 سَوِ كَيْفَ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ
 هُوَ كُو كَيْفَ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ نَامُ هُوَ اَوْسٍ نَبَاؤِلٍ
 اَشْكُرُ كَذَرِي كَرَسَ كَا بَارَأَيْكَ دَالِ نِي كَمَا حَبِ كُو نِي كَمَا حَبِ كُو نِي كَمَا حَبِ كُو نِي كَمَا حَبِ كُو نِي
 بَارَأَيْكَ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ سَوِ اَوْ اَزْهَلْتُ
 اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي
 مَيْنِ صَرَفَ كَرَبَاهُ تِيرَ اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي
 مَقَامِ مَيْنِ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي
 اَنَّهُ قَالَ وَاَجْعَلْ ثَلَاثَةً فِي السَّكِينِ وَالسَّكِينِ وَابْنِ السَّكِينِ ثُمَّ جَمْعُهُ الْبُورِيَّةُ وَرَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَوْمَ كَرَأَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي
 اَلْزِيَا رِيَا اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي
 اَللَّهُ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اَنَا اَخَذْتُ الْبَشَرَ كَا اَعْنِ الشَّرَّ لِمَنْ عَمِلَ اَشْرَكَ
 فِيهِ مَعَ عَمَلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي
 اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا اَللَّهُ تَعَالَى فَرَمَا تَابِ مَيْنِ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي اَوْ اَيْكَ بَرَبِلِي

جس کوئی ایسا عمل کیا جس میں سیر ساتھ میرے غنیمت کو ملایا اور ساجی کیا تو میں اوسکو اور اوس کے ساجی
 کے کام کو چھوڑ دیتا ہوں (یعنی جو عبادت اور عمل دکھانے اور شہرت کروانے کے واسطے ہو وہ خدا کے نزدیک
 مقبول نہیں مردود ہو خدا اویسی عبادت اور عمل کو قبول کرتا ہے جو خدا ہی کے واسطے ہو اور نہ
 کا اوس میں کچھ بھی لگاؤ نہ ہو) **عَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ سَمْعَ اللَّهِ وَمَنْ رَأَى رَأْيَ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ عَنِ عِبَادَةِ اللَّهِ
 سِوَايَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَجُوزُ خُصَّ لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 اللَّهُ تَعَالَى هِيَ تَأْتِيكَ دَنِ اَوْسَ كِي ذَلَّتْ لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 هِيَ كَامٍ كَرِيحًا لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 مَنْ لِيَسْمَعَ سَمْعَ اللَّهِ وَمَنْ لِيَرَأَى رَأْيَ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ عَنِ عِبَادَةِ اللَّهِ سِوَايَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ابْنِي نَكِي سَنَا جَاهِيكَ اِنَّ اَوْسِي اِيَّايَ اِسْكَ اَعْذَابَ لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 تَأْتِيكَ دَنِ اَوْسَ كِي ذَلَّتْ لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 وَذَكَرَهُ اَمْرُهُ اَعْلَى اَعْلَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ سَمْعَ اللَّهِ وَمَنْ رَأَى رَأْيَ اللَّهِ
 ثُمَّ رَجَعَ عَنِ عِبَادَةِ اللَّهِ سِوَايَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا يَجُوزُ خُصَّ لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 اَلْاِسْمَاءُ رَحِمَهُمُ اللَّهُ فِي جَوْنِهِ اَبَا بَكْرٍ جَنْظُ السَّانِ اَنْبَانَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اَلْعَبْدَ لَيَكْتُمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْتَهِلُ بِهَا فِي
 النَّارِ اَنْتَبَعَكَ مَا يَكُنُ الْمُشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ رَحِمَهُمُ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُمُ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُمُ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُمُ
 سَلَّمَ نَفَرًا يَجُوزُ خُصَّ لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا
 كَلِمَةٍ اَدْبَى كَا كَلِمَةٍ خَدَا اِي رَسُولُ خَدَا اِي رَسُولُ خَدَا اِي رَسُولُ خَدَا اِي رَسُولُ خَدَا
 مِّنْ رَّكْعَةٍ بَعْدَ حُرُوتِ بَاتِ نَاكِرَةٍ **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَلْعَبْدَ لَيَكْتُمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَّبِعُ فِيهَا يَهْوِي بِهَا
 فِي النَّارِ اَنْتَبَعَكَ مَا يَكُنُ الْمُشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ رَحِمَهُمُ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُمُ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُمُ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُمُ
 كَتَا نَفْصَانِ هُوَ اَوْسَ كِي ذَلَّتْ لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا لَوْ كُنَ كَوْنُ نَفْسِهِ فِي نَيْكٍ كَامٍ كَرِيحًا

مَرَّيَا وَلَا يَفْعَلُ دِينِي وَلَا يَنْتَهِي حَوْشِمْسُ وَرَدْنِ كُوْنِصِحْتِ كَرَسِ اَوْخِرْ دَعْلِ زَكْرَسِ اُكَا
 عَزَايَعْنَ اَسْمَاهُ بِنُ زَيْدٍ قَالَ قَبِيلُ لَهْ اَكَا تَدْخُلُ عَلٰى عُمَانَ فَنُكَلِّمُهُ فَقَالَ اَزُوْنُ
 اِنِّي لَا اَكَلِمُهُ اَكَا اَسْمِعُكُمْ وَاَللهُ لَقَدْ كَلَّمْتُه فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مَا دُوْنُ اَنْ اَقْتَبِحَ اَمْرًا اَكْبَرًا
 اِنِّي اَكُوْنُ اَوَّلُ مَنْ فُتِحَ وَلَا اَقُوْلُ لِاحِدٍ يَكُوْنُ عَلٰى اَمْرٍ اَكْبَرًا اَكْبَرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ
 رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُوْنُسُ بِالرَّجُلِ يَكُوْمُ الْقِيَمَةُ فَيُلْقِي فِي النَّارِ فَيَنْتَقِلُ
 اَنْتَابُ بَلَدِهِمْ فَيَدْرُبُهَا كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحْلِ فَجَاءَتْهُمْ اِلَيْهِ اَهْلُ النَّارِ فَيَقُوْلُوْنَ
 يَا فُلَانُ مَا لَكَ اَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُوْلُ بَلَى قَدْ كُنْتُ اَمُرُّ
 بِالْمَعْرُوْفِ وَرَا اَيْتُهُ وَاَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَيْتُهُ مَرَّحِيْمٌ اَسْمَاهُ بِنُ زَيْدٍ سِرِّ رَوَايَتِ اَمْرٍ
 اَكْبَرًا كَيْتَمُ حَضْرَتِ عُمَانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَسِ بَاسِ نَهْنِ جَابَتِ اَوْرَادُنْ سِ كَفْتَا كُوْنِهْنِ كَرْتِ اَنْهَوْنَ
 نِي اَكْبَا كَيْتَمُ سِجِيْتِ هُوَ كَمِيْنِ اَوْنِ سِ كَفْتَا كُوْنِهْنِ كَرْتَا مِيْنِ كَمُوْسَاوْنِ قَتَمُ خَدَاكِي مِيْنِ اَنْ سِوَا مِيْنِ كَرْجَا جَوْرِ
 جَمْعًا وَاَبْنِ اَوْرَادُنْ كِي سِجِيْتِ كَرْتَا نَهْنِ اَلْبَتَّةُ مِيْنِ سِي نِهْنِ جَا كَمِ وَهْ بَاتِ كَمُوْلُوْنِ جِسْرُ كَا كَمُوْلُوْنِ وَاَلَا
 سِجِيْتِ مِيْنِ هِي هِيُوْنِ اَوْرِيْنِ كَسِي كُوْجُوْجِيْتِ جَا كَمِ هُوِي نِهْنِ كَرْتَا كَمِ وَهْ سَبِ لُكُوْنِ مِيْنِ بَهْتَرِ مِيْنِ
 سِنَا رَسُوْلِ اِلَهِي اَللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِ اَبْ فَرَا تَكِي تِي قِيَا مَرْتِ كِي دِنِ اَكْبَرُ شَخْصِ لَا يَا جَاوِي كَا بَرُوْه
 جَنَنُ مِيْنِ اَلَا جَاوِي كَا اَوْسِ كِي پَرِيْشِ كِي اَنْتِيْنِ بَا بَرِ نَقْلِ اَوْدِيْنِ كِي وَهْ اَنكُوْلِي سِ هُوِي كَدِي كِي طَرَحِ
 جَوْرِي كِي پِيَا سِ كِرْ لُكَ دِي كَا اَوْرَجَنَمِ وَاَلَا اَوْسِ كِي بَاسِ اَكْبَا هُوْنِ كِي اَوْسِ سِ بُوْجِيْتِ كِي اَوْرِ
 نَلَا نِي كِيَا تَوَا جِي بَاتِ كَا حَكْمِ نِهْنِ كَرْتَا تَهَا اَوْرَبِي بَاتِ سِ مَنَعِ نِهْنِ كَرْتَا تَهَا كِي كَا مِيْنِ تَوَا يَا
 كَرْتَا تَهَا لِي كِنِ مِيْنِ دُو سَرُوْنِ كُو اَجِي بَاتِ كَا حَكْمِ كَرْتَا اَوْرُ خُوْدُنْ كَرْتَا اَوْرُ دُو سَرُوْنِ كُو بَرِي بَاتِ
 مَنَعِ كَرْتَا اَوْرُ خُوْدُ اَوْرِ سِ بَا زَنَدِ رَهْتَا **عَلِي** اَبِي وَرَثَلِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَسْمَاءَ بِنْتِ زَيْدٍ فَقَالَ
 رَجُلٌ مَّا يَمْنَعُكَ اَنْ تَدْخُلَ عَلٰى عُمَانَ فَنُكَلِّمُهُ فَيَمَّا يَصْنَعُ وَبِاَقِ الْحَدِيثِ مِثْلَهُ
 تَرْجِمَهُ هِي حَمْدُ **بَابُ** اَللّٰهِ عَنِ هَتَلِ اَلْاَنْثَانِ سَتَرُ نَفْسِهِ اَلْاَنْثَانِ كُو اَبَا بَرُوْه
 كَمُوْلُوْنِ مَنَعِ سِي **عَلِي** اَبِي هَمْرِيَّةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ اُمِّيٍّ مَعَاكَاةٌ اَلَا اَلْبَاهِرِيْنِ وَاَنْ مِّنْ اَلْاَجْهَادِ اَنْ تَجْمَلَ
 اَلْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَلَا شَحْرَ يَصْرِحُ قَدْ سَتَرُ رُبُّهُ فَيَقُوْلُ يَا فُلَانُ كَلِّمْ حِلَّتِ الْبَارِحَةُ كَدَا

وَكُنَّا وَقَدْ بَاتَ يَسْمُوكَ رَبُّكَ فَيَقِيْتُ يَكْفُوكَ رَبُّكَ وَيُصْبِحُ يَكْفُوكَ رَبُّكَ سُبْحَانَكَ عَنكَ قَالَ أَهْلَكَ
فَارَى مِنَ الْبَحَارِ قَرْنَهُ ابْرَهُو عَنِ الْمَدِينَةِ رَدِيتُ هِيَ رَسُولُ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَاتُ
تَحْتَهُ مِيرِي تَامَامُ اسْتَكْثَرُ الْغَنَاءُ خَشْتَهُ جَابِجُ مَكْرَادُنْ لَوَكُونُ كَسْ جَوَابِي كُنَا هُونُ كَوْنُ فَاشْ كَرْتِ مِينْ اِدُر
وَهْ يَهْ كَرْتِ اِدْوِ رَاتِ كَوَا يَكْ كُنَا كَا كَامْ كَرَسْ پَرِ صَحْ هُو اِدُر پَرِ دُكَارِ نَسْ اسْكَ اَكْثَرُ پُشِيدَه كِه
هُوَ دُورِ دُورِ سَرَسْ كِه اِسْ فَلَائِي مِينْ كُزْدَشْتِ رَاتِ كَوَا يَا اِيَا كَامْ كِيَا رَاتِ كَرْتِ پَرِ دُكَارِ
سَنَ اسْكَو چوپَا اِدُر رَاتِ پَرِ چوپَا تَارِ صَبِيحْ كَوَا دُورِ پَرِدَه كَوَلْدِيَا **ف** پُشِيدَه كُنَا هُونُ كَو
لَوَكُونُ سَوْ ظَاهِرْ كَرْنَا اِيَا سَحَرْتِ كُنَا كِيرَهْ هِي كِه مَعَانْ نَهْ هُو كَا هُو سَطْحُ كَا اِسْ مِينْ كُنَا پَرِ جَرَاتِ اِدُر پَرِ
پَرِ اِهِي ثَابِتْ هَوِي هِي اِدُر صَاغْتِ ظَاهِرْ هُو تَا هِي كِه ظَاهِرْ كَرْنِ وَ اَلَا خَا مَتَا لَسْ سَوْنِينْ دُرْمَا اِدُر پَرِ
جَوْبُضْنِ نَادَانْ كِه تِه مِينْ اِدُر صَاغْتِ جَسْكَ خَا اِسْ پَرِدَه نُهْنِينْ اِدُر سَا اِدْمِي سِي پَرِدَه كَرْنَا كِيَا ضَرُورْ
سَوْ خَلَطْ هَجْوَ مَرِينْ كِه اَكْرُو شَرْمَا اِدُر ظَاهِرْ نَزْمَا تَوَا اَلْبَهْ خَدَا اَتَا لَسْ اِدُر سَا اِدْمِي پَرِدَه پُشِي كَرْتَا اِدُر حَسْبْ كِه
اِدُر سِي بِيَا مِينْ كَرُو دَا پَنَا پَرِ دُ فَاشْ كِيَا تَوَا مَغْفِرْتِ اِدُر پَرِدَه پُشِي كَسْ لَاتِي نَزْمَا اِدُر حَرِشْ مِينْ اِيَا هِي
كِه پُشِيدَه كُنَا كِيَا پُشِيدَه تَوْبَرِ اِدُر ظَاهِرْ كُنَا كِيَا ظَاهِرْ تَوْبَرِ كِه سَا نِيَا كِ لَوَكُونُ خُوشْ هُو كَر
اِدُر سَا تَوْبَرِ كِه كَوَا هُونُ بَا اِدُر كُنَا هُو كَر اِدُر سَا كِه تَوْبَرِ پَرِ سَتَدِ هُونُ رَحْمَتِ الْاَخْيَارِ **يَا وَصِي**
لَتَقِيَّتِ الْاَخْيَارِ وَ كَرَاهَتِ الْاَخْيَارِ جِهِي كِه نَوَالْ كَا جَوَابِ اِدُر جَابِي كِيَا كَرْتِ **عَنْ** اَلْاَسْ
ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَتَمَثَّلَ
اَحَدُهُمَا وَلَمْ يُتِمِّمْتِ الْاٰخَرُ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُتِمِّمْتْهُ عَطَسَ فَلَا اَنْ تَتِمَّتْكَ وَ عَطَسْتَ اَنَا
فَاَلَمْ تَتِمِّمْتَنِي قَالَ اِنْ هَلَاكَ اَحْمَدُ اللهُ وَ اِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللهُ تَرَجِمَهُ اَلْاَسْ بِنِ مَالِكِ سَوْرُو پَرِ
رَسُولُ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْ سَامِنِ دُو اَدْمِيُونْ نَسْ چِينِيَا اِنْسِي اِيَا كَا جَوَابِ دِيَا اِدُر دُورِ كَا
جَوَابِ دِيَا جِسْ كَو جَوَابِ نَزْمَا اِدُر اَلَا كِه اِسْ چِينِيَا اِدُر اِنْسِي جَوَابِ دِيَا لَكِينْ مِينْ نَسْ چِينِيَا اِدُر اِنْسِي
جَوَابِ دِيَا اِنْسِي فَرَمَا اِدُر نَسْ (بِسْمِ حَسْبْ كَا جَوَابِ دِيَا) اِمْدُ كَا شُكْرُ كِيَا اِدُر تَوْنَسْ خَدَا اَتَالِي كَا شُكْرُ نَزْمَا
ف نُو دِي نَسْ كِه كَانَا بَا اِسْلَامْ مِينْ اِدُر سَا كِيَا كَزْ جَلِي اِدُر اِمْلْ ظَاهِرْ كَسْ نَزْدِيكْ جِهِي كِه
كَا جَوَابِ دِيَا حَسْبْ هِي اِدُر اَمَّا كَسْ نَزْدِيكْ فَرَضْ كَفَا يَهْ اِدُر شَا فَعِي اِدُر اَكْثَرْ عِلْمَا كَسْ نَزْدِيكْ
سَنْتْ **عَنْ** اَلْاَسْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ تَعَالَى عَنْهُ تَرَجِمَهُ دِهِي جَوَابِ پَرِ كَزْمَا

عَنْ ابْنِ بَرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ ابْنَةِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَنَطَقْتُ فَلَمْ يَسْتَمِعْنِي وَعَطَسْتُ فَتَمَتَّتْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُمَا فَلَمَّا جَاءَا
 نَالَ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَأَكْرَمْتُمَا وَعَطَسْتُ فَتَمَتَّتْهَا فَقَالَ ابْنُ الْفَضْلِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْجِدِ اللَّهُ
 فَوَلَدَ ابْنُ ثَمَّةٍ وَعَطَسْتُ فَحَدَّثْتُ ابْنَ اللَّهِ فَتَمَتَّتْهَا أَمَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَدَّثَكَ اللَّهُ فَتَمَتَّتْهُ فَإِنْ لَمْ يَحْجِدِ اللَّهُ فَلَا تُكَلِّمُوهُ **ترجمہ** ابو بردہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہو میں ابو موسیٰ کے پاس گیا وہ فضل بن عباس کی بیٹی کے گھر میں تھو۔
 رام کلثوم اور ان کا نام تھا پہلے امام حسن علیہ السلام کے نکاح میں تھیں جب انہوں نے طلاق دیدیا تو
 ابو موسیٰ نے ان کو نکاح کر لیا میں چہنیکا تو ابو موسیٰ نے جواب دیا (بے رحمی سے کہا) پھر وہ
 چہنیکین تو ان کو جواب دیا میں اپنی ماں کے پاس گیا اور ان کو یہ حال بیان کیا جب ابو موسیٰ اولاد
 کے پاس آئے تو میری ماں نے ان کو کہا میرا بیٹا چہنیکا تو تم نے جواب دیا اور وہ عورت چہنکی نہ
 تم نے جواب دیا ابو موسیٰ نے کہا میرا بیٹا چہنیکا تو اس نے الحمد للہ نہیں کہا اس لیے میں نے جواب دیا
 دیا اور وہ عورت چہنکی اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے جواب دیا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی چہنیک کہے اللہ کا شکر کرے (یعنی الحمد للہ کہے) تو اس کو جواب
 دے دو اور جب الحمد للہ نہ کہے تو اس کو جواب دے دو **عَنْ** سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ سَمِيعَ الشَّيْخِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ شَرُّ عَطَسٍ أُخْرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّوَجَّلْ مَرْحُومٌ **ترجمہ** سلم بن اکوع سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے سامنے چہنیکا اپنے فرمایا یہ حکم اللہ پر وہ چہنیکا اپنے فرمایا اس کو زکام ہو گیا **عَنْ**
 ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّشَاوَيْ مِنَ الشَّيْطَانِ
 فَإِذَا تَنَازَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكُ ظَهْرُ مَا اسْتَطَاعَ **ترجمہ** ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمالی شیطان کی طرف سے ہے (کیونکہ وہ سستی اور قتل کی نشانی
 ہے اور استلار بدن کی) بہر جب تم میں سے کسی کو جمائی آوے تو اس کو رو کے چہاں تک ہو سکر (میں)
 منہ پر تھہر رکھے **عَنْ** ابْنِ سَعِيدٍ السَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَازَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْسِكْ يَدَهُ عَلَى فَمِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفُثُ

بنی اسرائیل کی شریعت میں اونٹ کا گوشت اور اونٹ کا دودھ حرام تھا (ابوہریرہ نے کہا یہ حدیث
 میں نے کعب سے بیان کی انہوں نے کہا میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا میں نے کہا ان پہلے
 نے چوپایہ پر چوپا کسی بار چوپا میں نے کہا کیا میں توراۃ پڑھتا ہوں (جو اس میں دیکھ کر یہ روایت میں نے حاصل کی
 ہوگی) سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا ہوا ہے **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ
 قَالَ الْفَارُجُ مَخْرَجًا ذَٰلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْبَنُ
 الْإِبِلِ فَلَا تَذْذُقُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَسَمِعْتُمْ هَٰذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي لَكُنْتُ
 عَلَى التَّورَةِ ترجمہ ابوہریرہ نے کہا چوہا آدمی جو سوخ ہو گیا اور اسکی دلیل یہ ہے کہ چوپایہ کے سانہو مکبری کا
 دودھ رکھو تو پی لیتا ہے اور اونٹ کا رکھو تو چکھتا تاکہ نہیں کہنے کہا کیا میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سنا ابوہریرہ نے کہا بہ نہیں تو کیا مجھے توراۃ اوتی تھی **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَكْدُخُ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرِ مَا أُخْبِرَ بِهِ إِلَّا شَرَّ النَّاسِ مَنْ
 نَسِيَ فَرَمَا مَوْسَىٰ كَوَيْسٍ سِرَاحٍ سَوْدٍ بَارُوكًا نَهْنِمْ لَحْنًا رِغْنِي مَوْسَىٰ كَوَيْسٍ سِرَاحٍ سَوْدٍ بَارُوكًا نَهْنِمْ لَحْنًا رِغْنِي مَوْسَىٰ كَوَيْسٍ
 کسی معاملہ میں ایسا خطا اٹھاؤ تو دوبارہ اسکو نہ کرے من جربا لبحرب جلدت بالندامتہ کا یہی مضمون
 ہے اور بعضوں نے کہا یہ حدیث آخرت کر کا مومن ہیں اور یہ حدیث اپنے اس وقت فرمائی کہ ایک شاعر کو جواب
 کی چو کیا کرتا تھا قید کیا بہر احسان کہہ کر اسکو معاف چوڑ دیا اس شرط کہ دوبارہ آپ کو نہ ستاؤ لیکن
 اسے چوڑ کے بعد پہر وہی شرارت شروع کی بہر کچھ اگیا اس نے پہر و حنست کی معاف چوڑ دینے کی تب آپ نے
 یہ حدیث فرمائی اس شاعر کا نام ابغیرہ تھا **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ
 ترجمہ وہی جو گذرا **عَنْ** صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَّابُ الْأُمَمِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ
 أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَكِنَّ ذَٰلِكَ إِحْدَى الْأُمَمِ إِنَّ أَصَابَتَهُ سُرَّةٌ شُكْرًا فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَارْتِ
 أَصَابَتَهُ خَيْرًا وَأَصَابَتُهُ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ ترجمہ صہیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مومن کا بہی عجیب حال ہے اور کائنات کے بہن نہیں گیا یہ بات کسی کو حاصل نہیں ہے اگر اسکو خوشی ہوگی تو وہ شکر
 کرتا ہے مہین ہی ثواب ہے اور جو اسکو نقصان پہنچا تو صبر کرتا ہے مہین ہی ثواب ہے **بَابُ** النَّبِيِّ عَنِ اللَّهِ
 رَدَّ أَكَانَ فِيهِ إِفْرَاطٌ وَخَيْفٌ فَلَمَّا عَلِمَ الْمَسْدُوحُ بِتَعْرِيفِ كَرْنِيكَ مَانَعَتْ **عَنْ** ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ
 مَدَحَ رَجُلًا لِعَبْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ وَيَجَلُ قَطَعَتْ عَنْقُ صَاحِبٍ قَطَعَتْ عَنْقُ صَاحِبٍ

اِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا تَكَلِّمَهُ فَكَيْفَ تَحْسِبُ فَلَا تَكُنَاكَ اللَّهُ حَسِبُكَ وَلَا أَذِيكَ عَلَى اللَّهِ
 تَحْسِبُ الْحَسِبُ إِنَّ كَانَ يَتَمَنَّى فَكَانَ كَذًا وَكَذًا ترجمہ البکرہ سورہت ہر ایک شخص سے ایک شخص کی
 تعریف کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ نے فرمایا تم کو نے اپنی بہائی کی گردن کاٹی اپنی بہائی کی گردن
 کاٹی کھو ابار اپنے یہ فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنے بہائی کی خود بخود تعریف کرنا چاہے تو یوں کہے میں بہت
 ہوں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اور میں دلکا حال نہیں جانتا یا عاقبت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہو میں سمجھتا ہوں
 کہ وہ ایسا ہی ایسا ہی اگر اس بات کو جانتا ہو وہ تو وی کہنا امام مسلم نے اس باب میں بھی حدیثیں بیان کیں
 میں جن سے تعریف کرنے کی ممانعت نکلتی ہے صحیحین میں بہت سی حدیثیں ہیں جن میں سے تعریف کرنا جائز
 معلوم ہوتا ہے اور صحیح یوں کہ ممانعت جب سے تعریف میں مبالغہ اور افراط کرے یا جس کی تعریف کرے
 اس کے غرور اور تکبر میں آجانے کا ڈر ہو تو گویا اس کو تباہ کیا اور یہی مراد ہے گردن کاٹنے سے البتہ جو شخص خدا
 اور پرہیزگار ہو اور یہ ڈر نہ ہو کہ تعریف سے اس کو غرور پیدا ہو جاوے گا اس کی تعریف کرنا منع نہیں بشرطیکہ
 نہ ہو بلکہ اگر اس نیت سے تعریف کرے کہ وہ نیکی زیادہ کرے یا اور نہ کو ایسے کام کو نیکی تعریف ہو تو صحیح ہے
 قصہ چم کہتا ہے کہ ہمارے زمانے میں کوئی تعریف کر نیوالا ایسا نہیں الا اشارہ جس کی منہ بجا کہ مذوالی جابر
 یہ لوگ تعریف میں اتنا مبالغہ کرتے ہیں کہ معاذ اللہ جو بٹ کاٹا یا بندہ دینے ایک ایک گاؤں کے حاکم کو جس کی کوئی
 وقعت نہیں بادشاہ اور ظل اللہ اور سلطان اور مرجع عالم اور چہان پناہ اور معلوم نہیں کیا کیا لغویات کہہ کر
 اور بادشاہ کو تو نہ بڑے شہنشاہ گیتی پناہ وہ وہ القاب کہتے ہیں اور کچھ تو ہیں جو سوا خدا تعالیٰ کے کسی کو
 لائن نہیں میں ان کی زبان پر خدا کی ہر نگارہ سے پیش وہ لوگ بھی ہیں جو خطا خطوط اور عثر القس میں مکتوب الہ
 کے بعد القاب کہتے ہیں وہ بھی جو ہٹے اور گنہ گار ہیں اور قیامت کو دن اور اس جو بٹ پر مودا خدہ ہو گا۔
 حَسْبُكَ إِنَّ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَمْرُ
 رَجُلٍ بِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي كَذَا وَكَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ وَنَحْلَكَ قَطَعْتَ عَنْكَ حَاجَتَكَ مَرَّارًا يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا تَكَلِّمَهُ فَكَيْفَ تَحْسِبُ فَلَا تَكُنَاكَ إِنَّ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ
 وَلَا أَذِيكَ عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْ ترجمہ البکرہ سورہت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر
 ایک ایک شخص ہوا یا رسول اللہ رسول کے بعد کوئی شخص اس سے بہتر نہیں فلان فلان کام میں رسول اللہ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے صاحب کی گردن کاٹی گئی یا بریہ فرمایا ہو یا اگر تم میں سے کوئی اپنے بیانی کی تصریح
 کرنا چاہے ضرور بالضرر تو یوں کہی میں خیال کرتا ہوں اگر وہ واقعی ایسا ہو کہ وہ ایسا ہی اس پر ہی میں اللہ
 کے سامنے کسی کو جپا نہیں کہتا ریعنے معلوم نہیں کہ وہ خدا کے نزدیک کیا ہو کیونکہ علم سودا خدا کو کسی کو نہیں
 یا جبکہ خدا تبارک و تعالیٰ **شُعْبَةُ هَذَا الْأَسْنَدِ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا نَقْلًا**
لِجُلٍّ مِمَّا مِنْ تَحْلِجٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَدَّ لِمَنْهُ ترجمہ وہی جو گزرا اس میں
 نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رسول کو بعد اس کوئی بہتر نہیں **أَبُو مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُقَالُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ فِي لَدُنْكَ فَقَالَ لَقَدْ أَهَكَ كُتْمًا أَوْ قَطَعَهُ ظَهْرُ
الرَّجُلِ ترجمہ ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو تعریف کرتے ہوئے ایک
 شخص کی جو مبالغہ کر رہا تھا اس کی تعریف میں آپ نے فرمایا تم نے ہلاک کیا یا کاٹا اس شخص کی پیٹھ کو قطع کر
 ائی **مَعْمَرٌ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُشْنِي عَلَى أَمِيرٍ مِنْ الْأَسْدِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْتَفِي بِعَلِيٍّ الْغُرَابِ وَقَالَ أَمْرًا**
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَخَشِي فِي وَجْهِهِ الْمَدَّاحِينَ الْغُرَابِ ترجمہ ابو معمر سے روایت
 ہے کہ ایک شخص کسی امیر کی امیر میں سے تعریف کر رہا تھا مقداد بن الاسود نے اس پر مٹی ڈالنا شروع کی اور
 کہا حکم کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تعریف کرنے والوں کی کہ نہ پر مٹی ڈالو (مراد حقیقتہً مٹی ڈالنا
 ہے جیسے مقداد سمجھے یا نا اسید کرتا ہے یا کچھ بڑیا یا مصلحت ہے کہ تم اور کچھ سامنے انہوں پر مٹی ڈالو یعنی اپنی
 عاجزی اور ذلت بیان کر دے مگر وہ نہ ہوا **مَعْمَرٌ** **هَذَا مِنْ بَنِي الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عَمَّا**
فَعَدَّ الْمِقْدَادُ رَجُلًا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا مِنْهُمْ جَعَلَ يَحْتَوَانِي وَجْهَهُ الْحَصَا فَقَالَ لَهُ
عُثْمَانُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْشَوْنِي
وَجْهِيهِمُ الْغُرَابِ ترجمہ بنی حارث سے روایت ہے ایک شخص حضرت عثمان کی تعریف کرنے لگا مقداد
 انہیں ٹھنوں کر بل بیٹھ اور وہ موٹے آدمی تھے اور تعریف کر نیوالے کے منہ پر کنکریاں ڈالنے لگو حضرت عثمان
 نے کہا اس مقداد کو کیا ہوا وہ بے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تعریف کر نیوالوں کو دیکھو تو ان کی
 مومن میں نکال ڈالو **عَنْ الْمِقْدَادِ وَابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ** **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍَا**
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَأَيْتُ فِي النَّاسِ السُّؤَالَ لِيَوَالٍ فَجِدْ بَيْنَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ
مِنَ الْآخَرِ فَنَادَا لِي السُّؤَالَ الْآخَرُ مِنْهُمَا فَتَقَبَّلْ لِي بِكَرٍّ فَكَدَّ نَعْتَهُ إِلَى الْكَبِيرِ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے

احصایک قال کفایتکم الله قد فعلت من احصایک ان اذهبوا به فاحملوه فی قدر فتوسطوا به
 البحر فان رجح عنک منہ والاکافد فله فوه من اصبوا به فقال الله کفایتکم منہ فانت کفایتکم
 بکم الشفیعۃ فخر قوا فاجاء یسری الی الملک فقال له الملک ما فعل احصایک فقال کفایتکم الله
 فقال للملک انک لست یقاتلی حتی تفعل ما امرک به قال وما هو قال تجتهد الناس فی
 صید وادع واصلبونی علی جلد ثم خذ من سماء من یمانی ثم وضع السهم فی کبد القوس
 ثم قال یسری الغلام ثم ارم کاذک اذ فعلت ذلک تملکت فی جنتہ الناس فی
 صید وادع واصلب علی جلد ثم اخذ سهماً من یمانی ثم وضع السهم فی کبد
 القوس ثم قال یسری الغلام ثم ارم کاذک ثم ارم السهم فی صدغ فوضع یدہ
 فی صدغہ فی موضع السهم فمات فقال الناس امنا رب الغلام امنا رب الغلام فانی
 الملک فیقول له انا کنت ما کنت تحذر قد والله نزل ینک حد ذلک امن الناس فامر
 بالکشد ویدیافواہ السیکل فخذت واضرمہ النیران وقال من لم یرجع عن دینہ فاحملوه
 او قتلہ انتم ففعلوا حتی جارت امرأه و معها صبی لها فتعاسنت ان تقم
 فیہما فقال لها الغلام یا امه اجیری فاذل علی الحق ثم صیبت روت ہو رسول الصلہ
 السعید وسمی فیما یتلمذ سے اگر ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو بادشاہ
 سے بولا میں بوڑھا ہو گیا ہوں میرے پاس کوئی لڑکا بھیج میں اس کو جادو سکھلاؤں بادشاہ نے اس کے پاس
 ایک لڑکا بھیجا وہ سکھلا تا بہت اس لڑکے کی آمد و رفت کی راہ میں ایک رہتیل (نصرانی درویش
 سینے پادری تارک الدنیا) وہ لڑکا اس کے پاس بیٹھا اور اس کا نام سنتا اس کو سکھلا سکھلا رہا تھا جادوگر بار
 جاتا تو رہتیل کے عرف ہو کر نکلتا اور اس کے پاس بیٹھا رہتا جب جادوگر باہر جاتا تو جادوگر اس کو مارتا آخر لڑکے نے
 جادوگر کے مارتا کہ اس کے گلہ کیا رہتا کہ جب جادوگر کسی ڈرو کو یہ کہتا کہ میری گہر والوں مجھ کو
 روک رکھا تھا اور جب تو اپنی گہر والوں سے ڈرو کو کہتا کہ جادوگر سے مجھ کو روک رکھا تھا اسی حالت میں وہ
 لڑکا رہا کہ ناگاہ ایک بڑی قدر کے جانور پر گزرا جس نے لوگوں کو آمد و رفت سے روک دیا تھا لڑکے نے کہا کہ
 آج میں دریافت کرتا ہوں جادوگر فضل ہو یا رہتیل افضل ہے اس نے ایک تیر لیا اور کہا اتنی اگر رہتیل طریقہ
 نچو پسند ہو جادوگر کے طریقہ ہو تو اس جانور کو قتل کرنا کہ لوگ چلین بہرین بہر اس کو مارا اس تیر سے وہ

وہ جانور گیا اور لوگ چلنے پہلے گھر پہرہ لڑکے پاس آیا اوس سے یہ حال کہا وہ بولا بیٹا تو مجھے سڑک گیا مقرر تیرا
 رتبہ یہاں تک پہنچا جو میں دیکھتا ہوں اور تو قریب آنا یا جادو لگا کر تو آنا یا جادو تو میرا نام نہ بتلانا اوس لڑکے
 کا یہ حال تھا کہ اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرنا اور ہر قسم کی بیماری کا علاج کرتا یہ حال بادشاہ کے ایک صاحب
 سادہ اندھ ہو گیا تھا وہ بہت سے تھکے لیکر لڑکے کے پاس آیا اور کہنے لگا یہ مال تیرا ہے اگر تو مجھ کو چنگا کر دو
 لڑکے نے کہا میں کسی کو چنگا نہیں کرتا چنگا کرنا تو خدا تعالیٰ کا کام ہے اگر تو خدا پر ایمان لگا تو میں خدا
 سے دعا کروں وہ مجھ کو چنگا کر دیوے گا وہ صاحب خدا پر ایمان لایا اس نے اوس کو چنگا کر دیا وہ بادشاہ کو
 باس گیا اور اس کو باس بیٹھا جیسا کہ بیٹھا کرتا تھا بادشاہ نے کہا تیری آنکھ کیسے روشن کی مصاحب نے لایا
 مالک نے بادشاہ کو کہا میری سوا تیرا کون مالک ہے مصاحب نے کہا میرا اور تیرا دونوں کا مالک اس نے بادشاہ نے
 اس کو پکڑا اور مارنا شروع کیا اور مارتا رہا یہاں تک کہ اوس لڑکے کا نام لیا وہ لڑکا بلایا گیا بادشاہ نے اس
 کو ایسی بیٹھا تو جادو میں بند رہ کر رہنے لگا کہ اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہے اور لڑکے بڑے کام کرتا ہے وہ بولا میر
 تو کسی کو چنگا نہیں کرتا خدا چنگا کرتا ہے بادشاہ نے اس کو پکڑا اور مارتا رہا یہاں تک کہ اوس لڑکے کا نام لیا
 وہ رہ پکڑا ہوا آیا اوس نے کہا کیا اپنی دین سے پہر جاؤ اوس نے مانا بادشاہ نے ایک آہ منگوایا اور رہ پ کی چند پار پہ
 اور اس کو چیر ڈالا یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو کر گر اسی پر وہ صاحب بلایا گیا اوس نے کہا تو اپنی دین سے پہر جاؤ اوس نے بھی مانا
 اوس کی چند پار پہی آ رہ رہا اور چیر ڈالا یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو کر گر اسی پر وہ لڑکا بلایا گیا اوس نے کہا اپنی دین سے پہر جاؤ
 اوس نے بھی نہ مانا بادشاہ نے اس کو اپنی چند صاحبوں کے حوالے کیا اور کہا کہ اوس کو ننانے پہاڑ پر لیا کر جو بیڑ چڑھاؤ
 جب تم جو بیڑ پہنچو تو اس لڑکے سے پوچھو اگر وہ اپنی دین سے پہر جاؤ تو خیر نہیں تو اس کو مکمل دو دو اوس کو لے گئے
 اور پہاڑ پر چڑھایا لڑکے نے دعا کی ابھی تو جس طرح سے چاہے مجھ کو ان کے شر سے بچا پہاڑ بالا اور وہ لوگ گر پڑے وہ
 لڑکا بادشاہ پاس چلا آیا بادشاہ نے پوچھا تیرے ساتھی کدھر گئے اوس نے کہا خدا نے مجھ کو ان کے شر سے بچا پہاڑ بالا
 نے اس کو چند اپنی صاحبوں کے حوالے کیا اور کہا اس کو لیجاؤ ان کا بیڑ چڑھاؤ اور دریا کے اندر لیجاؤ اگر اپنے دین سے
 پہر جاؤ تو خیر نہ اس کو دریا میں بھیج دو دو لوگ اوس کو لے گئے لڑکے نے کھا ابھی تو مجھ کو جس طرح چاہے ان کو
 شر سے بچاؤ وہ ناؤ اندھ ہو گئی اور لڑکے کے ساتھی سڑک پہ گئی اور لڑکا زندہ بچکے بادشاہ کے پاس آیا بادشاہ
 نے اس کو پوچھا تیرے ساتھی کہاں گئے وہ بولا اس نے بتاؤ اوس نے مجھ کو لیجا پہاڑ کے نے بادشاہ کو کہا تو مجھ کو نہ مار چنگا
 یہاں تک کہ میں جیتاؤں گے کہ بادشاہ نے کہا وہ کیا اس نے کہا تو سب لوگوں کو ایک سید ان میں جمع کر اور ایک

وَآخَذَتْ مَعَا فَرِيضَةً وَأَعْطَيْتَهُ بِرَدِّكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَعَلَيْكَ حُلَّةٌ فَخَرَّ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ
 بَارِكْ فِيهِ يَا ابْنَ آخِرِ بَصَرٍ عَيْنِي هَانَيْنِ وَاسْمُهُ أَذْنٌ هَانَتَيْنِ وَرِعَاهُ قُلُوبِي هَانٌ وَأَشَارَ إِلَى مَنْطِقِ
 قَلْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعَمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْبَنُومُ جَاءَ تَلْبَسُونَ
 وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتُهُ مِنْ سَنَاءِ الدُّنْيَا أَهْوَوْنَ عَلَى مَنْ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَمْ مَشِينَا
 حَتَّى أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدٍ وَهُوَ يَصِلُ فِي تَوْبَةٍ أَحَدٍ مُسْتَمْلَا بِهِ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ
 حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي تَوْبَةٍ وَاحِدَةٍ وَرَدَّ أَمْرُ الْإِسْلَامِ
 قَالَ فَقَالَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي هَكَذَا أَوْ قَدْ رَسَيْتُ أَصَابِعَهُ وَكَوَسَهَا أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى الْأَخِي
 مِثْلَكَ فَيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَسَجِدُ نَاهَا
 دَنَى يَدِهِ عَرُجُونَ ابْنَ حَابٍ فَرَأَى فِي قَبِيلَةِ الْمَسْجِدِ نَحْمَةً فَخَرَّهَا بِالْعَرُجُونَ شَمْرًا قَبْلَ عَلَيْنَا
 فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
 خَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا أَيُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ أَحَدُكُمْ لَدَا
 قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ تَعَالَى قَبْلَ رَجُلِهِ فَلَا يَصْفُقُ قَبْلَ رَجُلِهِ وَلَا عَنَ ثَمِينِهِ وَلَيْبَسُ عَنَ
 يَسَارِ مَنَّتْ رِجْلُهُ الْيُسْرَى فَإِنْ عَجَلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقْلُ بِثَوْبِهِ هَكَذَا ثُمَّ كَوَى ثَوْبَهُ بَعْضُهُ
 عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَرُونِي عَيْدًا فَتَارَ فَتَرَى مِنْ الْحَيَّةِ تَلُّ إِلَى أَهْلِهَا نَجَاءً يَخْلُوفِي فِي رَأْسِهِ فَآخُذْ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعَرُجُونَ ثُمَّ لَحَظَ بِهِ عَلَى أَشْرَ الْخَامَةِ فَقَالَ
 جَابِرُ بْنُ هُنَّكَ جَعَلْتُمْ الْخُلُوفَ فِي سَاجِدِكُمْ سِرًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَهُوَ يَطْلُبُ الْحَبَشِيِّ بْنَ عَمْرِو الْجُهَنِيِّ وَكَانَ النَّاسُ فِيهِ يُعْقِبُهُ مِنَّا الْخَمْسَةُ وَ
 السِّتَّةُ وَالسَّبْعَةُ فَذَارَتْ عَقِبَتُهُ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاحِيَةٍ لَهُ نَاحِيَةٌ فَزَكِيَةٌ ثُمَّ بَعَثَهُ
 فَتَلَدَنَّ عَلَيْهِ بَعْضُ الشَّاكِدِينَ فَقَالَ لَهُ تَمَّا لَنَحْنُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنْ هَذَا الْوَلَدِ يُعِيرُهُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْزِلْ عَنْكَ فَلَا تَقْعَبَنَّ بَنَاءً يَمْلَعُونَ لِأَنَّهُ عَوَا عَلَى
 أَنْفُسِهِمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى الْآلِ كَدُّ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تَوَفُّوْا مِنْ اللَّهِ سَاعَةً لَيْسَلْ
 فِيهَا عَطَاؤُكُمْ فَيَسْخَبُ لَكُمْ سِرًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ عَشِيئَتِي
 وَدَعُونَا مَا مِنْ مِيَاوٍ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٍ يَتَّقِدُ مَنَاقِبَ الْخُلُوفِ

أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَعَثَ اللَّهُ نُوحًا
 نَسِيحًا نَذِيرًا فَذَاتَ الْآثَارِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَذَاتُ الشَّيْءِ قَائِدًا أَتَتْهُ
 نَقَامَتُهُ كَمَا أُحْدِثَ فِيهَا عَلَى سَائِرِ أَنْبِيَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَتْ وَقَفَةً فَقَالَ بِرَأْسِهِ
 هَذَا إِذَا شَارَ أَبُو سَمِيلٍ بِرَأْسِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا شَرَّ أَقْبَلَ فَمَا أَتَى إِلَّا قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ
 بِمَقَامِي قُلْتُ نَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا نَطْلُقُ رَأَيْتَ الشَّجَرَيْنِ كَمَا قَطَعْتَ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عُصًا
 فَأَقْبَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا قُضِيَ مَقَامِي فَأَرْسَلَ عُصَا عَنْ يَمِينِي وَعُصَا عَنْ شِمَالِي قَالَ جَابِرُ قُلْتُ
 مَا أَصْدَقَ حَجْرًا فَكَسَرْتُهُ وَحَسَرْتُهُ فَأَنْدَلْتُ لِي كَأَنِّي كُنتُ الشَّجَرَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ
 مِنْهُمَا عُصَا ثُمَّ أَقْبَلْتُ أَجْرُهَا حَتَّى قُضِيَ مَقَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلْتُ عُصَا
 عَنْ يَمِينِي وَعُصَا عَنْ شِمَالِي ثُمَّ لَقِيْتُهُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ
 إِنَّ مَرَكَبَتِي بِقَبْرَيْنِ يَسْتَأْذِنَانِ كَأَحْبَبْتُ نَبَأَ حَتَّى أَنْ يَرْتَهُ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْفُصَّانُ طُوبَى
 قَالَ فَأَتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَعْدِي فَقُلْتُ أَلَا
 وَصُوءَ الْأَوْصُوءَ الْأَوْصُوءَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُكَ فِي الشَّرِكِ مِنْ قِطْعَةٍ وَكَانَ
 مِنْ الْأَنْصَارِ يُبَدِّلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِي الْأَنْجَابِ لَهُ عَلَى حِمَارٍ شَيْنٌ جَرِيدٍ
 قَالَ فَقَالَ لِي النَّظِيرُ إِلَى تِلْكَ الْبَنِي تِلْكَ الْأَنْصَارِ كَمَا نَطْلُقُ هَلْ فِي أَنْجَابٍ مِنْ شَيْءٍ قَالَ نَأْتِلُكَ
 إِلَيْهِ نَطْلُقُ فِيهَا نَلْمُ أَحَدٌ فِيهَا الْأَفْطَرَةُ نَعْدُ لَا يَنْجِبُ مِنْهَا لَوْ أَنَّ أَوْعِيَةً لَشَرِبَهُ يَا بَسْ
 فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ أَحَدٌ فِيهَا الْأَفْطَرَةُ فِي عَرَا
 نَجِبٍ مِنْهَا لَوْ أَنَّ أَوْعِيَةً لَشَرِبَهُ يَا بَسْ قَالَ أَهْبْ نَأْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ فَجَسَل
 يَنْكَبُ لِي فِي عَرَا أَدْرِي مَا لَسَوْدَ يَعْنِيهِ بِيَدِهِ ثُمَّ أَخْطَأَ بِهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ
 بِاجْفَنَةِ الرُّمِيَّةِ فَأَتَيْتُ بِهَا فَجَلَّ مَوْصِعُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِيَدِهِ فِي الْجَفْنَةِ هَذَا نَلْبِسُهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي قَبْرِ الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا
 جَابِرُ فَصَبَّ عَلَى وَفُلٍ لِي سَجْدًا ثُمَّ صَبَّيْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ لِيْلِمُ اللَّهُ بِكَ أَيْتُ الْمَاءَ يَفْقَرُ مِنْ بَيْنِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَارَتْ لِي الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَدَّاتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ
 مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ يَمْنَاهُ قَالَ فَاتَى النَّاسُ نَأْتَفُوا حَتَّى رَوُّوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ لَكَ خَ

تَدْفَعُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ مَنْ اَلْبَحْتَنَتْ وَهِيَ مَلْدَاۤى وَشَكَاَ النَّاسُ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَوْعَ فَقَالَ عَسَى اللهُ اَنْ يُطْعِمَكُمْ فَاَتَيْنَا سَيْفَ الْبَيْرِ فَنَزَحْنَا لِبَيْرِ زُحْرَةَ فَاتَّكَلْنَا
 دَابَّةً مَاؤِزِيَةً عَلَی نَبْقِهَا النَّارَ فَاطْبَعْنَا دَاثُوْنًا وَاَكَلْنَا رَشِیْمًا قَالَ حَارِبٌ قَدْ خَلْتُ اَنَا وَفُلَانٌ وَ
 فُلَانٌ حَقَّ عَلَیَّ حَسْرَتٌ فِی رَحْمَةِ عَلَيْنَا مَا يَرَا اَنَا اَحَدُ حَتَّى خَرَجْنَا فَاَخَذْنَا حَامِلًا مِّنْ اَصْحَابِ
 قَقْوَسَنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِاَعْطَظِهِ لَجَلٍ فِی الْوُكْبِ اَعْطَظَ جَمَلٍ فِی الرَّكْبِ وَاَعْظَمَ كُفْلٍ فِی الْوُكْبِ فَلَمَّا
 خَرَجْنَا مَا يَطْلُحُ رُؤُسُهُ تَرَجَّحَ عِبَادَهُ بِنَ وَلِیْدٍ بِنِ غِبَادِهِ بِنَ صَارَتْ سِرْمَدَتْ هُرَیْسٍ اِدْرِ مِیْرَابَابٍ وَنُو
 نَكَوْزِیْنِ كَا عِلْمٍ حَاصِلٍ كَرْنِ كَوَیْهِ اَصْحَاكُ قَبِیْلَةٍ مِّنْ قَبْلِ اِسْ كَوَ كَوَ وَهَ مَرَجَاوِیْنِ رِیْسِیْنِ اَصْحَاكُ صَحَابِی كَبِیْ حَدِیْثِ
 سَنَنِ كَوَیْهِ اَتُوْ سَبَّیْ بِهَلِیْمِ اَبُو الْبَیْسَرِ سَلَمَیْ جَوَ صَحَابِی تَبَّی رَسُوْلُ اَمْرِ صَلَی اَلِیْهِ وَسَلَّمَ كَوَ اَوَّلِ كَوَ سَاثَرِ اَنَّا
 اَبِیْ غَلَامٍ هَبِی تَهَا جَوَ بَدَنِ كَا (رُخْوَنِ كَا) اَبِیْ كَثْمَیْ لَیْوُ تَهَا اِدْرِ اَبُو الْبَیْسَرِ بَدَنِ بِرِ اَبِیْ كَا چَدَرْتِی اِدْرِ اَبِیْ
 كَبُرِ اَتَهَا مَعَا فَرِی رَا مَعَا فَرِی كَا وُنِ بَدَنِ كَا كَبُرِ اِدْرِ سَكُو مَعَا فَرِی كَهْمُ مِیْنِ یَا مَعَا فَرِی كَبِیْلَةٍ هَبِ اَوَّلِ
 غَلَامٍ بِرِیْ اَبِیْ كَا چَدَرْتِی اِدْرِ اَبِیْ كَبُرِ اَتَهَا مَعَا فَرِی رِیْسِیْنِ مِیَانِ اِدْرِ غَلَامٍ وَدُونِ اَبِیْ هَبِی طَرَحِ كَا لِبَا سَبَّیْ
 تَبَّی اَمِیْنِ نَعِ اَوَّلِ كَبَا اَبِیْ چَا تَهَا رِیْوُ چَرَسَ بِرِیْ سَبَّیْ كَا نَشَانِ مَعْلُوْمِ هُوَ كَا هُوَ دُو بُو لَوَانِ مِیْرَا فَرَضِ اَتَا تَهَا
 فَلَا نَعِ چَوَ فُلَانِ كَا مِیْثَا هَبِی حَرَامِ كَوَ قَبِیْلَةٍ مِیْنِ سَوِیْنِ اَوَّلِ كَوَ كَبُرِ اَوَّلِ نِیْ اَبِیْ اِدْرِ سَلَامِ كَبَا اِدْرِ چَوَ دَوَ
 شَخْصِ كَهَانِ هَبِ اَوَّلِ كَا اَبِیْ بَیْثَا جَوَ بَدَنِ كَوَ قَرِیْبِ تَهَا بَا بَرِ نَكَلَا مِیْنِ لَوِ اَسِیْوُ چَا تَهَا رِیْ اَبَابِ كَهَانِ هَبِ دُو بُو
 تَهَا رِیْ اَوَّلِ اَزِیْنِ كَرِ مِیْرِیْ بَانِ كَوَ چِیْ كَبُرِ مِیْنِ كَبُرِیْ كَبَا تَبِیْ مِیْنِ نَعِ اَوَّلِ دِیْ اِدْرِ كَبَا اَبِیْ فَلَا لَوِ بَا سَبَّیْ نَكَلِ
 یَنِیْنِ جَانِ لَیَا تَوَ جَوَانِ هَبِی مِیْنِ كَرِ دَوَ نَكَلَا مِیْنِ كَبُرِ نَوَ چِیْ سَبَّیْ كَبُرِیْ كَبَا تَبِیْ مِیْنِ نَعِ اَوَّلِ دِیْ اِدْرِ كَبَا اَبِیْ فَلَا لَوِ بَا سَبَّیْ
 جَوَ بَدَنِیْنِ كَبُرِ نَكَلَا مِیْنِ اَوَّلِ اَتَهَا مَعَا فَرِی كَوَ مَتَّیْ جَوَ بَدَنِ كَوَ بَاتِ كَرِ دَوَ یَا تَمَّیْ سَعِ دَعْدَه كَرِ دَوَ اِدْرِ خَلَا فِی كَرِ دَوَ
 اِدْرِ تَمَّیْ صَحَابِی هَبِ رَسُوْلُ اَمْرِ صَلَی اَلِیْهِ وَسَلَّمَ كَوَ اَوَّلِ مِیْنِ تَمَّیْ مَعَا فَرِی كَوَ مَتَّیْ جَوَ بَدَنِ كَوَ بَاتِ كَرِ دَوَ یَا تَمَّیْ سَعِ دَعْدَه Kَرِ Dَوَ
 هَبِ دُو بُو لَوَانِ مِیْنِ اَوَّلِ اَتَهَا مَعَا فَرِی كَوَ مَتَّیْ جَوَ بَدَنِ Kَوَ بَاتِ Kَرِ Dَوَ یَا Tَمَّیْ Sَعِ Dَعْدَه Kَرِ Dَوَ اِدْرِ Xَلَا Fِی Kَرِ Dَوَ
 مَتَّیْ كَلَا یَا كَبَا اَبُو الْبَیْسَرِ اَو سَكُو اَبِیْ تَهَا هَبِی سَبَّیْ دِیَا اِدْرِ كَبَا اَبِیْ تَهَا رِیْ سَبَّیْ سَبَّیْ رِیْ سَبَّیْ رِیْ سَبَّیْ رِیْ Sَبَّیْ
 تَوَ تَوَ اَدِیْ هَبِی تَوَ مِیْرِیْ اِنِ دَوَ نَوَ اَنَكَبُ مِیْنِ كَبِیْ صَارَتْ دِیْ كَبَا اَبُو الْبَیْسَرِ اَبِیْ دَوَ نَوَ اَنَكَبُ مِیْنِ اَبِیْ اَنَكَبُ مِیْنِ
 كَرِ مِیْنِ اِدْرِ مِیْرِیْ اِنِ دَوَ نَوَ كَا نَوَ نَعِ سَا اَوَّلِ مِیْرِیْ دَلِیْ یَا دَرِ كَبَا اِدْرِ اَبُو الْبَیْسَرِ نَعِ اَشَارَه كَبَا اَبِیْ دَوَ نَوَ اَنَكَبُ مِیْنِ
 كَبِیْرِیْ رَسُوْلُ اَمْرِ صَلَی اَلِیْهِ وَسَلَّمَ سَعِ اَبِیْ فَرَمَاتِی تَهَا چَوَ شَخْصِ كَبِیْ تَنَكِ رَسَتْ كَوَ مَهْدَتْ دِیْوُ یَا دَوَ سَبَّیْ

سنان کر دیو اسد تہا اسکو اپنے سائیں کہیں عبادہ کیا ہے اوس کہہ اسچا پتم اگر اپنے غلام کی چادر لے لو اور
 اپنا معافی اوسکو دیدو تو تمہاری پاس ہی ایک عورت اور امواجو دیگا اور اس کے پاس ہی ایک جوڑا امواجو دیگا
 اور ایسے سرسبز بہار اور کہا یا اسد بکت دی اس لڑکے کو اسے پہنچو میرے میری اندرون انکھوں
 دیکھا اور سیکر ان دونوں کا لون نے سنا اور سیکر اس دل نے یاد رکھا اور ہنسا رہ کیا اپنے دل کی رگ کی طرف
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے لوڈی اور غلام کو کہلاؤ جو تم کہا تے ہو اور پناؤ جو تم پہنتے
 ہو پھر اگر میں اوسکو دنیا کا سامان دیدوں تو وہ انسان جو میرے نزدیک اس کے کہ وہ قیامت کے دن میری نیکیا
 نے لویو عبادہ نے کہا پھر تم چلے یہاں تک کہ جابر بن عبد اللہ انصاری پاس آئے انکی مسجد میں وہ ایک کپڑے
 کو لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے میں پہنڈا لوگوں پر سوہاں تک کہ ان کو اور قبیلہ کے بیچ میں بیٹھایا گیا
 خدا تمہارے کسے کیا تم ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہو اور تمہاری چادر پہلو میں رکھی ہو اور انہوں نے اپنے
 ماتھے پر میرے سینے پر اس طرح سوا اشارہ کیا اور انگلیوں کو کشادہ رکھا اور انکو کمان کی طرح حم کیا اور کہا
 یہ چاہا کہ تیری مانند کوئی احم میرے پاس آویہ وہ مجھو دیکھے جو میں کرتا ہوں اور دیا ہی کر و رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اس مسجد میں آئے اور آپ کو ماتھے میں ایک ڈالی تھی ابن خطاب کی (جو ایک کچھو
 ہے) اپنے مسجد میں تلبہ کی طرف بلغم دیکھا رکھیں تو ہوا کا تھا) اپنے اوسکو لکڑی سے گرج ڈالا پھر ہمارے طرف
 متوجہ ہو کر فرمایا تم سب کون یہ بات چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اوس کی طرف سے منہ پیر لویے ہم پر سنکر ڈر
 گئے پھر آپ فرمایا تم میں سے یہ کون چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اوس کی طرف سے منہ پیر لویے ہم پر سنکر ڈر گئے پھر آپ
 فرمایا تم میں سے کون یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اوس کی طرف سے منہ پیر لویو چنے کہا کوئی نہیں یہ چاہتا یا رسول
 اللہ آپ فرمایا جب تم میں سے کوئی کھڑا ہو نماز میں تو اللہ تبارک و تعالیٰ اوس کے منہ کو سامنے ہی -
 (روزی سے کہا میں نے جہت جسکو اللہ نے عظمت دی پاکسے) تو اپنی منہ کے سامنے نہ تہو کے اور نہ وہنہ طرف
 بلکہ بائیں طرف بائیں باؤں کے تلے اگر بلغم جلدی نکلنا چاہے تو اپنے کپڑے میں تہو کر ایسا کر لویو پھر اپنے
 کپڑے کو تہہ لپیٹا بعد اوس کے فرمایا میرے پاس خوشبو لاؤ ایک جوان ہمارے قبیلہ میں سے لپکا اور اپنے گہروالوں
 میں دوڑا کیا اور اپنی تھیلی میں خوشبو لیکر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس خوشبو کو لکڑی کی ٹوک
 پر لگا یا اور جہاں اوس انجم کا نشان مسجد پر تھا وہاں خوشبو لگا دی - جابر نے کہا اس حدیث سے تم اپنی مسجد
 میں خوشبو رکھو تہو جابر نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاں لپٹن بواط کی لڑائی میں رہے

ایک پہاڑی جھینڈ کے پہاڑوں میں) اور آپ تالاش میں تہجدی بن عمر و جہنی کے (جو ایک
 کا فر تھا) اور ہم لوگوں کا یہ حال تھا کہ پانچ اونچہ اور سات آدمیوں میں ایک اونٹ تھا
 جس پر باری باری سوار ہوتے تو ایک انصاریکے باری آئی چڑھنے کی اوسنے اونٹ کو
 بٹھایا اوس پر چڑھ کر اوسکو اٹھایا تو وہ کچھ اڑا وہ انصاری بولا شار (یہ کلمہ ہو اونٹ کو
 ڈانٹنے کا) خدا تجھ پر لعنت کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے جو لعنت
 کرتا ہے اپنا اونٹ پر وہ انصاری بولا میں ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اس اونٹ پر سے
 اتر جا اور ہمارے ساتھ وہ نہر جس پر لعنت کی گئی ہو مت بدو عا کرو اپنی جان کو کے لیے درست بدو عا کرو
 اپنی اولاد کے لیے درست بدو عا کرو اپنے مالوں کے لیے ایسا نہ ہو نہ بدو عا اوس ساعت میں نکلی جب خدا اس
 کو چاہے گا کہ اسے اور وہ قبول کرتا ہے (تو تم باری بدو عا بھی قبول ہو جاؤ اور تیرا وقت آدمی جابر نے کہا ہم
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چار جٹا ہم ہوئی اور عرب کے ایک پانی سے قریب ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کون شخص ہم لوگوں سے آگے بڑھ کر حوض کو درست کر کہیگا آپ ہی پئے اندھ کو بھی پلا دیگا جانے
 نے کہا میں کھڑا ہوں اور عرض کیا میں خضر آگے جاؤ گیگا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اور کون شخص جابر کے ساتھ جاتا
 ہے تو جابر بن صخر اور خیرم دونوں آدمی کنوے کی طرٹ چلے اور حوض میں ایک یا دو ڈول ڈالے پھر اوس
 مٹی لگائی بعد اوسکے اس میں پانی بہرنا شروع کیا یہاں تک کہ بال بال بہر دیا یہ کہ پہلے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کہلائی دیے آپ نے فرمایا تم دونوں شخص جاز تیرے ہو مجھ کو پانی پلاؤ کی اپنے جانور کو (جتنے عرض
 کیا مان یا رسول اللہ آپ نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اوس نے پانی پیا پھر آپ نے اوسکی باگ کہینچی اوس نے پانی پیا پھر
 کیا اور پینٹا کیا پھر آپ اُسکو آگے گئے اور بٹھا دیا بعد اوس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حوض کی طرٹ
 آئے اور وضو کیا اس میں سے مین بھی کھڑا ہوا اور جہان سے آپ نے وضو کیا تھا میں نے بھی وضو کیا جابر بن صخر
 حاجت کے لیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو کر مین سے پانی پیا ایک چار تہی مین سے
 دونوں کناروں کو اوٹھنے لگا وہ چھوٹی ہوئی اوس میں سے پانی لگے تھے آخر میں نے اوسکو اٹھا دیا کیا پھر اُسکو
 دونوں کناروں کو اوٹھنے لگا وہ پھر اُسکو باندھا اپنے گرد ہر بعد اوس کے مین آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 بائیں طرف کھڑا ہوا آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا یا اور دہنی طرف کھڑا کیا پھر جابر بن صخر آئے انہوں نے
 بھی وضو کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں طرف کھڑے ہوئے آپ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑے اور

پیچھے ہٹایا یہاں تک کہ ہم کو کٹر کیا اپنے پیچھے (معلوم ہوا کہ آنا عمل نماز میں درست ہے) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ وہ ناشر ہو گیا اور مجھ کو خبر نہیں اچھا دوس کے خبر ہوئی تو آپ نے اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے کہ اپنی کمر باندھ لے (تاکہ ستر نہ کھلے) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو کہا اے جابر میرے عرصہ میں کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا جب چادر کشادہ ہو تو اوس کے دونوں کناروں کاٹ لے اور جب تنگ ہو تو اوس کو کمر پر باندھ لے جابر نے کھسا پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے اور ہم میں سے ہر ایک شخص کو خوراک کے لیے ہر روز ایک کھجور ملتی تھی وہ اوس کو چوس لیتا پھر اوس کو پھرانا اپنے دانتوں میں اور ہم اپنی کانٹوں سے درخت کے پتے چھاڑتے اور انکو کھاتے یہاں تک کہ ہمارے گلہ پٹھیرے زخمی ہو گئی (پتے کھاتے کھاتے اسکی گرمی اور خشکی سے) پھر کھجور کا بانٹنے والا ایک دن ہم میں سے ایک شخص کو بہول گیا ہم اوس شخص کو اٹھا کر لے گئے اور گواہی دی کہ اوس کو کھجور نہیں ملی بانٹنے والے نے اوس کو کھجور دی وہ کٹر ہو گیا اور کھجور نے لی پھر ہم چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہاں تک کہ ایک کشادہ وادی میں اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے چلے میں آپ کے پیچھے ہوا ایک ٹول بایکا لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اڑد پائی دیکھا تو دو درخت وادی کے کنارے پر کھڑے تھے آپ ایک درخت کو پاس گئے اور اس کی ڈالی کچھ سی پھیرایا میرا بعد ارمجوا اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ آپ کا تا بعد ارمجوا گیا جیسے وہ اونٹ جسی ناکہ میں لکڑی دی جاتی ہے تا بعد ارمجوا تا ہے اپنے کھینچنے والے کا یہاں تک کہ آپ دو سر درخت کے پاس آئے اور اسکی بھی ایک ڈالی پکڑی پھر فرمایا میرا بعد ارمجوا اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ بھی آپ کے پاس آئی اسی طرح یہاں تک کہ جب آپ بیچا بیچ میں اون درختوں کے پہونچے تو انکو ایک ساتھ رکھ دیا اور فرمایا اور جو جابا میرے سامنے اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ دونوں درخت جڑ گئے جابر نے کہا میں لکھا دوڑتا ہوا اس فہم سے کہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو نزدیک دیکھیں اور اور دور تشریف لجا دیں میں بھٹیا اپنے دل میں باتیں کرتا ہوا ایک ہی بار جو میں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سامنے سے تشریف لارہے میں اور وہ دونوں درخت جدا ہو کر اپنی اپنی جڑ پر کھڑے ہو گئے میں دیکھا آپ تھوڑی دیر کھڑے ہو کر اور سر کو اشارہ کیا اس طرح وہ اپنے اور بائیں پہر سامنے آئے جب سیر پاس پہونچے تو فرمایا اے جابر میں جہاں کھڑا ہوا تھا تو نے دیکھا جابر نے کہا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تو ان دونوں درختوں کے پاس جا اور ہر ایک میں سے ایک ڈالی کاٹ اور انکو لیکر آ جیسا کہ میں نے پہونچا جہاں میں

فرمایا قریب کہ اس کو کہلا دو پھر ہم دریا کے کنارے پر آئے (یعنی سمندر کے) اور یاں موج ماری اور ایک جانور یا ہر
 ڈالا جینے اس کے کنارے انکار سلگالی اور اس جانور کا گوشت بچا یا اور بیونا اور کہا یا اور سیر ہو جا رہے کہا
 ہر بین اور فلان اور فلان پانچ آدمی اس کو انگلہ کے گولے میں گھس گئے سکو کوئی نہ دیکھتا تھا یہاں تک کہ ہم
 ماہر نکلے راتا ٹپا جانور تھا ابھر بننے اس کی ایک سیلی لی سپلیون مین ہو اور قافلہ مین ہو اس شخص کو بلا یا جو
 سب مین ٹپا تھا اور سب بڑے اونٹ پر سوار تھا اور سب بڑا مین اور سب تہا وہ اس سیلی کے نیچے سے
 چلا گیا اب ستر مین جب کیا راتنی اونچی اور جانور کی سیلی تھی **ف** اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے کئی معجزے مذکور ہیں و دستوں کا رام ہو جانا آپ کے ساتھ چلنا قبر والوں کا عذاب معلوم کرنا
 یا قاطر دینا اس حدیث سے یہ بھی نکلا کہ دریا کا جانور کہا نا درست ہو اور یہی صحیح ہے کہ دریا کا ہر جانور
باب فی حدیث النبیؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کی حدیث **عن**
 ابن عباس عارضہ یقول جاء أبو بکر بنی النبیؐ فی منزلہ فاشتری منہ رجلاً فقال لہ
 بعت منی ابنک یحلمہ معی الی منزلہ فقال لی اسیرہ فحلمتہ وخرجہ ارمعاً یتقو ثمنہ
 فقال لہ اونی یا ابابکر حدیثی کف منکم لیکلہ سریت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
 نعم اسرینا لیکلہ کا کھا حتی قام فاشتم الظہیرہ وخال الطیر فی کل یمز فیہ احد حتی رفق
 لنا فخذہ طویلہ لھا ظل لکم یات علیہ الشمس بعد فزکنا عندھا فاکتلت العنقہ نسویہ
 بینہا مکانا یتام فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ظلھا ثم بسطت علیہ فردہ ثم قلت
 یا رسول اللہ ثم وانا انقض الی ماحولک فنام وخرجت انقض ماحولہ فاذا انا بداعی عنہم
 مقبل بعنہ الی العنکہ یرید منها الدبی ارددنا فلقیہ فقلت لمن انت یا غلام قال لرجل
 من اهل المدینۃ قلت انی غمیل لک قال نعم قلت انخلب لی قال نعم فاخذ شاة فقلت
 لہ انقض الظہرہ من الشجر والاراک القدی قال فدايت الذراہ یضرب بیدہ علی الآخر
 یفصل فخلب لی فی قعب معہ کتباۃ من لہ قال و معی اداوہ اذ توی فیہا النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم لیترب منها دیموما قال فاکتلت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکرھت ان اوقطعہ
 من ثوبہ فوافقتہ استفیظ فصیبک علی اللہ من الی آخر حتی بدد اسفله فقلت یا رسول اللہ
 اثرب من ہذا اللہ قال فشرب حتی رخصیت ثم قال الکیان للرجل فقلت بلی قال فادخلنا

بَعْدَ مَا دَاخَلَ النَّفْسَ رَاجِعًا رَأَى مِنْ مَلَائِكَةٍ قَائِلَاتُ فِي جَدِّكَ مِنْ آلِ نَحْسٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنِّي أَتَيْنَا فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَكَذَّابُكَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ قَطْعُكَ
فَرَسَهُ الرُّبُطَ نَحْنًا أَرَى فَقَالَ إِنَّ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ قَدْ دَعَوْتُمْ عَلِيًّا فَادْعُوْا لِي فَأَدْعُوْا لِي فَأَدْعُوْا لِي فَأَدْعُوْا لِي
أَرَدْتُ دَعْوَتَكُمْ مِمَّا الظَّلَبَ فَلَدَعَا اللَّهَ فَنَجَّى كَفَرْتُمْ لَكُمْ لَا يَكْفِي أَحَدًا إِلَّا قَالَ خَلَّ كَفَيْتُمْ كَفَرْتُمْ مَا هُنَا مَا لَا يَكْفِي
أَحَدًا إِلَّا أَرَدْتُ قَالَ وَقَفِي لَنَا ثُمَّ جَمِعَ بَرَارِ بْنِ عَازِبٍ وَرَوَيْتُ يُوْبُكَ مِيرَ بَابٍ (عَارِضُ) مِرْكَانٍ
آئے اور اون سے ایک کچا بڑا خریدا اور عازب سے بولے تم اپنے بیٹے کو کھدو کچا بڑا اٹھا کر میری ساری جگہ پر
مِرْكَانِ تاک میری بپا نے مجھ سے کہا یہ کچا بڑا اٹھا لے میرا اٹھا لیا اور میری بپا بھی نکلے حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ اس کی قیمت لینے کو میری بپا نے کہا اے ابوبکر مجھے بیان کر دو تم نے کیا کیا اس ات کو جس ات کو جس ات کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلے (یعنی مدینہ کی طرف بھاگے مکہ سے) ابوبکر نے کہا مان ہم سارے
رات چلو یہاں تک کہ دن ہو گیا اور ٹھیک دوپہر کا وقت ہوا اور اہل مدینہ کو یہی چلنے والا نہا نہا سب کو سامنے ایک
لنبا پتھر و کھلائی دیا اور اس کا سایہ تہا زمین پر اور اب تک مان ہو پناہ آئی تھی ہم اس کے پاس اور سے سیر
بہتر کے پاس گیا اور اپنے ماتھے سے جگہ پر بار کی تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما دیں اور اس کے سائے
میں بہترین دن کھلی چھائی بعد اس کے بیٹے عرض کیا یا رسول اللہ آپ سو رہے ہیں اور میں آپ کے گرد سب
و دشمن کا ہوج لیتا ہوں (کہ کوئی ہماری نالاش میں تو نہیں آیا) پھر میں نے ایک چرواہا دیکھا بکریوں کا جو
اپنی بکریاں لیے ہو اسی پتھر کی طرف آئے تھے اور وہی چاہتا ہے جو سینے چاہا (یعنی اس کے سامنے میں پتھر
اور آرام کرنا) میں اس کے ملا اور پوچھا اے بڑے تو کس کا غلام ہے وہ بولا میں مدینہ والوں میں سے ایک شخص
کا غلام ہوں (مدینہ سے شہر ہے یعنی مکہ والوں میں سے) میں نے کہا تیری بکریوں میں دودھ ہے وہ بولا مان
ہے میں نے کہا تو دودھ دو وہ دیکھا کہ وہ بولا مان پھر اس نے ایک بکری کو پکڑا میں نے کہا اُس کا تھن
صاف کرے بالوں اور سٹی اور کوڑے سے تاکہ دودھ میں پھنسیں نہ پھریں (راوی نے کہا میں نے برابر میں
کو دیکھا وہ ایک تھن دوسرے ماتھے پر بار تھے تھن چاڑھتے تھے) خیر اس بڑے نے دودھ دو ٹکڑی کے ایک پالے
میں تھوڑا دودھ اور میری ساتھ ایک ٹول تھا جس میں میں باہر لے کر تھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے
اور وحنہ کرنے کے لیے ابوبکر نے کہا بہترین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور مجھ پر معلوم ہوا آپ
کو نیند سے جگا نا لیکن میں نے دیکھا تو آپ خود بخود جاگ اٹھے میں نے دودھ پر باہر والی ہاتھ تک وہ

ہندو گیا پہرین کہا یا رسول اللہ یہ دودھ پھر آپ پیا بہا شک کہ میں خوش ہو گیا پہرین فرمایا کیا کج کا
 وقت نہیں آیا میں نے کہا اگیا پہرین چلے آفتاب دھنسنے کو بعد ارسما را ایچا کیا سراقہ بن مالک نے (وہ کا فر
 تھا) اوس زمین پر ہم تھے جو سخت تھی سچ کہا یا رسول اللہ ہکو تو کا فروں نے پایا آپ فرمایا است فکر
 اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سراقہ پر بد دعا کی اور کا ٹھوڑا پیٹ تک نہیں میں
 دھنس گیا حالانکہ وہ ان کی زمین سخت تھی وہ بولنا میں جانا ہوں تم دونوں نے میرے لیے بد دعا کی ہے اب
 میں اس کی قسم کہانا ہوں کہ میں تم دونوں کی تالاش میں جو آویگا اسکو پیروں لگا تم میرے لیے دعا کرو کہ
 خدا تعالیٰ مجھ کو اس عذاب سے چھڑا دے آپ اللہ سے دعا کی وہ چھٹ گیا اور لوٹ گیا جو کوئی کا فر اوس
 ملتا تو وہ کہدیتا اور میں سب دیکھ آیا ہوں غرض جو کوئی ملتا سراقہ اسکو پیروں دیتا ابو بکر نے کہا سراقہ نے
 اپنی بات پوری کی **ف** نووی نے کہا جیسے آپ اوس لڑکے کے ہاتھ سے دودھ پیا حالانکہ وہ اس طرح دودھ کا
 مالک تھا اسکی جائز توجہ میں کی اس میں ایک یہ کہ مالک کی طرف سے مسافروں اور مہاجروں کو پلانے کی اجازت
 تھی دوسرے یہ کہ وہ جانور کسی دوست کے ہوں گے جس کے مال میں تصرف کر سکتے ہوں گے تیسرے یہ کہ وہ حربی کا
 مال تھا جو کو امان نہیں ملی اور ایسا مال لینا جائز ہے چوتھی یہ کہ وہ مضطر تھے اور اول کی دو توجہ میں
 عمدہ ہیں **ع** **ابن ابی شیبہ** قال اشترى أبو بكر من أبي رباح بن مالك ثوبين من ثياب بني النضير فباعهما وساق الحيات فباعها
 حذيفة بن اليمان عن أبي إسحق قال في حديثهم من ثياب بني النضير فباعها وساق الحيات فباعها
 الله صلى الله عليه وسلم فساخر فدا في الرحمن الربطية ووثب عنه وقال يا محمد قد
 علمت أن هذا عملك فادع الله أن يخلصني مما أنا فيه ذلك على لأعميت علي من ورائي
 وهذه ثنائتي فخذوها مما فيها فإنا لك ستم على أبي رباح وعلماني بمكان كذا وكذا فخذ
 منها لحاجتك قال لا حاجة لي في إبدان فقد منّا المدينة لكيلا فتنازعوا أياهم فيزول
 عليك فقال أنزل علي بن النجار أخوال عبد المطلب أكرمهم حينئذ لك فصعد الرجال والنساء
 فوق البيوت ونهقوا الغلمان والخدم في الطوق فنادوا يا محمد يا رسول الله يا محمد
 يا رسول الله ترجمہ دی جو گذرا اس میں یہ کہ جب سراقہ بن مالک نے دیکھا کہ ان پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے اس کے لیے بد دعا کی اسکا ٹھوڑا پیٹ تک نہیں میں دھنس گیا وہ اس پر سو کو دگیا اور کہنے لگا اے محمد میں جاتا ہوں یہ تھا
 کام یہ تو اس دعا کو وہ مجھ کو نجات دی اس وقت سے ادر میں آپ یہ اقرار کرتا ہوں کہ میں آپ کا حال چپا دوں گا ادن لوگوں سے

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ترجمہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورت ہوا جل جلالہ نے پے درپے وحی
 بھیجی اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر وفات سر پہلے یہاں تک کہ وفات ہوئی آپ کی اور جس دن آپ کی وفات
 ہوئی اور اس دن بہت وحی آئی **عَنْ طَارِقِ بْنِ شَعْبَابٍ** قَالَ قَالَ الْيَهُودُ قَالُوا لِعِمْرَانَ كُمْ تَقْرُونَ
 آيَةً لَّكَوْا نَزَلَتْ فِيْنَا لَا تَخْذُ نَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا اِنَّا لَعَلَّكُمْ حَيِّثُ اُنْزِلَتْ وَاسْتِ
 يَوْمَ اُنْزِلَتْ وَارَيْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حَيْثُ اُنْزِلَتْ اُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ
 اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ سَفِيَانُ اَشْتُكَ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ اَمَّا لَكُمُ
 الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَانْتُمُتْ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِي **ترجمہ طارق بن شہاب سورت**
 ہے یہود نے حضرت عمر سے کہا تم ایک آیت پڑھتے ہو اگر وہ آیت ہم لوگوں میں اترتی تو ہم اور میں
 کو عید کر لیتے (خوشی سے) وہ آیت یہ ہو **الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَانْتُمُتْ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ
 الْاِسْلَامَ** دینا سورہ مائدہ میں ایسا آج میں نے تمہارا دین پورا کیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کی اور اسلام
 کا دین تمہارے لیے پسند کیا حضرت عمر نے کہا میں جانتا ہوں یہ آیت جہان اترتی اور کس دن اترتی
 اور جو وقت اترتی اور وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہو یہ آیت عرفات میں اترتی اور آپ
 شہرے ہوئے شہر عرفات میں (تو عرفہ کا روز عید ہو مسلمانوں کی دوسری رویت میں ہو کہ اور اس دن
 جمعہ تھا جمعہ ہی عید ہے **عَنْ طَارِقِ بْنِ شَعْبَابٍ** قَالَ قَالَ الْيَهُودُ لِعِمْرَانَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرٌ
 يَهُودَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَانْتُمُتْ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ
 الْاِسْلَامَ يَنَا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي اُنْزِلَتْ فِيْهِ لَا تَخْذُ نَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا اِنَّا لَعَلَّكُمْ حَيِّثُ
 فَقَدْ عَلِمْتُ الَّذِي اُنْزِلَتْ فِيْهِ وَالسَّاعَةَ وَارَيْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم رَجُلًا
 اُنْزِلَتْ نَزَلَتْ لَيْكَةً جَمْعٌ وَخَصٌّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بِعَرَفَاتٍ **ترجمہ ہی**
 جو گذرا اس میں یہ کہ یہ آیت مزدلفہ کی رات کو اترتی (یعنی نون مارچ شام کو گویا دسویں شب کا
 رات آگیا کیونکہ مزدلفہ کی رات دسویں رات ہے) اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
 عرفات میں **عَنْ طَارِقِ بْنِ شَعْبَابٍ** قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُودِ الْعِصْرَ فَقَالَ يَا اَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِيْنَ آيَةُ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرُ الْيَهُودِ لَا تَخْذُ نَا ذَلِكَ الْيَوْمَ
 عِيْدًا اِنَّا لَعَلَّكُمْ حَيِّثُ اُنْزِلَتْ اُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ

اوس کے مال میں امثلہ چچا کے مال میں اپنا اور اس کی کو اور اس کا حسن اور جمال پسند آوے وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا
 لیکن اوس کے مہر میں انصاف نہ کرے اور اتنا مہر نہ دے جو اور لوگ دینے کو مستعد ہوں تو منع کیا اس سے
 ایسی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرنے سے مگر اس صورت میں جب انصاف کریں اور پورا مہر دینے پر رضے
 ہوں اور حکم کیا اذکو کہ نکاح کر لیں اور عورتوں سے جو پسند آویں انکو حضرت عائشہ نے کہا لوگوں نے یہ
 آیت اور تنہ کے بعد پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اون لڑکیوں کے باب میں پوچھا تب اللہ تعالیٰ نے
 یہ آیت اُتاری وَتَقْتُلُوْا نَفْسًا مِّنْ اَنْفُسِ الْاَخِيَارِ اَخِيَرُ تَاْكُرُ رَاٰی لَوْ رَهْنٰ سَابِقِ اِیْنِے پوچھتے ہیں تجھے عورتوں کے
 باب میں تو کہہ اللہ کو حکم دیتا ہے اون کے باب میں اور جو بڑا چاہتا ہے کتاب میں اون یتیموں عورتوں کے
 باب میں جبکہ تم مقرر مہر نہیں دیتے اور اون سے نکاح کرنا نہیں چاہتے ہو۔ تو کتاب میں پڑھے جانے
 سے مراد پہلی آیت ہو اور یہ آیت اوس قسم لڑکی کے باب میں ہو جو حسن اور مال میں کم ہو تو منع ہوا انکو اس
 قسم لڑکی سے نکاح کرنا جس کے مال و جمال میں رغبت کریں مگر اس صورت میں جیسا انصاف کریں جس طرح
 عُرُوْدُہٗ اِنَّہٗ سَاَلَ عَاثِیْہَ عَنْ قَوْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَ قَالَ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَا تَقْسِطُوْا فِی الْاَیْمَانِ فَاِذَا
 الْحٰکِمٰتُ یَنْتَلِیْ حٰکِمٌ بَیْنَهُنَّ فَاِنْ کُنَّ عَلٰی اَخِرَہٗ مِنْ اٰجَلٍ رَّعٰیۡتُہُمْ عَنْہُمْ اِذَا کُنَّ
 فَاِذَا کُنَّ اَلْمَالَ وَالْجَمَالَ مَرْتَبَہٗ دِیْ حٰکِمٌ رَّحِمَہٗ عَاثِیْہَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فَاِذَا کُنَّ
 عَزَّوَجَلَّ وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَا تَقْسِطُوْا فِی الْاَیْمَانِ قَالَتْ اَنْزَلْتَ فِی التَّحْلِی تَكُوْنُ لَہٗ اَلِیْمَۃٌ ہُوَ
 وَلِیُّہَا وَ اَرَدَہَا وَلِیُّہَا مَالَ وَلَیْسَ لَہَا اَحَدٌ خِیَاصٌ مِّنْ دُوْنِہَا فَلَا یَنْکَحُہَا اِلَّا بِاِیْمَانٍ مِّنْہَا
 یُسَبِّحُ بِحَمْدِہَا فَقَالَ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَا تَقْسِطُوْا فِی الْاَیْمَانِ فَاِنْ کُنَّ عَلٰی اَخِرَہٗ مِنْ اٰجَلٍ رَّعٰیۡتُہُمْ عَنْہُمْ اِذَا کُنَّ
 یَعْتَمِلُ مَا اَحَدُکُمْ لَکُمْ وَ دَعَا ہُنَیْہَ اَلَّتِیْ تَضْرِبُ بِہَا مَرْتَبَہٗ ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے
 جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر تم دو یتیم لڑکیوں کے باب میں انصاف کرنے سے یہ آیت اس شخص کو باب میں
 اور تری جس کے پاس ایک یتیم لڑکی ہو وہی سکاد الی بدارت ہو اور اس کا مال ہی ہو اور کوئی اس کی طرف سے جھگڑا
 والا سوا اس کی ذات کے نہ ہو پھر وہ مال کے خیال سے اس سے نکاح نہ کرے کہ مہر دینا پڑے گا اور اسکو
 تکلیف کا اور بری طرح اوس سے صحبت رکھو تو فرمایا اگر دو یتیم لڑکیوں میں انصاف کرنے سے تو نکاح
 کر لو اور عورتوں سے جو پسند آویں تم کو مطلب ہے کہ جو عورتیں حلال کہیں میں تمہاری لیے اور جو بڑا
 اس لڑکی کو جس کو تم تکلیف دینے والا نکاح اور کسی سے کر لیگی اور اس کا مال دیدو) عَاثِیْہَ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يَأْتِي عَلَيْكَ مِنْ قُرْآنٍ فِي بَيِّنَاتٍ أَلَمْ يَكُنْ فِي
 الْقُرْآنِ مِنْ مَّا كُنْتَ تَعْبَهُونَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهِ فَاذْكُرْ فِي الْيَوْمِ مَنَ تَكُونُ عَلَيْهِ
 الرَّجُلُ تَشْرِكُ فِي مَالِهِ فَيُؤْخَذُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكُونُ أَنْ يَزْوَجَهَا عَوْدَةً فَيَتَزَوَّجُ فِي
 مَالِهِ فَيَعْضُدُهَا فَلَا تَزْوَجُهَا وَلَا يَزْوَجُهَا عَوْدَةً ثُمَّ رَجَعَهُ امَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ سُرُوبِيَّةَ بِنْتِ جُوَاضَ
 فَرَمَا بِهَا بِمَنْبَرٍ رُفِيعٍ جَاءَتْهُ اسْمُكِ كِتَابُ بَيْنَ يَدَيْهِ آيَةُ اِدْرِي اِدْرِي شَيْمُ الرُّكِيِّ بَابُ بَيْنَ جَوْشِي خُصْفِ
 بَابُ هُوَ اِدْرِي اس كَيْ مَالِ مِينَ شَرِيكِ هُوَ (رَكْعَةِ كَيْ رُو) اِبْرَهَةَ نَفَرْتِ كَرِ اِدْرِي كَلْحَ كَرِ سِي اِدْرِي
 دُورِ كَرِ سِي هِي اِدْرِي كَلْحَ لِبْنَدِ كَرِ اس خِيَالِ كَرِ دِه مَالِ مِينَ حَصْدِ لِيكَ اِخْرَاسِ رُكِيِّ كَرِ بِيْنِ هِي دَالِ
 رَكْعَةِ نِه اِدْرِي كَلْحَ كَرِ نِه اِدْرِي كَرِ سِي كَرِ نِه دِي **عَنْ** عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي قَوْلِهِ
 عَزَّ وَجَلَّ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي مَا تَشْتَرُونَ الْأَيَّةُ قَالَتْ هَلْ فِي الْيَوْمِ
 الْيَوْمِ تَكُونُ حِينَئِذٍ الرَّجُلُ لَمَّا كَانَ تَكُونُ قَدْ شَرِكْتَ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْمَكْرِ فَيُؤْخَذُ بِهَا
 أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكُونُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا كَلْحَ فَيَتَزَوَّجُ فِي مَالِهِ فَيَعْضُدُهَا ثُمَّ رَجَعَهُ حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَضِيَ
 اِبْرَهَةَ نَهَا سِي رُو اِبْتِ هِي سَبْقُوتُكَ فِي الْبَنَاءِ اِخْتِيكَ يَدِ آيَةِ اِسْتِمِ رُكِيِّ كَيْ بَابُ بَيْنَ جَوْشِي
 خُصْفِ كَيْ بَابُ هُوَ اِدْرِي شَرِيكِ هُوَ اس كَيْ مَالِ مِينَ بِيَانِ تَبْ كَرِ كَجُودِ كَيْ دِي خُونِ مِينَ هِي اِبْرَهَةَ اِس سِي
 كَلْحَ كَرِ نِه جَابِ سِي اِدْرِي يَجَابِ سِي اِدْرِي كَلْحَ دُورِ كَرِ كَرِ دِه اِس كَيْ مَالِ مِينَ شَرِيكِ هُوَ
 اس كَرِ بِيْنِ هِي دَالِ رَكْعَةِ **عَنْ** عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ
 كَانَ نَفَقًا فَرَأَى اِكْلَ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي ذَوَالِ مَالِ اَلْيَوْمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ
 اَوْ يَصِلُ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا اَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ ثُمَّ رَجَعَهُ امَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ صَدِيقَةَ رَضِيَ اِسْمُهَا
 سِي رُو اِبْتِ هِي آيَةُ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ (سُورَةُ نَسَاءِ
 كَيْ شُرُوعِ مِينَ) بَيْنِ جَوْشِي خُصْفِ اِلْدَارِ مَهْرَه بَجَارِ سِي اِدْرِي جَوْشِي خُصْفِ مَهْرَه اِبْنِي مُحْتِ كَرِ سَوَافِقِ كِهَادِ
 اِدْرِي هِي اِس خُصْفِ كَيْ بَابُ بَيْنَ جَوْشِي خُصْفِ كَيْ مَالِ كَامُتُولِي هُوَ اِدْرِي كَرِ دُرِ سِي اِدْرِي كَرِ كُونُ اِدْرِي
 دِه اِدْرِي مُحْتِاجِ مَهْرَه دُورِ كَرِ سَوَافِقِ كِهَادِ سِي اِدْرِي جَوْشِي خُصْفِ مَالِ اِدْرِي كَرِ كَرِ نِه كِهَادِ سِي **عَنْ** عَائِشَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ
 بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي ذَوَالِ اَلْيَوْمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا يَتَزَوَّجُ مَالِ اِدْرِي

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْأَسَدِيِّ رَحِمَهُمُوهِي جَوَازُ عَمَلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَنْ رَجُلٍ أَذْجَدُ كُمَيْنٍ فَوَقَفَهُ دِينَ اسْتَلَّ مِنْكَ دِرْزًا خَبَتْ الْأَبْصَارُ وَبَكَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرُ قَالَتْ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَحِمَهُمُوهِي حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سَے روایت ہے جو اسد تعالیٰ نے فرمایا (سورہ احزاب میں) احباب وہ آئے تھے اور پے اور نیچے سے تمہارے اور جب ہر گنیں انہیں اور دل حلق تک آگئے اخیر تک خندق کے دن اور تری (اُس) مسلمانوں پر نہایت سختی تھی اسد تعالیٰ نے فرمایا کہ مہنے اسدن ایک لشکر بھیجا اور ہوا کافرون پر جن کو تھے نہیں ویکہا عَمَلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا ثُغْوَانًا وَاعْتِرَاضًا الْآيَةَ قَالَتْ نَزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ حُبْدُهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا فَنَقُولُ لَأَنْطَلِقَنَّيْ وَأَمْسِكِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِّنِّي نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ رَحِمَهُمُوهِي حَضْرَتِ عَائِشَةَ سَے روایت ہے یہ آیت (سورہ نسا میں) وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا خَيْرًا لِّمَنْ أَرَادَتْ أَنْ يُقْرِئَ عَمْرٍو دُرُوسَ اپنے خاوند سہ شرارت سے یا اس کی بے پردائی سے تو کچھ گناہ نہیں و دنوں پر اگر وہ صلح کر لیں آپر میں (اس عدت کے باب میں) اور تری جو ایک شخص کے پاس ہو پھر وہ مدت تک اس کے پاس ہو اب خاوند اسکا طلاق دیتا جا ہے (اس سے) پھر اگر وہ عورت کی ہر محکم طلاق ندے اور رہنے دے اور میں نے ہجرت کو اجازت دی (دوسری عورت پاس رہنے کی اور سیر پاس نہ رہنے کی) تب یہ آیت اور تری عَمْرٍو عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَنْ رَجُلٍ وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا ثُغْوَانًا وَاعْتِرَاضًا قَالَتْ نَزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ تَلْعَلُهُ أَنْ لَا يَسْتَكْبِرَ مِنْهَا وَتَكُونُ لَهَا حُصْبَةً وَوَلَدٌ تَتَكَلَّمُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَنَقُولُ لَهَا أَنْتَ فِي حِلٍّ مِّنِّي ثَانِي رَحِمَهُمُوهِي ام المومنین حضرت عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سَے اسی آیت کے باب میں وَاِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ خَيْرًا لِّمَنْ أَرَادَتْ أَنْ يُقْرِئَ عَمْرٍو عورت کر باب میں اور تری جو ایک شخص کے پاس ہو اب وہ زیادہ اس کے پاس نہ رہنا جا ہے لیکن اُس عورت کو اولاد ہو اور صحبت ہو اپنے خاوند سہ وہ اپنے خاوند کو چھوڑنا برا جانے تو اجازت دیوے اسکا رہنے باب میں عَمْرٍو عَمْرٍو قَالَتْ فِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا يَا ابْنَ اُحْقَیْ اُمِّرْدَانُ اِنَّ كَيْفَ تَقْرَأُ الْاَحْكَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبُّوْهُمْ رَحِمَهُمُوهِي عودہ سَے روایت ہے حضرت عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا نے مجھ سے کہا اسے یہاں مجھ پر جو حکم ہوا تھا اگر کوئی کہہ کہ بخشش مانگیں صحابہ

(شہری) ابن عباسؓ نے کہا یہ آیت مشرکوں کے حق میں اور میری ہے (اور پہلی آیت مومنوں کے حق میں ہے)
 تو مومن جب مومن کو قصداً مارے اور اسکی توبہ قبول نہ ہوگی البتہ اگر مشرک حالت مشرک میں مارے پھر ایمان
 لاوے اور توبہ کرے تو اسکی توبہ قبول ہوگی مصورت میں دونوں آیتوں میں مخالفت نہیں ہے
 ابن عباسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال نزلت هذه الآية بمكة والذين لا يدعون مع الله
 الها الاخر الى قوله ما كنا نقول المشركون وما يؤمنون الا اسلامهم وقد عدلنا يا الله
 قد قتلنا النفس التي حرم الله وما تكتبنا الفواحش فانزل الله تعالى الا من تاب وامن و
 عمل عملاً صالحاً الى اخر الآية قال فاما من دخل في الاسلام وعقله شتم قتل فلا توبة
 له ترجمہ ابن عباسؓ نے کہا یہ آیت والذین لا یدعون مع اللہ الہا الاخر ما کان مکہ میں اور یہی مشرکوں
 نے کہا پھر ہم کو مسلمان ہونے سے کیا فائدہ ہے توبہ کے ساتھ دوسرے کو برابر کیا اور ناحق خون بھی
 کیا اور بے کام بھی کیے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری الا من تاب وامن اخیر تک یعنی جو ایمان
 لاوے اور توبہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسکی برائیاں نیکوں سے بدلے گا۔ ابن عباسؓ نے کہا جو کسی مسلمان
 کو جاوے اور اسلام کے احکام کو سمجھ لے پھر ناحق خون کرے تو اسکی توبہ قبول نہ ہوگی
 سعید بن جبیرؓ قال قلت لابن عباسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اکر من قتل مؤمناً متعمداً امین
 توبة قال لا تلتک علیہ هذه الآية التي في القرآن والذين لا يدعون مع الله الها
 الاخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق الى اخر الآية قال هذه آية مكية
 لقتلها آية مدنية ومن يقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جحيم وفي رواية ابن عباسؓ قال
 علیہ هذه الآية التي في القرآن الا من تاب ترجمہ سعید بن جبیرؓ روایت ہے ابن عباسؓ
 سے کہا جو کوئی مومن کو قصداً قتل کرے اور اسکی توبہ ہو سکتی ہے ابن عباسؓ نے کہا نہیں ہیں انکو یہ آیت
 ساری جو سورہ فرقان میں ہو والذین لا یدعون مع اللہ الہا الاخر اخیر تک جس کے بعد یہ ہے الا من
 تاب وامن کیونکہ اس سورہ نکلتا ہے کہ ناحق خون کے بعد توبہ کر سکتا ہے ابن عباسؓ نے کہا آیت
 مکہ سے اور اسکو منسوخ کر دیا اس آیت نے جو مدینہ میں اور میری دامن يقتل مؤمناً متعمداً اخیر تک جس سے
 معلوم ہوتا ہے کہ عداً قتل کرے اور اسکا بدلہ ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے
 ابن عباسؓ قال قال لي ابن عباسؓ تعلم قال هاتون لي آية من القرآن

نعمتون کا شکر میں اور انہیں کر سکتا تو نے مجھ کو دنیا کی تمام نعمتیں مال اور اولاد اور صحت اور عافیت عطا فرمائی
 اور سب بڑی نعمت یہ کہ تو نے مجھ کو ضعیف و ناتوان کے فتنہ سے اس کتاب عظیم الشان کا ترجمہ ختم کر پایا یہ وہ کتاب
 ہے جسکی ساری حقیقتیں صحیحہ میں اور جو سب سلمان بیکہ شکی عمل کر سکتے ہیں یا اللہ اس کتاب کے ترجمہ کو قبول
 فرمائے اور میری ہول چوک کو معاف فرمادی اور میری عمر اور صحت میں بکتا دو تاکہ میں اس طرح تیری حمد و
 شکر بجا کر سکوں کہ جسے ترجمہ ختم کروں یا اللہ مجھ کو بختہ سے اور میرے والدین اور میرے بہائیوں اور میرے
 عزیزوں اور استادوں اور شاگردوں کو یا اللہ مدد کر اس اپنے شجر کی جس کی امانت خود رب کی کتابوں کا
 ترجمہ ہر ماہ اور جو رات دن مصروف ہے پھرے اور تیرے رسول کی کتاب میں یا اللہ برکت دو اور کسی عمر اور قبول
 میں اور برکت دو اور اس کمال اور اولاد میں یا اللہ بخشے اور سکھ جس نے اس کتاب کو لکھا اور جس نے چاہا یا اللہ
 مومنین اور مومنات کو اور مسلمین اور مسلمات کو آمین یا رب العالمین **اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ**

حَالِیہ

شافعین حدیث نبویہ و طالبان طریق احمدیہ کو واضح ہو کہ اسے پہلے جناب محل القاب امام المفسرین مدظلہ العالی
 ناصر حدیث سید المرسلین حضرت نواب الاحاجہ امیر المکاتب سید محمد صدیق حسن خان صاحب بیاد سلطہ اللہ المنان
 اپنی عالی ہمتی سے ذکر نشیخ خرچ کر کے موطا امام مالک اور سنن ابی داؤد اور سنن نسائی کا ترجمہ اردو نہایت
 عمدہ و با محاورہ جناب امی دین مولانا مولوی وحید الزمان صاحب سے اور جامع ترمذی کا ترجمہ اردو و انگریزی
 بہائی مولوی بدیع الزمان صاحب جم سے کروایا ہے اور وہ چاروں کتابیں پہلی گئی ہیں اور اکثر شایع
 حدیث نبویہ نے خرید فرمالی ہیں اب کتاب مطاب صحیح مسلم شریف کا ترجمہ اردو بھی انہیں کی ذات باریک
 کے فیض اور عالی ہمتی سے جناب مولوی وحید الزمان صاحب ہی کی زبان اور قلم مبارک سے ایسا عمدہ و با محاورہ
 ہوا ہے جسکو دیکھنے سے ہر ایک اہل علم کی زبان مرعوب ہو جائے گا یہی ہے اس سکین نجی الدین صاحب کی ہر
 اہتمام و صحیح حدیثی لاہور میں ماہ ربیع الآخر ۱۳۸۶ھ ہجری مرقس میں بہت غنی نمائی اور تہا جہ جلد دوم
 جس کا ہے پروردگار اپنے فضل و کرم سے ہو قبول فرماوے اور یہی مسلمانوں کو اس عمل کرنے کی توفیق
 بخشنے اور جناب محل القاب نواب صاحب اہل اہل اور ذریعہ کو ہر بانی ہر مہن جنت المادی عنایت فرماوے
اٰمِیْن بِاِلٰہِ الْعٰلَمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی سَمَاعِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ